

UNIVERSAL
LIBRARY

OU_232117

UNIVERSAL
LIBRARY

اللغز اصف

چهارم الفاظ منفرد و مکرر اصطلاحی و استعمال فارسی و امثال مقولهای عجم مترجم با سنن
متقدمین و متأخرین و معاصرین عجم و برای هر یک لفظ ترجمه با محاوره
زبان اردو مع اسناد کلام زبان دانان هند

جلد چهارم

مؤلفه خان بهادر شمس العلماء مولوی احمد عبدالعزیز ناطلی (نواعب زجنگ ادر) ظیفیه آسن خست

سرکار آصفیه

جميع حقوق این تالیف وقف عام است پانصد

نسخهای این کتاب که طبع می شود آزرایم دفع کرده ایم هر کس

اختیار دارد که بیابندی قواعدند جبه اعلان که آخر کتاب چاپ شده است ازین منتفع شود

۱۳۳۶ هجری مطابق سنه ۱۳۱۵

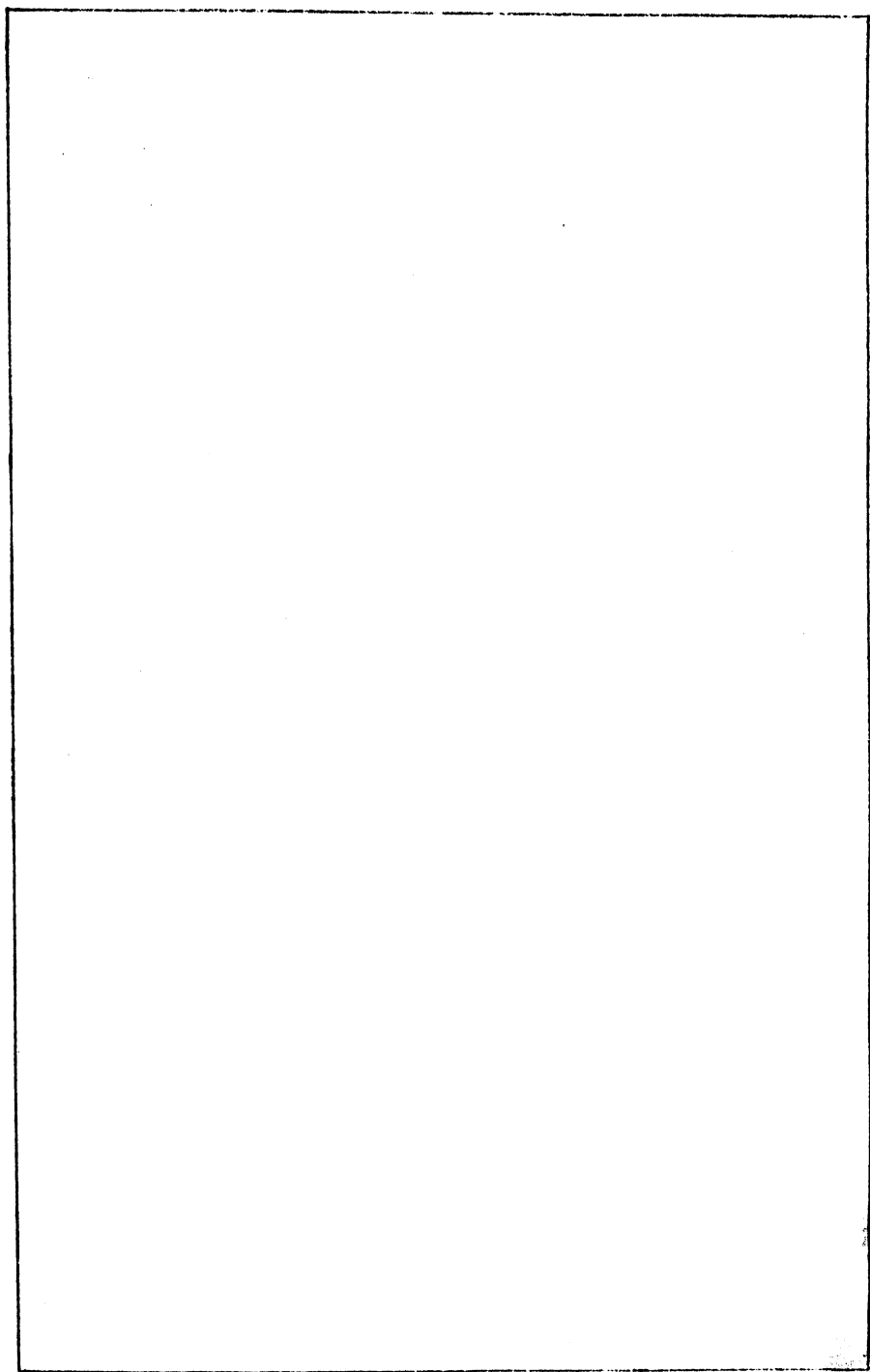
عزیز المطالع حیدرآبادکن

کتابخانه
عزیز المطالع
حیدرآبادکن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لقد الحمد کہ نوبت پہ چہار دہم جلد این کتاب رسید۔ خداوند کریم فرما نروا سے سلطنت
 آصفیہ را سلامت دارو کہ بحسن اعانتش کم یابی کا غذالی الآن مانع طبع این کتاب نشد
 والا ممکن نبود کہ مادر اشاعت این کامیاب شویم حالا ذخیرہ کا غذ ختم شد۔ می بینیم کہ فردا
 شب چہ می زاید۔

عزیز جنگ مولف



اعزاز و شکرانہ اعزاز

اعزاز | (۱) میں اپنی اس تالیف کی اعلیٰ کامیابی پر خداوند کریم کا شکر گزار ہوں اور یہہ بات میرے لئے باعث افتخار ہے کہ اسکا نام نامی میرے افاضے کی نعمت حضور پروردگار کے لئے باعث شکرانہ اعزاز کے مبارک تخلص کو اپنے سر پر لئے ہوئے ہے اور اسکا آغاز آپ ہی کی مبارک جوبلی جوبلی سالہ کی تقریب میں ہوا (۲) میں ہنر کسنسی لارڈ منٹو بالقابہم گورنر جنرل ہند کا شکر یہ ادا کرتا ہوں کہ آپ نے براہ عنایت مجھکو اجازت عطا فرمائی کہ میں اس کتاب کا ڈبھی کیشن آپ کے نام نامی سے کروں۔ صاحب ریڈنٹ حیدرآباد ذریعہ مراسلہ نشان (۴۲۵۸) مورخہ ۲۴ جون ۱۹۶۱ء کو مجھکو اطلاع دیتے ہیں کہ ہنر کسنسی آپ کا شکر یہ ادا کرتے ہیں کہ آپ نے اُن کو ایسی عالمانہ تالیف میں انگلی یا وقائم ہونے کا موقع دیا۔

اعانت | (۳) میں ہنر کسنسی دوسرے موصوف کا دل سے شکر گزار ہوں کہ آپ نے باجلاس کونسل یہ حکم فرمایا کہ مولف کو اس کتاب کی ہر ایک جلد چرچن بطرح وہ شائع ہوتی جاے پان پانسور و پیہ کا آنریریم (صلہ تالیف) عطا کیا جاے

(۴) میں اپنے آقائے ولی نعمت علی حضرت والی سلطنت دکن حضور پرنور سرکار نظام دام اللہ اقبالہ کا شکر یہ بیان و دل ادا کرتا ہوں کہ سرکار مدوح نے حکم فرمایا کہ سلطنت آصفیہ کے شاہی خزانہ سے بھی مولف کو اس کتاب کی ہر ایک جلد پر جس حسب طرح وہ شائع ہوتی جاے سات سو اسی روپیہ کی امداد عطا کی جاے۔

(۵) حیدرآباد کے امراء عظام سے جناب نواب فخر الملک بہادر معین الہام صیغۃ تعلیمات و عدالت و کوتوالی و امور عامہ کی علم دوستی کا یہی شکر گزار ہوں کہ آپ نے اپنے خانی خزانہ سے اس تالیف کی ہر ایک جلد پر سو روپیہ کا اعزازی انعام مقرر فرمایا۔

شکرِ عملی | (۶) اگرچہ اس کتاب کی ہر ایک جلد کے پانسو نسخوں کی طبع کا حقیقی صرفہ الطبع

سکہ عثمانیہ ہے اور معاونین بالقابہم کی امداد کا مجموعہ بھی اسی کے قریب قریب ہے۔ لیکن محض اس خیال سے کہ پبلک کو نفع پہنچے میں نے جملہ نسخہ مطبوعہ کو بلا لحاظ اپنے نفع کے مع حق تالیف

کتاب بلا کسی معاوضہ کے پبلک لائبریریز۔ مدارس اور بعض شائقین و معاونین زبان فارسی کے لئے وقف کر دیا ہے۔ معزز ناظرین کتاب پر روشن ہے کہ یہ ۲۸ جلد کی کتاب ہے اور مولف

کی ضعیفی کی وجہ سے کمال اہتمام کے ساتھ سال بھر میں ایک اور کبھی دو جلدیں شائع ہوتی ہیں اور بظاہر مجھ کو صرف خداوند کریم سے توقع ہے کہ میں اس کتاب کی تکمیل اپنی باقی ماندہ عمر میں کر سکوں۔ وہو علی کل شیء قدیر۔

پبلک کاندائی

احمد عبدالعزیز ناطلی (خان بہادر شمس العلماء نواب عزیز جنگ بہادر)

بجائی دیگر رفتن بود بر ارادہ سفر (ولی اللہ اشتیاق بقول اصفیہ نقل مکان - چلنے کا شگون آپنے
 (۷) گرد و خط نیست بر خسار تو ای جان در یاب می کند صراحت کی ہے کہ جب کہین سفر کو جانا منظور
 حسن تو بر عزم سفر پائی تراب ؛ صاحبان انند ہوتا ہے تو اچھا دن اور اچھی گھڑی دیکھ لیتے
 بحر نقل کار بہار مولف عرض کند کہ ما از زبان بین اگر اس روز یا اس گھڑی میں جانا ممکن نہ ہو
 معاصرین عجم (پا تراب) شنیدہ ایم معنی لفظی این تو کچھ اسباب اٹھا کر دوسری جگہ رکھ دیتے ہیں
 پائی زمین و کنا یہ از پائی بر زمین نہادن بارادہ سفر تا کہ شگون سفر ہو جائے - بول چال میں تا سے
 معاصرین عجم گویند آئین عجم است کہ چون ارادہ سفر موقوف کے ساتھ آتا ہے (ناسخ ۷) سفر کے
 کنند وقت معینہ روانگی قافلہ رانا مسعود و انند چلنے کا جب دل نے اضطراب کیا پونکل کے
 بعض مسافرین کہ ساعت نیکو روز ہر کار طوطو دارند آنکھوں سے آنسو لے پا تراب کیا پون
 پیش از وقت مقررہ بساعت مسعود از خانہ خود پائی تراب کروں استعمال - صاحب
 برآمدہ بجائی دیگر قیام عارضی کنند و از اجاب وقت اصفیٰ ذکر این کردہ از منی ساکت مولف
 معینہ با قافلہ روانہ می شوند و بعین عمل را پا تراب عرض کند کہ معنی بر آمدن از خانہ و نقل مقام کروں
 گویند پس وہی نیست کہ این اصطلاح موافق قیام در ساعت مسعود بارادہ سفر پیش از وقت مقررہ
 را کہ مرکب از دو لغت فارسی و عربی است اختراع سند استعمال این بر پا تراب گذشت (اردو)
 ہندو انیم چنانکہ خیال بہار است - صاحب بحر پائرب کرنا - دیکھو پا تراب جس پر اسکی مثال ہے -
 بر مخرج و معنی اکتفا کردہ و مثل بہار بر ہندی بودن پائی ترسا اصطلاح - بقول بہار کنا یاز
 این اصرار نہ کردہ (اردو) پا تراب و پائی تراب صراحی (بدر چاچی ۷) بکلاست خم مریم صفت

<p>مهندسش جام رز پو خون دل مریم مگر در پای ترسا بضم تاسی نوقانی و و او بجهول منصب علم بر وارستی ریخته پو صاحب بگر گوید که صراحی و پیاله شراب را توغ در ترکی علم فوج را گویند - معاصرین عجم صراحت گویند - صاحب رشیدی در ماخذ این گوید که صراحی مزید کنند که علم بر دار را نام است که پای علم در کوچک را نام است که بصورت پای راهبان دست اومی باشند و خود او هم پای علم را مانند سازند دوران شراب خورند - خان آرزو در شرح گوید که خطای رشیدی است که این را مخصوص پای (آردو) علم بر دار - مذکر -</p>	<p>ترسایان کند چرا که پای ترسا را صورت علمیست بلکه عام است برای صراحی کوچک که بصورت پای آدمی سازند مولف عرض کند که ترکیب لغت خود اشاره تخصیص کند که لفظ ترسا در آن داخل است اگر چه طلق صراحی نازک را نظر شباهت پادین اسم موسوم کردند و لیکن مقصود واضعین بخصوصیت پای راهبان است نظر به بزرگی شان و وجهی دیگر هم برای این تخصیص بنظری آید که راهبان بوجه ریاضت از عامه مردم نازک ترمی باشند در جسم (آردو) نازک پیاله - مذکر - نازک صراحی موئن - بقول انند و غیاث گذشت که شلوار باشد (آردو) و دیگر پا جامه مذکر</p>
<p>پای تیغ اصطلاح - قبضه تیغ را گویند عکس سرتیغ که نوک تیغ را نام است مولف عرض کند که موافق قیاس است (ظهوری ه) به پای تیغ تو بر سر غنچه توان بردن پو شهبید این بهوسم خون من بهائی نیست پو (آردو) قبضه بقول آصفیه - مذکر - تلوار کی موپنه - و سنه - شمشیر کا قبضه -</p>	<p>پای جامه اصطلاح - صاحب یانند بحواله فرہنگ فرنگ ذکر این کرده مولف عرض کند که مزید علیہ همان پا جامه که بجایش بقول انند و غیاث گذشت که شلوار باشد (آردو) و دیگر پا جامه مذکر</p>

(۳۷۷۷)

پاچال

اصطلاح - بقول برہان بہمان (۲) پای چراغ - بقول بہار چہوترہ کو توالی پاچال باشد معنی اولش صاحب ناصر می ہم (صائب) گریزی بگفت باہومی داشته پویا ذکر این کردہ مولف عرض کند کہ صراحت ماخذ این ہمدرا بخاند کہ روایت مزید علیہ آنست و بیچ بمعنی سرسنگ و ہوا و آب ہوم معنی چوب دستی نکشود کہ وجہ تخصیص این با معنی اول جبہ باشد و است مولف عرض کند کہ ازین شعر معنی چرامعنی دوم آن درین نباشد یکی از معاصرین چہوترہ کو توالی پیدا نیست بلکہ معنی زیر پیدا عجم گوید این متعلق است بخاورہ زبان و لازم یعنی زیر چراغی درسی انرا شتہ بود - ای جا کیگہ نمی آید کہ مزید علیہ یا محقق ہر دو یک معنی باشد در انرا شتہ بود بالامی آن چراغی بود - ہمہ (اردو) دیکھو پاچال کے پہلے معنی -

پای چراغ

اصطلاح - بقول بہار و اتند کردہ بہار ساکت اندختی آنست کہ بر معنی شعر (۱) کنایہ از تہ چراغ (صائب) ہمیشہ داغ غور نکر و معنی تازہ پیدا کرد کہ ایجا و بندہ را سیاہست زیر روزن من پوران حریم کہ تاریک نیست ماند اگر چہ گندہ باشد بالجملہ آن معنی را بدون سند پای چراغ پمولف عرض کند کہ تعریفی سنیا و یکہ تسلیم نکندیم (اردو) کو توالی کا چہوترہ - مذکر - نکرہ اند مقصود شاعر و مقصد اصطلاح از تہ (۳) پای چراغ - بقول بہار و بحر جوالہ فی سحہ چہراغ نیست بلکہ مقامی است کہ در پای چراغ غلصی مراد و اعگاہ و ہر دو نام جانی کہ پہلو انان از انجا منشور پہلوانی بدست آرند باشد قتال (اردو) وہ مقام جو چراغ کے نیچے ہو - مذکر - خان آرزو در چراغ ہدایت بجوالہ اہل زبان

<p>وہیں پای چراغ است کہ در نیجا قائم است (اُردو) نقشبندی فقراء کے چراغ کا لگن جس میں چراغ روشن ہوتا ہے۔ مذکر۔</p>	<p>ذکر این کردہ مولف عرض کند کہ معنی لفظی این با این تعلق ندارد و بدون سند استعمال تسلیم نہ کنیم کہ معاصرین عجم و دیگر محققین اہل زبان از ساکت اند (اُردو) وہ مقام جہان سے پہلوان</p>
<p>(الف) پای چراغ تاریک است (ب) پای چراغ تاریک می باشد</p>	<p>پہلوانی کی سند حاصل کریں۔ مذکر۔</p>
<p>مثل - (الف) بقول بہار و اندکنا یہ از انکہ ہر کہ قریب و نزدیکست قدر و رتبت او خوب ورنی یا بند و ہر کہ بعید و دور است منزلت و رتبت او بیشتر بود و در چشم ناتوان بنیان صاحبان خزینہ و امثال فارسی ذکر (ب) کردہ از معنی و محل استعمال ساکت مولف عرض کند کہ فارسیان این مثل بحق عالم بی عمل و واعظی زند و نیز چون کسی ہمیشہ با احتیاط حکم فرماید و خود مرتکب بی احتیاطی و بوجہ او ہم زند (اُردو) چراغ کے نیچے اندھیرا۔ صاحب آصفیہ نے اس کے مصدر کا ذکر کیا ہے یعنی (چراغ کے نیچے اندھیرا ہونا) منصف حاکم کے قریب میں</p>	<p>(۴) پای چراغ - بقول بہار آنست کہ بعض فقرا چراغی می افروزند و مردم چہری گذرانند حاجتی بخواہند چنانچہ در چہری شاہ مدار و سلطان سرور معاینہ میشود (میرزا فیض دانش ۵) از خاک فیض بخش چمن حاجتی بخواہ پو فصل بہار و پای چراغ است پای گل پو مولف عرض کند کہ تعریف خوشی نکرده فقرا می نقشبند چراغی در لگن روشن کردہ بدست دارند و خانہ بجانہ می روند و اشعار خوانند و اہل خانہ مذرا نہ شان کہ آنرا چراغی گویند پیش کنند و بپای چراغ در لگن می ہند و حاجت خود بخواہند تا اگر حاجت بر آید باز تذرانہ بپای چراغ میگذارند</p>

ظلم ہونا۔ روشن دلون سے بے خبری کا توقع میں (شومی فقرہ نامہ شت ساسان نخست) گوید
 آنا۔ اورون کو فائدہ پہنچانا اور اپنوں کو محروم کرنا۔ کہ بحیم فارسی مفتوح یعنی ترجمہ مولف عرض کند
 دکن میں اس کا استعمال عالم پہ عمل کی نسبت ہوتا ہے۔ کہ اسم جامد فارسی قدیم است مرکب از پامی
 پامی چراغ و آشتن | مصدر اصطلاحی۔ بقول بمعنی بنیاد و چرم بمعنی معنی (ارو) ترجمہ بقول
 بحر توقع نفع و آشتن و فرماید کہ این زبان اہل انا اصفیہ۔ مذکر۔ ایک زبان سے دوسری زبان
 است (شاعر) من پروانہ جگر سوز ترا ہمد گریم کز میں بیان کیا ہوا۔

این قدر بہت کہ او پامی چراغی دار و پو خان آرزو پامی چنار | اصطلاح۔ بقول بحر بہمان
 در چراغ ذکر این کردہ و بہار تبدیل (پامی چراغ) پامی چناری کہ گذشت (قدسی) نسیم پامی چنار
 بند کہ معنی بالا گوید کہ اہل زبان گویند کہ ہر دو کا نداری قدیمی چمن است پو کہ کہ مطیع خزانست و گہ
 وقت روشن کردن چراغ متاع خوب را بر میدارد بہار پو صاحبان بحر دوار سنت ہم ذکر این کردہ
 مولف عرض کند کہ متعلق بمعنی چارم (پامی چراغ) مولف عرض کند کہ (پامی چناری) کہ گذشت
 است و معنی لفظی این پولی و آشتن چنانکہ پامی چراغ اصل است و (پامی چناری) کہ می آید از علیہ
 نقشبندان پولی دار و ذکرش ہمد را بجا گذشت آن و این بحدت یای آخرہ مخففش و جا دارد کہ
 پروانہ چون پچراغ سوز و پامی چراغ می افتد این را از علیہ (پامی چنار) یعنی اولش و انیم کہ
 شاعر بہین را پول پامی چراغ قرار دادہ (ارو) گذشت (ارو) و یکو پامی چنار کے پہلے معنی۔
 نفع کی توقع رکھنا۔

پامی چنار نسبت | مثل۔ صاحبان خزینتہ ال
 پامی چم | اصطلاح۔ صاحب سفرنگ بشرح و امثال فارسی ذکر این کردہ از معنی و محل استعمال

ساکن مولف عرض کند کہ فارسیان چون (۳) کنایہ از بی تمکین و کم قوت که پامی چوبین
 غلامی را حاضر باش بیند گویند که پامی چنار بست همچون پامی حقیقی کارنی دهد (اُر و و) (۱) وہ
 وارد و مجبور و پامی چنار بست مستعمل نیست و چنار کلمتی جو باز گیر پاؤن پر باند بکرا اپنا قذا و نچا بتاتے
 یعنی حلقہ ہم می آید و رسم است کہ غلامان حاضر بین اور اسی سے پہلے بین (۲) وہ کلمتی کا پاؤن
 را حلقہ طلا یا نقرہ در پامی می اندازند کہ امتیاز جو معذورون کے لئے بنا یا جاتا ہے (۳) کم قوت
 خدمت گذاری است (اُر و و) بڑا حاضر باش ہے (الف) پامی چنار اصطلاح - بقول برهان بردون
 پامی چناری اصطلاح - بہار زو کرا این کر وہ پارچہ نبنان و شلووار باشد و آنرا بعرنی رجلان
 گویند کہ ہمان پامی چناری کہ گذشت و صاحب اند خوانند - صاحب سرو می می فرماید کہ مراد
 نقل نگارش مولف عرض کند کہ مزید علیہ آن پامی چنار جامہ و شلووار کہ بعرنی جلمان گویندش (امیر
 باشد) (میر سعیدی لہرانی ۳) سروی تو و این خسرو سے) ساختہ طاؤس لانک نگار پامی چنار بالا
 بود ابو سوسان پامی چناری پوزنہا بر ایشان منگن زوہ طاؤس و اُر بڑا ہر ہمزبان بر بان و فرماید
 سایہ یاری پو (اُر و و) ویکہو پامی چناری - کہ بالفظ بالا زون و بالا کر وین مستعمل (میر خسرو سے)
 پامی چوبین اصطلاح - بقول انند (۱) آنکہ ہر گل و لالہ ترمی دو دایک ترمی پامی چوبی آلودہ
 باز گیران چوب راست کردہ می بندند تا بلند نمایند چون پانچہ بالا کردہ پو مولف عرض کند کہ بر بان
 مولف عرض کند کہ (۲) معاصرین عجم پامی و بہار ہر و در تصریف این سکندر می خوردہ اند و
 مصنوعی را ہم گویند کہ فی زمانہ برای معذور با تصریف صحیح بر (پامی) کردہ ایم این مزید علیہ آنست
 از پاکہ پایش بریدہ شود از چوب درست کنندہ از اسناد بالا

(ب) پانچہ بالا زون

بمعنی بلند کردن پانچہ

بدنامی است - خان آرزو بندکر معنی بیان کرده

(ج) پانچہ بالا کردن

پیدا است که موافق

برهان گوید که معلوم نمیشود که بمعنی بچه مناسبت

قیاس است (اُرو) (الف) ویکهوپاچہ (ب) و

مستعمل شد - مولف عرض کند که در پای حوض

یعنی در نته حوض گل دلای جمع می باشد پس جای

(ج) پانچہ چیز ناما -

پای حساب

اصطلاح - بقول بهار و اندر معنی بجا به

رسوائی و بدنامی را پای حوض گفتن کنایه است که

(صائب) در زمان خطه در چشم او پر مویست پگردن

و اما در اینجا پای می لغزو (اُرو) رسوائی او در

عالم شود و بار یک در پای حساب پمولف عرض کند که

بدنامی کی جگه -

معنی لفظی این بقایای حساب و سلک آخر حساب و مجازاً

پای خاصی

اصطلاح - بقول جهانگیری مراد

بمعنی حاصل مستعمل شد و نتیجه محاسبه هم همین بقایای حساب است

پای خست که می آید و چیزی را گویند که در زیر پای

مالیده و گفته شده باشد مولف عرض کند

که از عامل لائقی وصول تراری باید (اُرو) محاسبه

مالمیده و گفته شده باشد مولف عرض کند

مذکر - بقول آصفیه کسی سے حساب لینا -

مذکر - بقول آصفیه کسی سے حساب لینا -

که (پانخواست) به همین معنی گذشت (پانخواست)

مذکر - بقول آصفیه کسی سے حساب لینا -

پای حوض

اصطلاح - بقول برهان کنایه

هم - اصل این (پانخته) پای بمعنی خودش و خسته

از رسوائی و بدنامی صاحب رشیدی بندکر معنی

از مصد خستن که یعنی مجروح کردن و آرزو سه

بالا گوید که پای حوض هم به همین معنی می آید در مولی

معنوی - پیش ازین گروه پای حوض مگر و پوک

گرفته پای و این ترید علیہ آن زیادت تختانی

من امر و زرندهی خوارم که صاحبان بهار هم

و مویید و جانت گویند که کنایه از جای رسوائی و

(پای خسته) و (پانخواست) و (پانخواست) که گذشت

بر پا و الف بود بخا و پای خست که می آید

مذکر - بقول آصفیه کسی سے حساب لینا -

مذکر - بقول آصفیه کسی سے حساب لینا -

مذکر - بقول آصفیه کسی سے حساب لینا -

آنہم مزید علیہ و مخفف (پانستہ) کہ او بعد خانی مجہد
 زیادہ کر دندو ہای ہوز آخرہ را حذف کر دندو این است
 تصرف محاورہ زبان و لب و لہجہ مقامی است دیگر بگذرم بخواص برہان بر (ب) بذکر معنی اول و
 دوم گوید کہ (۳) بمعنی طلب گاری نمودن ہم - صاحب
 ریشیدی بذکر (ب) بر معنی اول قانع صاحب موید
 اصطلاحی - بقول بحر دل در جانی میلی بہم رسانیدن
 مولف عرض کند کہ پانستہ و آمدن بجایش
 گذشت و اصنافت پاسبومی خاطر اینقدر تبدیل
 وز معنی کرد کہ سکندری خوردن خاطر میل آنست
 بالاکوید کہ (۴) پیادہ آمدن و (۵) تو اضع نمودن ہم
 خان آرزو در سراج بر معنی اول قانع مولف
 پیش
 نشد و دیگر محققین فارسی زبان و محاصرین عجم بر زبان
 ندارند و لیکن موافق قیاس است (آروو) دل کا
 معانی مجاز آن و (ب) مزید علیہ (پاخاکی کردن)
 کسی کی جانب مائل ہونا -
 (الف) پای خاک کردن | مصادر اصطلاحی است کہ بجایش گذشت (آروو) (۱) سفر کرنا -
 (ب) پای خاکی کردن | صاحب جہانگیری جاننا (۲) قدم رنجہ کرنا (۳) طلب کرنا (۴) پیادہ
 در مقامات گوید کہ (۱) کنایہ از سفر کردن و (۲) کنایہ آنا - پیدل آنا (۵) تو اضع کرنا -
 از قدم رنجہ کردن (نظامی ۱۷) فرستادہ چو دید پای خاکی خانہ | اصطلاح - بقول ابن جوالہ فرہنگ فرنگ

بمعنی بیت الخلا مولف عرض کند کہ معاصرین عجم (حکیم اسدی سے) فروادان کس از پیل شد
 بزبان ندرند و دیگر محققین اہل زبان ہم ذکر این پای نخست پو بسی کس نگون ماندنی پا دوست پو
 نکرده اند و در مرکبات پا ہم نیامده فارسی و انان صاحب ناصر می متفق با برهان در الف صاحبان
 ہند (پا خانہ) بخذف تخانی زائدہ بزبان دارند جامع و سراج ذکر ہر دو کرده اند مولف عرض
 موافق قیاس است مرکب از پا و خانہ ہر دو جنبی کنند کہ ما بر (پای خاستہ) صراحت کامل کردہ ایم
 حقیقی و از پا قدم چہ ہا مراد است کہ در ان معنی الف (مخفف د ب) باشد (آردو) ویکہو
 و معنی لفظی این خانہ کہ پای یعنی قدم چہ ہا دارد و گنایہ پای خاستہ۔

از بیت الخلا (آردو) پا خانہ - مذکر - ویکہو اب خانہ **پای نخستن** مصدر اصطلاحی - بہا بہ معروف
 (الف) پای نخست اصطلاح - بقول برهان صاحب آصفی ہم ذکر این کردہ از معنی

(ب) پای نخستہ ہر دو با خای نقطہ دار ساکت مولف عرض کند کہ نخستن پایکا از نش

بروزن پای بست و پای بستہ - ہر چیز را گویند کہ از مرض باشد (غنی کشمیری سے) رفیق اہل
 دوزیر پاکوفتہ و مالیدہ شدہ باشد اعلم از زمین غفلت ہر کہ شد از کاری ماند پو چہ اپنے خفت
 و چیزی دیگر صاحب جہانگیری ذکر (الف) کردہ پای دیگر از رفتاری ماند پو (آردو) پاؤن کا
 و مرادف (پای خاستہ) گفستہ (شمس مغزی اللغات) بے کار ہونا۔

بر اسحاق آن شاہ غازی کہ شد پو بسای علوش **پای خوان** اصطلاح - بقول برهان با

زصل پای نخست پو صاحب سروری ہم (الف) و او معدولہ بروزن آسمان بمعنی ترجمہ باشد و
 را مرادف (پای نخست) گوید کہ بجایش می آید ان معنی لغت است از زبانی بزبانی دیگر صاحبان

<p>ناصری و بحر ہمزبانہ۔ صاحب سفرنگ بشرح چہل و ہشتی فقرہ زمانہ شت و خشور سیامک ذکر این ہمین معنی کردہ مولف عرض کند کہ در زمانہ حال و سلف مترجمین پیش شاہ یا افسر بیامی باشند پامی خود را ہا کرومی صاحب انند نقل نگارش و با مخاطبش ترجمہ کنند پس معنی لفظی این کسی کہ استاد صاحب بجر گوید کہ مرادف (پاز حدیرون بردن) باشند و گفتگو کند۔ اسم فاعل ترکیبی است۔ جاواڑ است مولف عرض کند کہ معاصرین عجم ہم کہ فارسیان قدیم مجاز آیین را بہنی ترجمہ استعمال کردہ باشند و میتوان کہ این را مختلف (پانخوانی) ترجمہ ہندی است امیخسرو را کم از اہل زبان گیریم بجز تہمتانی (ارو) ترجمہ۔ مذکر و یکہ پو پامی پامی خود آمدن مصدر اصطلاحی۔ بقول ویکہ پاز حدیرون بردن۔</p>	<p>بقول بہار معنی پاز حدیرون بردن و فرمایند این ظاہر ترجمہ ہندی است (امیخسرو) رہا گنی کہ ہند پامی بردلم زلفت و ترا چہ شد کہ چنین صاحب انند نقل نگارش صاحب بجر گوید کہ مرادف (پاز حدیرون بردن) است مولف عرض کند کہ معاصرین عجم ہم این را مختلف (پانخوانی) ترجمہ ہندی است امیخسرو را کم از اہل زبان مذکر و یکہ پو پامی مصدر اصطلاحی۔ بقول ویکہ پاز حدیرون بردن۔</p>
<p>بہار معنی پامی خود آمدن کہ گنایہ است کہمان بطور و رغبت آمدن و فرماید کہ حذف باور کلام فصحا شائع (مسن تاثیر) پامی خود را بطلب کار اومی آید و ہر کہ چون سکہ نزار از سر زبر بر خیزد و مولف عرض کند کہ موافق قیاس است (ارو) زیادت تہمتانی بر پامی (ارو) ویکہ پامی خوردن۔ اپنے پاؤں سے آپ آنا۔ نہایت رغبت کے ساتھ (الف) پامی خواست اصطلاح صاحب پامی خود را کروں مصدر اصطلاحی۔ (ب) پامی خواستہ ابرہان ذکر (الف) کردہ</p>	<p>بہار معنی پامی خود آمدن کہ گنایہ است کہمان بطور و رغبت آمدن و فرماید کہ حذف باور کلام فصحا شائع (مسن تاثیر) پامی خود را بطلب کار اومی آید و ہر کہ چون سکہ نزار از سر زبر بر خیزد و مولف عرض کند کہ موافق قیاس است (ارو) زیادت تہمتانی بر پامی (ارو) ویکہ پامی خوردن۔ اپنے پاؤں سے آپ آنا۔ نہایت رغبت کے ساتھ (الف) پامی خواست اصطلاح صاحب پامی خود را کروں مصدر اصطلاحی۔ (ب) پامی خواستہ ابرہان ذکر (الف) کردہ</p>

<p>گوید که مرادف پای نخست است که گذشت - نه بمعنی نوشته - صاحب بکریم این را آورده - صاحبان سروری و رشیدی و مومئید و انند و جامع هم ذکر این کرده اند و خان آرزو در سراج (ب) مولف عرض کند که خوشیدن بمعنی خشک شدن را مرادف پای نخست و پای خسته گفته مولف می آید پس (پای خوش) اسم مفعول ترکیبی است عرض کند که ماصراحت کامل بر پای خاسته کرده بمعنی چیزی که از پای خشک شده است و کنایه (آرود) و کهو پای خاسته - از زمین مذکور (ب) مزید علیه آن (آرود)</p>	<p>(الف) پای خوش اصطلاح صاحب (ب) پای خوشه رشیدی ذکر هر دو کرده که سخت هوکنی هو - موث</p>
<p>که بضم خاست بمعنی زمین کلنگ که لگد کوب شده پاید اصطلاح - بقول سروری بروزن آید از کثرت مالش خشک شود مرکب از پا و خوش بمعنی بماند و بایستد صاحب انندی فرماید که بفتح که اسم مفعول است از خوشیدن بمعنی خشک تحافی بمعنی قائم ماند - صاحب غیاث هم این شدن - صاحب برهان بر (ب) ذکر همین معنی را به همین معنی آورده صاحب سفرنگ بشرح چنان کرده - صاحب جهانگیری هم این را آورده (است) فقره (دو سائر آسانی بفرز آباد و خوشوران خوشور) فرخی (ه) بهار بر ریختست پای خوشه زمین می فرماید که مشتق از پایدن است که بمعنی پاید بهشت نرگ گشتت خشک شورستان و استوار ماندن باشد مولف عرض کند که سروری بخواهد او ذکر این کرده - صاحب ناصر لها هر است که مضارع مصدر پایدن است بدگر این می فرماید که خوش درین صفت خشک است نمی دانیم که محققین بالاچرا این را هم جا بدوانسته اند</p>	<p>که بضم خاست بمعنی زمین کلنگ که لگد کوب شده پاید اصطلاح - بقول سروری بروزن آید از کثرت مالش خشک شود مرکب از پا و خوش بمعنی بماند و بایستد صاحب انندی فرماید که بفتح که اسم مفعول است از خوشیدن بمعنی خشک تحافی بمعنی قائم ماند - صاحب غیاث هم این شدن - صاحب برهان بر (ب) ذکر همین معنی را به همین معنی آورده صاحب سفرنگ بشرح چنان کرده - صاحب جهانگیری هم این را آورده (است) فقره (دو سائر آسانی بفرز آباد و خوشوران خوشور) فرخی (ه) بهار بر ریختست پای خوشه زمین می فرماید که مشتق از پایدن است که بمعنی پاید بهشت نرگ گشتت خشک شورستان و استوار ماندن باشد مولف عرض کند که سروری بخواهد او ذکر این کرده - صاحب ناصر لها هر است که مضارع مصدر پایدن است بدگر این می فرماید که خوش درین صفت خشک است نمی دانیم که محققین بالاچرا این را هم جا بدوانسته اند</p>

<p>(اُرو) دیکھو پائیدن۔ یہ اسکا مضارع ہے۔ محضی مباد کہ این مزید علیہ (پاداوان) است کہ بیجا</p>	<p>(اُرو) دیکھو پائیدن۔ یہ اسکا مضارع ہے۔ محضی مباد کہ این مزید علیہ (پاداوان) است کہ بیجا</p>
<p>(الف) پایداو اصطلاح۔ صاحب مؤید گذشت (اُرو) (ب) (۱) پاؤن عطا کرنا۔ رشتا</p>	<p>(الف) پایداو اصطلاح۔ صاحب مؤید گذشت (اُرو) (ب) (۱) پاؤن عطا کرنا۔ رشتا</p>
<p>(ب) پایداون نسبت (الف) گوید کہ معنی کی طاقت وینا (۲) قوت وینا (الف) اسی کا</p>	<p>(ب) پایداون نسبت (الف) گوید کہ معنی کی طاقت وینا (۲) قوت وینا (الف) اسی کا</p>
<p>(ج) پایکی داوند قوت داوردان کرو۔ ماضی مطلق اور (ج) اسی کا صیغہ جمع۔</p>	<p>(ج) پایکی داوند قوت داوردان کرو۔ ماضی مطلق اور (ج) اسی کا صیغہ جمع۔</p>
<p>صاحبان بہار عم و اند نسبت (ب) گویند کہ پایدار اصطلاح۔ بقول بہان بروزن نامدار</p>	<p>صاحبان بہار عم و اند نسبت (ب) گویند کہ پایدار اصطلاح۔ بقول بہان بروزن نامدار</p>
<p>کنایہ از سرداوان کشتی و جزآن (نظامی ۷) (۱) نام خدای تعالی شانہ و (۲) معنی ہمیشہ و برقرار</p>	<p>کنایہ از سرداوان کشتی و جزآن (نظامی ۷) (۱) نام خدای تعالی شانہ و (۲) معنی ہمیشہ و برقرار</p>
<p>و گراہ بر روی دریا ش بود پو طریق مساحت و جا ویدان و (۳) اسب جلد پا و (۴) کعبتین</p>	<p>و گراہ بر روی دریا ش بود پو طریق مساحت و جا ویدان و (۳) اسب جلد پا و (۴) کعبتین</p>
<p>ہبتیا ش بود پو دو کشتی بہم باز پیوستہ بود پو میا قلب۔ صاحبان جہانگیری و رشیدی گویند کہ مراد</p>	<p>ہبتیا ش بود پو دو کشتی بہم باز پیوستہ بود پو میا قلب۔ صاحبان جہانگیری و رشیدی گویند کہ مراد</p>
<p>دو کشتی رسن بستہ بود پو یکی را بہ لنگر کہ خویش خوانند (پاداوار) است کہ گذشت۔ صاحب جامع معنی</p>	<p>دو کشتی رسن بستہ بود پو یکی را بہ لنگر کہ خویش خوانند (پاداوار) است کہ گذشت۔ صاحب جامع معنی</p>
<p>یکی بقدر رسن پیش راند پو و گراہ آن بستہ را دوم و سوم قانع۔ بہار گوید کہ (۵) کنایہ از ثابت</p>	<p>یکی بقدر رسن پیش راند پو و گراہ آن بستہ را دوم و سوم قانع۔ بہار گوید کہ (۵) کنایہ از ثابت</p>
<p>پای داو پو شتا بندہ را در سکون پایداو پو کہ از او محکم و فرماید کہ معنی دوم مجاز است (صائب ۷)</p>	<p>پای داو پو شتا بندہ را در سکون پایداو پو کہ از او محکم و فرماید کہ معنی دوم مجاز است (صائب ۷)</p>
<p>کہ این را رسن ساختی پو خطرین کرنیای رسن ز خون فاختہ دیوار بوستان غلطید پو ز جای خوشستن</p>	<p>کہ این را رسن ساختی پو خطرین کرنیای رسن ز خون فاختہ دیوار بوستان غلطید پو ز جای خوشستن</p>
<p>ساختی پو صاحب مؤید بر (ج) گوید کہ یعنی روان آن سر و پایدار ز رفت پو صاحب بحر ذکر معنی او ۲ و ۳</p>	<p>ساختی پو صاحب مؤید بر (ج) گوید کہ یعنی روان آن سر و پایدار ز رفت پو صاحب بحر ذکر معنی او ۲ و ۳</p>
<p>گردن مولف عرض کند کہ (ب) (۱) یعنی عطا وہ کردہ معنی چہارم را ترک کرد۔ خان آرزو در سر آج</p>	<p>گردن مولف عرض کند کہ (ب) (۱) یعنی عطا وہ کردہ معنی چہارم را ترک کرد۔ خان آرزو در سر آج</p>

و معنی پنجم کنایہ ازین - اسم فاعل ترکیبی است و دیگر (آردو) پائنداری - بقول آصفیہ - فارسی - مونت -
ہمہ معانی مجاز آن (آردو) (۱) خدا سے تعالیٰ - مضبوطی -

مذکر - (۲) ہمیشہ - برقرار (۳) تیز گھوڑا - مذکر (۴) پائنداری آمدن | مصدر اصطلاحی - استحکام
دیکھو بکل (۵) پائندار - بقول آصفیہ - محکم (۶) پاؤں و پامردی و استقلال بوقوع آمدن - مولف
رکبتے والا - عرض کند کہ موافق قیاس است (ظہوری ۷)

پائندارہ | اصطلاح - بقول برہان و جهانگیری پائنداری نیاید از ہمہ کس پڑ مرد بالای دار
و جامع و رشیدی و سرورمی و بحر و سراج مفتوح رای می باید پڑ (آردو) استقلال اور استحکام ظاہر ہونا
قرشت یعنی پای مرو است کہ مدوگار و یاری ہوندا | پائنداری آوردن | مصدر اصطلاحی -

باشند (رضی الدین نیشاپوری ۷) زہی مووت استقلال لعل آوردن و ظاہر کردن استقلال
تو پائندارہ اقبال پڑ زہی عداوت تو دوست موزہ و مستحکم بودن - مولف عرض کند کہ موافق قیاس
درمان پڑ مولف عرض کند کہ ہا می ہونیز پائندار است (ظہوری ۷) چون منظور آورم صد پائنداری
زیادہ کردہ اند و معنی بالا مجاز آن و موافق قیاس بسر و ایم اگر این اہتمام است (آردو) استقلال
(آردو) مدوگاد - مدوینے والا - معین - اور استحکام ظاہر کرنا اور مستقل ہونا -

پائنداری | اصطلاح - یعنی استحکام است | پای و آشن | مصدر اصطلاحی بمتول بہار
و بس یا می مصدری بر لفظ پائندار زیادہ کردہ اند و انند قیام و استقامت گرفتن - صاحب بحر
کمال اسمعیل ۷) سہل است پائنداری تو ورتقا گوید کہ مرادف (پای آوردن) است ۷ بہار
وصل پڑ چون دست برد و بحر بہ بینی بدار پامی پڑ سندی کہ از کمال اسمعیل پیش کردہ ہمان کہ بر پائنداری

(۷۲۷)

(۷۲۷)

گذشت مولف عرض کند که موافق تپاس است و پادام مختص پادام - زکمه بردارش بہار گوید
 (آر دو) پادامی رکھنا - استحکام رکھنا - کہ ہم ہجوی کہ جو لاہنگان در وقت بانندگی پای
 پادام اصطلاح - صاحب برہان بزرگ ہر دو بران گذارند و بردارند - صاحب بحر ہر بان برہان
 پادام گوید کہ (۳) حلقہ ہم کہ از چرم سازند باختصار معنی مولف عرض کند کہ این مزید علیہ
 ہر دو پای دران کنند و بالامی درخت ہای بلند پادام است بزیاوت تختانی بر لفظ پای نہ پادام
 همچون درخت خرما و مانند آن می روند - صاحب مختص این چنانکہ خان آرزو خیالی کردہ و قلب
 سروری و رشیدی و مویذ بہر دو معنی پادام قانع اضافت دام پاست عموماً و مردانہر دو قسم
 خاقانی (۴) گفتیم بہار گاہ ملائکہ توان رسید پادام کہ ذکرش بر معنی اولی پادام گذشت و معنی
 گستاخ توان اگر نشو و حرص پادام پو صاحب دوم پادام ہم کہ مجاز است و معانی سوم و چہارم
 جہانگیری بر معنی اولی پادام قانع (حکیم سوزنی ہم برسیل مجاز - خان آرزو فصولی کرد کہ بر بہان
 (۵) اجل پادامی نہاد است صعب پو بنا کام حرف نہاد (آر دو) ۲ و دیکہ پادام (۳) و دہجی
 باید ہی در فتا و پو (مختاری ۵) از بخل چون نیاید یا رسی حلقہ جس کے سروں کو دونوں پاؤں میں
 ہی دست وزہ ساخت پو طبع تو ہر دو را بسنا پادام باند بکر بلند درخت پر چڑھتے ہیں - مذکر (ہم)
 کرد پو صاحب ناصری گوید کہ نوعی از تہ و دام دیکہو پادام انتشار کے پہلے معنی -
 است کہ مذکور شد - خان آرزو در سراج بزرگ پامی و امان اصطلاح - صاحب بحر بزرگ
 قول دیگر محققین می فرماید کہ در اصل دامی حلقہ این گوید کہ مراد (پادامان) کہ گذشت مو
 ایست کہ در پانندہ و تفرقہ صاحب برہان خطا عرض کند کہ ہمان (پادامان) کہ گذشت و این

<p>پای دراز کشیدن (مصدر اصطلاحی) صاب</p>	<p>پای ور اصطلاح - بقول بهارچیزی است</p>
<p>بهار و مانند ذکر این کرده اند مولف عرض کند که بهر دو معنی بهمان (پا دراز کشیدن) است که گذشت</p>	<p>که تخمه در بران بگرد و آن در هندوستان چول نام دارد (مطالعراسه) در نه تا کی باستی شاه را بر آستانه استر از اسناد و بودن پای در هم ابراست پو صاب</p>
<p>و یکپا پا دراز کشیدن -</p> <p>پای درخنا و آشتن (مصدر اصطلاحی) بقو</p>	<p>بخوانند و راسته هم ذکر این کرده اند مولف عرض کند که حقیقت معنی بر (پاشنه ور) گذشت (آر دو) و یکپا پاشنه ور -</p>
<p>بهار و بجز خوانند کنایه از مجروح گردانیدن (صائب) به (مغیلاان پای نازک طینتان را در رخا در و بچو چه غم دارد ز خار آنکس که آتش زیر پا دارد و بچو مولف عرض کند که موافق قیاس است که بوجبه خار خون از پای بر آمدن گلگون فی خمار اماند در مصدر داخل کرده این را با اسپ خاص کنیم</p>	<p>پای در آو رون بر پشت (مصدر اصطلاحی) - صاعب آصفی این را (پای بر پشت اسپ در آورده) نوشته گوید که معنی سوار شدن بر اسپ است مولف عرض کند که ضرورت ندارد که اسپ را در مصدر داخل کرده این را با اسپ خاص کنیم</p>
<p>پای در خواب رفتن (مصدر اصطلاحی) - بقول بهار و مانند معروف و سندی پیش نشد - مولف عرض کند که بعضی خفتن باشد ولیکن مشتاق سندی استعمال می باشیم (آر دو) سونا -</p>	<p>و معنی این مصدر مطلق سوار شدن است و با تفضی جامی (به) بر پشت تگاور و در آور و پای پو بر آورده آواز روئیند نامی پو مخفی مباد که در سندا بالا استماع پای بر پشت است عیبی ندارد که موحده هم افاده معنی بر کند (آر دو) سوار بهونا -</p>
<p>پای در در امان شکستن (مصدر اصطلاحی) -</p>	

بقول صاحب آصفی معنی ترک آمد و شد کردن (مناب) بقول بہار مرادف (پای در دامن آوردن) ہے ہر کہ خار آرزو در دیدہ دل بشکند پوئی ترود مولف عرض کند کہ موافق قیاس است پای در دامن منزل بشکند پو مولف عرض کند (صائب) بہ بحیب خویش زد دیدم کلاہی کہ قناعت کردن و باز آمدن از دواوی (آرو) شد مرا پو جمع کردم پای در دامن پناہی شد مرا پو قناعت کرنا۔ دواوی سے باز آنا۔ آمد و رفت ترک کرنا۔ (آرو) دیکھو پای در دامن آوردن۔

پای در دامن آوردن | مصدر اصطلاحی۔ پای در دامن شکستن | مصدر اصطلاحی۔

بقول بہار مرادف (پای در دامن شکستن) صاحب بقول بہار و بحر وانند مرادف (پای در دامن انند و بحر سم ذکر این کردہ با صراحت مزید متفق آوردن) مولف عرض کند کہ موافق قیاس کہ ذکرش بہر اچا گذشت مولف عرض کند کہ است و بہان کہ بر (پای در دامن شکستن) گذشت موافق قیاس است (سعدی) اگر پای در دامن و دامن ہر دو یکی است (آرو) دیکھو دامن آری چوکوہ پو سرت ز آسمان بگذر و در پای در دامن شکستن۔

شکوہ پو (آرو) دیکھو پای در دامن شکستن۔ پای در دامن کشیدن | مصدر اصطلاحی۔

پای در دامن چپیدن | مصدر اصطلاحی۔ بقول بحر و بہار وانند مرادف بہان (پای در بقول بحر مرادف (پای در دامن آوردن) مولف عرض کند کہ موافق قیاس است معاصرین عجم بر زبان دارند (آرو) دیکھو پای در دامن آوردن) کہ موافق قیاس است (آرو) دیکھو (پای در دامن آوردن)۔

پای در دامن جمع کردن | مصدر اصطلاحی۔ پای در دامن گرہ کردن | مصدر اصطلاحی۔

بِقَوْلِ بَحْرٍ مَرادُونَ (پای در وامن آوردن) ^{مقولہ} ملاقات نیست از نیکه اراده سیر یا سفر دار و یا از
 عنوان کند که مشتاق سندا استعمال می بشیم (آردو) خانه بیرون رفته است (آردو) ملاقات کا موق
 و کپو پای در وامن آوردن -
 زمین سے گھر میں نہیں - باہر گھسٹا ہین - سواری
 جانے والی ہے -

پای و در راہ نہا و ن

بِقَوْلِ اَنْدِجُو اَلِهْ فَرْسَنَگْ فَرْسَنَگْ بَعْضِ رَوَانِ شَدِ ^{ان} (ان) پای و در رکاب باشندین | مصدر اصطلاحی -
 کوچ نمودن مولف عرض کند کہ موافق قیاس
 است (آردو) جانا - کوچ کرنا -
 صاحب آصفی ذکر رکاب کرده از معنی ساکت
 و سندش برای (پای و در رکاب باشندین) است
 (صائب) با قامت خم از عمر استادی جوئید پو
 پای و در رکاب باشند تیریکه در کمان است پمولف
 عرض کند کہ پای و پای ہر دو یکی است و درین بند
 استعمال پاست نہ پائی عیبی ندارد و پای و رکاب
 باشندین) بجایش گذشت و (الف) مراد
 و فرید علیہ آنت و (ب) مراد (الف)
 (آردو) و کپو پای و رکاب باشندین -

پای و در رکاب

اصطلاح - بقول صاحب
 آصفی مراد پای و رکاب کہ بجایش گذشت
 مولف عرض کند کہ صراحت کامل ہمدراختا
 کرده ایم (آردو) و کپو پای و رکاب -

پای و در رکاب است

مقولہ - بقول
 موید ای و در سفر است و در سواریست ^{لغت}
 عرض کند کہ فارسیان این مقولہ را بمعنی موید
 عرض کلید و در و بدون تختانی پائی استعمال میکنند
 مصدر اصطلاحی

پای و در رکاب و شتن

یعنی چون کسی بملاقات کسی آید ملازم یا صاحب
 مالک مکان گوید کہ (پای و رکاب بست) یعنی حال موافق
 صاحب آصفی ذکر این کرده از معنی ساکت مولف

<p>عرض کند که مرادف همان (پا برکاب ماندن) است که بجایش گذاشتد لیکن از سندنفا بشیر از</p> <p>است که بجایش گذاشت (آر و و) و یکپا برکاب ماندن است که (س) و سنی آزاده کردن هم ازین</p> <p>پای در رکاب گردیدن - مصدر اصطلاحی - مصدر پیدا است و هیچ تعلق با سندنفا ندارد (س)</p>	<p>صاحبان بهار جمع و اندک کر این گروه از حنی ساکن</p> <p>مولف عرض کند که نمایه از سندنفا است پای طرب در رکاب گردیدن (آر و و) و یکپا بر</p> <p>(میه مغزی) خدمت کند عجمان و رکاب ترا قدر رکاب گردان (آر و و) اما ده کرنا -</p>
<p>چون دست در عجمان زنی و پای در رکاب بود (آر و و) پای در رکاب گردیدن - مصدر اصطلاحی -</p> <p>صاحب آصفی ذکر این گروه مولف عرض کند</p>	<p>پای در رکاب شدن - مصدر اصطلاحی که مزید علییه و مرادف همان (پا در رکاب گردیدن)</p> <p>صاحب آصفی ذکر این گروه از معنی ساکن مولف</p>
<p>عرض کند که مرادف (پای در رکاب زدن) است پای در رکاب نهادن - مصدر اصطلاحی -</p> <p>که گذاشت مخفی مباد که این مزید علییه (پا در رکاب)</p> <p>شده است که بجایش گذاشت (آر و و) و یکپا</p> <p>پا در رکاب شدن -</p>	<p>پای در رکاب گردیدن - مصدر اصطلاحی -</p> <p>صاحب آصفی ذکر این گروه از معنی ساکن مولف</p> <p>عرض کند که (پا در رکاب گردیدن) است که</p> <p>بجایش گذاشت (آر و و) و یکپا پا در رکاب گردیدن</p>
<p>پای در رکاب گردیدن - مصدر اصطلاحی -</p> <p>صاحب آصفی ذکر این گروه از معنی ساکن مولف</p> <p>عرض کند که (پا در رکاب گردیدن) است که</p> <p>بجایش گذاشت (آر و و) و یکپا پا در رکاب گردیدن</p>	<p>پای در رکاب گردیدن - مصدر اصطلاحی -</p> <p>صاحب آصفی ذکر این گروه از معنی ساکن مولف</p> <p>عرض کند که (پا در رکاب گردیدن) است که</p> <p>بجایش گذاشت (آر و و) و یکپا پا در رکاب گردیدن</p>
<p>پای در رکاب گردیدن - مصدر اصطلاحی -</p> <p>صاحب آصفی ذکر این گروه از معنی ساکن مولف</p> <p>عرض کند که (پا در رکاب گردیدن) است که</p> <p>بجایش گذاشت (آر و و) و یکپا پا در رکاب گردیدن</p>	<p>پای در رکاب گردیدن - مصدر اصطلاحی -</p> <p>صاحب آصفی ذکر این گروه از معنی ساکن مولف</p> <p>عرض کند که (پا در رکاب گردیدن) است که</p> <p>بجایش گذاشت (آر و و) و یکپا پا در رکاب گردیدن</p>
<p>پای در رکاب گردیدن - مصدر اصطلاحی -</p> <p>صاحب آصفی ذکر این گروه از معنی ساکن مولف</p> <p>عرض کند که (پا در رکاب گردیدن) است که</p> <p>بجایش گذاشت (آر و و) و یکپا پا در رکاب گردیدن</p>	<p>پای در رکاب گردیدن - مصدر اصطلاحی -</p> <p>صاحب آصفی ذکر این گروه از معنی ساکن مولف</p> <p>عرض کند که (پا در رکاب گردیدن) است که</p> <p>بجایش گذاشت (آر و و) و یکپا پا در رکاب گردیدن</p>

<p>عرض کنند کہ ناریان بتعریف صحبت دوستان و متقابل آن با صحبت دشمنان این مثل رازند مقصود آنست کہ بادشمنان آزادی و سیر باغ نائق نیست بر صحبت درستان اگر چه بادوستان پای در زنجیر و قید باشد (آر وو) و کن کہتے ہیں "دوستوں میں فقیری بہتر و اہل زبان ازین لغت ساکت مخفی مباد کہ این را بادریچہ ہیچ تعلق نیست بلکہ از در بادشاہان و آستان شان مراد است (آر وو) بادشاہوں کے درپے کی زمین - آستان کی زمین - موٹھ - در ملاحظہ اور در تفعات گوید) ستامی شبنم و جاروش نسیم سحر نیز آمادہ خدمت شدہ باپ پاشی در رفت و گنا یہ از عاجز و ناتوان شدن - صاحبان بحرو روب پای در شن اشتعال نمودند "صاحب اند (جہانگیری در ملحقات) ذکر این کردہ اند مولف بہ تعریف (ب) نقل عبارت بہار کند مولف عرض کنند کہ در سن بہ سین ہملہ و در شن بہ جمعہ چیز نیست بجیال (ماہی درش) باشد بہ شین جمعہ آنکہ کہ معنی زمین زیر عرفہ استعمال کردہ و شین جمعہ در آخر این برای ضمیر فاعل است و اشارہ بہ باد عاجز ہونا - ناتوان ہونا -</p>	<p>ہر دو محققین ہند نثر او سکندر می خوردہ اند کہ تو در آخرش نقل کرد و یکی سین ہملہ معنی شین جمعہ نقل کرد و در سند ملاحظہ فرماہم نقطہ در وا کرہ شین جمعہ افزود و اللہ اعلم بحقیقہ الحال معاصرین بحجم با دریکہ کہ زمینی کہ در زیر عرفہ و ملی است ستامی شبنم و جاروش پاشی در رفت و گنا یہ از عاجز و ناتوان شدن - صاحبان بحرو صاحب اند (جہانگیری در ملحقات) ذکر این کردہ اند مولف معنی غلطی این گردیدن پای معنی بے کار ویران و خراب شدن بجایش می آید پس این کنایہ باشد از معنی عاجز شدن (آر وو) اشارہ بہ باد شملہ</p>
--	--

پای درگل

اصطلاح - بہار گوید کہ کنایہ از مقیّد و گرفتار (شفیع اثره) از سرشک خود بغیرت پای درگل مانده ام پو همچنان کہ آب گیر و سبز و بیگانه پای قیامت پو (مسلمان بے) کی رکاب پلنگران پو مولف عرض کند کہ مزید علیہ (پا درگل) بمعنی گرد و پو گرد نہ پای تو در میان باشد پو مولف اول اوست کہ گذشت (آر و و) و یکپو پا درگل کہ پہلے سے۔

در اسطر قرار یافتن کسی در کار می (ظہوری الف) ن زنان دست است آشوب غم او پو کہ آمد در میان پو مولف عرض کند کہ موافق قیاس است و مراد (پا در میان) نہادن کہ گذشت (آر و و) قدم در میان ہونا۔

پای درگل ماندن

اصفہی ذکر این کردہ گوید کہ مقیّد و گرفتار بودن است کسی کہ پایش در گل ولای فرود و طاقت رفتار و (پا دکانی) کہ گذشت بہار ہم ذکر این کردہ مولف نذار و کنایہ از مقیّد و گرفتار بودن مند این بر (پای در گل) گذشت (آر و و) گرفتار ہونا مقیّد مزید علیہ آنست بزیاوت تختانی بر پا (یکپو شرف اللہ) ہونا۔ صاحب آصفیہ نے (کیچڑ میں ہنسنا) پر فرمایا شغالی (شغالی) بچار شوی تگدی چو مشتری گیران پو ہے کہ کسی وقت یا مصیبت میں گرفتار ہونا۔ نہادہ است شبہ روز پای دکاش پو سند (ب) و یکپو بگل رفتن پا) بر (پا دکانی) نذکور شد (آر و و) و یکپو پا دکاش

پای دکان

پای دکانی

اصطلاح - بقول وزارت و بھر ہر دو مراد و (پا دکانی) کہ گذشت بہار ہم ذکر این کردہ مولف نذار و کنایہ از مقیّد و گرفتار بودن مند این بر (پای در گل) گذشت (آر و و) گرفتار ہونا مقیّد مزید علیہ آنست بزیاوت تختانی بر پا (یکپو شرف اللہ) ہونا۔ صاحب آصفیہ نے (کیچڑ میں ہنسنا) پر فرمایا شغالی (شغالی) بچار شوی تگدی چو مشتری گیران پو ہے کہ کسی وقت یا مصیبت میں گرفتار ہونا۔ نہادہ است شبہ روز پای دکاش پو سند (ب) و یکپو بگل رفتن پا) بر (پا دکانی) نذکور شد (آر و و) و یکپو پا دکاش

پای در میان آمدن

پای دوختن

اصطلاح - بقول بھر

(۷۸۲۱)

<p>مؤلف عرض کند که صراحت ماخذ همدراجا کرده و سندی هم (آردو) و یکپو پارنج -</p>	<p>مراد پای آورون - صاحبان آصفی و بهار عجم بزرگ این گویند که (پای) دو وقت بر چیزی ^{است} آردام ^{است}</p>
<p>گرفتن است مؤلف عرض کند که موافق تیراس مصداق اصطلاحی - مزید علیه</p>	<p>است (حافظ شیراز) که با زخم بر زمین و دوخت ^{است}</p>
<p>پای رنج کشیدن است که بجایش گذشت و سندی همان پارنج وادون و</p>	<p>بضرب اصولم بر آوز جای ^{است} (آردو) و یکپو پای آوردن</p>
<p>اصطلاح - بقول انسدر وزن و از نام تیر ماه و یکپو پارنج وادون و کشیدن</p>	<p>پایر اصطلاح - بقول انسدر وزن و از نام تیر ماه و یکپو پارنج وادون و کشیدن</p>
<p>مؤلف عرض کند که صاحب جامع این را یکسر بقول رشیدی همان پارنج</p>	<p>تختانی وزای بتوز معنی فصل خریف آورده باعتبارش و پارنج مؤلف عرض کند که این مزید علیه پارنج</p>
<p>گویم که اسم جامد فارسی قدیم است و از ملحقات لفظ که گذشت و صراحت ماخذ بر (ابرنج) کرده ایم</p>	<p>پای نباشد و آنچه صاحب انسدرین را بر برای ^{است} (آردو) و یکپو پارنج -</p>
<p>اصطلاح - بقول رشیدی همان پاروب مؤلف عرض کند که این مزید علیه آن</p>	<p>آخر قائم کرد غلطی کتابت می نماید بای حال بدون سند استعمال این را تسلیم کنیم (آردو) (ماه تیر)</p>
<p>بزیادت تختانی بر لفظ پا و حقیقت ماخذ همدراجا مذکور و یکپو پاروب -</p>	<p>مگر - ماه های شمسی کاچوتها همینند (خریف) بقول آصفیه عربی - اسم مؤنث - ساوئی - و فصل جس من جوا</p>
<p>اصطلاح - بقول برهان و بگردها و فرماید که بازاری فارسی هم آمده - صاحب جامع</p>	<p>کمی و غیره پیدا هوتی ہے - پای رنج اصطلاح - بقول برهان و بگردها و ناصری و موید و سراج مزید علیه همان پارنج که گذشت</p>

این رانصل خریف گوید و صاحب جهانگیری محقق کینم راز و ویکو پافزار -

پاییز قاف - صاحبان سروری و رشیدی با جانشین **پای زون** مصدر اصطلاحی - صاحب آصفی

مولف عرض کند که صراحت ماخذ بر پاییز کینم که ذکر این کرده از معنی ساکت مولف عرض کند

اصل این است و در اینجا همین قدر کافی است که که مزید علیه همان پایزون است که بجای خود گذشت

در محقق آفت بخند یک تخمائی (آرد و) خزان - و صراحت معنی و ماخذ هم در اینجا کرده ایم (ظهوری

دیکو باریز - خریف ویکو پاییز - (ه) الحق که کارهای بد از بخت دیده ام و بخت

پایزار اصطلاح - بقول برهان بروزن پایدار خویش پای زون التزام ماست (آرد و)

کفش و پافزار باشد - صاحبان بهار عجم و بحر و دیکو پایزون -

سروری هم ذکر این کرده اند - خان آرزو در سر **پای زون در رکاب** مصدر اصطلاحی -

می فرماید که این محقق پافزار است و پزار اماله صاحب آصفی گوید که معنی سوار شدن است -

این چرا که پی اماله پاست که یک پای آن حذف **مولف** عرض کند که موافق قیاس است

شد اندر نیم صورت بکسر اول باشد و میتوان گفت (مغزی نیشاپوری ه) خدمت کند عنان و

که پی محقق پای بود برین تقدیر بفتح اول خواهد بود رکاب ترا قدر بچ چون دست در عنان زنی و

و همین شهرت دارد **مولف** عرض کند که بخمال پای در رکاب بچ مخفی مباد که اصل این (پادرد

ما اصل این (پای ازار) است و کنایه از کفش (رکاب زون) است و این مزید علیه آن زیادت

و پافزار که کفش هم ساتر پنجه پاست الف چهارم تخمائی بر پا (آرد و) سوار هونا - پاون رکاب بکینا

حذف شده پایزار باقی ماند و صراحت پزار بجایش **پای زون** اصطلاح - بقول اندر بحواله

<p>پیدا ایش قدم و کنایہ از وثیقہ کہ برای حاکم نومید</p>	<p>فرہنگ فرنگ بمعنی ریزن و حرا مزادہ مولف</p>
<p>عرض کند کہ (پازن) بد معنی گذشت و این مزید کہ در مقام مقررہ پیدا می شود و نسبت معنی</p>	<p>آمنت زیادت تختانی بر لفظ پاد و ذکر این معنی</p>
<p>دوم عرض می شود کہ بدون سند استعمال تسلیم</p>	<p>و راجح نیست پس بدون سند استعمال این معنی را</p>
<p>را نہ کنیم و صراحت کامل این معنی اول بر (پاژہ</p>	<p>تسلیم نہ کنیم کہ دیگر ہمہ محققین و معاصرین علم ازین سا</p>
<p>صاحبان کنز و لغات ترکی ازین لغت ساکت پس نمیشود کہ این را لغت</p>	<p>اند (آرود) چور - حرا مزادہ - مذکر -</p>
<p>ترکی دانیم مخفی نباشد کہ تکمیل تعریف این بر پاژہ</p>	<p>یا پیرہ اصطلاح - بقول برهان بروزن جائزہ</p>
<p>می آید (آرود) (۱) پروانہ تقریر و ماموری جو</p>	<p>(۱) حکمی باشد کہ ملوک کسی دهند تا مردم اطاعت</p>
<p>با دشا ہون سے کسی حاکم کو عطا ہو - مذکر - ویکہو</p>	<p>آنکس کنند - صاحب سروری این را آورده فرماید</p>
<p>پاژہ (۲) علم - مذکر (۳) ویکہو پاژہ -</p>	<p>کہ در فرہنگ (۲) بمعنی علم آورده اما در بیچ نسمنہ</p>
<p>پای زہر اصطلاح - بقول سروری (۱)</p>	<p>بمعنی علم نیامده (نزار می ہستانی) ایچی آمدہ و</p>
<p>چیز نسبت معروف کہ در شیروان بز کہ ہی یا بند</p>	<p>خلعت خان آورده و ایرغ و پاژہ از حکم نوزان آورده</p>
<p>و آن را حجر التیس گویند (۲) کافی نیز کہ از معدن</p>	<p>صاحب ناصر می مذکر معنی اول گوید کہ ہانا این لغت</p>
<p>حاصل شود و فرماید کہ (۳) در فرہنگ بمعنی تریاق</p>	<p>ترکی است - صاحب موتید این را (۳) مراد</p>
<p>آورده (شاعر) بسان و خقیقت گردنہ و ہر</p>	<p>پاژہ گوید کہ بزای فارسی می آید - صاحب جامع</p>
<p>گہی زیر مارش گہی پای زہر چو صاحب محیط بر</p>	<p>ہمزبان برهان مولف عرض کند کہ پای معنی</p>
<p>با دزہر حیوانی است - صاحب</p>	<p>اوست وزہ بالفتح بمعنی میلا و پس معنی لفظی این</p>

<p>بصورت شیر و برای وسط صورت دیگر و برای فرو صورت دیگر می ساختند و چون کسی را می کشیدند در حضور خود سکه را فراخور مرتبه آن می زدند و بدومی سپردند و بعد از غزل باز پس می گرفتند تا</p>	<p>اند می فرمایید که همان باز هر که گذشت مولف عرض کند که معنی اول در دوم و سوم یکی است و تحقیق ماجزین نیست که این مزید علیہ (باز هر) است که بجایش گذشت (آرد و) و یکپو باز هر -</p>
<p>پایبیس بار دیگر بر کس حکم نکند (چنانکه حبیب السیه مسطور) خان آرزو در سراج ذکر معنی اولی و دوم محمود رشیدی کرده و پایزه را که بزای عربی گذشت محمود برهان با این مخلوط فرموده می گوید که تحقیق است که این لفظ مرکب است از پایزه که کلمه نسبت است چنانکه در آتشیزه و پاکیزه پس بزای</p>	<p>پای زیب اصطلاح - بقول اند بجواله فر فرنگ نوعی از زیور است که زنان در پاکستان مولف عرض کند که مزید علیہ همان پایب است که بدون تحتانی سوم بجایش گذشت (آرد و) و یکپو یکپو پایب اور پا اور سخن -</p>
<p>تازی باشند فارسی و تحتانی را بنا بر تخفیف حذف کرده اند مولف عرض کند سبحان الله چه خوش تحقیق است بخمال ما این مبدلی پایزه باشد لفظاً چنانکه باز و باژ که زای هوز بدل شد به زای فارسی معنی لفظی این همان بنیاد میلاد و مجازاً معنی بنیاد و پیدایش چیزی و از نیکه بنیاد نیمه از زنی است که بر میخ بستند می شود آن رس</p>	<p>پایزده اصطلاح - بقول برهان و ناصری باز فارسی مفتوح (۱) رسیمانی که بردان نیمه و سر پایزه نصب نمایند و آنرا پنج بسته بر زمین استوار کنند و (۲) چیزی که عنان را بدان بندند - صاحب سرودی می فرماید که رسیمان و امن نیمه و چیزی که عنان بدان استوار کنند - صاحب رشیدی بگوید هر دو معنی بالا گوید که (۳) بزبان مغول سکه که بحکام می دادند و آن سکه بود که برای امرای</p>

<p>پایستہ کردہ از صراحت کامل ساکت صاحب</p>	<p>بدین نام موسوم کردند و مجازاً بمعنی دوام مستعمل شد</p>
<p>معاصرین عجم گویند کہ حقیقت معنی سوم بین قدماست</p>	<p>سروری و معنی (الف) بابرہان متفق (مسعود سعد</p>
<p>کہ در اصفہان حاکم نومقرر شدہ را وثیقہ می دانند</p>	<p>چون عزیز من و ذل تو نپایست پڑ ہم ذل</p>
<p>از پروانہ و در بعضی جا با وسیلہ تمثیہ کہ برای ہر یک</p>	<p>من و عز تو بپاید پڑ صاحب ناصری بر (الف) میفرماید</p>
<p>عہدہ بصورتی خاص معین است و ازینکہ این پروانہ کہ</p>	<p>معنی پایندہ و پائیدن و ثبات و بقا صاحب مویزید</p>
<p>یا تمثیہ بنیاد حکومت مفوضہ می باشد آن را ہم بسبب</p>	<p>بر (الف) میفرماید کہ معنی بقا و ثبات کردہ و پایندہ</p>
<p>مجاز بدین اسم می خوانند و استعمال این لغت بمعنی</p>	<p>خان آرزو و در سراج می فرماید کہ (الف) مشتق از</p>
<p>سوم باز امی فارسی و عربی ہر دو میشود این است</p>	<p>پایستن یعنی پائیدن یعنی بقا و ثبات و برین قیاس</p>
<p>حقیقت این لغت کہ طرز بسیار محققین با نام و نشان</p>	<p>پایستہ مولف عرض کند کہ غیر از برہان محققین</p>
<p>آزاد پریشان کردہ (اُرو) (ا) خمیہ کی وہ رسی جو</p>	<p>در (الف) سکندری خوردہ اند یا از اجمال کارگرفتہ</p>
<p>میعون پر باند ہی جاتی ہے جس سے خیمہ کھڑا رہتا</p>	<p>پای بقیقت نیروہ محققین اہل زبان از تو اعد خود</p>
<p>موت (۲) وہ رسی جو گھوڑے کی لگام پر باند ہے</p>	<p>بی خبر حق آنست کہ (الف) بمعنی اول اسم مصدر</p>
<p>بین (۳) وہ پروانہ یا تمثیہ جو اصفہان میں حاکم نو</p>	<p>است یعنی (ب) از بہین اسم مصدر و علامت</p>
<p>مقررہ کو دیا جاتا ہے۔ مذکر۔</p>	<p>صدر تن وضع شد بخذف یک تائی فوقانی و (۲)</p>
<p>(الف) پایست (الف) بقول برہان (۱) ہاضی مطلق (ب) و (ب) مصدریست بقول صاحب</p>	<p>ب (ب) پایستن بمعنی بقا و (۲) ثبات کردہ بحر بروزن دانستن کامل التصریف بمعنی بقا و</p>
<p>و پایندہ ماند۔ صاحب رشیدی ذکر ہر دو بالغت</p>	<p>ثبات کردن و پایندہ و وایم بودن و فرماید کہ پاید</p>

مضارع اوست مایگیو نیم که (ب) سالم التصریف است نه کامل التصریف و در سالم التصریف غیر از ماضی و مستقبل و اسم مفعول نیاید و پایید مضارع مصدر همیشه رهنه والا -

پاییدن است که می آید (اُر و و) (الف) (۱) بقا - موتث (۲) باقی رہا - همیشه رہا (ب) همیشه بقول بهار روانند قیام و استقامت گرفتن (صائب) (۳) ای میستون ز سنگ چه پاستخت کرده پوزخیز رہنا - باقی رہنا -

پای سخت کردن مصدر اصطلاحی -

پای ستور اصطلاح - بقول برهان و جهانگیری از میان مکر که مکن گنجیت پ مولف عرض کند و جامع و بحر و سراج با تالی فرشت مفہوم بود که موافق قیاس است (ظہوری) (۳) ہر جانہال و رای بی نقطہ زود نام ساز نیست و آن کمیہ ترین آرزویم پای سخت کرد و پ دست زمانہ زحم بدوش ساز ہست مولف عرض کند کہ ساخت این تیرنہا و پ (اُر و و) قدم جمانا - قدم کارنا - ویکہ با رہنا

پای سخن اصطلاح - بقول برهان و رشیدی

شبیہ بہ پای ستور است مرکب اضافی است کوکنایہ (اُر و و) ایک ساز کا نام فارسی میں پای ستور ہے جو ادنیٰ قسم کا ساز ہے - مذکر -

پالیستہ اصطلاح - بقول برهان و جهانگیری

رسیدی و سروری بروزن دانستہ بقا کردہ و پانید کہ موافق قیاس است (اُر و و) گنگوگی قوت - موتث دو اُلکی (ناصر خسرو) چیا تاچہ در خور و پایستہ اگر چند باکس نیایستہ پ مولف عرض کند از بہار روانند کنایہ از بیجا کردن پای (صائب) (۳)

پای سست کردن مصدر اصطلاحی - بقول

<p>تہنہ نہ کارمن بہ نگاہ نخست کرد و پسر کس کہ دید جلوہ او پای مست کرد و پسر مولف عرض کند کہ معنی لفظی این آہستہ رفتار کردن و کنایہ باشد کا تبی س (لیک و رمیزان حکمت کم بود از پای سنگ از کم طاقت شدن و در رفتار (اُر دو) رفتار مولف عرض کند کہ حقیقت این بہ پارنگ بیان مین کہ طاقت ہونا - چل نہ سکنا - کردہ ایم و این فرید علیہ پانگ است کہ گذشت</p>	<p>پای سنگ اصطلاح - بقول بہار و بحر و رشتیدی ہو یہ مراد ہمان پانگ کہ گذشت (مولانا کا تبی س) لیک و رمیزان حکمت کم بود از پای سنگ مولف عرض کند کہ حقیقت این بہ پارنگ بیان کردہ ایم و این فرید علیہ پانگ است کہ گذشت</p>
<p>پای سفر اصطلاح - بقول بہار و انند با صافت - پائی کہ بدان سفر کنند و برین قیاس (پای ہرب) و (پای گریز) و پچنین است (پای تبت) و (۲) پائی کہ از جا بجنبند - صاحبان انند و موسیڈ ہر و (پای سہمی) و (پای طلب) و (پای جستجو) و امثالہ و دوم فایض مولف عرض کند کہ مرکب تصنیفی است آن و مرید کہ درین استعارہ است (صائب ہ) و کنایہ از معنی دوم و معنی اول مجازان مشتاقی سند چون خم از کوی سخان پای سفر نیست مرا پوگر شوم استعمال می باشیم کہ محققین اہل زبان ازین ساکت اند آب ازین خاک گذر نیست مرا پو مولف عرض (اُر دو) (۱) استواری موث (۲) وہ پاؤن کند کہ معنی بیان کردہ محققین بالا غلط است پای جو جگہ سے نہ ہے - مذکر -</p>	<p>پای سفر اصطلاح - بقول بہار و انند با صافت - پائی کہ بدان سفر کنند و برین قیاس (پای ہرب) و (پای گریز) و پچنین است (پای تبت) و (۲) پائی کہ از جا بجنبند - صاحبان انند و موسیڈ ہر و (پای سہمی) و (پای طلب) و (پای جستجو) و امثالہ و دوم فایض مولف عرض کند کہ مرکب تصنیفی است آن و مرید کہ درین استعارہ است (صائب ہ) و کنایہ از معنی دوم و معنی اول مجازان مشتاقی سند چون خم از کوی سخان پای سفر نیست مرا پوگر شوم استعمال می باشیم کہ محققین اہل زبان ازین ساکت اند آب ازین خاک گذر نیست مرا پو مولف عرض (اُر دو) (۱) استواری موث (۲) وہ پاؤن کند کہ معنی بیان کردہ محققین بالا غلط است پای جو جگہ سے نہ ہے - مذکر -</p>
<p>درینجا بعضی طاقت و یاد است کہ بر معنی و موش گذشت پس معنی لفظی این طاقت سفر و یارای سفر است بصورت پای سہیل نام و بعضی گفتہ اند کہ نوعی از پیالہ و بہین معنی است و دیگر مرکبات ہم کہ بالا مذکور شد است (نظامی ہ) پای سہیل از سر نطع اویم پو (اُر دو) سفر کی طاقت - سفر کی قدرت - موث - نشان بر سر دورتیم پو خان آرزو در سراج بذکر قول</p>	<p>پای سہیل اصطلاح - بقول رشیدی صراحی درینجا بعضی طاقت و یاد است کہ بر معنی و موش گذشت پس معنی لفظی این طاقت سفر و یارای سفر است بصورت پای سہیل نام و بعضی گفتہ اند کہ نوعی از پیالہ و بہین معنی است و دیگر مرکبات ہم کہ بالا مذکور شد است (نظامی ہ) پای سہیل از سر نطع اویم پو (اُر دو) سفر کی طاقت - سفر کی قدرت - موث - نشان بر سر دورتیم پو خان آرزو در سراج بذکر قول</p>

<p>(الف) پامی شمال درگل اصطلاح -</p>	<p>رشیدی گوید کہ وجہ تسمیہ دیگر می باشد مولف</p>
<p>(ب) پامی شمال درگل آمدن (الف) بقول</p>	<p>عرض کنند کہ سپہیل بقول تختب سہ معنی دارو (نام</p>
<p>(ج) پامی شمال درگل بودن اندو موئید</p>	<p>ستارہ و (۲) نام قلعہ و (۳) نام شخصی مشہور بجمیال</p>
<p>امی باوشمال نمی وزو۔ صاحب بحر ذکر (ب) و (ج)</p>	<p>مارشیدی درست گوید و معاصرین عجم ہم نامیدش</p>
<p>اگر وہ گوید کہ معنی نہ فریدن باوشمال است۔</p>	<p>کنند کہ این قسم پیالہ بطرز خاص ایجاد سپہیل است</p>
<p>مولف عرض کنند کہ (پا درگل) بجایش گذشت</p>	<p>کہ بسیار فرشتند بود و فارسیان بپامی سپہیل موسوم کردند</p>
<p>وارہمان است این مصداق در اصطلاحی کہ برای</p>	<p>(آرو) ایک خاص قسم کے پیالہ شراب کو فارسیوں</p>
<p>باوشمال مستعمل شد۔ موافق قیاس است و خصوصیت</p>	<p>نے پامی سپہیل کہا ہے۔ دیگر</p>
<p>(الف) شمالی ہوا</p>	<p>اصطلاح بقول اندر بچوالہ فرہنگ</p>
<p>(ب و ج) شمالی ہوا بند ہونا۔</p>	<p>فرنگ معنی تہنگہ است۔ صاحب غیثا تہنگہ بند ہے</p>
<p>اصطلاح بقول برہان بروہی و رشیدی</p>	<p>گوید کہ معنی کمر است و صاحب برہان گوید کہ تہنگہ</p>
<p>اصطلاح بقول برہان بروہی و رشیدی</p>	<p>باہین شکم و پہلو را گویند و صاحب ناصر می ہمزانش</p>
<p>زوہ نام عقوبت است بچتہ رمی جہرات کہ یکی از</p>	<p>مولف عرض کنند کہ کمر پامی شکم گفتن من وجہ</p>
<p>اعمال حج است (خاقانی ۵) دست بالا بہت</p>	<p>درست باشد کہ کمر زیر شکم است دیگر ہمہ محققین ازین</p>
<p>مردان کہ کردہ زیر پامی و پامی شیبی کان عقوبت</p>	<p>اصطلاح ساکت و این از قبیل (انگشت شکم) باشد</p>
<p>جای شیطان ویدہ اندک صاحبان بحر و غیثا</p>	<p>و معنی کمر موافق قیاس۔ مشتاق سند استعمال می باشیم</p>
<p>صراحت مزید کنند کہ مکانی را نام است کہ در</p>	<p>معاصرین عجم بر زبان ندارند (آرو) کمر۔ موتث۔</p>

<p>اول گویند کہ (۲) بمعنی شفاعت است مولف در انجا رسد و در بندی افتد مولف عرض کند که پادشاه بمعنی اوست و شیب بخت و زمین سخت را بمعنی نام است و معنی لفظی این چیز سختی دارند گویند که از همان مقام که بالا مذکور شد (اُر دو) مونت (۲) شفاعت - مونت -</p>	<p>واقع است و در انجا است عقبت که چون شیطان در انجا رسد و در بندی افتد مولف عرض کند که پادشاه بمعنی اوست و شیب بخت و زمین سخت را بمعنی نام است و معنی لفظی این چیز سختی دارند گویند که از همان مقام که بالا مذکور شد (اُر دو) مونت (۲) شفاعت - مونت -</p>
<p>بمعنی (۱) بقره قوت عقل و (۲) حرف لام - صاحبان انند</p>	<p>و ه مقام جهان حجاج رمی جا کر تے بین یعنی پتھر پتھر کے بین - مذکور -</p>
<p>موتید بمعنی اول فاعل مولف عرض کند که معنی اول موافق قیاس است و برای معنی دوم مشتق انند و موتید ذکر امراض این (پای طرب بک بران) سند استعمال می باشیم که معاصرین عجم بر زبان ندارند کرده گویند یعنی چرخ زن و قوس کن مولف عرض (اُر دو) (۱) عقل کی قوت - مونت (۲) حرف لام</p>	<p>مصدر اصطلاحی - بقول بقره بقول بقره معنی چرخ زن و قوس کردن - صاحبان انند و موتید ذکر امراض این (پای طرب بک بران) سند استعمال می باشیم که معاصرین عجم بر زبان ندارند کرده گویند یعنی چرخ زن و قوس کن مولف عرض (اُر دو) (۱) عقل کی قوت - مونت (۲) حرف لام</p>
<p>بمعنی (۱) علم جمله و لام مراد همان (پا علم) که گذشت مولف عرض کند که صراحت کامل بعد انجا کرده ایم مزین نیست که این مزید علیہ آنست بز یادت سبحانی</p>	<p>مصدر اصطلاحی و داخل کرد درست نباشد و این مصدری است موافق قیاس و لیکن معاصرین عجم بر زبان ندارند (اُر دو) ناچنا - رقص کرنا -</p>
<p>اصطلاح - بقول بقره (۱) قوت بر لفظ پا (خواجہ شیرازہ) بهرشی جامه بخونیا بهرشی و قدرت عدل - صاحبان انند و موتید مذکور معنی که فلک با زمین و زمین با علم و ذکر و (اُر دو)</p>	<p>اصطلاح - بقول بقره (۱) قوت و قدرت عدل - صاحبان انند و موتید مذکور معنی که فلک با زمین و زمین با علم و ذکر و (اُر دو)</p>

دیکھو پا علم -

پای علم رنگین کردن

کنایہ از ماندن و توقف کردن مولف عرض کند

بمحرّم و وارسته ذکر این کرده مولف عرض کند اصفیہ نے (پاؤن کہنچنا) پر فرمایا ہے ۔ ترکا کوچہ کہ مرید علیہ بہان (پا علم رنگین کردن) کہ بجائیش گذشتہ اگر وی کرنا ۔ چلنے پھرنے سے ہاتھ اٹھانا ۔

مصدر اصطلاحی یہاں ہے کہ موافق تیس است (اُردو) توقف کرنا

دندان ہم ہمدرا بخاندکور (اُردو) دیکھو پا علم

پای فرار

مراد پای انزار کہ گذشتہ مولف عرض

اصطلاح - بقول جہانگیری و شیکا

رنگین کردن -

پای فرو رفتن بگنج

گند کہ مراحت کافی ہمدرا بجا کردہ ایم (اُردو)

مصدر اصطلاحی - صا۔

اصفی ذکر این کرده مولف عرض کند کہ مرید علیہ بہان

دیکھو پا انزار -

اصفی ذکر این کرده مولف عرض کند کہ مرید علیہ بہان

(پا گنج فرو رفتن) است کہ بجائیش گذشتہ (اُردو)

مصادر اصطلاحی -

پای فشارون

(الف) بقول انند

اصفی ذکر این کرده مولف عرض کند کہ مرید علیہ بہان

دیکھو (پا گنج فرو رفتن)

پای فشردن

(ب) بقول انند

مصدر اصطلاحی - و موید یعنی استوار کردن و (ب) بقول برمان

پای فرو کردن و چہری

بقول بہار و بحر وانند معنی پای انداختن دران و بحر و جہانگیری در ملحقات) کنایہ از استواری

مصدر اصطلاحی - و موید یعنی استوار کردن و (ب) بقول برمان

(خواجہ جمال الدین سلمان سے) زمانہ دوخت و شبات قدم و رزیدن و کنایہ از ایستادگی کردن

ترکیمت آسمان کفشی پو فرو کرد و جلالتش دران در سواد ہم مولف عرض کند کہ (ب) مرید علیہ

مصدر اصطلاحی - و موید یعنی استوار کردن و (ب) بقول برمان

مختصر پای پو (اُردو) کسی چیز میں پاؤن ڈالنا - بہان (پا فشردن) و (د) فشردن (پا) کہ بجائیش

گذشتہ مخفی مباد کہ فشارون و فشردن با ہم

مصدر اصطلاحی بقول

پای فرو کشیدن

مراد پای انزار کہ گذشتہ مولف عرض کند کہ مرید علیہ بہان (پا فشردن) و (د) فشردن (پا) کہ بجائیش

مصدر اصطلاحی بقول

مراد پای انزار کہ گذشتہ مولف عرض کند کہ مرید علیہ بہان (پا فشردن) و (د) فشردن (پا) کہ بجائیش

مراد پای انزار کہ گذشتہ مولف عرض کند کہ مرید علیہ بہان (پا فشردن) و (د) فشردن (پا) کہ بجائیش

مراد پای انزار کہ گذشتہ مولف عرض کند کہ مرید علیہ بہان (پا فشردن) و (د) فشردن (پا) کہ بجائیش

مراد پای انزار کہ گذشتہ مولف عرض کند کہ مرید علیہ بہان (پا فشردن) و (د) فشردن (پا) کہ بجائیش

مراد پای انزار کہ گذشتہ مولف عرض کند کہ مرید علیہ بہان (پا فشردن) و (د) فشردن (پا) کہ بجائیش

مراد پای انزار کہ گذشتہ مولف عرض کند کہ مرید علیہ بہان (پا فشردن) و (د) فشردن (پا) کہ بجائیش

مراد پای انزار کہ گذشتہ مولف عرض کند کہ مرید علیہ بہان (پا فشردن) و (د) فشردن (پا) کہ بجائیش

نسبت (الف) ناقص باشد (الف) و (ب) پایکار آب و ستان و طشت پ؛ (فردوسی طه)
 هر دو مرادف یکدیگر است (ظہوری س) پائے بدو گفت بہرام رو پایکار پ؛ بیاور کہ سرگین کند
 بخفا مشرودہ شوق پ؛ صبر ہمہ بیوفا برآمد پ؛ برکنار پ؛ مخفی میا کہ معنی ختم کار ہم آمدہ و این
 (اُردو) دیکھو افشردن پا۔ معنی و رای ہر پنج معانی (پاکار) است (ظہوری)

پایک | بقول انند و غمیات بفتح تحتانی معنی (س) مگر در وی بی پای کار آمد پ؛ برای نالہ دل را
 پیادہ مولف عرض کند کہ معاصرین عجم کت اتی نیست پ؛ (اُردو) دیکھو پاکار ختم کار۔
 و معتقین اہل زبان ترک کردہ اند مشتاق سند استغما آخر کار۔

می باشیم۔ ظاہر ان نسبت یافتہ میشود یعنی نسبت **پای کاشت** | اصطلاح۔ بقول انند بحوالہ
 بہ پاکنایہ از پیادہ (اُردو) پیادہ۔ بقول آصفیہ فرہنگ فرنگ زمینکہ برای کاشت و زراعت
 فارسی۔ اسم مذکر۔ پیدل۔ سوار کا نقیص بشرط پنج بر عایای غیر ساکنان آنجا بدہند مولف عرض
 یا مہرہ دیکھو (پیادہ) کند کہ موافق قیاس است و این قسم کاشتکاران

پای کار | اصطلاح۔ بقول برہان و بحر وہا را پا نکار ہم گفته کہ بر معنی پنجم پای کار گذشت۔ ماخذ
 و سروری و جہانگیری و رشیدی و سراج و مویذ این جزین نباشد کہ این زمین است کہ مزراعت
 مرادف پاکار کہ گذشت مولف عرض کند کہ این از مقامات خود آمدہ کاشت می کنند گویا
 این مزید علیہ آنت و شامل باشد بر ہمہ معانی بسیلہ پ یعنی سفر این کاشت واقع شد۔ اسم
 صراحت ماخذ سہرر آنجا کردہ ایم (حکیم صدی) مفعول ترکیبی است لہ زمین کہ کاشت آن
 لہ) گرفتہ خورد شہا ہمہ کوه و دشت پ؛ کشتان بسیلہ پای شد (اُردو) وہ زمین جس کی کاشت

ساکنان مواضع غیر کرین۔ موتث۔

نرید علیہ ہان (پانہ میں نرسیدن) است کہ گزشت

پای کالسکہ

(ظہوری سے) سر را ہوا پای منفور و سر راست ہ

اصطلاح۔ بقول صاحب روزنامہ

اینک ز شاویم بزین پانہیرسد پ مخفی مباد کہ وزین

بحوالہ سفرنامہ ناصر الدین شاہ قاچار بازوی اہل

سند استعمال پاست عیسی نزارو کہ اصل پای

را گویند مولف عرض کند کہ موافق قیاس است

باشند (آرو) دیکھو (پانہ میں نرسیدن)

(آرو) پیا۔ بقول آصفیہ ہندی۔ اسم نکر۔

پای کسی در حنا بستن

گٹھی کا چکر۔ چاک۔

مصدر اصطلاحی

پای کسی بز زمین آوردن

بقول بہار و بحر و انند کنایہ از بازداشتن کسی را

اصطلاحی بقول بہار و بحر و انند

از زمین (انوری سے) دست قضا بستہ در حنا

بقول بہار و بحر و انند (۱) کنایہ از بزبون ساختن

موتث ہر در قدر تو پای بخت جو از اہل (پادشاہ)

و (۲) بز زمین زدن چنانچہ پہلو انان قوی حریف

محدود ار اشکوہ لمتخلص بہ سلطانی سے) دیر شد ویر

ضعیف از بزبون سازند و بز زمین زنند (انوری

چون نمی آئی ہر گرت پای در حنا بستند ہر مولف

سے) کہ روزگارش آراپے بز زمین آرو پیشع ہم بتو خواہم

چون عرض کند کہ چون حنا در پای بندند موقع زفتار

شدن کہ دستش گیر ہر مولف عرض کند کہ چون

نماند از زمین عادت این اصطلاح قائم شد

کسی را بز زمین زنند پائیش مثل کسی کہ بز زمین دراز

چلنے سے روکنا۔ صاحب آصفیہ نے

کشد بز زمین می آید از زمین عادت این اصطلاح (آرو) چلنے سے روکنا۔ صاحب آصفیہ نے

پانہ میں ہندی لگنا) پر فرمایا ہے عذر بیجا

قراریافت مہونی اولی مجاز آن (آرو) کسی (پاؤن میں ہندی لگنا) پر فرمایا ہے عذر بیجا

ہونا۔ یہاں ہونا۔ آپ ہی نے (پاؤن میں کیا ہند

کو مخلوب کرنا (۲) زمین پر دے مارنا۔

پای کسی بز زمین نرسیدن

مصدر اصطلاحی لگی ہے) پر فرمایا ہے (بطور طنز) کیا ہندی کے

باعث آنے جانے سے مجبور ہوئے مولف عرض صاحب (چونگگیری در لطقات) بر معنی اول و دوش کرتا ہے کہ فارسی مصدر لسی کا متعدی ہے۔

فائق۔ مولف عرض کند کہ این فرید علیہ آمنت و حسرت
(الف) پامی کسی در میان باشین

ماخذ ہمدرا بخاند شنت (اُردو) دیکھو پاکشاون۔
(ب) پامی کسی در میان بودن

مصدر اصطلاحی۔ بقول بہار و بحر و انند
 بجوالا فرہنگ فرنگ کنایہ از باز آمدن صاحب

واسطہ بودن آنکس در میان چیزی (صائب)
 اصفی گوید کہ معنی آہستہ رفتن مولف عرض کند

سے) از غیرت رکابت از دیدہ خون روانست پو کہ این فرید علیہ (پاکشیدن) است بہر وہ سببش کہ

آتا چہ میتوان کرد پای تو در میانست پو (طالب الہی) ہمدرا بخاند کہ ورسند این بہر وہ معنی ہمدرا بخاند

سے) جگر خوردن بود گر پامی رشکی در میان باشد
 معنی بیان کردہ انند متعلق بہ معنی دوم آمنت

ملاقات قومی سرمایہ بی دستگانان را پو مولف (اُردو) دیکھو پاکشیدن۔

عرض کند کہ سند صائب متعلق بہ (ب) نباشد و سند
(الف) پامی کلاغ اصطلاح۔ بقول

آملی متعلق است بہ (الف) و این مرادون (پامی بہار و بحر و ارسنہ وانند (۱) نوعی از خط ارباب

در میان باشین) است کہ گذشت آنانکہ است دیوان کہ پز رشت و ناخوان باشد چنان می نماید

را از لطقات بودن گیرند بکنندری خوردن (اُردو) کہ گو یا کلاغ پنجہ زوہ و (۲) مراد از قلم چرا کہ مثلاً

الف و ب دیکھو (پامی در میان باشین) زاغ سیاہ و خشک می باشد (سلیم) دارد از

پامی کشاون | مصدر اصطلاحی۔ بقول
 خط شکستہ انتعاشی طبع او پز رشت تر باشد شکستہ

بہار و بحر وانند مرادون (پاکشاون) کہ گذشت چون شود پامی کلاغ پو مولف عرض کند کہ فارسی

<p>مولف عرض کند که موافق قیاس است</p>	<p>خط شکسته را که قسمی از خطوط است (پای کلاغ) گویند و از سند سلیم</p>
<p>(اُرو) و یکسو (پای کم آرون)</p>	<p>-----</p>
<p>مصدر اصطلاحی بخان آرزو</p>	<p>(ب) پای کلاغ شدن بعضی نوشته شدن</p>
<p>مصدر اصطلاحی (پای کم آرون) گفته</p>	<p>خط شکسته ظاهر است فتاوی و منی دوم (الف) در سراج این را مرادف (پای کم آرون) گفته اگر چه موافق قیاس است ولیکن بدون سند و صاحب بحر گوید که معنی حریت نشدن و برابری استعمال تسلیم نکنیم که محققین اهل زبان و محاصرین نکردن و بر نیایدن مولف را با خان آرزو عجم ازین ساکت (اُرو) (الف) (د) شکسته است و موافق قیاس (اُرو) و یکسو پای کم آرون</p>
<p>مصدر اصطلاحی</p>	<p>خط - مذکر (۲) قلم - مذکر (ب) شکسته خط کبابان پای کم نبودن از کسی</p>
<p>پای کم آرون</p>	<p>مصدر اصطلاحی - بقول بهار مرادف (پای کم نیا و رون و پای کم بحر کوتاهی کردن در کار می بمقابله کسی مرادف نداشتن از کسی) گنایه از مساوی و برابر بودن</p>
<p>در رتبه (محمد سعید اشرف ع) راست و نیست پای کم بودن (که می آید - خان آرزو در سراج گوید که مرادف (پای کم داشتن) که می آید معنی مساوی و برابر نبودن مولف عرض کند که این مرادف همان هرسه مصداق گذشته در لغت است</p>	<p>معنی بیان کرده خان آرزو بهتر از بحر است تسامح بهار است که نیست را در لغات نبودن و موافق قیاس (اُرو) مساوی او برابر نه نام خیاال کرد (اُرو) مرتبه بین مساوی او برابر بودنا</p>
<p>مصدر اصطلاحی</p>	<p>پای کم بودن</p>
<p>مصدر اصطلاحی</p>	<p>بقول (الف) پای کم نداشتن از کسی</p>
<p>مصدر اصطلاحی</p>	<p>(ب) پای کم نیا و رون از کسی</p>
<p>مصدر اصطلاحی</p>	<p>(پای کم آرون) که گذشت - بحر مرادف</p>

نبات کا نام ہے جو چڑیا کے پنجے سے مشابہ ہوتی ہے۔ جڑوش	بقول بہار مراد مندر گذشتہ مولف عرض کند
مصدر اصطلاحی بقول	کہ موافق قیاس است (محسن تاثیرہ) تا یا درخی
بہار مراد (پای آوردن) گذشتہ مولف	گشتہ چراغ دل تاثیرہ پای کمی از صبح ندارد دوم
باشیم معاصرین	نشامش پو (آردو) الف وب دیکھو (پای کوں بود)
عجم بزبان ندارد و دیگر محققین ازین ساکت۔	(از کسی)
اصطلاح - صاحب محیط بذیل (آردو) دیکھو پای آوردن۔	پای کنجشک
اصطلاح - بقول بہار و موید	(پتا کال) گوید کہ این را در ہندی (چینکا چرن)
و بحر و بہار و ناصری و رشیدی و سروری و سراج	نامند و بعضی مراد از
مراد پا کوں کہ گذشتہ مولف عرض کند کہ	(تا جوتڑی) نامند و آن نباتی است بسیار
مزید علیہ آنست (حکیم اسدی) ترا شنیدای	خرد و نازک مثل پنہ کنجشک کہ بروقت گرفتن چیزی
کہ ہم پای کوںست و ہم جنگ زن پو	جمع می گرداند گرم و خشک در دوم است جہت
شاہد و ساقی بدست افشان	بیماری ہای طفلان و صبیان و دفع سرعت انزال
مطرب پای کوں پو غمزہ ساقی ز چشم می پرستان	موثر است و فرماید کہ از بعضی زمان تجربہ کار مسواک
برودہ خواب پو (آردو) دیکھو (پا کوں)	شدہ کہ لیسانیدن او بزنان حاملہ در حین عسولت
اصطلاح صاحب بہار عجم بذیل	و شدت و روزہ موجب سہولت تولد است
پای کوں این را یعنی (۱) رقص کنان و (۲) جمع	مولف عرض کند کہ موافق قیاس است
پس انگہ جنت و متور	استعارہ (آردو) پتا کال - چینکا چرن ایک دو

<p>زخوبان پڑوان شد سومی شیرین پای کوبان پڑوان (پاکوفتن بہہ معانیش) صاحب (جہانگیری مولف عرض کند کہ بمعنی اول اسم حال مصدر و لطافت) ذکر این کرده (مولوی منومی سے) (پای کوبیدن) است و بمعنی دوم بالف و نون چون پیش ازین ولادت بودیم پای کوبای و طلبت جمع (آروو) (۱) اسوقت ناپنے والا - رقصان (۲) رحم ہا از بہر شکر جان پڑ مولف عرض کند کہ مرید علیہ ناپنے والے -</p>	<p>ہمان (پاکوفتن) کہ گذشت (آروو) دیکھو (پاکوفتن) است</p>
<p>پای کوبی اصطلاح - مرید علیہ ہمان پاکوبی است اصطلاح - بقول برہان و بحر و ناصری کہ بمعنی رقص گذشت (ظہوری سے) کجا شیخ کو بدور و موید و جامع بروزن جایگاہ (اکفش کن وصف نوا پای کوبی پڑ کہ پروانہ دستک زنان بر نیز پڑ پڑ مولف صاحب ناصری گوید کہ معنی ترکیبی این جای پای سے من کند کہ موافق قیاس (آروو) دیکھو پاکوبی - خان آرزو و سرسراج گوید کہ در حقیقت این لفظی</p>	<p>پای کوتاہ کردن مصدر اصطلاحی - ترک جای پاست و بد معنی مجاز است مولف</p>
<p>آروو شد کردن است مولف عرض کند کہ عرض کند کہ جای را کہ در اینجا صفت فعال است موافق قیاس است (ظہوری سے) کہ کوتاہ ظہور پایگاہ و جای پاکفتن موافق قیاس است کہ پای اگر از کوی تو پای پڑ و ستش از دست جفای تو در اینجا کفش را دور کند و بازمی پوشند و اسحق ہمان بر سر سبت پڑ (آروو) پاؤن سمینا - بقول کہ ان معنی مجاز است (آروو) وہ مقام جہان آصفیہ ترک کوچہ گردی کرنا - پاؤن کینچیا ہی انہیں جو تیان پاؤن سے جدا کرتے ہیں - مذکر -</p>	<p>معنون میں ہے دیکھو پای فرو کشیدن -</p>
<p>پای کوفتن مصدر اصطلاحی - بقول برہان و رشیدی و جامع معنی جای ستودان (کمال اسمعیل</p>	<p>(۲) پایگاہ - بقول برہان و بحر و سروری و جہانگیر</p>

(۱) (۲)

<p>(۴) پایگاہ - بقول برهان و بحر و سروری و ناصر</p>	<p>(۵) بدتر جامی بمذہب او پو؛ وزیر سپہ پایگاہ</p>
<p>صاحب ناصری معنی اصل گفتمہ صراحت فرید کند</p>	<p>وجہ انگیری و رشیدی و موید و جامع معنی قدر و مرتب</p>
<p>(سعدی ۵) بقتلش بنیاد نخستت آزمود بول بول</p>	<p>که مرکب از پامی و گاہ است و پافشار چهار پایا</p>
<p>(انوری ۵) مسجد جامع ہر شہر ستور افشان را</p>	<p>ہر پایگاہش فرو پو؛ صاحب ناصری صراحت</p>
<p>پایگاہی است کہ نہ سقفش پیدا و نہ ور پو؛ صاحب موید</p>	<p>فرید کند کہ مخفف پایگاہ است (انوری ۵)</p>
<p>می فرماید کہ جامی بستن اسپان باشند - خان آرزو</p>	<p>ہم دست تو دستگاہ روزی پو؛ ہم صدر تو پایگاہ</p>
<p>در سراج گوید کہ مجاز است چرا کہ پای ستوران</p>	<p>والا پو؛ (حکیم زجاجی ۵) بہر یک ازان بہتر</p>
<p>و در انجا بستن میشود مولف عرض کند کہ با خان</p>	<p>گفت شاہ پو کہ انرون کند جملہ را پایگاہ پو</p>
<p>اتفاق داریم و مزید علیہ پایگاہ است کہ بہ ہمین</p>	<p>خان آرزو در سراج گوید کہ مجاز است مخفف</p>
<p>معنی گذشت (آردو) دیکھو پایگاہ کے تیسرے معنی</p>	<p>پایگاہ و این خالی از تعلق نیست چہ پای معنی قدر</p>
<p>(۳) پایگاہ - بقول برهان و بحر معنی اصل و نسب</p>	<p>و مرتبہ نیز مجاز است مولف عرض کند کہ آفا</p>
<p>صاحبان جہانگیری و جامع گویند کہ نسبت اصل</p>	<p>و اریم با صاحب ناصری و جامع کہ محققین اصل</p>
<p>و بنامی ہر چیز (سعدی ۵) ازان پیش حق پایگاہ</p>	<p>ند باشند و اشکال خان آرزو نسبت محاورہ</p>
<p>قوی است پو کہ بہت ضعیفان بجایش قوی</p>	<p>زبان شان بیچ (آردو) قدر - مونث - مرتبہ - بکر</p>
<p>است پو؛ مولف عرض کند کہ پامعنی بنیاد آمد</p>	<p>(۵) پایگاہ - بقول برهان و بحر و ناصری و جہان</p>
<p>پس معنی لفظی این مقام بنیاد و کنایہ باشند از اصل</p>	<p>ور رشیدی و جامع معنی پایاب یعنی رودخانه کہ</p>
<p>و نسب و بنامی ہر چیز (آردو) بنیاد - مونث -</p>	<p>پامی بہ آن رسد و از انجا گذر توان کرد و ذرہ سی</p>

<p>مرادف پانہادون (صائب ۵) دران محفل کہ نبود روی گرمی پای نگذارم بوسپندم از حریر شعلہ پانہ از می خواہم بمولف عرض کند کہ موافق قیاس و قریب بمعنی حقیقی است (اردو)</p>	<p>بدریا ہی کہ در پای آشاہ بید بجانمی کہ بد پانگاہ بمولف عرض کند کہ مجاز معنی حقیقی است (اردو) دیکھو پانہ بے کے پہلے معنی - پای گذار اصطلاح - بقول برہان و رشیدی</p>
<p>و بہار و اند بضم کاف فارسی کنایہ از مدو کار حکیم سنائی ۵) بود تو شرح بر تو اند داشت بوز آنکہ پای گرفتن مصدر اصطلاحی - بقول آصفی مرادف پا گرفتن کہ بجایش گذشت شامل ہر معانیش و نیز بمعنی حقیقتش یعنی قدم بوسی کردن (اشرفی سمرقندی ۵) مردی ہر لحظہ دست او بوسد در عمان بوسرودی ہر لحظہ پای او بگیر</p>	<p>بقول برہان و رشیدی اصطلاح - بقول برہان و رشیدی سنائی ۵) بود تو شرح بر تو اند داشت بوز آنکہ اوروشن است و بود تو تار بوز دین نیاید بیت تا بود است بمرترادست مرد و پای گذار بوز خان در سراج گوید کہ پای بمعنی قوت است و گذار بمعنی کندہ چنانکہ کار گذار مولف عرض کند کہ دست گوید و موافق قیاس (اردو) مدو کار بقول آصفی</p>
<p>چون رکاب بوز (اردو) دیکھو پا گرفتن - قدم بوس تار پای گشتاون مصدر اصطلاحی - بقول برہان باکاف فارسی (ا) کنایہ از باز آمدن بمعنی اینکہ قبل ازین نمی آید و حالامی آید و (۲) طلاق و ادون و (۳) بمعنی گرفتن مولف عرض کند کہ (پای گشتاون) بکان عربی بمعنی گذشت و بہان اصل است و این مزید علیہ آن دوکان</p>	<p>اسم مذکر - معاون - حمایتی - پشتی بان - مدد کرنے والا پای گذاری اصطلاح - بقول سوید کنایہ از مدو کاری مولف عرض کند کہ موافق قیاس است کہ یامی مصدری در آخر (پای گذار) مرکب شدہ (اردو) مدو کاری - اعانت - موث - پای گذشتن مصدر اصطلاحی بقول آصفی</p>

<p>پامی لغز اصطلاح - بقول برہان و بحر مراد معنی اول پالغز (خواجہ نظامی سے) مہا واکہ شہ را رسد پامی لغز پو کہ گرد و سر ملک شورید مغز پو</p>	<p>فارسی عوض کاف عربی است مخفی مباد کہ کشاد سبیل کشاد است کہ بجایش می آید (اُردو) و یکہو پامی کشاد -</p>
<p>پامی گل اصطلاح - بقول بہار و اند جاہی صاحبان بہار عجم و ناصر می این را مراد فاش بہرہ منی گفتہ اند مولف عرض کند کہ چرا نباشد این و از شراب و ماغ تر سازند (شوکت سے) زاہد مزید علیہ آنت (اُردو) و یکہو پالغز -</p>	<p>زیر گلبن کہ مستان و تماشا تیان موسم در انجا و کشتند</p>
<p>پامی لغز انیدن مصدر اصطلاحی منتہی پامی لغزیدن است کہ می آید و (پامی بقا لغز انیدن) کنایہ از گرختن (کمال اصغہانی سے) سخاوت است کہ دست بسیار تنگ کند پو شجاعت است کہ رہتی ہے - موث -</p>	<p>بسرت ہوامی مل نیست پو مغز تو ہوامی پامی گل نیست پو مولف عرض کند کہ موافق قیاس است (اُردو) درخت گل کے نیچے کی زمین جو سرد و کنایہ از گرختن (کمال اصغہانی سے) سخاوت است کہ دست بسیار تنگ کند پو شجاعت است کہ رہتی ہے - موث -</p>
<p>پانگہ اصطلاح - بقول برہان و اند و موث مخفف پامی بقا بلغز اند پو (اُردو) باعث لغزش ہونا لغزش کرانا -</p>	<p>پانگہ کہ گذشت (اُردو) و یکہو پانگہ -</p>
<p>پامی لغز رسیدن استعمال - صاحب آصفی ذکر این کردہ از معنی ساکت مولف واقع شدن لغزش سدا این بر (پامی لغز) از کلام خواجہ نظامی گذشت و این مزید علیہ (پالغز رسیدن) است کہ بجایش گذشت (اُردو)</p>	<p>پامی گیر اصطلاح - بقول بہار بحر و اند یعنی پانہ و مقید (اسیر لاجبی سے) بقید زلف تا جانم اسیر است پو ولم و روم فتنہ پامی گیر است پو مولف عرض کند کہ اسم مفعول ترکیبی موافق قیاس (اُردو) مقید - پانہ -</p>

لغزش واقع ہونا۔

در صفت بالابرنزری جوید پوگر فتم دست و انگن دم

(الف) پامی لغزیدن

مصادر اصطلاحی۔ بصفت پامی ماچانش (مولوی معنوی سے) آدم

(ب) پامی لغزی شدن

صاحب آصفی ذکر از فردوس و از بالامی ہفت پو پامی ماچان

(الف) کردہ از معنی ساکت مولف عرض کند کہ از برای عذر رفت پو خان آرزو در سراج پر

لغزش پا واقع شدن است (۱) بمعنی حقیقی و پامی ماچان گوید کہ آتج بمعنی بوسہ است بمعنی

مجازاً (۲) گناہ و جرم واقع شدن و پالغز کہ گذشت ترکیبی آن پاپوش و الف و لون افادہ معنی

حاصل بالمصدر این و پالغزی زیادت تحتانی نسبت کند و مجاز آن مکان را گویند کہ برای

در آخر ہم حاصل بالمصدرش و (ب) کہ مرکب پاپوش آدہ آنجا ایستادہ شوند چنانکہ رسم قلندران

است از پالغزی مراد (الف) (ظہوری سے) و صوفیان است و فرماید کہ از شعر مولوی چنان

پامی لغزی شد ظہوری ہو شد ار پو طرہ از چاہ معلوم میشود کہ بمعنی عذر خواہی گناہان است

ذوق دل پر کشت پو (آر و و) الف و ب (۱) پس بامی ظفریہ و رنجبامذوف است چنانکہ در

پاؤن پس لٹنا۔ بقول آصفیہ۔ پاؤن رپٹنا۔ ویکھو استعمال شائع یعنی بیامی پاچان کہ صفت نعال

از جازفتن پا (۲) لغزش واقع ہونا۔

پامی ماچان

اصطلاح۔ بقول برہان و پاچان است کہ گذشت چنانکہ سپاروک و سہلک

بحر و سروری و ناصری و رشیدی و موئید (۱) و صراحت ماخذش در آنجا کردہ ایم در شعر خاتانی

صفت نعال و (۲) مراد (پامی پاچان) کہ (صفت پامی ماچان) نوشتہ مقصودش از صفت

گذشت (حکیم خاتانی سے) ہوا می خواست تا کسانیکہ بہ سنزای پامی ماچان گرفتار باشند و اگر

<p>مولف عرض کند کہ ہر دو مزید علیہ پامرو پامرو است کہ بجایش گذشت (حکیم خاقانی الفی) ای زہر تو و سنگیر تریاق پودی و رو تو پامرو دربان پو (انوری الفی) گفتیم کہ پامرو وسیلت کہ باشد م پو گفتا کہ بہتر از گرم او کسی دیگر پو (سعدی بنہ) حقا کہ با عقوبت و وزخ برابر است پو رفن پامرو ہمسایہ و برہشت پو (اردو) و یکپو پامرو پامرو پامی مرکب اندر آمد مقولہ - بقول بہار</p>	<p>این سزا برای تذلیل بر صفت نعال می دهند مجازاً مجرود (پامی ماچان) را برای صفت نعال ہم استعمال کرده باشند و در کلام مولوی معنوی ہم (پامی ماچان) بہین معنی مستعمل شد یعنی آدم برای عذرخواہی بحالت (پامی ماچان) پیش خداوند تعالی رفت خان آرزو در تعریف ماخذ این سکندری خورده کہ و کار از غور و معنی نگرفته (اردو) (۱) بہترین کا مقام - مذکر (۲) و یکپو پامی ماچان -</p>
<p>وانند - ای لغزید و بیفتاد مولف عرض کند کہ معاصرین عجم بر زبان ندارند و دیگر محققین ازین ساکت و موافق قیاس ہم نیست و سندا استعمال ہم ہمیش نہ شد بدون سندا استعمال این را تسلیم نہ کنیم (اردو) لغزش واقع ہونی - گر پڑا -</p>	<p>پامی مال اصطلاح - بقول بحر و انند معنی پامال و خراب مولف عرض کند کہ مزید علیہ پامال است کہ بجایش گذشت (ظہوری) بیفائدہ پامال گشتیم پو دستی گرفت دست مارا پو (اردو) و یکپو پامال -</p>
<p>پامی مزو اصطلاح - صاحبان بر بان و شبیدی و بحر و بہار و موتید و سروری ذکر این کرده اند - مولف عرض کند کہ مزید علیہ پامرو است کہ گذشتت و صراحت معنی بر پار سچ گذشتت (استاد</p>	<p>اصطلاح - صاحبان بر بان و پامی مروی بحر و بہار و سروری و ناصری و چنانگیری و رشیدی و موتید و سراج ذکر (الغ) کرده اند و صاحبان بحر و موتید و انند (ب) را آورد گذشتت</p>

<p>حلاجی سے) ہمہ پامی مزدغلامان تست پڑ بسن بر از امروز فرمان تست پڑ (اُرو) دیکھو پامز اور پانچ پامی موزہ اصطلاح - بقول انندبجوالہ فرہنگ فرہنگ نوعی از کبوتر باشد مولف عرض کند کہ کم قیمت -</p>	<p>برو و معنی را تسلیم نہ کنیم ازینکہ معاصرین عجم بزبان انداز و دیگر محققین زبان دان و اہل زبان ازین لغت مختلفہ ساکت (اُرو) (۱) دیکھو پامین (۲)</p>
<p>معاصرین عجم بدون تھمتانی سوم (پاموز) بر زبان دارند و این قسم کبوتر پر پامی دراز بر پاوار کو موزہ را ماند و نتیجہ پامیش از کثرت پر ہا بنظر نیاید ہای ہوت حذف شدہ پاموز باقی ماند (اُرو) پاموز بقول آصفیہ ارو و ایک قسم کبوتر کی جن کے پنجے موزوں کی طرح پروں سے ڈھکے ہوتے ہیں مولف</p>	<p>پاینداز اصطلاح - بقول انندبجوالہ فرہنگ فرہنگ ہمان پاینداز کہ بالاند کو رشند مولف عرض کند کہ مزید علیہ آن بخند الف چہارم کہ اصل این (پامی انداز) بود (اُرو) دیکھو پام انداز -</p>
<p>عرض کرتا ہے کہ یہ فارسی زبان کا لفظ ہے جسکو صاحب آصفیہ نے تقسماً اُرو کہا ہے - پاین اصطلاح - بقول انندبجوالہ فرہنگ فرہنگ بکسر یای تھمتانی و سکون نون (۱) یعنی زیر و تحت و (۲) کم قیمت و محقر مولف عرض کند کہ مختلف پامین است کہ می آید بخند یک یا و معنی دوم مجاز آن ولیکن بدون سند استعمال پامیند بہ موحده سوم و انستہ - صاحب رشیدی</p>	<p>اصطلاح - بقول برہان و جہانگیر و سروری و رشیدی جامع و سراج بفتح ثالث و وال ایجاد بالف کشیدہ بروزن آصفیان (۱) صفت نعال کفش باشد (منجیک) ۵) ماہ را اور محفل خورشید من پڑ جای اندر صفت پانیدان بود پڑ صاحب سروری این بیت را مال منجیک یا نداند - صاحب ناصر گوید کہ جہانگیری ابن را پامیند بہ موحده سوم و انستہ - صاحب رشیدی</p>

نقلش برداشته گوید که صفت فعال را پابندان بگویند (رزق را درست تو پابندان شد و علم را ملک	نقلش برداشته گوید که صفت فعال را پابندان بگویند (رزق را درست تو پابندان شد و علم را ملک
سوم از آن گویند که مردم در نگاه کردن کفش و پوشیدن تو پابندان باد و صاحب رشیدی بحواله سماانی	سوم از آن گویند که مردم در نگاه کردن کفش و پوشیدن تو پابندان باد و صاحب رشیدی بحواله سماانی
کفش انجام مقام کنند و پامی بند شوند مولف صراحت فرماید که ضامن را از آن (پابندان)	کفش انجام مقام کنند و پامی بند شوند مولف صراحت فرماید که ضامن را از آن (پابندان)
عرض کند که یکی از معاصرین عجمی فرماید و قولش بر موصوفه سوم گویند که کفالت پابند ضامن و ضمیر	عرض کند که یکی از معاصرین عجمی فرماید و قولش بر موصوفه سوم گویند که کفالت پابند ضامن و ضمیر
قرین قیاس است که اصل این پامی بندان بود هر دو باشند - صاحب مؤید بگوید که معنی بالا گوید که میان	قرین قیاس است که اصل این پامی بندان بود هر دو باشند - صاحب مؤید بگوید که معنی بالا گوید که میان
بمعنی بند کننده پامی که مردمان در صفت فعال آن است که بتازیش ضامن خوانند مولف عرض	بمعنی بند کننده پامی که مردمان در صفت فعال آن است که بتازیش ضامن خوانند مولف عرض
رفتار باز مانند و ایستاد و یا نشسته تکفش را از پاک کند که در اینجا هم اصل این پامی بند است و موصوفه	رفتار باز مانند و ایستاد و یا نشسته تکفش را از پاک کند که در اینجا هم اصل این پامی بند است و موصوفه
دور کنند یا در پاک کنند موصوفه حذف شده پابندان باقی ماند حذف شد و الف دون زائدتان در آخرین آورند ضامن	دور کنند یا در پاک کنند موصوفه حذف شده پابندان باقی ماند حذف شد و الف دون زائدتان در آخرین آورند ضامن
(آرو) و مقام جهان جوئیان چه پورته هین و کفیل با بند ضمانت و کفالت است از اینجا است	(آرو) و مقام جهان جوئیان چه پورته هین و کفیل با بند ضمانت و کفالت است از اینجا است
اور پسته هین - مذکر - که اورا بدین اسم موسوم کردند (آرو) ضامن	اور پسته هین - مذکر - که اورا بدین اسم موسوم کردند (آرو) ضامن
(۳) پابندان - بقول برهان و جهانگیری و سرور کفیل - ضمانت دار -	(۳) پابندان - بقول برهان و جهانگیری و سرور کفیل - ضمانت دار -
و ناصری و رشیدی و جامع و سراج یعنی ضامن (۴) پابندان - بقول برهان و ناصری یعنی میان	و ناصری و رشیدی و جامع و سراج یعنی ضامن (۴) پابندان - بقول برهان و ناصری یعنی میان
و کفیل (مولوی معنوی) دی همی گفتی که پابند کننده - خان آرزو در سراج این معنی و معنی ضمان	و کفیل (مولوی معنوی) دی همی گفتی که پابند کننده - خان آرزو در سراج این معنی و معنی ضمان
شدم گو که بود و مانع و نصرت و مبدوم و هر کجا پابندان را و اعداد و اند مولف عرض کند که در معنی میان	شدم گو که بود و مانع و نصرت و مبدوم و هر کجا پابندان را و اعداد و اند مولف عرض کند که در معنی میان
او شد وصل یاز و او چه ترسند از شکست کارزار و ضمانت فرق است - میانجی قاصد را گویند و میان	او شد وصل یاز و او چه ترسند از شکست کارزار و ضمانت فرق است - میانجی قاصد را گویند و میان
(ابن بالوسه) مشتری صد سال دیگر در بقا و ضامن و کفیل را پس این را مبدل با بندان	(ابن بالوسه) مشتری صد سال دیگر در بقا و ضامن و کفیل را پس این را مبدل با بندان
گفته پابندان مجدالدین علیست و مؤید الدین و انیم که بموصوفه اول گذشت چنانکه تب و تب	گفته پابندان مجدالدین علیست و مؤید الدین و انیم که بموصوفه اول گذشت چنانکه تب و تب

و صراحت ماخذش بہمدراجا کر وہ ایچم (آر وو) ویکو ہنگ (۶) پائیدان۔ بقول برہان بمعنی در قید و بند
 (۴) پائیدان۔ بقول برہان و جہانگیری و ناصر علی کسی بودن۔ خان آرزو در سراج بذکر این گوید کہ
 و جامع بمعنی رہن و گرد (حکیم نزاری ہستانی) ای اینہمہ رابع بمعنی میاچی گری است **مولف**
 پسر و ام خواہ روز پسین بوجان ستاند برہن و پائیدان **مکسوف** کند کہ اصل این ہم پای بندان است
 صاحب رشیدی بجا کہ سامانی گوید کہ بمعنی برہون نیز مزید علیہ پای بند و پای بند مزید علیہ پائیدان
 آورده اند و حتی آنست کہ در جمیع ابیات معنی کفیل معنی بیان کردہ برہان مشکل مصدر درست نیست
 و ضامن درست می آید و حاجت بمعانی دیگر نیست و معنی این پائیدان است و بس (آر وو) ویکو پائیدان
 فرماید کہ در نسخ معتبرہ مثنوی مولوی پائیدان بیاید **شید** (الف) پائیدانی اصطلاح۔ الف بقول
 نہ بہ پای موعده و از مردم معتبرہ نیز چنین شنیدہ شد **ب** (ب) پائیدانی کردن **انند** بجاوالہ فرہنگ
 کہ جہانگیری گفتہ و تخطیہ سامانی محض بقیاس است بمعنی ضمانت و کفالت و (ب) بمعنی ضمانت
 خان آرزو در سراج بذکر این گوید کہ بعضی بمعنی برہون و کفالت کردن و کفیل شدن صاحب مویہ نسبت
 نوشتہ اند و اینہمہ رابع بمعنی میاچی گری است **مف** الف متفق با اند **مولف** عرض کند کہ زیادت
 عرض کند الحق و در شعر بالا پائیدان بمعنی کفالت یا مصدر نسبت بر لفظ پائیدان کہ بمعنی ضامن
 بہتر از رہن است و لیکن باعتبار ناصر علی و جامع گذشت مشتاق سند استعمال می باشیم کہ معاصرین
 کہ اہل زبانند استعمال این بمعنی رہن و گرد ہم درست بحکم بر زبان ندارند (آر وو) (الف) ضمانت۔
 و انیم کہ مجاز معنی دوم است (آر وو) رہن ویکو کفالت۔ موث (ب) ضامن ہونا۔ کفیل ہونا۔
 بند کے سولہویں معنی۔ کفالت۔ موث۔ ضامن (الف) پائیدگان **اصطلاح۔ الف بقول**

<p>(ب) پایندگی</p>	<p>سروری و موید و اندر چیز پائیکه کسی را نیز گویند که چیزی را در نظر داشته باشند و</p>
<p>(ج) پاییدن</p>	<p>باقی باشند و فانی نشود چون پیشتر از آن بر خد ارد - صاحبان سروری و ناسرکی</p>
<p>(د) پاییدن</p>	<p>بهشت و دوزخ و عرش و کرسی و موید و سراج بر معنی اول قانع (سجده ۱۵)</p>
<p>و امثال آنها (شیخ نظامی) پیش وجود همه پائیدگان بسی بر سر خلق پاینده و از پو بنویف طاعتت</p>	
<p>پیش بقای همه پائیدگان پو مولف عرض کند و لش زنده وار پو (ناصری) خوشی های دنیا</p>	
<p>که جمیع (و) است بقاعده فارسی و (ب) محال باشد چو پاینده نیست پو برودل نهادن چو شاینده</p>	
<p>از پائیدن (سروری) خضر و تهم عمر از عشق تو نیست پو جان آرزو در سراج نسبت معنی دوم</p>	
<p>در پایندگی است پو منت بر لحظه مردن در غمت گوید که غالب که این تصحیف پاینده بیای موحده</p>	
<p>بر زندگی است پو (ج) بقول اندر بخواند فرنگستان است مولف عرض کند که معنی اول اسم فاعل</p>	
<p>فرنگ معنی توقف نمودن مولف عرض کند که این مصدر پاییدن است که می آید و معنی دوم مجاز</p>	
<p>مربکب از پائین است بگفت یکدختی آن و سراج تعلیق با پاینده دار و چنانکه خان آرزو</p>	
<p>قیاس ولیکن محققین معاصر این را ترک کرده اند نیایان کرده (ا) همیشه رهنه و اسله</p>	
<p>اگر سدا استعمال بدست آید مستعمل و ایلم والا (ب) همچنین پایندگی - موثرت (ج) توقف کرنا</p>	
<p>مصدر لیست متروک - صاحب بر این نسبت (د) (و) (۱) همیشه رهنه و الا (۲) ده شخص جو کسی</p>	
<p>گوید که بروزن سازنده (۱) معنی همیشه و جاوید چیز پائیکه لگایا هوا او را اس پر سه آنکه نه پستانه</p>	
<p>و داکم و باقی و دمام و هر چیز که فانی نشود مثل بهشت پایسی نسب اصطلاح - بقول بحر (۱) معنی تو</p>	
<p>و دوزخ و امثال آن و (الف) جمیع این و (۲) آبا و اجداد و آن عبارت از درستی نسب باشند و</p>	

(۲) بمعنی شرمندہ و (۳) بی رونق۔ صاحبان تویذ بہان (پانہادون بچیری) است کہ بجایمیش کہ زشت
وانند بر سنی اول تاریخ مولف عرض کند کہ بنی (ارو) دیگر کہ پانہادون بچیری۔

اول موافق قیاس است کہ پای یعنی پایہ و بنیہ پاسبانی اصطلاح۔ بقول انندجو الہ فرہنگ
آندہ نسبت یعنی وہم و سوہم کہ باقیاس فعلی کہ دار فرہنگ بکسر تخیانی و لوزن یعنی سفاست و فردیائیگی۔

مشاقق سخن استعمال می باشیم کہ محققین اہل زبان مولف عرض کند کہ دیگر بہر محققین ازین ساکت
و معاصرین عجم ازین معنی سکوت و رزیدہ اند (ارو) معاصرین عجم بزبان نذرند بدین سندا استعمال

(۱) آبا و اجداد کی قوت یعنی نسب کی خوبی (۲) این را تسلیم نہ کنیم (ارو) سبکہ عقلی کی سنگی برکت
شرمندہ (۳) بے رونق۔ (الف) پای و پیر اصطلاح۔ بقول برزبان و

پای نظر در گل فروفتن مصدر اصطلاحی بحر و جہانگیری و سروری و صوید و رشیدی و سراج
بقول بحر (۱) خریفہ شدن و شیفہ و عاشق کسی بر وزن بام و در بعضی تاب و طاقت و قدرت و

گشتن مولف عرض کند کہ (۲) معنی این نحو نظر تو انانی (فردوسی ۵) ستودان ہی سازد پیش
شدن است و این کنایہ باشد معنی اول مجاز مجاز ازال زر پانہادون ہی سنگ را پای و پیر پانہادون

(ارو) (۱) خریفہ اور عاشق ہونا (۲) نحو نظارہ ہونا عرض کند کہ ازین سندا مصدر
پای پانہادون بچیری مصدر اصطلاحی۔ (ب) پای و پیر و انشتن بمعنی طاقت و توانائی

بہار نوکر این گروه بر معروف قانع۔ صاحبان انندداشتن پیدا است و موافق قیاس۔ صاحبان
و غیاث (پای پانہادون بچیری) را کنایہ از ترک بہار عجم و رشیدی و جہانگیری در لطعات ذکر این

کردن آن چیز گفتمہ اند مولف عرض کند کہ مزید علیہ کردہ اند (ارو) (الف) طاقت۔ قدرت۔ توانائی

<p>مونتھ - (ب) طاقت توانائی رکھنا۔ طاقتور ہونا پامی وجود در گل اہل رفتن مصدر باشد و موافق قیاس (آردو) مرزا۔ اصطلاحی۔ بقول آند بھوالہ فرہنگ نونگ فوت ہونا۔</p>	<p>مونتھ - (ب) طاقت توانائی رکھنا۔ طاقتور ہونا پامی وجود در گل اہل رفتن مصدر باشد و موافق قیاس (آردو) مرزا۔ اصطلاحی۔ بقول آند بھوالہ فرہنگ نونگ فوت ہونا۔</p>
---	---

<p>پایون بقول برہان و سروری و جامع بروزن فارون بمعنی پیرایہ و آرایش و زیور۔ صاحبان جہانگیری و رشیدی بر پیرایہ قانع۔ خان آرزو در سراج تذکر معنی بالاکوید کہ لیکن صحیح بدیون است بمعنی نوعی از حیر کہ می آید مولف عرض کند کہ ہیج تعلق با بدیون ندارد و این بنفسہ اسم جامع فارسی قدیم است (آردو) پیرایہ۔ بقول آصفیہ۔ فارسی۔ مذکر۔ زیور۔ آرایش۔ زینت۔</p>	<p>پایون بقول برہان و سروری و جامع بروزن فارون بمعنی پیرایہ و آرایش و زیور۔ صاحبان جہانگیری و رشیدی بر پیرایہ قانع۔ خان آرزو در سراج تذکر معنی بالاکوید کہ لیکن صحیح بدیون است بمعنی نوعی از حیر کہ می آید مولف عرض کند کہ ہیج تعلق با بدیون ندارد و این بنفسہ اسم جامع فارسی قدیم است (آردو) پیرایہ۔ بقول آصفیہ۔ فارسی۔ مذکر۔ زیور۔ آرایش۔ زینت۔</p>
--	--

<p>پامی وند اصطلاح۔ بقول برہان و رشیدی و سروری و ناصر رشیدی و موید و جامع و بہار و سروری و موید بمعنی پای بند است مولف بروزن سایہ (۱) بمعنی قدر و مرتبہ (انوری ۵) عرض کند کہ متبدل آن چنانکہ آب و آو (آردو) بر پایہ تو پای تو کم سپر وہ پڑ بردامن تو دست معانی و کھو پای بند۔ نرسیدہ پڑ (امیر خسرو ۵) سمرانسہ دوران سلطانی</p>	<p>پامی وند اصطلاح۔ بقول برہان و رشیدی و سروری و ناصر رشیدی و موید و جامع و بہار و سروری و موید بمعنی پای بند است مولف بروزن سایہ (۱) بمعنی قدر و مرتبہ (انوری ۵) عرض کند کہ متبدل آن چنانکہ آب و آو (آردو) بر پایہ تو پای تو کم سپر وہ پڑ بردامن تو دست معانی و کھو پای بند۔ نرسیدہ پڑ (امیر خسرو ۵) سمرانسہ دوران سلطانی</p>
--	--

<p>پایولین اصطلاح۔ بقول صاحب رہنما بحوالہ سفرنامہ ناصر الدین شاہ قاجار بمعنی مکان مولف عرض کند کہ حقیقت این بر (پادلون) بیان کردہ ایم جزین نیست کہ این مفرس است از لغت انگلیسی زبان (آردو) دیکھو پادلون</p>	<p>پایولین اصطلاح۔ بقول صاحب رہنما بحوالہ سفرنامہ ناصر الدین شاہ قاجار بمعنی مکان مولف عرض کند کہ حقیقت این بر (پادلون) بیان کردہ ایم جزین نیست کہ این مفرس است از لغت انگلیسی زبان (آردو) دیکھو پادلون</p>
---	---

<p>پایہ اصطلاح۔ بقول برہان و جہانگیری و چنانکہ بلند پایہ (آردو) پایہ۔ بقول آصفیہ۔ فارسی</p>	<p>پایہ اصطلاح۔ بقول برہان و جہانگیری و چنانکہ بلند پایہ (آردو) پایہ۔ بقول آصفیہ۔ فارسی</p>
--	--

مذکر۔ رتبہ۔ درجہ۔
 و موید و جامع معنی زینہ و زردبان (ابن سینا سے)

(۳) پایہ۔ بقول برہان و جہانگیری و ناصر بن شیبہ چون ہند بر پایہ منبر نہر و عظم پامی پڑا آنکہ چون

و موید و جامع معنی بنای عمارت (سعدی سے) گرد بیان دار و بصمت اشتہا پد صاحب ناصر

اول اندیش آنکہی گفتار پد پایہ پیش آمد دست و گوید کہ ہر جہ تہ ترتیب بنا کنند۔ صاحب رشیدی

پس دیوار پد صاحب سروری بہ سند ہمین شعر گوید کہ ہر مرتبہ از زینہ و منبر و تپکہ و درجہ زردبان

سعدی معنی ستون گفته۔ صاحب رشیدی صاحب خان آرزو در سراج گوید کہ ہمین اصل است

مزید کہ کہ بر ستون نیز اطلاق کنند بر میل مجاز۔ خان

آرزو در سراج معنی اصل گفته مولف عرض کنند کہ ان معنی ہم مجاز است کہ معنی تحقیق این منسوب

کہ معنی لفظی این منسوب بہ پاؤں گنایہ باشد از بنای بہ پاست و از نیکہ زینہ با پای نسبت دارو۔

عمارت و ستون را پایہ گفتن ہم من و جہ درست فارسیان آن را پایہ موسوم کردند و خصوصیت

است کہ آنہم زیر سقف مکان پایہ را ماند (آرو) با یک پایہ زینہ و منبر ندارد بلکہ مجموعہ زینہ را ہم پایہ

پایہ کہہ سکتے ہیں۔ اسم مذکر۔ بنای عمارت۔ نیو۔ پایہ گویند چنانکہ پایہ بام بر زبان معاصرین ہم است

صاحب آصفیہ نے پایہ پران معنون کو ترک فرمایا و تعریف صاحب ناصر بہتر از دیگر بہرہ تحقیقین

ہے در حالے کہ آرو میں متصل ہے جیسے اس باشد (آرو) پایہ۔ بقول آصفیہ۔ فارسی۔

کام کا پایہ پڑ گیا۔ آپ ہی نے پایہ کے ذیل میں پا کہا۔ زینہ۔ سیڑھی۔ قدمچہ۔ تہم۔ کہم۔ مذکر۔

کہم۔ تہم کا ذکر فرمایا ہے۔ (۴) پایہ۔ بقول برہان و ناصر بن شیبہ و

(۵) پایہ۔ بقول برہان و جہانگیری و سروری جامع معنی پایاب (حکیم فرالادی سے) جو دتی

چنان رفیع ارکان پڑ عثمان چنان شکر ت مایہ پڑ مونتھ - اور زور جس سے سڑ کون پر یا یاب
 اگر کیہ واہ استشنم پڑ گا ہی سرہ است و گاہ پایہ پڑ ندیان بہین -

خان آرزو در سراج گوید کہ بدیمینی مرگب است (۶) پایہ - بقول برہان و جہانگیری و سروری
 از پامی معروف وہامی نسبت یعنی جائیکہ پای و جامع بمعنی ضائع و زبون (مولوی معنوی ۷)

بدان رسد و مقابل آن سرہ است بمعنی غراب جو ہر است انسان و چرخ اور اعرض پڑ جملہ
 مولف عرض کند کہ موافق قیاس است (آر دو) فرغ و پایہ اندوا و عرض پڑ خان آرزو در سراج
 و کہو پایاب -

(۵) پایہ - بقول برہان بمعنی باریدن باران - شد معنی زبیرنی تکلف درست می شود و غایتش
 صاحبان جہانگیری و سروری و جامع و سراج در لفظ عرض اندک تکلیف باید نمود مولف عرض
 گویند کہ فروختن باران در یکجا (حکیم آذری ۷) کند کہ قول سروری و جامع کہ از اہل زبانند برای
 سنگ بسیار ریخت بر باران پڑ سچو ژالہ ز پایہ انیمینی اعتبار را شاید شک نیست کہ سند بالاب
 باران پڑ مولف عرض کند کہ مقصود محققین و معنی شامل (آر دو) ضائع - بقول اصفیہ -

فروختگی باران است در یکجا یعنی کثرت زور ارکارت - نکمٹا - رایگان - بے سنو - بر تھا -

چنانکہ بر راہ یا جوی پایاب روان شود و باعتبار (۷) پایہ - بقول برہان بلخت اہل گیلان بمعنی
 سروری و جامع کہ محققین اہل زبانند این را تسلیم چوب تا دیب استاد و معلم و آقامی تحصیل دار - صاحبان

کنیم و من وجہ از سند آذری ہم ہمین معنی پیدا است جہانگیری و سروری و رشیدی بر مجر و چوب قانع
 مجاز معنی چہارم و انیم (آر دو) بارش کی کثرت (میر قلی سیلی و سچو کی از بزرگان ۷) شنیدن

<p>از تو خوشست این عتاب با مزه را پڑ که بار پایہ موشگانی چو شانہ پچمین اینقدر پایہ بر خود چو منبر وزن پیلہ نخل بلایزہ را پڑ خان آرزو در سراج صاحبان بحر و در سنہ ذکر (ب) کرده اند مولف بار برہان متفق مولف عرض کند کہ چوب باریک عرض کند کہ موافق قیاس است بلحاظ منی اول تا دیب بر پای می زند از نیجاست کہ این را بسا پایہ (اُرو) اپنی عزت اور اپنا مرتبہ قرار دینا۔ مرسوم کردن کہ معنی تحقیقی منسوب بسا است تعمیم پایہ پایہ اصطلاح۔ بقول اندر جوالہ فرہنگ محققین بر تخصیص برہان و خان آرزو فائق (اُرو) فرنگ معنی درجہ بدرجہ مولف عرض کند کہ قیاس میخو اہد کہ (پایہ بسا) را بد معنی گیریم چنانکہ فارسیان معاصر گویند: او پایہ بسا بدین مرتبہ رسیدہ است یعنی بتدریج و لیکن استعمال (پایہ پایہ) ہم خلاف محاورہ نیست بعض معاصرین عجم تسلیم کنند (اُرو) درجہ بدرجہ بتدریج کہہ سکتین پایہ حوض اصطلاح۔ بقول برہان و رشیدی بقع حای بی نقطہ و سکون و او و صا و نقطہ وار کتایہ از جای رسوائی و بدنامی (نظامی ۷) بشب زان حوض پایہ ہیج گذشت پڑ ہمہ شب بقول اندر نزلت کہ پای حوض می گشت پڑ (خاقانی ۷) پی یک بوسہ گو پایہ حوض پڑ بسی گشتم تو دل دریا نگردی</p>	<p>از تو خوشست این عتاب با مزه را پڑ که بار پایہ موشگانی چو شانہ پچمین اینقدر پایہ بر خود چو منبر وزن پیلہ نخل بلایزہ را پڑ خان آرزو در سراج صاحبان بحر و در سنہ ذکر (ب) کرده اند مولف بار برہان متفق مولف عرض کند کہ چوب باریک عرض کند کہ موافق قیاس است بلحاظ منی اول تا دیب بر پای می زند از نیجاست کہ این را بسا پایہ (اُرو) اپنی عزت اور اپنا مرتبہ قرار دینا۔ مرسوم کردن کہ معنی تحقیقی منسوب بسا است تعمیم پایہ پایہ اصطلاح۔ بقول اندر جوالہ فرہنگ محققین بر تخصیص برہان و خان آرزو فائق (اُرو) فرنگ معنی درجہ بدرجہ مولف عرض کند کہ قیاس میخو اہد کہ (پایہ بسا) را بد معنی گیریم چنانکہ فارسیان معاصر گویند: او پایہ بسا بدین مرتبہ رسیدہ است یعنی بتدریج و لیکن استعمال (پایہ پایہ) ہم خلاف محاورہ نیست بعض معاصرین عجم تسلیم کنند (اُرو) درجہ بدرجہ بتدریج کہہ سکتین پایہ حوض اصطلاح۔ بقول برہان و رشیدی بقع حای بی نقطہ و سکون و او و صا و نقطہ وار کتایہ از جای رسوائی و بدنامی (نظامی ۷) بشب زان حوض پایہ ہیج گذشت پڑ ہمہ شب بقول اندر نزلت کہ پای حوض می گشت پڑ (خاقانی ۷) پی یک بوسہ گو پایہ حوض پڑ بسی گشتم تو دل دریا نگردی</p>
---	---

<p>صاحب بھر گوید کہ مرادف (پای حوض) است گذشت مولف عرض کند کہ صراحت ماخذ (پای حوض) بہرہ را بخاک کرده ایم وہاں ماخذ این است پای ہر پردہ استعمال۔ بقول صاحبان ہنر</p>	<p>صاحب بھر گوید کہ مرادف (پای حوض) است گذشت مولف عرض کند کہ صراحت ماخذ (پای حوض) بہرہ را بخاک کرده ایم وہاں ماخذ این است پای ہر پردہ استعمال۔ بقول صاحبان ہنر</p>
<p>کہ معنی لفظی پای حوض ہم معنی تہ حوض باشد (آر و و) و روز نامہ بحوالہ سفر نامہ ناصر الدین شاہ قاجار یعنی زیر ہر پردہ مولف عرض کند کہ موافق قیاس ویکہو پای حوض۔</p>	<p>کہ معنی لفظی پای حوض ہم معنی تہ حوض باشد (آر و و) و روز نامہ بحوالہ سفر نامہ ناصر الدین شاہ قاجار یعنی زیر ہر پردہ مولف عرض کند کہ موافق قیاس ویکہو پای حوض۔</p>
<p>پایہ و اون مصدر اصطلاحی یعنی مرتبت است (آر و و) ہر پردے کے نیچے۔</p>	<p>پایہ و اون مصدر اصطلاحی یعنی مرتبت است (آر و و) ہر پردے کے نیچے۔</p>
<p>داون ورتبہ عطا کردن مولف عرض کند کہ پایہ شمار اصطلاح یعنی مرتبہ دان مرادف متعلق بمعنی اول پایہ و موافق قیاس (ظہوری) پایہ شناس (عرفی) اگر بقصر جلالش روند پایہ (س) گر بلند بہا می عشق اینست نخواہد پایہ وار پایہ شمار پو کہ نیم پایہ بود زان شمار سبع شند او پو عرش را ادصایہ کوتاہی دیوار ہا پو (ولہ) مولف عرض کند کہ موافق قیاس است رساند رتبہ افتادگی ہم پو ہمت بلند پایہ معارف متعلق بمعنی اول پایہ اسم فاعل ترکیبی است می و ہند پو (آر و و) رتبہ عطا کرنا۔ (آر و و) مرتبہ پیمانے والا۔ مرتبہ شناس۔</p>	<p>داون ورتبہ عطا کردن مولف عرض کند کہ پایہ شمار اصطلاح یعنی مرتبہ دان مرادف متعلق بمعنی اول پایہ و موافق قیاس (ظہوری) پایہ شناس (عرفی) اگر بقصر جلالش روند پایہ (س) گر بلند بہا می عشق اینست نخواہد پایہ وار پایہ شمار پو کہ نیم پایہ بود زان شمار سبع شند او پو عرش را ادصایہ کوتاہی دیوار ہا پو (ولہ) مولف عرض کند کہ موافق قیاس است رساند رتبہ افتادگی ہم پو ہمت بلند پایہ معارف متعلق بمعنی اول پایہ اسم فاعل ترکیبی است می و ہند پو (آر و و) رتبہ عطا کرنا۔ (آر و و) مرتبہ پیمانے والا۔ مرتبہ شناس۔</p>
<p>(الف) پایہ وار اصطلاح۔ الف بقول پایہ شناس اصطلاح۔ بقول بہار و انند</p>	<p>(الف) پایہ وار اصطلاح۔ الف بقول پایہ شناس اصطلاح۔ بقول بہار و انند</p>
<p>(ب) پایہ و آشتن برہان و بھر و بہار و موید بروزن مایہ دار۔ صاحب قدر و منزلت مولف عرض کند کہ اسم فاعل ترکیبی و (ب) مصدر آن موافق قیاس است (آر و و) مرتبہ شناس (ظہوری ب) نماشت دایہ منصور پایہ چندان پو شخص کو کہہ سکتے ہیں جو صاحب بصیرت ہو</p>	<p>(ب) پایہ و آشتن برہان و بھر و بہار و موید بروزن مایہ دار۔ صاحب قدر و منزلت مولف عرض کند کہ اسم فاعل ترکیبی و (ب) مصدر آن موافق قیاس است (آر و و) مرتبہ شناس (ظہوری ب) نماشت دایہ منصور پایہ چندان پو شخص کو کہہ سکتے ہیں جو صاحب بصیرت ہو</p>

(۱۴۷۵)

(۱۴۷۵)

اور ہر شخص کا رتبہ اور درجہ جانتا ہو۔

و عہد شکن پوچھ دوستی است کہ با دوستان نمی پائی

پایہ گاہ | اصطلاح۔

بقول مؤید مراد و فہمان پایگا

(مومن استر آبادی لکھ) دل من گم نشد جائیکہ

کہ گذشت و پایگاہ کہ می آید مولف عرض کند کہ ہمین نتواند شدن پیدا پو ولی جائیکہ گم شد کشتن و

اصل است و رسم الخط متقاضی آنست کہ این را بجز

پاییدنی وارو پو (آروو) (۱) نظر میں رکھنا (۲)

پای ہوتو چہارم پایگاہ نویسیم و (پایگاہ) مخفف پایگاہ

بجذ الف (آروو) و یکہو پایگاہ اور پایگاہ۔ اگر نا (۵) کہڑا رہنا۔

پاییدن | بقول برہان و نام سری بروزن سنا

پاییدن کیش | اصطلاح۔ بقول

بمعنی (۱) در نظر داشتن و (۲) چشم برنداشتن و (۳) اندبجو ال فرینک فرنگ بکسر کاف تازی نام

بہمیشہ دپیوستہ و جاوید و عدم بودن۔ وارستہ فرماید جائی است مولف عرض کند کہ ازین اجمال

کہ (۴) جستجو کردن۔ صاحب بحر مذکر ہر چہ از منی بالا بیان بہتر بود و ترکیش کند و دیگر بہرہ متعین لغات فرس

گوید کہ بمعنی (۵) ایستادن ہم فرماید کہ کامل التقرین ازین ساکت۔ معاصرین عجم ازین بی خبر (آروو)

است و مضارع این پاید۔ صاحب موارو معنی پاییدن کیش ایک مقام کا نام جس کا احوال

سوم را ترک کرد کہ اصل است و ترکیب این مصدر فرید معلوم نہ ہو سکا۔ مذکر

پایسیر | اصطلاح۔ بقول برہان و بحر و نام سری

از بہان پای متعلق است کہ بمعنی ہمیشگی گذشت فارسیا

پای معروف و علامت مصدر آن بران زیادہ بروزن فالیز (۱) فصل خزان و ایام برگ ریزان

کردہ مصدری ساختہ اند و دیگر ہمہ معانی مجاز و (۲) کنایہ از ایام پیری ہم و با زامی فارسی ہم

معنی سوم است (سعدی لکھ) زہی ز ما نڈا پائڈ آمدہ (شاعر لکھ) گل رفت و لا با و پایسیر پو گو

خشک شو این زمان گیا نیز پڑ صاحبان سروری و بی ہو و بلحاظ ماخذ اصل معنی این موسم خزانست
 ورشیدی بر معنی اول قانع - خان آرزو و سرسراج چنانکہ محققین اول الذکر نوشته اند معنی دوم بخاران
 گوید کہ پانزگه (بیک تھمائی بجایش گذشت) محقق و بمعنی سوم مبدل پائین کہ می آید و سدا اول تبدیل
 این و نسبت معنی اول فرماید کہ غلط است بلکہ نون بزای ہوز ہمین یک مثال است و تعمیم معنی
 خریف را گویند و آن مدت ماندن آفتاب بود و سوم میان کردہ رہنما درست است (اردو)
 میزان و عقرب و قوس چنانکہ روزمرہ گواہ است (۱) و یکہو باریز کے پہلے معنی (۲) بڑا پاپا - ایام پیری
 و قوسی نیز تصریح کردہ چنانکہ پانیز در صفایان گذر آذکر (۳) نیچے -

یعنی موسم خریف در انجا بسر بردم و تحقیق آفست **پانیزہ** | اصطلاح - بقول انندجوالہ فرہنگ
 کہ چنانکہ اول ربیع را بہار گویند اول خریف را اوصاف حکمی باشد کہ ملوک شخصی و ہند و اوہر جا کہ
 پانز گویند و بجائزہ ماہ مذکور را ہم صاحب روز نامہ روز ہماہ اطلاعش کنند مولف عرض کند کہ
 بحوالہ سفر نامہ ناصر الدین شاہ قاچار مذکور معنی مزید علیہ بہان (پانزہ) کہ بمعنی اولش گذشت
 موسم خزان گوید کہ (۳) بمعنی حصہ پائین خانہ - مثلاً یک تھمائی درین زائد است چنانکہ نسبت ہوسیت
 رہنما بر معنی سوم قانع بدین صراحت کہ مطلقاً بمعنی (اردو) و یکہو پانزہ کے پہلے معنی -

زیر است مولف عرض کند کہ معنی اول مبدل **پائی کار** | اصطلاح - بقول انندجوان پاکار
 (باریز) است کہ بجایش گذشت مودہ بدل شد کہ گذشت مولف عرض کند کہ پائیکار زیادت
 بہ بای فارسی چنانکہ تب و تپ و یک رومی ہملہ تھمائی بر (پاکار) بجایش گذشت و انچہ در نیجا
 حذف و رومی دوم بدل شد بہ تھمائی چنانکہ پڑ بہ زیادت و تھمائی نقل کردہ است تسامح حساب

انندی نماید و دیگر هیچ معاصرین عجم و همه محققین ازین کئی پائین پرستی چند را یا و مولف عن کت
 ساکت (آر دو) دیکو پا کار اور پا کار - که درین اصطلاح از پائین قدم مراد است
 پائین اصطلاح - بقول سروری بمعنی زیر و پرستش قدم کنایه باشد از قدم بوسی و مراد
 باشد صد بالا (شیخ نظامی سه) سهیل سینین گفتا از خدمت کاری و اطاعت و بندگی (آر دو)
 تدروی و بازی بود در پائین سروری و صاحب اطاعت - بندگی - خدمت کاری - موثت -
 مویه گوید که همان پایان که گذشت - صاحب بول پائین گاه اصطلاح - بقول بهار و اتند
 بحواله معاصرین عجم با سروری متفق مولف عن پائین گاه طرف پایان که مقابل پائین باشند
 کند که شک نیست که این مرکب از پای و (پا و نو) مولف عن کند که مقام طرف پای و نو
 است که افاده معنی نسبت کند) بمعنی مشوب به پائین است (میر خسرو سه) گنم سد سوال
 ولیکن معنی این مخصوص است برای زیر (آر دو) اگر خدمت و گروید و شوم صد پای از پائین
 نیچے - پائین ہی کہہ سکتے ہیں - صاحب آصفیہ نے گہت زیر پو محضی سبا و کہ گاہ و مخفضش گہ ہر وہ
 (پائین باغ) کا ذکر کیا ہے مینی نکلہ کے نیچے کا باغ - یکی است (آر دو) پائنتی - بقول آصفیہ
 پائین پرستی اصطلاح - بقول ربان و (جہانگیر) پلنگ کا وہ حصہ جس طرف پاؤں پہیلا تے ہیں
 در لطحات) و بہار و بحر و اتند و مویہ کنایہ از اطاعت سر پائے کے خلاف مولف عن کرتا ہے
 و بندگی و خدمتگاری (حکیم فردوسی سه) بدر گاہ کہ پلنگ کی تخصیص نہیں - پاؤں کی جانب کو
 خسرو تراش کنیم پو پائین پرستیش تراش کنیم پو پائنتی کہتے ہیں - موثت -
 (میر خسرو سه) نداری شرم ازین خوشید نشانی

بای فارسی بابای فارسی

<p>(الف) پتیک</p>	<p>(الف) بقول برهان و ناصر و محمل که پیره را برهان پیره خوانده باشد چه پیره</p>
<p>(ب) پتیک</p>	<p>جوان معروف و پیره به تختانی دوم یعنی مرشد نیز</p>
<p>خوشه کوچک از خرما و انگور باشد و (۲) پاره شو هم صاحب سروری بر معنی دوم قانع و فرماید که در شرفنامه پیره و بای تازی آمده صاحب مویک و سند استعمال هم پیش نشد با صاحب ناصری بر معنی دوم قناعت کرده و بکاف عربی و فارسی هر دو اتفاق داریم که تصحیف کتابت از برهان راه یافت آورده صاحب جامع هم از معنی اول ساکت و بکاف عربی آورده مولف عرض کند که این</p>	<p>مولف عرض کند که از اینکه دیگری از محققین با صاحب برهان نیست و معاصرین عجم هم بر زبان نداشتند و سند استعمال هم پیش نشد با صاحب ناصری اتفاق داریم که تصحیف کتابت از برهان راه یافت و آنچه به تختانی دوم می آید اصل باشد (اُرو) و یک پیره - بدها - نگرز</p>
<p>مبدل بتیک است که بهر دو موخده و کاف تصغیر (الف) پیریشید</p>	<p>(الف) بقول صاحب برهان</p>
<p>گذشت و ما بعد را بنجا اشاره این کرده ایم و اگر با کاف فارسی سند استعمال بدست آید توایم هر دو</p>	<p>(ب) پیریشید و ناصری و اند بر وزن اندیشید پریشان و پراگنده ساز و چه پیریشید یعنی پریشان</p>
<p>که (ب) مبدل (الف) باشد چنانکه کند و کند معنی دوم اصل است و معنی اول مجازش (اُرو) (۱) و یک پتیک (۲) خوشه انگور یا خرما که حقه بند پیره بقول برهان بفتح اول و ثانی و رای بی</p>	<p>و پراگنده کردن آمده مولف عرض کند که درین لغت قناعت برهان و نستیم که موخده اول را بای فارسی نوشتند و لیکن صاحب ناصری که محقق اهل زبان است با دوست موخده به بای فارسی بدل میشود</p>
<p>بلغت ز ند و پازند پیرا گویند در مقابل جوان صاحب ناصری گوید که پیره به تختانی دوم هم گفته اند</p>	<p>چنانکه تب و تب و جادار که (الف) را مبدل پیر و اینیم که به موخده اول گذشت صاحب بحر (ب) را</p>

<p>قائم کرده بعد طبع خط برود کشیده است و صاحب مراد رشته همین تلبیه است و در اول اوست و موارد (ب) را بمعنی پریشان و پراکنده کردن نوشته اولی چه سو و که هست او چو پلین از اول دور و با اشاره بر بان (الف) را مضارع آن گفته و صاحب سروری صراحت مزید کند که بضم اول نوادر این را ترک کرده بخمال ما پریشیدن کمی آید و تحفه السعادت طعامی باشد بغایت سهل اما اصل است و بر پریشیدن مزید علیه آن زیادت و معنی اول اصح است چه هم او گوید (سه) در اولش (دب) مبدل آن به تبدیل موحده با یا و گر پر و ان پلین از آرمیان باشد و پس نان فارسی - اگر صاحب ناصری که محقق اهلبزبانست خشکی بنان با صاحب ناصری می فرماید که اشکنه با بر بان هم زبان نمی بود ما این را تصحیف می دانستیم نان خوشی است که از روغن و پیاز و آب و نان و حالا چاره جزین نیست که این را صحیح و مستعمل خشک سازند - خان آرزو در سراج گوید که به بای و انیم (آرو) و دیگر پریشیدن - تازی هم آمده و اغلب که بای تازی تصحیف است</p>	<p>پلین بقول بر بان و جهانگیری درشیدی مولف عرض کند که تحقیق ماکه بر (پلین) با برود بفتح اول و سکون ثانی و لام مضموم بسین بی نقطه بای تازی گذشت آن اصل است و این زده ترتیبی که از نان خشک و روغن و دو شتاب مبدلش که هر موحده بدل شد به بای فارسی سازند و بعضی گویند اشکنه (بسحاق اطعمیه) چنانکه استب و استپ (آرو) دیگر پلین -</p>
<p>پلین بقول بر بان و ناصری و موید و انند بای فارسی بر وزن مه سیما بلغت زند و پازند جامه و تبارا گویند مولف عرض کند که اسم جامه فارسی قدیم است (آرو) جامه - مذکر - تبا - مونث -</p>	<p>پلین بقول بر بان و ناصری و موید و انند بای فارسی بر وزن مه سیما بلغت زند و پازند جامه و تبارا گویند مولف عرض کند که اسم جامه فارسی قدیم است (آرو) جامه - مذکر - تبا - مونث -</p>

بای فارسی بافتوقانی

پت بقول برہان بفتح اولیٰ و سکون ثانی (۱) آہاری باشد کہ بر کاغذ و جامہ و ہند و (۲) ششم نومی را نیز گویند کہ از بن موسیٰ بزرگ بر دید و آثر ایشانہ بر آوردند و از ان شمال بافند و کلاہ نمد و کینک و امثال آن بہا لند و (۳) ہر چیز کہ آن نومی داشته باشد۔ صاحبان جہانگیری و رشیدی و سروری و ناصرہی و جامع بہمنی اول و دوم قانع۔ خان آرزو در سراج بزرگ منی اول و دوم می فرماید کہ (۴) تحقیق آنست کہ بمعنی شور باست و لہذا در ہندی بمعنی شور بانی آمدہ کہ پیار را دہند بلکہ طعام پیار را پست خوانند و آنچه بہ بای موصوہ گذشت مخصوص برنج است بخلاف این مولف عرض کند کہ ماہرین بنوعی مبدل بت و اینم کہ بموصوہ اول گذشت چنانکہ اسب و اسپ و بمعنی دوم اسم جادہ فارسی زبان معنی سوم مجاز آن و معنی چہارم قائم کردہ خان آرزو بی بنیاد است۔ تسلیمش نہ کنیم کہ حاضرین عجم ہم از انکار کنند و محققین اہل زبان ہم از ان ساکت (آر و و) (۱) و کہو بت کے پہلے معنی (۲) نرم ششم موتث (۳) ہر نرم چیز۔ موتث (۴) شور با۔ مذکر۔

پتارہ بقول برہان و سروری و ناصرہی و رشیدی و جامع بروزن شترہ وغر و اشترہ را گویند و آن دست افزاریست جو لاہگان را مانند جاروب کہ با آن آب بر جامہ کہ می بافند پاشند۔ صاحب جہانگیری می فرماید کہ این را غرواش و غرواشہ نیز خوانند۔ خان آرزو در سراج گوید کہ بعضی بوجہ گفتہ اند و بہمن اصح است مولف عرض کند کہ ما با خان آرزو اتفاق داریم و صراحت ماخذ ہذا کردہ ایم و این مبدل آنست چنانکہ اسب و اسپ (آر و و) و کہو بتارہ۔

پست بقول برہان و موتیہ و جامع بکسر اول بروزن صفت بمعنی توبہ و استغفار۔ صاحب

ناصری گوید کہ لغت زند و پازند است (زر تشت بهرام) پست باید کہ باشد برزبانست، پو پست
 روشن کند روح و روانت پو و فر باید کہ این را پست نیز گفته اند. خان آرزوی فرماید کہ ظاہر این
 مختص پست معلوم. صاحب سفرنگ بشرح تہمی فقرہ پند نامہ سکندر ذکر این کرده مولف عرض
 کند کہ اسم جامد فارسی قدیم است (آر و و) توبہ بقول آصفیہ. اسم موش. استغفار. ندامت
 افعال. افسوس. پچہتا و ا۔

پتخ | بقول برہان و جہانگیری و ناصری و رشیدی و جامع و سراج لفتح اول و سکون ثانی و
 خای نقطہ وار (۱) مہبوت و متحیر و حیران و (۲) ابلہ را گویند مولف عرض کند کہ اسم جامد
 فارسی قدیم است و بس (آر و و) (۱) مہبوت. بقول آصفیہ. عربی. حیران. بہ چہا. متحیر
 ہنگا بگا (۲) و یکہو ابلہ۔

پتر | بقول برہان و جہانگیری و ناصری و موید و جامع بروزان شرتنکہ طلا و فقرہ و مس و برنج
 و امثال آن کہ دران اسما و طلسمات و تعویذ نقش کنند (حکیم خاقانی) ہر حامل کہ دران
 تعبیر تعویذ را است پو باز رش و یک وزا ہن پتر آمیختہ اند پو (ولہ) چشم بدگر پتر آہن و
 تعویذ گشت پو بند تعویذ بتبرید و پتر باز و ہید پو صاحب رشیدی گوید کہ این ہندست لیکن
 و شعر خاقانی تبراست و صاحب فرہنگ آرا پتر خواندہ خان آرزو در سراج گوید کہ میتواند کہ
 توافق لسانین باشد مولف عرض کند کہ اسم جامد فارسی قدیم است و اتفاق ناصری و
 جامع کہ از اہل لسانند صحت این لغت را کانی است (آر و و) چاندی یا سونے یا پتیل یا تانہ
 کاوہ پتر جس پر اسما یا نقشہ یا تعویذی اعدا و کندہ کرتے ہین۔ مذکر۔

پستقت بقول برهان و مویذ و انند بفتح اول

همی کوفت چون پتک آهنگران پڑ بہاگر گوید کہ
 و ثانی و سکون فادوقافی بمعنی نیت باشد مولف
 عرض کند کہ بقول خان آرزو کہ بذیل نیت گفتہ ہانا
 این اصل است و نیت مخففش وہمین است اسم
 جاد فارسی (آر و و) ویکہ و نیت۔
 اصل واسم جاد فارسی زبان است و بت کہ
 بسوحدہ و کاف عربی گذشت مخفف و مبدل این

پتقوز بقول برهان بروزن سردور مراد

بتقوز و پتقوز صاحب ناصر می گوید کہ پدقوز و
 بدقوز ہم بہمین معنی (حکیم ازرقی ۷) بندقولا و یکہ و بشکم
 بر زبان باید پڑ آہواز شمرند پتقوز پڑ (ناصری)

پتکن بقول مویذ با کسر با کاف فارسی مفتوح

و ہان خشک و برگ و پتقوز کف پڑ زبان از و
 نخست بیرون رفت پڑ مولف عرض کند کہ صراحت
 ماخذ بر پتقوز کردہ ایم و صراحت معانی بر پتقوز
 و این مبدل آنست (آر و و) ویکہ و پتقوز و تقور۔
 فرماید کہ اواز اعراب ساکت است مولف
 عرض کند کہ اگر سند استعمال این پیش شود مبدل

پتک بقول برهان و ناصر می و مویذ و

و انیم چنانکہ شب و نپ ویکہ ہمہ متعین فارسی زبان
 بفتح اول و سکون ثانی و کاف خایسک و کلش
 آہنگری و زرگری و امثال آن کہ عبری مطراق
 بخوانند (فردوسی ۷) بگردن بر آورد و زرگران پڑ
 بروزن کنگیر پرویزن و ماشور را گویند۔ حساب

<p>رشیدی می فرماید که (شنگبیز) را چنین خوانده باشند. که یعنی باریک نیز است و الله اعلم صاحب سروری صراحت کاف فارسی کرده - خان آرزو در سراج ذکر این و نقل قول رشیدی فرموده مولف عرض کند که (آردو) و یکپور ویزن -</p>	<p>این مرکب است از پت بمعنی اولش و گیر کنی خودش اسم فاعل ترکیبی است بمعنی ایا گیرنده یا شور با گیرنده یا هر چیز نرم گیرنده که اینهمه بوسیله پر ویزن حاصل میشوند ن</p>
<p>پیش بقول انندجواله فرزندک فرنگ بفتح اول و ثانی و سکون لام بوریا را گویند (و پیش بند) بوریا که می آید مولف عرض کند که معاصرین عجم گویند که اسم جادزند و پازند است (آردو) و یکپور بوریا - مذکر -</p>	<p>پیش بقول انندجواله فرزندک فرنگ بفتح اول و ثانی و سکون لام بوریا را گویند (و پیش بند) بوریا که می آید مولف عرض کند که معاصرین عجم گویند که اسم جادزند و پازند است (آردو) و یکپور بوریا - مذکر -</p>
<p>پتلاو بقول انندجواله فرزندک فرنگ بالضم پیش در که بدان در را بندند مولف پتلاوه عرض کند که دیگر همه محققین ازین ساکت معاصرین عجم گویند که اسم جادزند و پازند است و همان که بر بسبکه گذشت و (الف) مخفف (ب) می نماید (آردو) و یکپور بسبکه -</p>	<p>پتلاو بقول انندجواله فرزندک فرنگ بالضم پیش در که بدان در را بندند مولف پتلاوه عرض کند که دیگر همه محققین ازین ساکت معاصرین عجم گویند که اسم جادزند و پازند است و همان که بر بسبکه گذشت و (الف) مخفف (ب) می نماید (آردو) و یکپور بسبکه -</p>
<p>پیش بند اصطلاح - بقول انندبذیل تیل و کوا مرکب کرده اند بابتند - اسم فاعل ترکیبی فرزندک بوریا بان را گویند مولف و موافق قیاس است (آردو) بوریا بان عرض کند که پیش بمعنی بوریا گذشت و این را یعنی بوریا بنه والا -</p>	<p>پیش بند اصطلاح - بقول انندبذیل تیل و کوا مرکب کرده اند بابتند - اسم فاعل ترکیبی فرزندک بوریا بان را گویند مولف و موافق قیاس است (آردو) بوریا بان عرض کند که پیش بمعنی بوریا گذشت و این را یعنی بوریا بنه والا -</p>
<p>پتن بقول بهار و انند به تحریک نام شهر می از هند که قماش خوب در آن بافند و در اصل بتای هند است که تلفظ آن بر غیر هند و شوار است مولف عرض کند که فارسیان تالی هندی را بتای تازی بدل کرده مفرس کرده اند (بازگاشی) نگه را پامی لغز و در تماشای سر پایش پوتماش همچنین هرگز نباید از پتن بیرون پوتخنی مباد که پتن بتا، هندی در هند می مطلق آبادی را گویند</p>	<p>پتن بقول بهار و انند به تحریک نام شهر می از هند که قماش خوب در آن بافند و در اصل بتای هند است که تلفظ آن بر غیر هند و شوار است مولف عرض کند که فارسیان تالی هندی را بتای تازی بدل کرده مفرس کرده اند (بازگاشی) نگه را پامی لغز و در تماشای سر پایش پوتماش همچنین هرگز نباید از پتن بیرون پوتخنی مباد که پتن بتا، هندی در هند می مطلق آبادی را گویند</p>

و در ہند نام اسمای شہر ہا ترکیب است چنانکہ (پاک پٹن) و (چینا پٹن) شہری را محجرو نام
 پٹن نیست الا اینکه در مضافات و کن نام موضعی است کہ مستقر قطعہ آدست (اردو) پٹن۔
 ہند کے ایک شہر کا نام ہے۔ غالباً پاک پٹن یا چینا پٹن ہو گا۔ جہاں تماش کا کام ہوتا ہے۔ مذکر۔
 (الف) پٹنگ صاحبان برہان و ناصر می و انند و جامع نسبت (ب) گویند کہ بکسر اول بروز
 (ب) پٹنگ و رنگ و ریچہ و منفذ می را گویند کہ در خانہ با بچتہ روشنائی گزاردند۔ صاحب
 مویذ این را بہ کاف عربی قائم کردہ گوید کہ اصح بہ کاف فارسی است مولف عرض کنند کہ معاصر
 سوقیان عجم گویند کہ اصل این تنگ بود بہ کاف فارسی کہ در ریچہ تنگی را می گفتند کہ در حصہ بالائی
 دیوار برای روشنی و ہوا قائم می کردند و بزیاوت موحده بتنگ ہم می گفتند و پس از ان بہ تبدیل
 موحده بابای فارسی بجز ان استب و استب پٹنگ می گویند و بکاف عربی اصلاً نیامدہ۔ مامی گویم کہ
 اگر سند استعمال بکاف عربی بدست آید تو انیم گفت کہ (الف) مبدل (ب) باشد چنانکہ کند و کند (اردو)
 روشندان۔ مذکر۔ و یکہو با جنگ۔

پٹینہ بقول انند و ناصر می بفتح بامی پارسی و سکون تالی منقوطہ و فتح نون و سکون یا نام شہریت
 بہند در ولایت بہار بر کنار رودی عظیم و اطرافش کشادہ سی ہزار باب خانہ عالی و وسطہ و سہ طبقہ
 مرغوب در ان ساختہ شدہ و چون عظیم الشان پسر بہادر شاہ بن عالمگیر آن شہر را آباد نمودہ بظاہر
 موسوم و مشہور است مردمش ہندوی و سیسوی و حاکمش انگلیس است مولف عرض کنند کہ
 متصل کلکتہ واقع است و عظیم آباد پٹینہ تالی ہندی نام دارو (اردو) عظیم آباد پٹینہ۔ مذکر۔

پٹنی بقول برہان و جہانگیری و ناصر می و جتا بفتح اول و تانی بروزن کفنی تطبی باشد از چوب کہ

<p>بدان غلبه بیفشانند (اشیرالدین اومانی ۵) بر سر از گوید که مخفف پاتنی است مولف عرض بس که زرتازہ کشد ز گس تر پوتنی بر و سرش چون کند که باهور انجا صراحت کرده ایم که این اصل است دوسر نیز انست پ صاحب رشیدی گوید که ہما و آن مزید علیہ این بریادت الف (اردو) پاتنی کہ بجایش گذشت - خان آرزو در سراج ویکہ پاتنی -</p>	<p>بدان غلبه بیفشانند (اشیرالدین اومانی ۵) بر سر از گوید که مخفف پاتنی است مولف عرض بس که زرتازہ کشد ز گس تر پوتنی بر و سرش چون کند که باهور انجا صراحت کرده ایم که این اصل است دوسر نیز انست پ صاحب رشیدی گوید که ہما و آن مزید علیہ این بریادت الف (اردو) پاتنی کہ بجایش گذشت - خان آرزو در سراج ویکہ پاتنی -</p>
---	---

پتو | بقول برہان بفتح اول و ضم ثانی (۱) نوعی از پشمینہ بانتمہ باشد و بفتح اول و ثانی (۲) موضعی را گویند از کوه وغیر آن کہ پیوستہ آفتاب در آن بتابد و مقابل آنرا آنسر خوانند و (۳) مخفف پرتو ہم (فرا لادی ۱۵) جن بر یکی زندہ از پتو پو شب و روز بودی بموی و برو پو صاحبان جہانگیری و رشیدی بر معنی اول قانع - صاحب ناصری بذکر ہر سہ معنی گوید کہ بسای تازی نیز درست است و صاحب جامع بر معنی اول و دوم قانع - خان آرزو بذکر معنی اول گوید کہ بیت بمعنی پشم و بن مواست و پشمینہ کہ از او بافند پتو نام دارد - مولف عرض کند کہ بمعنی اول مرکب است از بیت و او نسبت چنانکہ ہند و ہند و بمعنی سوم مخفف پرتو بخذف و او بمعنی دوم مخفف پرتو است کہ جائی کہ آفتاب مدام تابد آنرا پرتو گفتند مخفی میاد کہ بتو بہ موحده بمعنی دوم گذشت و آن را مبدل این دانیم همچون اسپ و اسب (اردو) (۱) ایک پشمینہ کا نام فارسی، مین پتو ہے - مذکر (۲) وہ مقام جہان رات نہو ہمیشہ آفتاب دکھائی دے - مذکر (۳) ویکہ پرتو -

<p>پتوار بقول برہان و سروری و جہانگیری و یک چوب دیگر بر بالای آن دو چوب بر عرض بنام ناصری و جامع و رشیدی پرواز و چوب بلندی ناگہوتران و دیگر جانوران پرندہ از شکاری و کہ ہر دورا بانڈک فاصلہ از ہم و در بر زمین فرو پڑا غیر شکاری بران نشینند و آنرا بھری بمقتہ خوانند</p>	<p>پتوار بقول برہان و سروری و جہانگیری و یک چوب دیگر بر بالای آن دو چوب بر عرض بنام ناصری و جامع و رشیدی پرواز و چوب بلندی ناگہوتران و دیگر جانوران پرندہ از شکاری و کہ ہر دورا بانڈک فاصلہ از ہم و در بر زمین فرو پڑا غیر شکاری بران نشینند و آنرا بھری بمقتہ خوانند</p>
--	--

<p>(میرغوری سے) ورینغ و دورو کہ بختم نشند و دلیل و کنون پو تنفس شکستہ درو جم نشسته برپتواز پو شمس نخری سے) ملاذ سیف و قلم خسر و ستارہ چشم پو کہ ہست خلق جهان را جناب او پتواز پو صاحب رشیدی گوید کہ بوجہ ہم گذشت و بدل مہملہ عوض نقل کرده اند (اُردو) دیکھو پتواز۔</p>	<p>نوفانی ہم می آید۔ خان آرزو در سراج پدو آرزو امبدل آید گفتہ مولف عرض کند کہ ما برپتواز کہ بوجہ گذشت صراحت کردہ ایم کہ این امبدل آنت جیف است از محققین کہ شنیدس نخری را کہ بالاند کو رشند در انجا ہم</p>
--	--

پتولہ | بقول برہان و (چنانگیری در لطقات) و تا صری و انند بفتح اول و لام و ثانی بواو رسیدہ
بافتہ ایشیمی منقش کار ہندوستان را گویند۔ خان آرزو در سراج می فرماید کہ این در ہندی
بہ تائی ہندی است و چون جامہ مذکور مخصوص ہند است لفظ ہم شناند ہندی باشد می تواند
کہ مشترک بود و ہر دو زبان **مولف** عرض کند کہ ما این اسم را در ہند نشنیدیم اگر بقول خان
آرزو در ہند ہمین اسم بتائی ہندی باشد فارسیان آنرا مفرس کرده اند بہ تبدیل تائی ہندی
بہ عربی۔ شک نیست این مفرس است (اُردو) بٹولا۔ بقول خان آرزو ہندی۔ ایک ریشیمی
کپڑے کا نام ہے جس پر نقش و نگار ہوتا ہے۔ مذکر۔

پتوہ | بقول انند و غیاث بالفتح نام نوعی از کشتی کہ از چوب سازند و فرماید کہ این لفظ ہندی
است کہ کشتی خورد مثل دو گلی باشد **مولف** عرض کند کہ در ہندی این لفظ یافتہ نمیشود اگر
سند استعمال این در فارسی زبان بدست آید تو انیم گفت کہ اسم جامد فارسی زبان باشد صحیح
عجم ازین ساکت و دیگر محققین ہم مجرود قول غیاث و انند اعتبار را کافی نیست (اُردو) ایک مختصر
کشتی۔ صاحب آصفیہ نے ڈو گلی پر فرمایا ہے۔ اسم مؤنث۔ وہ چھوٹی سی کشتی جو آمد و رفت کی ضرورت

اور اولے اولے سواج کے واسطے بڑی کشتی کے ہمراہ یا جہاز کے ساتھ وقت بے وقت اترنے کے لئے بندھی رہتی ہے۔

پتیارہ بقول جہانگیری درملقات با اول و ثانی مفتوح نوعی از خنجر باشد و فرماید کہ این لغت بہ نسبت مولف عرض کند کہ ما این را در لغات ہندی نیافتیم۔ بدون سند استعمال این را مفسر سندانیم (اردو) خنجر۔ مذکر۔ دیکھو آئینہ دست۔

<p>پتیارہ بقول برہان و جہانگیری و ناصر صی و رشیدی و جامع بایامی حطلی بروزن ہوارہ (۱) یعنی آفت و بلا و حادثہ زمانہ (انوری ص) لطفش آمد پتیارہ زمانہ ہباست پو چو قہرین آمد اتہال آسمان ہدر است پو (ابو الفرج رونی ص) بزور عدلش میز انہامی ظلم سبک پو بون رشیش پتیارہامی دہر سلیم پو صاحب ناصر صی صراحت مزید کند کہ این در اصل (بدیاریہ) بو یعنی فیت بدوزشت و مکروہ و رنیمورت ہمہ معانی سبب خواہد افتاد۔ خان آرزو در سراج گوید کہ بعضی بتقدیم تسمائی بر فوفانی آورده اند و تحقیق سبای فارسی است چنانکہ در کتب معتبرہ این فن است</p>	<p>بقول توسی بلا و استادان بھائی کہ صاحب جہانگیری نوشتہ بجز استعمال کردہ اند و معنی حقیقی آن را در ابیات استادان گفتن اشعار را از پایہ فصاحت انگندن است مولف عرض کند کہ ہمین لغت بہ موحدہ ہم گذشت کہ بر بعض معانی این شامل است و بعض معانی این بر (پتیارہ) ہم مرقوم کہ بموحدہ گذشت و لیکن ماخذ بیان کردہ ناصری کہ محقق اہل زبان است و درست معلوم می شود و اندر نیم صورت این را سبب دلش و انیم کہ موحدہ بدل شد بہ بای فارسی چنانکہ اسب و اسب و وال جملہ بدل شد بہ فوفانی چنانکہ زر و دشت و زر و دشت و بخمال ما ہم چنانکہ خیال</p>
---	--

<p>(۴) پتیاره - بقول برهان و جهانگیری و رشیدی و این لغت است و دیگر اکثر معانی مجاز آن (آرود) جامع یعنی نخلت و شرمندگی (سید ذوالفقار علی شروانی) ای خواهد که سعادت ساعی اعزم تو پو</p>	<p>صاحب ناصری است معنی دوم بر سبیل کنایه یعنی این لغت است و دیگر اکثر معانی مجاز آن (آرود) آفت - بلا - موت -</p>
<p>(۲) پتیاره - بقول برهان و جهانگیری و رشیدی و وارسته و بهار و جامع معنی زشت و هیب و نماند و کرده طبع (فردوسی) جهانی بران جنگ نظاره بود پو که آن اثر و با جنگ پتیاره بود پو (داله بر روی) جان من جان بنانند چه با مون و چه کو (دادن) بمنجی نخل کردن پیدا و بند یعنی هم با پتیاره همه پتیاره و عفریت عمل در دنیا پو مولف عرض کند که مجاز معنی اول است (آرود) کرده طبع هیب - موت -</p>	<p>(۳) پتیاره - بقول برهان و جهانگیری و جامع معنی کنون (سید ذوالفقار علی شروانی) اندر ضمیر او عیان پتیاره از سر تند پو و اندر کمان او بهان پر تیه نور یقین پو مولف عرض کند که مابین را با بنیمین اسم جاد فارسی زبان دانیم که هیچ تعلق با معنی اول ندارد (آرود) کنون بقول اصفیه پوشیده کیا هوا یعنی -</p>
<p>(۵) پتیاره - بقول برهان و جامع معنی شدت و سختی - صاحب جهانگیری نفاذ حکم را با این نوشته مقصودش غیر ازین نباشد که سختی و شدت در نفاذ حکم باشد (سید ذوالفقار) گردش افلاک با پتیاره حکمش نخل پو صورت تقدیر در آینه حکمش عیان پو صاحب رشیدی نفاذ حکم را معنی مستقل قرار می دهد مولف عرض کند که نفاذ حکم را از</p>	<p>موت -</p>

<p>بیج (آر و و) مکرر جید - فریب - نگر - و غما - موث - (۷) پتیاره - بقول برهان و جهانگیری و نامری و رشیدی و جامع بمعنی آشوب و شور و غوغا (فردوسی)</p>	<p>معنی این بیج تعلق نیست محققین بالا غور بر معنی شعر مکرر و اند - مجاز معنی اولی است (آر و و) شدت سختی - موث -</p>
<p>(۶) پتیاره - بقول برهان و جهانگیری و رشیدی و جامع بمعنی مکرر و جید و فریب و غما (فردوسی) پتیاره و پتیاره کرد و پتیاره مولا علی عرض کند که نیاید ز ما باقتضا چاره پزند سودی کند بیج پتیاره بدین معنی اسم جامد و انیم و بیج تعلق با معنی اول ندارد مولا علی عرض کند که مجاز معنی اول است دیگر (آر و و) شور و غوغا - مذکر -</p>	<p>(۶) پتیاره - بقول برهان و جهانگیری و رشیدی و جامع بمعنی مکرر و جید و فریب و غما (فردوسی) پتیاره و پتیاره کرد و پتیاره مولا علی عرض کند که نیاید ز ما باقتضا چاره پزند سودی کند بیج پتیاره بدین معنی اسم جامد و انیم و بیج تعلق با معنی اول ندارد مولا علی عرض کند که مجاز معنی اول است دیگر (آر و و) شور و غوغا - مذکر -</p>

پتیان | بقول انندجواله فرہنگ فرہنگ بالکسر (۱) بمعنی دشمن و شکل صیغ (۳) دیو و اهرمان
 و (۴) مصیبت و سختی مولا علی عرض کند کہ ہر محققین ازین ساکت و معاصرین عجم بر زبان نداشتند
 اعتبار را نشانید قیاس ما این است کہ صاحب انند فرہنگ فرہنگ ہمان (بتان) را دیده باشد
 کہ وصل رای جملہ با ہامی ہوز در کتابت باشد چنانکہ ما بخصوصیت در اینجا نقل کردہ ایم و صاحب انند
 آن ہر و حرت را انون خیال کردہ باشد دیگر بیج (آر و و) (۱) دشمن - مذکر (۲) صیغ اور ژر اونی
 شکل - موث (۱۷) دیو - مذکر (۴) مصیبت اور سختی - موث -

پتیرا | بقول انندجواله فرہنگ فرہنگ بفتح اول و کسر فوقانی بمعنی بالا پوش کہ از چرم و جامہ ساز
 مولا علی عرض کند کہ معاصرین عجم بر زبان نداشتند و دیگر محققین ذکر این کردہ اند بدون سند استماع
 این را اسم جامد فارسی زبان تسلیم نہ کنیم (آر و و) و یکہو بالا پوش -

پتیرہ | بقول برهان و جهانگیری و رشیدی و جامع بر وزن کتیرہ - ہر چیز کہ مکررہ طبیعت باشد (زجاہ)

۷) بین می روم زمین پتیره سرائی پُر نماذ جهان نام مانذ بجائی پُر صاحب ناصری گوید که همان پتیاره که گذشت و الفی ازان حذف شد. خان آرزو و سراج این اماله پنیاله پتیاره گوید یعنی پتیره دو یا که یکی ازان حذف شد مولف عرض کند که موافق قیاس است (آر دو) ویکو پتیاره که دوسرے منہ پتیل بقول انذ بجواله فرسنگ فرنگ بفتح اول و کسره ثانی فقیله پچراغ باشد مولف عرض کند که فقیله اصل است و فقیل مخفف آن و این مبدلش که فابدل شد به بای فارسی همچون فیل و سیل و سفید و سپید (آر دو) ویکو پتیله۔

پتیل سوز اصطلاح۔ بقول انذ بجواله فرسنگ موم بتی لگا کر جلائے ہیں۔
شمعدان را گویند مولف عرض کند که اسم فاعل پتیل بقول انذ بجواله فرسنگ فرنگ و معنی ترکیبی است و موافق قیاس (آر دو) شمعدان۔ فقیله مولف عرض کند که مبدل فقیله باشد چنانکه سفید و سپید بقول اصفیه۔ اسم مذکر۔ بتی دان۔ وہ چیز جس میں موافق قیاس (آر دو) فقیله۔ مذکر۔ ویکو پتیله۔

بای فارسی باجیم عربی

پنج بقول برهان بفتح اول و سکون ثانی بمعنی کوه باشد عبری جبل خوانند۔ صاحبان جهانگیری و سروری و ناصری و رشیدی گویند که این را پڑ ہم خوانند۔ صاحب جامع صراحت فرید کند که پچار ہم به بهن می آید مولف عرض کند که پڑ که می آید اسم جاد فارسی زبان است و این مبدل آن چنانکه کزک و کجک (آر دو) پهاڑ۔ مذکر۔

پچار بقول برهان و انند و مویذ و جامع بروزن هزار معنی حج که کوه باشد مولف عرض کند که فرید علیہ همان حج که گذشت و پڑ که برای فارسی می آید معنی زمین پست و بلند و گل کہنہ است

و بجای از کوه را ہم گویند و سچ کہ گذشت مبدل پڑو این یعنی سفیدی کوه است و معنی لفظی این زمین نسبت
بلند و گل کہنہ آرنده و کنا یہ از کوه۔ اسم فاعل ترکیبی است (اُر دو) و یکہو تیج۔

پہجاوہ بقول انسد بجوالہ فرہنگ فرنگ بالفتح و فتح و او مبنی تنویر خشت پزان مولف عرض
کند اصل این پڑاودہ بزای فارسی است کہ می آید و آن اسم جاہ فارسی زبان و صراحت ماخذ
ہمدراجا کہنیم و پڑاودہ بزای عربی مبدل آن و این مبدلش چنانکہ سوز و سوج (اُر دو) شولا۔
و کن مبن اس بڑے پوٹے کو کہتے ہیں جس کے ذریعہ سے کچی اینٹوں کو جلائیں۔ صاحب آصفیہ نے پڑاودہ پر
فرمایا ہے۔ فارسی۔ اسم مذکر۔ وہ جگہ جہاں اینٹیں پکتی ہیں۔ پہجاوہ۔

پہچش بقول سرورسی بفتح باجیم تازی و فرہنگ (۱) بمعنی نرم مینی و (۲) سستی و رنج و در
نسخہ دیگر بیای تازی و سین ہلکہ ہم آدہ مولف عرض کند کہ جس بہ موعده و سین ہلکہ گذشت
و صراحت ماخذ ہمدراجا مذکور و این مبدل آنت چنانکہ تب و تپ و کستی و کشتی و انچہ صاحب
جہانگیری این را مبنی مشقت آورده و داخل معنی دوم باشد (اُر دو) و یکہو جس۔

پہچول بقول برہان و ناصر و انسد جیم اول مولف عرض کند کہ چول ہوعدہ بجائیں گذشت و چل ہم
بروزن نزول معنی چول است کہ آنتوان تالنگ باشد ما صراحت ماخذ برچیل کردہ ایم (اُر دو) و یکہو چیل کے پہلے معنی

پہچیو بقول برہان بفتح اول و کسر تانی و سکون تحتانی و واداشتغال با مرسیت کہ غرض ازان
اعتقاد ہم رسانیدن مردم باشد کسی و آتراسا لوسی وریا خوانند۔ صاحب ناصر صراحت توشی
کند کہ غرض ازان معتقد ساختن خلق بدان شخص است مولف عرض کند کہ اسم جاہ فارسی تیم
است (اُر دو) ریا۔ بقول آصفیہ۔ عربی۔ موثث۔ نفاق۔ دورنگی۔ کپٹ۔

بای فارسی باجمیم فارسی همان

پچاق بقول بهار و وارسته و انند به تشدید جمیم فارسی - در نصاب ترکی - کار و (فوتی بزوی
 شب فراق خروس سحر نفس نکشید ؛ خوش آن زمان که سرش لبترم از پچاق ؛ مولف
 عرض کند صاحب لغات ترکی هم این را بای موحده و بکسر اول بدون تشدید آورده فارسیا
 استعمال این کرده اند بر سبیل تفریس به تبدیل موحده به بای فارسی چنانکه اسب و اسب (ارو)
 چهری - مونت -

پچان بقول انند بحواله فرهنگ فرنگ بالفتح بمعنی سچان مولف عرض کند که مخفف پچان
 است که می آید ولیکن استعمال این نه شنیدیم معاصرین عجم هم بزبان ندرند مشتاق سند
 استعمال می باشیم (ارو) و یکپو پچان -

پچ بقول برهان وجهانگیری و مویده و بحر هم می آید - صاحب ناصری گوید که این را از پچ
 بضم هرو بای فارسی و سکون هرو و جمیم عجمی (۱) هم گویند - بهار و وارسته و سراج بمعنی اول قانع
 حرف زدن آهسته را گویند و (۲) کلمه که شبانان (طاهر نصیر آبادی و قسیمی ۳) بفریاد و افغان
 بزرگان پیش خود خوانند و نوازش کنند شمس مخزی بزم شراب ؛ پچ پچ چه آهسته در رخت خواب ؛
 (۴) در رشته انصاف مجال الحق والدین ؛ صاحب جامع گوید که بای ابجد هم آمده مولف
 هرگز سخن نگویند به پچ پچ ؛ از مد لغتش گرگ عرض کند که صراحت ماخذ این پرو معنی در موحده
 نشان همچو شبانان ؛ خوانند بزبان کله را جمله کرده ایم بر (پچ پچ) حیف است از متعین که
 پچ پچ ؛ صاحب رشیدی گوید که برای ناکا سند طاهر را در اینجا هم نقل کرده اند و آنچه برای

<p>اول این مخفف و مزید علییه پاچک است بخندت</p>	<p>دیج از کرسی می آید مبدل این است (اَر دو) و یکپوشک</p>
<p>الف و زیادت شین جیم چنانکه آنچه در آتخنور و مینوی</p>	<p>بقول برهان و بحر و انند بضم اول و ثانی</p>
<p>دوم حقیقت این را بر بچشک و پچشک بیان کرده اند</p>	<p>و بسکون ثانی و فتح جیم فارسی سخن که در السنه و افواه افتد</p>
<p>که در موعده به جیم عربی و فارسی گذشته و جزین نیست</p>	<p>و همه کس بطریق سرگوشی و خفیه بهم گویند - صاحب</p>
<p>که این مبدل پزشک است که می آید و زای هوز</p>	<p>بما مع بذیل لغت گذشته این را امر افش گفته مولف</p>
<p>بدل میشود به جیم عربی و فارسی چنانکه سوز و سوج</p>	<p>عرض کنند که بای نسبت در آخرش زیاد شده است</p>
<p>و سند اول تبدیلیش به جیم فارسی از این است باشد</p>	<p>و فرقی در مینی این ظاهر است که این مجر و حرف زون</p>
<p>که دو سرے معنی (۲)</p>	<p>است نیست بلکه سرگوشی نسبت سخن است که در افواه</p>
<p>(۳) و یکپوشک</p>	<p>افتد (اَر دو) اُس خبر کی سرگوشی بسکی افواه بود و</p>
<p>بقول برهان و نامری بکسر اول بروزن</p>	<p>پچشک بقول برهان و نامری بضم اول و ثانی</p>
<p>اشکم (۱) بارگاه ایوان و صفه و (۲) خانه را</p>	<p>و اسکون شین قرشت و کات (۱) پشکل گو سفند و بزر</p>
<p>هم گفته اند که اطراف آن پیخه و شبکه باشد و خوتا</p>	<p>جایع سرگین گو سفند و امثال آن صاحب موبد</p>
<p>که بفتح هم آمده و (۳) گرگ را نیز گفته اند</p>	<p>بذکر معنی بالا گوید که معنی و تعنی مذکور است بگو ال شرفنا</p>
<p>از تو خالی نگار خانه چیشتم پز فرش و پشک</p>	<p>گوید که بالفتح و قبل بضمین و قبل بابای تازی (۲)</p>
<p>در چکیم پز (شمس فخری ۱۷) رستم عهد شیخ ابو اسحق</p>	<p>بمعنی طیب و بقول زفا گویند فرماید که (۳) بمعنی</p>
<p>شاه عادل شهر نشسته اعظم پز آنکه از نو بهار حلیش</p>	<p>گیاه فروش است مولف عرض کند که بمعنی</p>

هسته آفاق گشتت چون چکیم پو (فردوسی ۷۲) کردند و کات را به او بدل کردند چنانکه پویک و
 هزاران بدو اندرون پیچ و خم پویک درش سو پویک و دیگر پیچ (اُردو) و یکپو پاچک -
 باغ ارم پو مولف عرض کند که ماحقیقت **پوچکواک** بقول برهان و ناصری و جامع دانند
 این را بر (بجکم و یکچکم) ظاهر کرده ایم که در موهده و رشیدی با او بروزن افلاک (۱) ترجمانرا گویند
 بهیم عربی و فارسی گذشت و این شامل است و آن شخصی باشد که لغت زبانی را بزبان دیگر سیان
 بر سه معانی (اُردو) و یکپو یکچکم و یکچکم و یکچکم - کند و بقول بعضی گوید که (۲) بمعنی ترجمه است
پچیل بقول برهان و ناصری و اندبفتح اول نه ترجمان - صاحب جهانگیری بر معنی اول قانع است
 و ثانی بروزن کچل شخصی را گویند که پیوسته لباس سروری بزدگرمی دوم اکتفا کرده - خان آرزو را
 خود را ضائع کند و هر کس و ملتوث گرداند مولف سراج بذکر قول محققین گوید که می تواند که این لفظ
 عرض کند که همین اصل است و اسم جامد فارسی ما خود از چو که مخفف آن پیچ باشد بمعنی آهسته گفتن
 زبان و آنچه به موهده اول گذشت متبدل این به دیگر و کله اک برای نسبت باشد پس معنی ترجمان
 و اشاره این در اینجا کرده ایم (اُردو) و یکپو پچیل - این چنین بود که حرفی باشد که مثل سخن گفتن به دیگر
پوچکو بقول سنها بحواله سفرنامه ناصرالدین شاه بود و آن ترجمه است و برین تقدیر بضم اول خواهد
 قاپچا برهان سیر کین خشک جانوران که پهن کرده نه فتح چنانکه عامه ارباب فریبنگ ها گفته اند مولف
 خشک کنند مولف عرض کند که همین معنی پچا عرض کند که ماصراحت این بر چو اک کرده ایم که به موهده
 گذشت تصرف معاصرین عجم است که در لغت اول گذشت (اُردو) و یکپو پچواک -
 قدیکه زبان خود کرده اند که الف را از پا حذف **پوچپول** بقول انند و موسید بضم اول و و او پچپول

<p>بمعنی شتائنگ مولف عرض کند که طاهر امبدل بجول است که بوحده و جیم عربی گذشت چنانکه است واسپ و چوچه و چوچه حقیقت ماخذ برجل گذشت (آردو) و یکپوچل -</p>	<p>و (ناصری بذیل بچوچاک) بفتح اول و ضم ثانی و سکون ثالث و ظهور باحی آخر بچوچاک است که ترجمه باشد نما آرزو بذیل بچوچاک این را آورده مراد فاش گفته - مولف عرض کند که امبدل بچوچه که بوحده و جیم فارسی گذشت چنانکه چوچه و چوچه - (آردو) و یکپوچوه -</p>
<p>بقول انند بچواله فرهننگ فرنگ بفتح اول و ثانی عشق پیچ را گویند مولف عرض کند که حقیقت این را برابر رخ بیان کرده ایم و اگر سند استعمال این بنامی پیش شود تو اینیم عرض کرد که گفت (عشق پیچ) باشد معاصرین عجم بر زبان ندارند و همه محققین فارسی زبان ازین ساکت (آردو) و یکپوار رخ -</p>	<p>بقول انند بچواله فرهننگ فرنگ ازین ساکت بدون سند استعمال نسلیم کنیم معاصرین عجم محققین پیچیدن مولف عرض کند که دیگر محققین مصفا هم بر زبان ندارند (آردو) و یکپوچیدین -</p>
<p>بای فارسی باخانی معجم</p>	
<p>بقول برهان و ناصر و سراج و جات بفتح اول و سکون ثانی (۱) بمعنی خوش و به باشد و فرماید که تکرار آن بمعنی به به و خوش خوش که آنرا البری بنخ خوانند و طوبی لک و مرتباً بک - هم گویند و (۲) بمعنی پهلو هم آمده همچنانکه گویند چهار بنخ است یعنی چهار پهلو و کبسر اول (۳) کلمه ایست که سگ و گربه را بدان برانند و در کنند و با معنی بفتح اول هم درست است چه با بنخ فانیه کرده اند - صاحب جهانگیری بر معنی اول و سوم قانع (حکیم سوزنی ۳۷) کسی که گردن</p>	<p>بقول برهان و ناصر و سراج و جات بفتح اول و سکون ثانی (۱) بمعنی خوش و به باشد و فرماید که تکرار آن بمعنی به به و خوش خوش که آنرا البری بنخ خوانند و طوبی لک و مرتباً بک - هم گویند و (۲) بمعنی پهلو هم آمده همچنانکه گویند چهار بنخ است یعنی چهار پهلو و کبسر اول (۳) کلمه ایست که سگ و گربه را بدان برانند و در کنند و با معنی بفتح اول هم درست است چه با بنخ فانیه کرده اند - صاحب جهانگیری بر معنی اول و سوم قانع (حکیم سوزنی ۳۷) کسی که گردن</p>

شیران شرزہ بز شکند؛ بگرہ توبہ بی حرمستی نگوید بخ؛ صاحب سروری بگرہ سنی اول وسوم (درجائی)
 و بجای دیگر گوید کہ کبسر با (۳) آبی بود غلیظ کہ بر مژہ خشک گردد (استاد عمارہ ست) ہموارہ پرانیخ است
 آن چشم فرآگن پگونی کہ دو بوم آنجا دو خانہ گرفتست؛ و فرماید کہ بنام معنی بیجاں ہم می آید لفظ
 عرض کند کہ معنی اول وسوم اسم صوت است و معنی دوم و چہارم اسم جامد فارسی زبان مخفی ہوا
 کہ انجینج بخ گذشت از ہمان این را مفرس کردہ اند معنی اول (اگر دو) (ا) خوش - اچھا
 مذکر (۲) پہلو - مذکر (۳) دعوت - بقول آصفیہ کتے کے ہنکانے کی آواز - وکن میں بلی کے
 ہنکانے کی آواز چہت ہے (۴) وہ غلیظ پانی جو آنکھوں کے آشوب کے زمانے میں آنکھ میں جم
 جاتا ہے جس سے آنکھیں مل جاتی ہیں - مذکر - وکن میں چھیڑا کہتے ہیں - مذکر -

<p>پنج پنج اصطلاح - بقول جہانگیری (ذیل پنج) افتد (شاعرے) شذرا شخار من بخندہ مگر؛ ورشیدی بمعنی خوش خوش فرماید کہ (پہ) نیز گویند شخار من حکم پنججو دارو؛ (نیازی بخاری ۷) مولف عرض کند کہ (پنج پنج) بہ موصدہ بجائیش در میان فرس میدانی چہ باشد پنججو؛ و دروی گذشت و این مبتدل و مفرس آنست و صراحت بخلو چہ گویند از صغیر واکبیر؛ خان آرزو در سراج ماخذش ہمد را بجا کردہ ایم (اگر دو) دیکھو پنج پنج - گوید کہ ہمان پنججو چہ مولف عرض کند کہ حقیقتہ پنججو بقول برہان و جہانگیری و سروری و ناماخذ این بر بخلکہ بیان کردہ ایم کہ بموصدہ گذشت ورشیدی و جامع کبسر اول و بابی فارسی و ضم نا و ویرینجا ہمین قدر کافی است کہ این آواز صوتی است و او معروف آنست کہ شخصی انگلستان خود را کہ چون کسی ناخواستہ و بی خودی بخندہ و آید وزیر بخل و دیگری بنوعی حرکت دہد کہ تشخص بخندہ از وہاں اومی بر آید فارسیان بمجاز فعلی را ہم</p>	<p>پنج پنج اصطلاح - بقول جہانگیری (ذیل پنج) افتد (شاعرے) شذرا شخار من بخندہ مگر؛ ورشیدی بمعنی خوش خوش فرماید کہ (پہ) نیز گویند شخار من حکم پنججو دارو؛ (نیازی بخاری ۷) مولف عرض کند کہ (پنج پنج) بہ موصدہ بجائیش در میان فرس میدانی چہ باشد پنججو؛ و دروی گذشت و این مبتدل و مفرس آنست و صراحت بخلو چہ گویند از صغیر واکبیر؛ خان آرزو در سراج ماخذش ہمد را بجا کردہ ایم (اگر دو) دیکھو پنج پنج - گوید کہ ہمان پنججو چہ مولف عرض کند کہ حقیقتہ پنججو بقول برہان و جہانگیری و سروری و ناماخذ این بر بخلکہ بیان کردہ ایم کہ بموصدہ گذشت ورشیدی و جامع کبسر اول و بابی فارسی و ضم نا و ویرینجا ہمین قدر کافی است کہ این آواز صوتی است و او معروف آنست کہ شخصی انگلستان خود را کہ چون کسی ناخواستہ و بی خودی بخندہ و آید وزیر بخل و دیگری بنوعی حرکت دہد کہ تشخص بخندہ از وہاں اومی بر آید فارسیان بمجاز فعلی را ہم</p>
--	--

بدین اسم موسوم کردند کہ بالاند کورشد (آر دو) ویکھو پانچواں۔

پنخت بقول برہان وناصری و موید بضم اول و سکون ثانی و نون قافی (ا) ماضی پنختن است مولف عرض کند کہ موافق قیاس است (آر دو) پکا۔ پکایا۔ ہمایا کیا پنختن کا ماضی مطلق۔

(۲) پنخت۔ بقول برہان وناصری لکدر اگو بند مطلقا خواہ اسپ بر کسی زند خواہ آم و حیوانات دیگر۔ صاحب بحر ہم بذیل مصدر پنختن ذکر نہیں کیا کردہ مولف عرض کند کہ بدنی معنی اسم جاہ فارسی زبان است (آر دو) لات۔ ٹوٹ۔ ویکھو پاسار کے پہلے معنی۔

(۳) پنخت۔ بقول برہان وناصری بفتح اول بمعنی بہن و پنختن۔ مثل آنکہ چیزی در پای آدمی یا حیوان دیگر یا در زیر چیزی بہن شدہ باشد گویند پنخت شدہ و بہن گردیدہ مولف عرض کند کہ بدنی معنی اسم مصدر پنختن است و ہم ماضی مطلقش (آر دو) کشاودہ۔ پھیلا ہوا۔

(۴) پنخت۔ بقول موید بضم معنی مصدر آید چنانچہ کوئی پنخت شروع شد مولف عرض کند کہ اسم مصدر پنختن است بمعنی اولش کہ می آید (آر دو) پنخت و پز۔ بقول اصفیہ پنختگی۔ مولف عرض کرتا ہے کہ اس سے پکوان مراد ہے اور پکوان وکن کی زبان ہے۔ مذکر۔

<p>(الف) پنختکاب</p>	<p>(الف) بقول رشیدی (ب) است و اصل این (پنختہ آوک) بود کہ کاف</p>
<p>(ب) پنختکاو</p>	<p>مراد (ب) بمعنی ادویہ کہ نسبت دران داخل بود و قلب نمودہ پنختکاو</p>
<p>در آب بچوشانند بدن مرعیض بدان شویند۔</p>	<p>ساختہ اند و فرماید کہ رشیدی کہ معنی ترکیبی این خان آرزو در سراج می فرماید کہ (الف) مبدل آپ پنختہ گفتہ غافل است از تحقیق مولف</p>

<p>عرض کند که ما حقیقت این را بر (نخت گاو) عرض کرده ایم (آردو) و دیگر واسپریم آب - پختگیان حقیقت اصطلاح - بقول بحر و موید و اتند بسنی و انایان اسرار و اصلان حق - است و مضارع این نزد صاحب موارد بدگر منی مولف عرض کند که مرکب اضافی است و اول و دوم گوید که (۵) بمعنی کردن هم چنانکه متناهی موافق قیاس کسانیکه از حقیقت آگاه اند پخته کار صاحب نوارد این را مراد از پزیدن گفته می فرماید حقیقت ایشان را فارسیان بدین اسم موسوم که نختن لازم و متحدی هر دو است و پزیدن بمعنی کرده اند (آردو) و اتقان حقیقت - و اصلان حق متحدی و هم او در چهار مجرم ذکر این کرده - خان آردو پختگی بمعنی پخته کاری باشد چنانکه ظهوری گوید در چراغ هدایت می فرماید که نختن معروف و متحدی (۵) صبری جوشند و اسباب سفری بند و پختگی و لازم هر دو آمده اول مشهور است (و جدید ۵) کرده و اذ آرزو خام مرا (۵) کو عقل خام آنکه گفتی از چه یارب طبع خام مانه نخت پز بسکه آردو از قف و تدبیر بر پیش پز صد پختگی فدای تنمائی است گیتی کس درین سودا نخت پز مولف عرض خام ماست پز مولف عرض کند که این در اصل کند که اسم مصدر این همان نخت است که گذشت حاصل بالمصدر نختن است که می آید و معنی حقیقی و تبرکب علامت مصدر نختن و حذف یک فوقانی آردو این پخته شدن غذا و بجز مقابل خامی است فوقانی جمع شده مصدری وضع شده معانی بالا و تجربه کاری (آردو) پختگی - بقول آصفیه - و سالم التصریف است که غیر ماضی و مستقبل و اسم موقت - تجربه کاری - صاحب بهر سکنذری خورد که نزد در</p>	<p>پختن بقول بحر بالقسم (۱) پخته شدن ضد خام بودن و (۲) پخته ساختن و (۳) همیا کردن و بالفتح (۴) پهن ریختن و فرماید که کامل التصریف است و مضارع این نزد صاحب موارد بدگر منی و اول و دوم گوید که (۵) بمعنی کردن هم چنانکه متناهی صاحب نوارد این را مراد از پزیدن گفته می فرماید که نختن لازم و متحدی هر دو است و پزیدن بمعنی و اتقان حقیقت - و اصلان حق متحدی و هم او در چهار مجرم ذکر این کرده - خان آردو در چراغ هدایت می فرماید که نختن معروف و متحدی و لازم هر دو آمده اول مشهور است (و جدید ۵) آنکه گفتی از چه یارب طبع خام مانه نخت پز بسکه آردو است گیتی کس درین سودا نخت پز مولف عرض کند که اسم مصدر این همان نخت است که گذشت و معنی حقیقی و تبرکب علامت مصدر نختن و حذف یک فوقانی آردو معانی بالا و تجربه کاری - بقول آصفیه - و سالم التصریف است که غیر ماضی و مستقبل و اسم صاحب بهر سکنذری خورد که نزد در</p>
--	--

(۷۸۷۶)

<p>مضارع این دانسته این را کامل التصریف بیای لیاقت (اُردو) پکانے کے لائق۔</p>	<p>گفت۔ و نیز مضارع نریدان است کہ می آید</p>
<p>و معنی پنجم بیان کرده موارو یعنی کردن من وجودا</p>	<p>پنختہ بقول جهانگیری ورشیدی و سراج با اول</p>
<p>معنی سوم بیان کرده بحر است و پنخت و پنختگی هر دو</p>	<p>پنخبہ باشد (مولوی معنوی ۷) بدان</p>
<p>حاصل بالمصدر این (اُردو) پکانا (۲) پکانا۔</p>	<p>نرہی دو دست و قبا پو بہار گوید (۲) مقابل نام</p>
<p>و نیز (۳) کنایہ از سخت و قومی و لہذا اطلاق آن</p>	<p>پہیلانا (۵) کرنا۔</p>
<p>بلفظ صدمہ نیز آمدہ و فرماید کہ بالفظ شدن و</p>	<p>(الف) پنختن ہوسوا</p>
<p>جا کند پو بیک صدمہ پنختہ اش و اکنڈ پو مولف</p>	<p>بتلای سووا شدن و (ب) کردن مستعمل (ملاطفر اللہ) دو صدمہ اگر ترش</p>
<p>عوض کند کہ (۴) بمعنی حقیقی است یعنی برہانی مطلق</p>	<p>پنختن ہوس</p>
<p>پنختن ہامی ہوز زیادہ کردہ اندکہ انادو بمعنی مفعولی کند</p>	<p>متعلق بمعنی سوم و پنجم پنختن (نہوری)</p>
<p>چنانکہ دیگر پنختہ بمعنی اول اسم جانہ فارسی زبان</p>	<p>سودای قومی نزد نہوری پوز از خامی خویش</p>
<p>است و معنی سوم مجاز معنی چہارم کہ از پنختن سختی</p>	<p>شرمسار است پو (ولہ بہ) یکی نہ پنخت ز چندین</p>
<p>ہم ہم رسد (اُردو) (۱) رومی۔ موتث (۲) پنختہ</p>	<p>کاش این شعلہ ہامی خام</p>
<p>بقول آصفیہ بیفانہ خواہش کرنا خیاالی پلاؤ پکانا بقول آصفیہ تجربہ کار۔</p>	<p>کشد پو مولف عوض کند کہ موافق قیاس است</p>
<p>پنختہ (۳) پنختہ بقولہ منبسط۔ مستحکم مستقل (۴) پکا ہوا۔</p>	<p>(اُردو) (الف) سودا میں بتلا ہونا (ب) ہوس ہم ہم رسد (اُردو) (۱) رومی۔ موتث (۲) پنختہ</p>
<p>پنختہ پیرونان خمیر اشل۔ صاحبان خزئیہ لاشا</p>	<p>پکانا۔ بقول آصفیہ بیفانہ خواہش کرنا خیاالی پلاؤ پکانا بقول آصفیہ تجربہ کار۔</p>
<p>پنختن ہامی ہوز زیادہ کردہ اندکہ انادو بمعنی مفعولی کند</p>	<p>پنختنی بقول انند بچوالہ فرہنگ فرنگ لائق</p>
<p>پنختن ہامی ہوز زیادہ کردہ اندکہ انادو بمعنی مفعولی کند</p>	<p>پنختن مولف عوض کند کہ موافق قیاس است</p>

(المعجم)

وامثال فارسی فکراین کرد و اندر ازین سبب است و باقی او در این معجم کوفته در کیسه کنند و در ویگ اندازند

مولف عرض کند که فارسیان این را بگویند کسی و بگویند تا که شست مهر و شد و بعد از آن صاف زنند که پنجه منفر باشد گویند آغا این را پس میدانی کرده بنوشند (خام بنوشید لویکی) منم که طبع در آن

که پنجه پیزان خمیر است و این بسیار تجربه کار است من قبول کنی و در آن پنجه کبک پنجه جوش گران بود

(اُرو) پکا - بقول آصفیه - بهوشیار تجربه کار - **مولف** عرض کند که صاحب محیاط هم ذکر این کرده

پنجه تدبیر بقول بحر (۱) معقولات (۲) اسم فاعل ترکیبی است یعنی مرکبی که جوش پنجه دارد

شخصی که بر عقل باشد صاحب مویذ یعنی اول قاشق (اُرو) پنجه جوش ایک شراب کا نام است جس میں

مولف عرض کند موافق قیاس است و یعنی چند و این شریک کر کے کھنچی جاتی ہے - شراب و دم اسم فاعل ترکیبی (اُرو) (۱) معقولات کی ایک قسم - موث -

بقول آصفیه - عربی - اسم موث - علوم حکمت - (الف) پنجه خور - اصطلاح - بقول بحر و

علوم فلسفہ - علم منطق - محسوسات کا نفیض (۲) (ب) پنجه خور (۱) گدا و (۲) داماد و (۳)

وہ شخص جو تجربه کار ہو (اسم فاعل ترکیبی) مردم آرام طلب و (۴) گرانجان - صاحبان سروری

پنجه جوش اصطلاح - بقول بر بان و جهانگیر و رشیدی و (جہانگیری در ملحقات) و مویذ و سراج

ورشیدی و سروری و ناصر و مویذ و بحر و سراج بذکر (الف) بر سنی اول و دم فافع - بہار بزرگ

بضم اول و جیم بر وزن کہند پوش شرابی را گویند بر سنی سوم اکتفا کرده گوید کہ آنکہ بی رنج و محنت

کہ آنرا بادوائی چند جو شانیید و باشند و آن چنان مستند معاش کند و شعر سعدی را کہ صاحب سروری بر

کہ شیرہ انکو نفیس را باگوشت برہ فرید و رویک کنند معنی اول آورده سند سنی سوم قرار می دهد صاحب

صائب هر - تجربه کار -	برهان بزرگ (ب) پر و مضمی اول و دوم را نوشته
استعمال - صاحب آصفی ذکر	پندیل آن ذکر (الف) هم کند مولف عرض کند
صائب ۷۵ - صافی نه شود و صوفی تا در کشند جا	کسی که غدا ای پنجه باید در رحمت چنق غذا ندارد
تجربه کار شدن -	آرام طلب و گر انجان باست و گداود اما و هم مجازا
صائب ۷۵ - صافی نه شود و صوفی تا در کشند جا	و اخل همین یعنی صبا و ک (الف) مزید علییه (ب) باشد
بسیار سفر باید تا پنجه شود و خامی پ (ا ر و)	بر یادت الف (سعدی ۷۵) اگر دوست بهمت بد را
پنجه هونا - پکنا (۲) پنجه کار هونا تجربه کار هونا	تر کار پ (ا) گذشته خوانندت و پنجه خوار پ (خواجوا)
اصطلاح - بقول برهان و بحر و	کرمانی ۷۵) زمان پنجه پیر نوجوان طبع پ دوره قد
بصنم اول و کانت بالک کشید	پنجه خواران پ (ا ر و) (الف و ب) (۱) فقیه ناصری و جهانگیری
بیمار بدان شویند و عبری نطول خوانند مولف	(۲) داماد (مذکر) (۳) آرام طلب (۴) سخت جان
بخت گاو و عرض کرده	بقول آصفیه سیمیا زندگی بسر کرنے والا -
دیکهو اسپرم -	اصطلاح - بقول بهار و اند
استعمال - صاحب آصفی ذکر	کتابیه از عاقل و زیرک (شیخ شیراز ۷۵) شنید این
صائب ۷۵ - صافی نه شود و صوفی تا در کشند جا	سخن مرد کار آزمای پ (کهن سال پروردگار پنجه را)
صائب ۷۵ - صافی نه شود و صوفی تا در کشند جا	مولف عرض کند که اسم فاعل ترکیبی است
صائب ۷۵ - صافی نه شود و صوفی تا در کشند جا	و موافق تیس (ا ر و) پنجه را سه که سکتین
صائب ۷۵ - صافی نه شود و صوفی تا در کشند جا	صائب الیاسه - عاقل - زیرک - ده شخص جسکی را

<p>پنخته کرنا - بقول آصفیه - بات پئی کرنا - جمانا پئی کرنا عراض کنده که اسم مصدر است و اسم جامد فارسی زبان و (دوق) اسم مفعولش - صاحب بحر و (و)</p>	<p>بهاک کرنا - معین کرنا - پنخته میخیز استعمال - بقول بهار مراد پنخته را که گذشت مولف عراض کنده که موافق قیاس است و اسم فاعل ترکیبی (ا ر و) چوکس - بقول آصفیه - خبر دار - سرنا - چوکتا پنخته میخیز که سکتین (الف) پنخ بقول صاحبان برهان و رشیدی (ب) پنخچو و سراج و مویذ (الف) بفتح اول (ج) پنخچوون و سکون ثانی و جیم فارسی بمعنی (د) پنخچووه پخت و پخش و پهن باشد صاحب (ه) پنخچید جهانگیری گوید که این را پخش نیز (و) پنخچیدن خوانند (حکیم سنائی ه) بینی (ز) پنخچیده پنج بود روی زشت پوششی از آتش و رخی ز انگشت پو (کمال اسمعیل ه) ز زیر گرز تو دانی که چون جهد دشمن پو پنجه زرد و بن پنخ گشته چون دینار پو صاحب جامع گوید که پنخچوون و پنخچیدن مصدر این است مولف اسم جامد و انسته اند و مصادر را گذاشته و کشتقا</p>
<p>مفعول نیاید و فرماید که بمعنی (ا) فرسوون و (ب)</p>	<p>مفعول نیاید و فرماید که بمعنی (ا) فرسوون و (ب)</p>
<p>پن گرویدن مستعمل - صاحبان</p>	<p>پن گرویدن مستعمل - صاحبان</p>
<p>و صاحب ناصری ذکر (د) و صاحب رشیدی ذکر</p>	<p>و صاحب ناصری ذکر (د) و صاحب رشیدی ذکر</p>
<p>(د) صاحبان سروری و برهان ذکر (و) بمعنی</p>	<p>(د) صاحبان سروری و برهان ذکر (و) بمعنی</p>
<p>دوم و سومش و صاحبان برهان و سروری (د)</p>	<p>دوم و سومش و صاحبان برهان و سروری (د)</p>
<p>هم آورده مولف عراض کنده که (ب) و (د) مانعی</p>	<p>هم آورده مولف عراض کنده که (ب) و (د) مانعی</p>
<p>مطلق هر دو مصدر یعنی (ج و و) و (د) و</p>	<p>مطلق هر دو مصدر یعنی (ج و و) و (د) و</p>
<p>ز (ب) زیادت های هوزاناده معنی مفعولی کنند</p>	<p>ز (ب) زیادت های هوزاناده معنی مفعولی کنند</p>

<p>کرده اند (آر وو) الف - وسیع - کشاوه (ج وو) (۱) گہسنا (۲) کونا جانا - گہرا جانا (۳) پھن ہونا - چربی یا گہی کا پگھلنا - وکن مین پگلاؤ کتہ مین - نگر پھیلنا (ب و ص) ماضی مطلق (د و ز) اسم مفعول - (گگنا) کا حال بالمصدر -</p>	<p>بمعنی گداز کہ حاصل بالمصدر است (آر وو) (۱) (۲) (۳) چربی یا گہی کا پگھلنا - وکن مین پگلاؤ کتہ مین - نگر پھیلنا (ب و ص) ماضی مطلق (د و ز) اسم مفعول - (گگنا) کا حال بالمصدر -</p>
<p>چچس بقول برہان و ناصری و شیدائی (۳) چچس - بقول برہان و جہانگیری و سروری و جامع و سراج بفتح اول و سکون ثانی و سین فی نقطہ و جامع و سراج پڑمروہ شدن چیزی را نیز گویند (۱) بمعنی گدازش و کاہش بدن و تافن دل از غم مولف عرض کند کہ مجاز معنی اول است و غصہ بخیزی - صاحب ناصری فرماید کہ چچسینہ ہم بہین معنی آمدہ مولف عرض کند کہ در موحده تعریف این گذشت و اسم مصدر چچسیدن کہ آبی و اسم جامد فارسی زبان و جا دار کہ این را سبیل چچس و انیم کہ بوحده مراد اکثر صفائی این گذشت چنانکہ تب و تپ و صراحت ماخذش ہم ہدر ایا کورہ (آر وو) بدن کی کاہش - موٹٹ - و بلاپن اور ول کپچ و تاب غم اور غصہ کی وجہ سے - نگر - (۲) چچس - بقول برہان و ناصری و شیدائی و جامع گدافتن موم و پیہ و روغن از حرارت آتش (۵) چچس - بقول برہان و سراج ہر پتہ ناقص یا آفتاب مولف عرض کند کہ مجاز معنی اول است مولف عرض کند کہ مجاز معنی اول باشد</p>	<p>چچس بقول برہان و ناصری و شیدائی (۳) چچس - بقول برہان و جہانگیری و سروری و جامع و سراج بفتح اول و سکون ثانی و سین فی نقطہ و جامع و سراج پڑمروہ شدن چیزی را نیز گویند (۱) بمعنی گدازش و کاہش بدن و تافن دل از غم مولف عرض کند کہ مجاز معنی اول است و غصہ بخیزی - صاحب ناصری فرماید کہ چچسینہ ہم بہین معنی آمدہ مولف عرض کند کہ در موحده تعریف این گذشت و اسم مصدر چچسیدن کہ آبی و اسم جامد فارسی زبان و جا دار کہ این را سبیل چچس و انیم کہ بوحده مراد اکثر صفائی این گذشت چنانکہ تب و تپ و صراحت ماخذش ہم ہدر ایا کورہ (آر وو) بدن کی کاہش - موٹٹ - و بلاپن اور ول کپچ و تاب غم اور غصہ کی وجہ سے - نگر - (۲) چچس - بقول برہان و ناصری و شیدائی و جامع گدافتن موم و پیہ و روغن از حرارت آتش (۵) چچس - بقول برہان و سراج ہر پتہ ناقص یا آفتاب مولف عرض کند کہ مجاز معنی اول است مولف عرض کند کہ مجاز معنی اول باشد</p>

ہنعم بخش گذشت (اُروو) دیکھنوخس کے	(اُروو) ہر ناقص چیز۔ موتث۔
(۶) پنچس۔ بقول برہان وجامع و سراج پوستی ساتوین معنی۔	
ن کہ از حرارت آتش چین چین شدہ باشد مولف پنچسان بقول برہان و انند بروزن مستان	
عرض کند کہ مجاز معنی اول است (اُروو) بمعنی پڑمرو شدہ و گداختہ گردیدہ و فراہم آمدہ	
وہ چمٹا جو آگ کی حرارت سے سکتا گیا ہو اور از غم و درد و معنی عشوہ کنان و خرامان مولف	
عرض کند کہ اسم حال است از مصدر پنچسیدن	جس میں شکن پڑ گئے ہوں۔ مذکر۔
(۷) پنچس۔ بقول برہان وجامع بمعنی عشوہ کہ می آید شامل برہمہ معانیش و مبدل پنچسان	
و خرام۔ خان آرزو و سراج بزرگرا نیمحئی گوید کہ کہ بوحدہ گذشت چنانکہ تب و تپ (اُروو)	
تحقیق و ربای تازی گذشت مولف عرض دیکھنوخسان۔ یہ اسم حال ہے مصدر پنچسیدن کا	
کند کہ صراحت ماخذ این پنچس گذشت (اُروو) اس کے تمام معنوں پر شامل۔	
دیکھنوخس کے دوسرے معنی۔	
پنچسانیدن بقول بحر بالفتح متعدی پنچسیدن	
(۸) پنچس۔ بقول جہانگیری با اول کسور زبیدی کہ می آید و کامل التصریف است و مضارع این	
مولف عرض کند کہ صراحت ماخذ این پنچس پنچساند مولف عرض کند کہ شامل باشد	
در موجدہ گذشت (اُروو) دیکھنوخس کے برہمہ معانی لازم پنچسیدن بحیث تعدی۔	
چھٹے معنی۔	
(اُروو) دیکھنوخسیدن یہ اس کا متعدی ہے	
(۹) پنچس۔ بقول جہانگیری با اول کسور سستی اور اس کے تمام معنوں پر شامل۔	
مولف عرض کند کہ صراحت ماخذ بمعنی پنچسیدن بقول بحر بالفتح (ا) گداختن	

(۲) کاستن (۳) تاقتن دل از غم و غصه (۴) غیث و انند این را اسم جادو دانسته اند و غور
 گداختن موم و پیه و روغن از حرارت آفتاب و ^{نفس} بر حقیقت نکرده (اروو) پزمرده - اور نیز مصدر
 و (۵) پزمرده شدن و (۶) عشوه کردن و ^{نفس} پزمرده شدن که تمام معنی مفعولی پر شامل است -
 و فرماید که کامل التصریف است و مضارع این **پنجسینه** بقول برهان بر وزن نقشینه یعنی اول
 پنجمند - صاحب موار و این را با (پنجانیدن) مخلوط ^{نفس} پنجان باشد که پزمرده و فراسم آمد دست - صاحب ناو کما
 کرده و بندگرمانی هم کار از احتیاط نگرفته صاحب ^{نفس} بذل پنخس ذکر این کرده مؤلف عرض کند که مرکب است
 اند نقل نگار اوست مؤلف عرض کند که ^{نفس} از پنخس و نیز از قبیل روزینه گنجینه (اروو) و کما پنجان است
 مصدر بیست مرکب از اسم مصدر پنخس که یمانی **پنخش** بقول برهان و جها نگیزی و سروری
 متعدد و بجایش گذاشت و حقیقت ماخذش بعد از آن بفتح اول و سکون ثانی و شین نقطه و بحرین بحیث
 مذکور و این شامل باشد بر همه معانی مصدریش ^{نفس} و پنخ و پن است و فرماید که معنی سست هم گفته اند
 (اروو) (۱) گلنا (۲) گلطنا (۳) پنچ که نام است که نقیض سخت شد و پزمرده بی آب را نیز گویند
 پنگلنا (۵) پزمرده هونا - گلنا (۶) عشوه نماز کرنا - مؤلف عرض کند که مبدل پنخ است که سیم
پنخسیده بقول ایندجوا لغیثا بفتح یعنی ^{نفس} عربی بدل شد به شین معجمه چنانکه کاج و کاش زود
 پزمرده و ترنجیده مؤلف عرض کند که های ^{نفس} بسوی تلابیر برانگیخت رخس پز بگر ز سواری
 بر ماضی مطلق پنخیدن زیاد کرده اند که افاده معنی ^{نفس} همبیکر و پنخش پز صاحب ناصری می فرماید که پنخیدن
 مفعولی کند و این شامل باشد بر همه معانی مفعولی که می آید مصدر این است مامی گویم که مقصودش
 مصدر پنخیدن و معنی بالایی از آنست - صاحب غیر ازین نباشد که این اسم مصدر آنست و ^{نفس}

<p>که سبب دل نخس است بهر سه نایش که گذشت چنانکه داشتند - صاحب موارد (ج) را بمعنی (۳) خراها گستی و گشتی و آنچه بمعنی سست نوشته تسامح کرده براه رفتن و براه بودن آورده - مای گویم که برائی می که در اصل این بمعنی سستی است (آردو) و دیگر نخس - سوم مشتاق سندی یا شیم که خلاف قیاس است</p>	<p>الف) پخشنا بقول برهان بفتح اول و سکون و هیچ نسبت مجاز با (ب) نذار و اگر میداشت ما ثانی و ثالث بالفت کشیده بمعنی مضائقه و دریغ آنرا اسم مصدر قرار می دادیم و بقاعده فارسی البته و مضائقه نمودن و دریغ داشتن - صاحبان ناصری این را سندی پخشیدن می توانیم قیاس کرد (آردو) و مؤید بر معنی اول قانع مولف عرض کند که - (الف) (۱) گداز - مذکر - بقول آصفیه پگلا هوا -</p>
<p>ب) پخشان بقول انندجواله فرنگ فرنگ گهلا هوا (۲) مضائقه - مذکر (ب) پخشانیان کا بر وزن رنشان بمعنی نمکین و رنجیده و - - - - - اسم حال - تمام معنون پر شامل (ج) (۱) گلنا -</p>	<p>ج) پخشانیان بقولش بالفتح بمعنی گدا ^{مغتن} گلانا - پگلنا - پگلانا (۲) دریغ کرنا (۳) خرا مان آمده پس (الف) جزین نباشد که اسم مصدرین خرا مان چلنا - بقول آصفیه مشک مشک کر چلنا - است (۱) بمعنی گداز مزید علیه پیش زیادت الف ناز و انداز سے قدم رکبنا -</p>
<p>در آخرش و (۲) بمعنی مضائقه که بالاند کو مؤلف پخش کردن مصدر اصطلاحی - بقول بحر گوید باعتبار ناصری که محقق ابلز بانست بد معنی آسم بمعنی غم کردن و فرماید که این را بهندی (و بانا) جادو کنیم - تسامح برهان است که بمعنی مصدری گویند مولف عرض کند که موافق قیاس است هم نوشت و (ب) اسم حال همین مصدر و (ج) مشتاق سندی استعمال می باشیم که دیگر بهر محققین فارسی بمعنی (۱) گداختن و (۲) مضائقه نمودن و دریغ زبان ازین ساکت اند (آردو) و بانا - بقول آصفیه</p>	

<p>کسی چیز کو ہاتھوں کے روز سے نیچے پھانا۔ و بانا۔ اسم جاہد دانستہ اند (ب) مرگب است از بہان</p>	<p>کسی چیز کو ہاتھوں کے روز سے نیچے پھانا۔ و بانا۔ اسم جاہد دانستہ اند (ب) مرگب است از بہان</p>
<p>پیش کہ اسم مصدرش گذشت و او زانکہ در میان</p>	<p>(الف) پخشود (الف) بقول برہان و سروری پخش کہ اسم مصدرش گذشت و او زانکہ در میان</p>
<p>اسم مصدر و علامت مصدر رون و جا دار و کہ این</p>	<p>(ب) پخشودن (ب) ورشیدی و موید بر وزن مقصود و اسم مصدر و علامت مصدر رون و جا دار و کہ این</p>
<p>راستبدل پخشیدن گوئیم کہ می آید۔ تختانی بدل شد</p>	<p>(ج) پخشوده (ج) (۱) کوفتہ شد و (۲) پین گردید (۱) کوفتہ شد و (۲) پین گردید راستبدل پخشیدن گوئیم کہ می آید۔ تختانی بدل شد</p>
<p>بر او چنانکہ انگیل و انگول (اگر و) (الف)</p>	<p>(عبدالرراق ۱۷) چو خارشپتی گشتہ تیر بارانش پو بر او چنانکہ انگیل و انگول (اگر و) (الف)</p>
<p>پہیل گیا (ب) (۱) کوٹنا (۲)</p>	<p>کہ موی برتن صبرم ز زخم او پخشود پو صاحب بحر (۱) کوٹنا گیا (۲) پہیل گیا (ب) (۱) کوٹنا (۲)</p>
<p>پہیلنا (ج) (۱) کوٹنا ہوا (۲) پہیلا ہوا۔</p>	<p>نسبت (ب) گوید کہ (۱) یعنی کوفتہ شدن و (۲) پہیلنا (ج) (۱) کوٹنا ہوا (۲) پہیلا ہوا۔</p>
<p>بقول برہان و رشیدی</p>	<p>(الف) پخشید (الف) بقول برہان و رشیدی</p>
<p>مراد پخشود و (ب) مرادون</p>	<p>(ب) پخشیدن (ب) مرادون پخشود و (ب) مرادون</p>
<p>مرادون پخشود</p>	<p>(ج) پخشیدہ (ج) پخشودن و (ج) مرادون پخشود</p>
<p>صاحب سروری ہم ذکر (ب) و (ج) گروہ صبا</p>	<p>کوفتہ شدہ و (۲) پین گردیدہ (شمس فخری ۱۷) صاحب سروری ہم ذکر (ب) و (ج) گروہ صبا</p>
<p>بحرین را سالم التصریف و مرادون پخشودن</p>	<p>بروز رزم چو بر باد پای گشتہ سوار پو پای اسپ بحرین را سالم التصریف و مرادون پخشودن</p>
<p>بہر و معنیش گفتمہ یعنی (۱) کوفتہ شدن و (۲) پین</p>	<p>سر بدسگال پخشودہ پو مولف عرض کند بہر و معنیش گفتمہ یعنی (۱) کوفتہ شدن و (۲) پین</p>
<p>گرویدن۔ صاحب مواد و بذکر ہر دو معنی بالا</p>	<p>(ب) اصل است و (الف) ماضی مطلق آن و گرویدن۔ صاحب مواد و بذکر ہر دو معنی بالا</p>
<p>پین گردن ہم و (۲) دینغ شدن</p>	<p>(ج) بزبادت ہای ہوز بر ماضی مطلق انادہ معنی فرماید کہ (۳) پین گردن ہم و (۲) دینغ شدن</p>
<p>مضانقہ کردن و (۵) خرامان براہ رفتن و</p>	<p>(ب) را ترک و مضائقہ کردن و (۵) خرامان براہ رفتن و</p>
<p>گد اخقن و (۶) گد انیدن از غم و غصتہ و</p>	<p>(ج) را کہ مشتق (ب) باشد (۶) گد اخقن و (۶) گد انیدن از غم و غصتہ و</p>

<p>بخلوچہ است کہ صراحتش بر بخلچہ کردہ ایم چنانکہ تپ و تب و چرخ و چرخ (اُر و و) دیکھو بخلچہ - پچھلکہ بقول انندجو الہ فرہنگ فرنگ مراد بہان بخل کہ گذشت مولف عرض کند کہ صراحت ماخذ بہدر انجا کردہ ایم (اُر و و) دیکھو بخل - پچھلچہ بقول بہان و بہانگیری و سروری و سراج و رشیدی بروزن زنگینچہ معنی بخلوچہ کہ گذشت مولف عرض کند کہ مبدل بہان بخلوچہ کہ صراحت ماخذ بر بخلچہ کردہ ایم چنانکہ تپ و تپ و انگور و انگیر (اُر و و) دیکھو بخلچہ - پچھم بقول رشیدی بروزن و معنی پنجم است کہ پنجم کے دوسرے معنی -</p>	<p>در باب نا آید و فرماید کہ در فرہنگ و نسخہ سروری از رومی تصحیف بنا خواندہ اند چنانکہ در تابا یا مولف عرض کند کہ در اینجا ہمین قدر کافی است کہ مبدل پنجم است چنانکہ فام و پام و معنی چادری کہ بنا چنباں بر سر و چوب بندند تا بدان از ہوا تار بر بانید و چادر شبی ہم کہ در زیر درخت میوہ بندند و درخت را بتکانند تا میوہ در آن جھج شود مولف عرض کند کہ ہمین لغت اہل است و باقی تبدیل و صراحت کامل ماخذ این بر معنی دوم پنجم گذشت (اُر و و) دیکھو پنجم بقول رشیدی بروزن و معنی پنجم است کہ پنجم کے دوسرے معنی -</p>
---	--

بای فارسی با دال مہملہ

پد بقول بہان بکسر اول و سکون ثانی (۱) مخفف پدر باشد و (۲) بفتح اول و زختی را
 گویند کہ ہرگز بار نہ بد و (۳) بفتح اول چوب بوسیدہ کہ آتش گیرہ کنند - صاحب ناصری
 بذر کہ ہر سہ معنی نسبت معنی سوم گوید کہ ہمین را پد پودہ ہم گویند مولف عرض کند کہ معنی اول
 موافق قیاس چنانکہ (با آہار) و (با با) ہمدرین کتاب گذشت و معنی دوم ہم مخفف بدہ
 کہ در موحدہ بر معنی دوش گذشت بخد فہامی ہوز آخرہ و معنی سوم مبدل بدہ معنی چارٹش

کہ صراحت ماخذ ہند را بنا کرده ایم چنانکہ تب و تب (آر و و) (۱) و دیکھو پدر (۲) و دیکھو بدہ کے دو سطر
 معنی (۳) دیکھو بد کے چوتھے معنی۔

<p>پد آسیا اصطلاح۔ بقول انندجو الہ فرہنگ بد معنی استعمال کردہ اند مولف عرض کند کہ فرنگ پرہ باد آسیا را گویند مولف عرض کند کہ پد سپہین معنی بر معنی سومش گذشت و پود و مرادش این معنی درین مرگب خلاف قیاس است و بدون کہ می آید فارسیان در محاورہ ہر دور اجمع کردہ سند استعمال این را تسلیم نہ کنیم کہ معاصرین عجم و دیگر استعمال می کنند دیگر ہیچ (آر و و) دیکھو پد بہرہ محققین ازین ساکت۔ مخفی مباو کہ پرہ بقول کے تیسرے معنی۔</p>	<p>پد آسیا اصطلاح۔ بقول انندجو الہ فرہنگ بد معنی استعمال کردہ اند مولف عرض کند کہ فرنگ پرہ باد آسیا را گویند مولف عرض کند کہ پد سپہین معنی بر معنی سومش گذشت و پود و مرادش این معنی درین مرگب خلاف قیاس است و بدون کہ می آید فارسیان در محاورہ ہر دور اجمع کردہ سند استعمال این را تسلیم نہ کنیم کہ معاصرین عجم و دیگر استعمال می کنند دیگر ہیچ (آر و و) دیکھو پد بہرہ محققین ازین ساکت۔ مخفی مباو کہ پرہ بقول کے تیسرے معنی۔</p>
<p>غیاث یک سنگ آسیا را گویند (آر و و) ہوائی کلی پد ر اصطلاح۔ بقول انند و غیاث بکسر اول کا ایک پاٹ۔ مذکر۔</p>	<p>غیاث یک سنگ آسیا را گویند (آر و و) ہوائی کلی پد ر اصطلاح۔ بقول انند و غیاث بکسر اول کا ایک پاٹ۔ مذکر۔</p>
<p>پد پود اصطلاح۔ بقول برہان لغت اول و ہای فارسی بروزن پر دو و معنی خفت باشد کہ</p>	<p>پد پود اصطلاح۔ بقول برہان لغت اول و ہای فارسی بروزن پر دو و معنی خفت باشد کہ</p>
<p>اقتن گیرہ است و عبرتی حرا تہ گویند۔ صاحب کہ دیگر بہرہ محققین زبان دان و اہل زبان ازین نامری بر پد گوید کہ پد پود ہان است کہ لغت بر (پد) گذشت۔ صاحب رشیدی بذکر این کنند کہ لغت فارسی است (ظہوری ۷)</p>	<p>اقتن گیرہ است و عبرتی حرا تہ گویند۔ صاحب کہ دیگر بہرہ محققین زبان دان و اہل زبان ازین نامری بر پد گوید کہ پد پود ہان است کہ لغت بر (پد) گذشت۔ صاحب رشیدی بذکر این کنند کہ لغت فارسی است (ظہوری ۷)</p>
<p>گوید کہ بدہ بالضم رگومی سوختہ و چوب بوسیدہ بشور عشق تو لازم کہ بر خلف پسران پانصیحت</p>	<p>گوید کہ بدہ بالضم رگومی سوختہ و چوب بوسیدہ بشور عشق تو لازم کہ بر خلف پسران پانصیحت</p>
<p>کہ بزیر سنگ چمن ہند و چمنخ از زند تا آتش شکرین نیز از پد تلخ است (۷) (ولہ ۷) درگیر و در عراق پد و پود با ہم ترکیب کردہ طالع من پد چو دید مرا چا از برای چہ عشق</p>	<p>کہ بزیر سنگ چمن ہند و چمنخ از زند تا آتش شکرین نیز از پد تلخ است (۷) (ولہ ۷) درگیر و در عراق پد و پود با ہم ترکیب کردہ طالع من پد چو دید مرا چا از برای چہ عشق</p>

نام نکرد؛ (اردو) پدر - بقول آصفیہ - فارسی اسم مذکر - باپ - والد - پتا - بابل -

<p>شاه قاجار الف را بمنی خوش گفته مولف عرض کند که ماصراحت ماخذ این بر معنی اول خورم و (۲) جای خواب و آرام و (۳) بمنی پیش پدرام کرده ایم که بوسه گذشت و این سبب آفتست چنانکه تب و تب و همان لغت بمعنی سوم کرده (انوری له) ای ز طبع تو طبعها خرم و آرام است و همیشه و مداوم هم گذشت و معنی دوم وی ز عیش تو عیش ما پدرام؛ (مختاری ه) این بر سبیل مجاز و از (ب) معلوم می شود که یگان تصدیه بگو و بخوانش بر سر خوان و چو روز فارسیان ترکیب خود</p>	<p>الف) پدرام بقول یربان بارای ترشت بروزن اسلام بمعنی (۱) آراسته و نیکو و خوش و خواب و آرام و (۳) بمنی پیش پدرام کرده ایم که بوسه گذشت و این سبب صاحب جهانگیری ذکر معنی اول و ای ز طبع تو طبعها خرم و آرام است و همیشه و مداوم هم گذشت و معنی دوم تو عیش ما پدرام؛ (مختاری ه) این بر سبیل مجاز و از (ب) معلوم می شود که بخوانش بر سر خوان و چو روز فارسیان ترکیب خود</p>
---	--

<p>عید بنزویک آوری بسلام پوزران نکومی دینا عید صد بنر ارباب پوز روزگار و فادار و دولت صاحب ناصر می بمعنی اول قانع - صاحب دوم اکتفا کرده فرماید که صاحب رشیدی بزرگ معنی اول گوید که - (ج) مشتاق سند استعمال می باشیم که محققین</p>	<p>عید بنزویک آوری بسلام پوزران نکومی دینا عید صد بنر ارباب پوز روزگار و فادار و دولت صاحب ناصر می بمعنی اول قانع - صاحب دوم اکتفا کرده فرماید که صاحب رشیدی بزرگ معنی اول گوید که - (ج) مشتاق سند استعمال می باشیم که محققین</p>
--	--

<p>پدرامد بمعنی خرم و آراسته کند خان و یکو پدرام کے دوسرے معنی (۲) آرام صاحب رہنما بحوالہ سفر نامہ ناصر الدین کی جگہ - مونث (۳) و یکو پدرام کے چپے معنی</p>	<p>پدرامد بمعنی خرم و آراسته کند خان و یکو پدرام کے دوسرے معنی (۲) آرام صاحب رہنما بحوالہ سفر نامہ ناصر الدین کی جگہ - مونث (۳) و یکو پدرام کے چپے معنی</p>
--	--

<p>و ناصری و سراج و جامع بسکون خامی نقطہ دار بروزن برجستہ بمعنی نعلین و اندوہناک (فردوسی)</p>	<p>(ب) خوش کیا۔ آراستہ کیا۔ آراستگی (رج) خوش کرنا۔ آراستہ کرنا۔</p>
<p>شندیدم چو دستان ز مادر بزداد پو برآمد ہمہ کار ایران بباد پوکہ چون او جد اشند ز ماد ریغالی سرمبر گشت پر قیل و قال پوز زادن چو ماد پر وختہ بود پوز وانش از ان دیو پر ختہ بود پوز عرض کند کہ بہین لغت در موختہ بہر کجا عربی گذشت و صراحت ماخذش بہم را بجا کردیم و این مبدل آہست چنانکہ تیب و تپ حیث است محققین بانام و نشان بہین سند فردوسی را در ہم نقل کردہ اند (اُردو) نعلین۔ اندوہناک۔ و یکہو بدرختہ۔</p>	<p>اصطلاح۔ بقول انندجوالہ فرہنگ فرہنگ بفتح اول و سکون نون بمعنی شوئی مادر مقابل مادر اندر خان آرزو در سراج گوید کہ (پدرسی) کہ شوہر مادر باشد و تحقیق آہست کہ لفظ اندر و معنی غیر حقیقی مستعمل شود کہ آراستی گویند چنانکہ مادر اندر بمعنی زن پدر و پسند نسبت بمرد پس از شوہر دیگر و نسبت بزنان از زن دیگر و برین قیاس دختر اندر مولف عرض کند کہ محققین محققین از پدری کہ مادر او را عقد کردہ وفات شوہری پس فرزند شوہر اولش را شوہر ثانی و یکہو بدرختہ۔</p>
<p>اصطلاح۔ بقول انندجوالہ فرہنگ فرہنگ بمعنی خسر۔ صاحب بول چال ہم ذکر این کردہ مولف عرض کند کہ نکت اضافت است و موافق قواعد فرس (اُردو) سسرا جسی علاقائی مان۔</p>	<p>اصطلاح۔ بقول برہان و جہانگیری پدر است و بس و این مخفف و قلب اندر پدر) است یعنی کسی کہ در حکم پدر باشند و پدر حقیقی نیست (اُردو) علاقائی باب۔ مذکر۔ جسی علاقائی مان۔</p>
<p>اصطلاح۔ بقول برہان و جہانگیری یا سسر۔ بیومی کا باب (خانند کے لئے) خسیر یا</p>	<p>اصطلاح۔ بقول برہان و جہانگیری پدر ختہ</p>

خاوند کا باپ (بیوی کے لئے) مذکر۔

بن رسید ز بہنام چشم چشمہ مہر پو بقدر جزو نخست

پدرزہ

اصطلاح - بقول برہان روزن

از دو جزو لفظ سر پر پنجین نمود کہ جزو دوم ہی

تبرزہ (۱) طعانی باشند کہ آنرا در رومال بندند آرنند پو درین دو ہفتہ بفرمان شاہ و امر وزیر

باز جانی بجائی برند و آنرا کہ گویند و (۲) مہینی

مولف عرض کند کہ این ترجمہ (ابوالفتح)

حصہ دہرہ و (۳) بقول بعض ہر چیز کہ در رومال

است و عموماً اینقسم ترجمہ کنیت غیر مطبوع

و لنگی بستہ شدہ باشد چہ آن رومال بستہ را مجموع

باشد۔ آنگہ انوری آوردہ ما این را برای

دیگران سندنہ ایم محاصرین عجم با ما اتفاق

دارند و اگر باستناد انوری کسی اینقسم ترجمہ کند

ہمان (پیرزہ) کہ گذشت خان آرزو در سراج گوید

غلط نباشد (آر دو) ابوالفتح کنیت ہے۔

کہ ہمان کہ بہامی تازی گذشت و جو الہ قوسی ذکرئی

پدرکش پادشاہی را نشاید

سوم ہم کردہ مولف عرض کند کہ این مبدل

اشکت چنانکہ تب و تب و صراحت ماخذ ہمد را خاک کردہ

مشلی است کہ ذکرش صاحبان خزینۃ الامثال

دا مثال فارسی کردہ اند و از معنی و محل استعمال

دیکھو پدرزہ - بہامی موخہ -

ساکت مولف عرض کند کہ فارسیان بحق

اصطلاح - بقول بہار و انند یعنی

پادشاہ ظالم می زنند مقصود آنست کہ اگر

پدرفتح

فالمی پدر خود را کشتہ بر تخت شاہی او نشیند

فرماید کہ این از تصرفات فارسیان

است (انوری ۵) ز دست آن پدر فتح کرنی

تحریف پو رویت کنیت او شد ز ابتدا او میر پو

شش ماہ گذرد کہ کشتہ شود (آر دو) دکن

پو رویت کنیت او شد ز ابتدا او میر پو

شش ماہ گذرد کہ کشتہ شود (آر دو) دکن

پو رویت کنیت او شد ز ابتدا او میر پو

<p>اندر همان (پدر اندر) که گذشت مولف عرض کند که مخفف آن است بحدث الف (آرود)</p>	<p>کبته یون "باپ کا قاتل بیٹے کا مقتول" یعنی جو شخص ہوس و دنیا میں باپ کو قتل کر کے اسکے املاک پر قابض ہو گا وہ اپنے بیٹے کے ہاتھ مارا جا دیکھو پدر اندر۔</p>
<p>پدر مردہ اصطلاح بقول بحر و اندر و پید بقول بریان و جہانگیری و ناصری و جامع بروزن فرسود (۱) بمعنی سلامت و (۲) معنی وداع (نظامی لے) اگر قطرہ شند چشمہ پدر و دباو پشکستہ سبب برب رو دباو (خواجہ</p>	<p>پدر مردہ اصطلاح بقول بحر و اندر و پید بقول بریان و جہانگیری و ناصری و جامع بروزن فرسود (۱) بمعنی سلامت و (۲) معنی وداع (نظامی لے) اگر قطرہ شند چشمہ پدر و دباو پشکستہ سبب برب رو دباو (خواجہ</p>
<p>پدر مردہ اصطلاح بقول بحر و اندر و پید بقول بریان و جہانگیری و ناصری و جامع بروزن فرسود (۱) بمعنی سلامت و (۲) معنی وداع (نظامی لے) اگر قطرہ شند چشمہ پدر و دباو پشکستہ سبب برب رو دباو (خواجہ</p>	<p>پدر مردہ اصطلاح بقول بحر و اندر و پید بقول بریان و جہانگیری و ناصری و جامع بروزن فرسود (۱) بمعنی سلامت و (۲) معنی وداع (نظامی لے) اگر قطرہ شند چشمہ پدر و دباو پشکستہ سبب برب رو دباو (خواجہ</p>
<p>پدر و دکر دن استعمال صاحب آصفی</p>	<p>پدر و دکر دن استعمال صاحب آصفی</p>

<p>(پدر اندر) که گذشت (استا ویسی) از پدر مولف عرض کند که موافق قیاس است (والد) چون از پدر و ششمی بیند بی پدر مادر از کینه برو بروی) چنان که سینه بگسته ریزد و اندک بکشد مانند مادر شود و صاحب سروری فرماید که کند پدر و سر بامی سرافسر از آن گریبان را ببرد و در جمیع نسخ بوزن غصه نقر آمده اما در شمس فخری بوزن بد اثر آورده بای اول تازی (ه)</p>	<p>فرهنگ فرنگ گوید که ترک و دواغ کردن است آردو ترک کرنا - رخصت کرنا - پد فوز اصطلاح - بقول انندوناصری مراد گریبان بدست بی توپیوسته تخت ملک پادشاه پتفوز مولف عرض کند که مبدلش چنانکه در تخت یتیم طفلی در دست بندد (ناصر خسرو) وزر دشت و حقیقت این هانجا مذکور آردو زین بندد بسی را در خورد جز حد نیست ویکو و پتفوز - زیر از بیوفانی شکرش بی حجر نیست پد صاحب</p>
<p>پد مه بقول برهان و جهانگیری و سروری و ناصری گوید و مولف را با او اتفاق که این رشیدی و جامع بروزن صدمه یعنی حصه و زله محقق همان (پدر اندر) است که بجایش گذشت و بهره باشد و هر چیز را نیز گویند که در لنگی و دوالی بحذف رای همله و العت و تصرف در حرکات بسته باشد مولف عرض کند ما باعتبار سروری حروف داخل محاوره باشد و بس آردو و جامع که محققین اهلزبانند این را اسم جامع فازی ویکو پدر اندر -</p>	<p>پد واز اصطلاح - بقول برهان بروزن پد پد ندر اصطلاح - بقول برهان و جهانگیری (۱) مرادت معنی اول بدواز و (۲) بقول مولف و سروری و ناصری و رشیدی و مویذی چینی همان اگر در کلاه و دبان انسان و حیوانات و غیر باشد</p>

از جانب بیرون و (۳) منقار مرغان - صاحب نیافتیم (آر و و) دیکھو بدرزہ -

جہانگیری بر معنی اول قانع (شمس فخری ۷) ملاذ پدہ بقول برہان و جہانگیری و سروری و رشیدی

سیف و قلم خسرو ستارہ چشم پدہ کہ بہست خلق جہاں و سراج و جامع بفتح اول و ثانی (۱) نام و مختصیت

را جناب او پد و از پد صاحبان ناصری و رشیدی کہ ہرگز بار و میوہ نند پد و بحر بی عرب خوانند و (۲)

می فرمایند کہ ہمان پتواز کہ بہ بای فارسی و فوقانی بضم اول چوب بوسیدہ باشد کہ آنرا آتشگیر و سنا

گذشت مولف عرض کند کہ این مبدل آنست و بحر بی حرارتہ گویند و فرماید کہ باہمینی بفتح اول ہم آمدہ

بمعنی اولش و معنی دوم و سوم را ما در مویذ نیافتیم (شاعر ۷) این پنج و خنیت کہ می نار و بار پد بید

و این معنی فوز است - عجب است از محققین کہ پدہ و سر و سفید ارچنار پد (حکیم نزاری ہستانی ۷)

ہمین یک سند شمس فخری را بر بد و از ہم نقل کردہ اند سہم تو او گنند بہ بیگان بید برگ پد بر پیکر معاند

(آر و و) (۱) دیکھو بد و از کے پہلے معنی (۲) و تو لرزہ چون پدہ پد (شمس فخری ۷) خسرو عظم

جمال دین و دنیا آنکہ بہست پد آتش تیغ و راجاں (۳) دیکھو پتپور -

اصطلاح - بقول مویذ بختین مراد و تن اعدا پدہ پد صاحب ناصری بر معنی اول قانع

پدہ و پد رزہ مولف عرض کند کہ حقیقت این مولف عرض کند کہ ما بر (بدہ) کہ بوحودہ گذشت

بر بد رزہ در موحودہ بیان کردہ ایم اگر سناستما حقیقت ماخذ عرض کردہ ایم - حیث از محققین کہ

این بدست آید تو انیم عرض کردہ کہ مبدل بدرزہ ہمین دو شعر شاعر و نزاری را در انجا ہم نقل کردہ اند

باشند چنانکہ کلا رو کلا و مخفی مباد کہ این لغت (آر و و) (۱) دیکھو بدہ کے تیسرے معنی (۲) دیکھو

را در بعضی نسخہ قلمی مویذ غیر از نسخہ مطبوعہ نوک شہ بد کے چوتھے معنی -

پدید صاحب انند بجواله فرہنگ فرنگ گوید کہ بالفتح و کسر دال اجد و فتح جیم عربی بمعنی فلوس ماہی و سیم ماہی باشد و بوحده اول ہم آمدہ **مولف** عرض کند کہ محققین فارسی زبان در موحده این را ترک کردہ اند و درینجا ہم غیر از انند و گیری از محققین اہل زبان ذکر این نکرد اگر سند استعمال پیش شود تو انیم گفت کہ اسم جامد فارسی قدیم است معاصرین عجم ہم بر زبان نذرند (اردو) فلس بقول آصفیہ - مذکر - مچہلی کا کہپرا - مچہلی کے اوپر کا چہلکا -

پدید بقول بہار بالفتح ظاہر و آشکار و فرماید کہ بعضی از اہل تحقیق گفتہ اند کہ بہ بای تازی است و گوید کہ عجب از صاحبان فرہنگ کہ این لغت را قلم انداز کردہ اند بہر تقدیر حافظ آمدن و آوردن و کردن مستعمل **مولف** عرض کند کہ اصل این بید با موحده است بمعنی در مشاہدہ و کنایہ از ظاہر و آشکارا و حق آنست کہ این محقق (بید آرد) است کہ اسم مفعول ترکیبی است یعنی بمشاہدہ آمدہ شدہ و کنایہ از ظاہر و مجازاً مجرد بید ہم بدین معنی مستعمل شد کہ در موحده گذشت و این مبدل آن چنانکہ تب و تب و سند استعمال در ملحقات می آید (اردو) دیکھو بید -

<p>پدید آوردن استعمال - صاحب</p>	<p>پدید آمدن استعمال - صاحب آصفی</p>
<p>ذکر این کردہ از معنی ساکت مولف عرض آصفی ذکر این کردہ از معنی ساکت مولف کند کہ بمعنی ظاہر شدن است (حافظہ) عرض کند کہ مستعدی مصدر گذشتہ بمعنی ظاہر کردن پدید آمد رسوم بیوفائی پیمانہ از کس نشان (ابوشکورہ) ہمان میوہ تلخ آرد پدید پوزو چرب و تہ آشنائی پوزو (اردو) ظاہر ہونا - آشکارا ہونا - می نخواہد بید پوزو (اردو) ظاہر کرنا -</p>	<p>ذکر این کردہ از معنی ساکت مولف عرض آصفی ذکر این کردہ از معنی ساکت مولف کند کہ بمعنی ظاہر شدن است (حافظہ) عرض کند کہ مستعدی مصدر گذشتہ بمعنی ظاہر کردن پدید آمد رسوم بیوفائی پیمانہ از کس نشان (ابوشکورہ) ہمان میوہ تلخ آرد پدید پوزو چرب و تہ آشنائی پوزو (اردو) ظاہر ہونا - آشکارا ہونا - می نخواہد بید پوزو (اردو) ظاہر کرنا -</p>

<p>تقدیر می توان گفت که مرکب است از پدید بمعنی ظاهر و آرزو که بمعنی آرزو است چه مایهات اشیا را دو وجودی باشند یکی در زمین و عقل دوم در خارج پس مایهتی از مایهات چون در خارج پدید آوردن و بمعنی اول مجاز معنی دوم (آرزو) پدید آوردن - بنایا هوا - مخلوق - پیدا کیا هوا - نوشین ر اظا هر می سازد پس حاصل معنی پدید نیز همان ظا هر شونده بود و خود اومی گوید که می توان</p>	<p>پدید آورده اصطلاح - بقول سفرنگ بمعنی (۱) مصنوع و مخلوق مولف (۲) بمعنی حقیقی - اسم مفعول مصدر (۳) بمعنی اول مجاز معنی دوم (آرزو) (۱) مصنوع - بنایا هوا - مخلوق - پیدا کیا هوا - (۲) ظا هر کیا هوا -</p>
<p>مرکب باشند از بدید و آرزو که کلمه نسبت است در خریدار و پرستار و اگر گوئیم که مزید علیهم پدید است بر قیاس زنگ و زنگار و کرد و کردار و گفت و گفتار و چه نیست مولف عرض کند که بچاره بهار و استادش خیر المذقین هر دو ورین لغت بسیار بلکه راوی کرده اند و اصل همین قدر کافی است که این اسم مفعولی ترکیبی و مرکب از موقده که افاده بمعنی در گند و بیخینی مشاهده و آرزو حاضر آوردن معنی لفظی این بمشاهده آورده شده و کنایه از ظا هر و پدید که گذشت مخفی است و بدین اول بدل بیای فارسی چنانکه اسب و اسپ</p>	<p>پدیدار بقول برهان بر وزن خریدار (۱) ظهور باشد که از ظا هر شدن (۲) بمعنی موجود چنانکه صاحب سرود (۳) بمعنی باقی و (۴) مقاومت کننده (۵) بمعنی تند و تیز و جلد و (۶) روز بستم از راه صاحب نام سری نسبت معنی اول گوید که که ظا هر شدن و بدیدار جناب خیر المذقین است و بدین است و بدین است و بدین</p>

دستی دوم و سوم مجاز آن و نسبت معنی چهارم پنجم یکجفته پدیدار بود نرگس دستی پدوان نرگس

و ششم نظر باعتبار سرور می که محقق اهل زبان است چشم تو همه ساله پدیدار پد (اَر دُو) ظاهر رہنا -

اسم جامد و انیم (اَر دُو) (۱) نظور (۲) موجود (۳) پدیدار شدن استعمال - صاحب آصفی

باقی (۴) برابری کرنے و اظا (۵) تند - تیز - جلد - از معنی ساکت مولف عرض کند که بمعنی

(۶) ماه های ملکی یعنی شمسی سے میسون و دکانام - گد ظاهر شدن است (مجموعه دشو ستری ۵)

پدیدار آمدن استعمال - صاحب آصفی از معنی ساکت آن وحدت از ان کثرت پدیدار پد کی

مولف گوید که بمعنی ظاهر شدن (نظامی ۵) را چون شمردی گشت بسیار پد (اَر دُو)

قیاس عقل مازینجاست پرکار پد که صانع را دلیل ظاهر ہونا -

آمد پدیدار پد (اَر دُو) و یکپو پدید آمدن - پدیدار کردن استعمال - صاحب

پدیدار آوردن استعمال - صاحب آصفی از معنی ساکت مولف گوید که بمعنی

معنی ساکت مولف عرض کند که مراد پدید آوردن ظاهر کردن است (فردوسی ۵) چوبزرق جم

که گذشت (کمال اصفهانی ۵) عکسی از رنگ آره بر کار کرد پد زیک جم و دیکر پدیدار کرد پد

خوشش بر رخ خورشید افتاد پد اثرش در دل کان (اَر دُو) ظاهر کرنا -

محل پدیدار آورد پد (اَر دُو) و یکپو پدید آوردن پدیدار شدن استعمال - صاحب آصفی

پدیدار بودن استعمال - صاحب آصفی بذاکراین از معنی ساکت مولف عرض کند

از معنی ساکت مولف عرض کند که بمعنی ظاهر و آشکار شدن است (حافظ

ظاهر و آشکارا بودن (رودکی سمرقندی ۵) ۵) فردا که پیشگاه حقیقت شود پدید پد پد پد پد پد پد پد

<p>رهروی که نظر بر مجاز کرد؛ (اَرُو) ظاهر بزونا پدید گشتن استعمال - صاحب آصفی بزرگ از معنی ساکت مولف گوید که متعدی مصدر گشته مراد از پدید شدن است (خسرو) (فقیهه) در تو پدید آمد است رفت زمین را چون حجاب از میان بگشت هر که ترا پدید کرد؛ تا بخود آشتانند پی نبری خدای پدید از نه آب آسمان؛ (اَرُو) ظاهر بزونا را؛ (اَرُو) ظاهر کرنا - و بگو پدید شدن -</p>	<p>پدید کردن استعمال صاحب آصفی بزرگ این از معنی ساکت مولف عرض کند که از معنی ساکت مولف گوید که متعدی مصدر گشته مراد از پدید شدن است (خسرو) (فقیهه) در تو پدید آمد است رفت زمین را چون حجاب از میان بگشت هر که ترا پدید کرد؛ تا بخود آشتانند پی نبری خدای پدید از نه آب آسمان؛ (اَرُو) ظاهر بزونا را؛ (اَرُو) ظاهر کرنا - و بگو پدید شدن -</p>
--	--

پدیسار | بقول برهان و ناصر می و اتند و (جهانگیری در ملحقات) با سین بی نقطه بر وزن
 پدیدار بر سر کاری رفتن باشد که پیش ازین شروع در آن کرده باشند مولف عرض کند
 که معنی حقیقی این آماوگی بر کاری که آغازش شده و ما این را اسم جابد فارسی زبان دانیم
 (اَرُو) کسی ایسے کام پر آماوگی جس کا آغاز ہو چکا ہو - مونت -

بای فارسی با ذال مجمر

<p>پندرام بقول موسی و اتند بحواله فرہنگ فرہنگ خرم و آراسته و فرماید که در صفات عارضین کبسر اول و فتح ذال مجمر همان پدیر که گذشت مولف مستعمل (میر مخزی) فرخنده با و بزم تو بالقیف عرض کند که سبدل پدراست همچون آرد و آرد و اثنا؛ پدراست با و عیش تو باللیل و النهار؛ که بعضی عجمیان عرب این قسم تصرف در لغات (بدر چاچی) تا بزین زرخور شید مرتین باشند کرده اند (اَرُو) و بگو پدیر - صحوه جرمه پدراست زرانند و ده عثمان؛ (فخر الدین)</p>	<p>پندرام بقول بهار و مسوری بالکسر معنی اگر گانی؛ اگر چه راه ناپدراست باشد؛ بگو پدراست</p>
---	--

<p>خوش و فرجام باشد و صاحب سروری فرماید که و فتح میم معنی خوش و خورم و آراسته شود سندش و شیخ دیگر به بای تازی هم مولف عرض کند از اگر گانی همان که بر پذیرام گذشت مولف که ما حقیقت ما خداین را بر پذیرام عرض کرده ایم عرض کند که مبدل همان (پذیرام) که بدال جمله بجایش که بدال جمله گذشت و در اینجا همین قدر کافی است گذشت و ما حقیقت این را به در اینجا بیان کرده ایم که این مبدل آنست چنانکه آرد و آرد (اُردو) و در اینجا همین قدر کافی است که این مبدل و یکپو پذیرام اور پذیرام - آنست چنانکه آرد و آرد (اُردو) خوش هوا پذیرام بقول سروری بکسر و سکون ذال مجهله آراسته هوا - خوشی - آراستگی - مونت -</p>	<p>خوش و فرجام باشد و صاحب سروری فرماید که و فتح میم معنی خوش و خورم و آراسته شود سندش و شیخ دیگر به بای تازی هم مولف عرض کند از اگر گانی همان که بر پذیرام گذشت مولف که ما حقیقت ما خداین را بر پذیرام عرض کرده ایم عرض کند که مبدل همان (پذیرام) که بدال جمله بجایش که بدال جمله گذشت و در اینجا همین قدر کافی است گذشت و ما حقیقت این را به در اینجا بیان کرده ایم که این مبدل آنست چنانکه آرد و آرد (اُردو) و در اینجا همین قدر کافی است که این مبدل و یکپو پذیرام اور پذیرام - آنست چنانکه آرد و آرد (اُردو) خوش هوا پذیرام بقول سروری بکسر و سکون ذال مجهله آراسته هوا - خوشی - آراستگی - مونت -</p>
--	--

پذیرفت | اصطلاح - بقول برهان و ناصری بکسر اول و سکون ثانی در ای بی فقط مضموم
 بغا و فوقانی زده ماضی پذیرفتن یعنی قبول کرد و معترف شد مولف عرض کند که اصل این
 پذیرفت است بمعنی قبولیت و این اسم جا در فارسی زبان و اسم مصدر (پذیرفتن) تحتانی
 حذف شده پذیرفت باقی ماند و همین است معنی تحقیقی و آنچه ماضی مطلق است مشتق مصدر
 باشد و ضرورت بیان مشتقات نباشد حیف است از محققین که معنی تحقیقی را گذاشتند و ذکر
 مشتق کردند (اُردو) قبولیت - مونت -

<p>پذیرفتار اصطلاح - صاحب سروری فارسی حذف شد و حقیقت (پذیرفت گار) همان گوید که مراد پذیرفتار است با کسر معنی عرض کنیم (اُردو) و یکپو پذیرفتار - قبول کننده مولف عرض کند که این محقق پذیرفتار استعمال - بقول برهان باکات (پذیرفت گار) است که بجایش می آید باکات با لحن کشیده و ای فریبش زده معنی قبول کردن</p>	<p>پذیرفتار اصطلاح - صاحب سروری فارسی حذف شد و حقیقت (پذیرفت گار) همان گوید که مراد پذیرفتار است با کسر معنی عرض کنیم (اُردو) و یکپو پذیرفتار - قبول کننده مولف عرض کند که این محقق پذیرفتار استعمال - بقول برهان باکات (پذیرفت گار) است که بجایش می آید باکات با لحن کشیده و ای فریبش زده معنی قبول کردن</p>
---	---

و اعتراف نمودن - صاحب سروری فرماید که بجایش مذکور نشود (آر و و) قبولیت - موثقت -
 که بمعنی قبول کننده (شیخ نظامی) چو روشن پذیرفتن | استعمال - بقول برهان و جهانگیری
 گشت بر شا پور کارش پو بصد سو گند شد بمعنی قبول کردن و اعتراف نمودن و بقول بحر
 پذیرفتگارش پو صاحب موید هم زبان سروری محقق پذیرفتن که می آید و فرماید که سالم التصریف
 مولف عرض کند که محقق پذیرفتگارش است مولف عرض کند که پذیرفتن که می آید
 در آخر این از قبیل گناه گار و امثال آن که اصل است و این محقق آن - سجدت سخنانی در اینجا
 افاده یعنی فاعلی کننده صاحب برهان و معنی قدر کافی است و صراحت ماخذ هم در اینجا می آید
 این از نزاکت کار نگرفت (آر و و) قبول بعضی معاصرین عجم پذیرفتند را مضارع گویند و
 کرنے والا - و بر زبان دارند و خیال ما هم همین است اندین
 پذیرفتگاری | استعمال - بقول بهار لکسر صورت باید که این را کامل التصریف و انیم
 بمعنی قبول کردن مولف عرض کند بمعنی (آر و و) قبول کرنا - و بگو پذیرفتن -
 حاصل بالمصدر است و بای مصدری بر پذیرفتن | استعمال - بقول برهان بروزن دل برده
 زیاده کرده اند و گیرینج (آر و و) قبولیت موثقت بمعنی اقرار و اعتراف کرده و قبول نموده
 پذیرفتگی | استعمال - بقول رشیدی بمعنی عرض کند که بر ماضی مطلق مصدر پذیرفتن بای
 قبول حاصل بالمصدر است مولف عرض زیاده کرده که افاده معنی مفعولی کند و معنی این
 کند که سنی این قبولیت است و حاصل بالمصدر قبول کرده شده (آر و و) قبول کیا هوا - اعتراف
 پذیرفتن باشد که می آید و این محقق پذیرفتگی است کیا هوا -

<p>و به تحقیق ما (۳) اسم مصدرش که مصدری بود و حالا متروک التصریف و پذیرانیدن که می آید متعدی بهمان پذیریدن و پذیر یعنی اولش امر حاضر بهمان پذیریدن و مضارع آن پذیرد و پس معنی سوم این قبول است و پس (اُر و و) (۱) قبول کرنے والا (۲) قبول کرد (۳) قبول کند پذیرا بقول برهان بر وزن لفظی (۱) یعنی روان شونده و پیش رونده مولف عرض کند که مجاز معنی دوم است که می آید و حقیقت لفظی بهمانجا بیان کنیم که بهمان معنی اصل است (اُر و و) چلنے والا - میثرو - (۲) پذیرا - بقول برهان به معنی سخن شغفونده و فرمان بردار و قبول کننده چه پذیرائی معنی فرمان برداری باشد - صاحب رشیدی گویند معنی پذیرنده - بهار میفرماید که معنی قبول کننده صاحب سرور می بر پذیرای که فرید علی پهن است و معنی دوم امر حاضر پذیرد (نظامی) سته نامور تام او</p>	<p>پذیرا بقول انند بخواله فرہنگ فرنگ بالفتح و معنی ذال مجهم بر و او نعمت معنی پورده را گویند مولف عرض کند که صاحب محیط ذکر مستقل این نکر و حقیقت معنی بر بود آن گذشته و دیگر محققین فارسی زبان این را ترک کرده اند اگر استعمال این بدست آید تو انیم عرض کرد که اسم جا بد فارسی زبان است مجز و قول انند فرہنگ فرنگ کافی نیست ازینکه معاصرین عجم هم ازین پیروزند (اُر و و) دیکھو بودانہ - پذیرا بقول برهان و سرور می بر وزن وزیر (۱) قبول کننده را گویند و (۲) امر باین معنی هم قبول کن (سعدی) خداوند بخشنده و دستگیر کریم خطا بخش و پوزش پذیر؛ (عطار) و فرمان بردار و قبول کننده چه پذیرائی معنی با حسان خود پوزش من پذیر؛ که جز تو ندارم کسی دستگیر؛ مولف عرض کند که معنی اول بدون ترکیب حاصل نمیشود پس این را معنی اول گفتن خطاست و معنی دوم امر حاضر پذیرد (نظامی) سته نامور تام او</p>
---	---

فیلقوس پذیرای فرمان اور دم و روس پذیرا بر صورت است مولف عرض کند کہ
 مولف عرض کند کہ محققین بالا این را اسم مجاز معنی دوم است (اردو) ہیولا۔ بقول
 جامد دانستہ اند و غور بر حقیقت قواعد زبان نکو آصفیہ۔ ہر چیز کا مادہ۔ حکما کے نزدیک وہ جو
 الف زیادہ شد بر امر حاضر (پذیریدن) کہ ذکرش جو صورت جسمی کا محل ہو وہ مادہ عالم جو صورت
 بر (پذیر) گذشت و این الف زائدہ افادہ معنی (شکال کی قابلیت کہتا ہے۔ مذکر
 فاعلی کند چنانکہ وانا و مینا و گویا و شنو او امثال (۵) پذیرا۔ بقول برہان معنی پیشوا مولف
 آن و معنی لفظی این قبول کنندہ و کنایہ از فرمان عرض کند کہ مجاز معنی اول گیریم (اردو) پیشوا
 و سخن شنو (اردو) قبول کرنے والا سخن شنو و یکہو پر ابر کے دوسرے معنی جس پر پیشوا کا
 فرمان بردار۔ بیان ہے۔

لف

(۳) پذیرا۔ بقول برہان تفسیر مقبول کہ قبول (۶) پذیرا۔ بقول برہان معنی استقبال مولف
 کردہ باشد بہار گوید کہ معنی قبول کردہ شدہ عرض کند کہ مجاز معنی پنجم باشد و مجاز معنی
 ہم۔ مولف عرض کند کہ حاصل بہان معنی دوم کہ پیشوا را معنی پیشوائی استعمال کردند
 فاعلی است کہ بحالت ترکیب ظاہر شود چنانکہ (اردو) دیکھو استقبال۔

پذیرای دل کہ حاصل این مقبول دل است پذیرا آمدن استعمال۔ بمعنی مقبول شد
 صاحب سرور می ذکر بہین معنی بر (پذیرای) (ظہوری ۵) چنان نگرفتہ رنگ تیرگی آئینہ
 کردہ کہ مزید علیہ این است (اردو) مقبول۔ صبح پو کہ از خورشید صیقلگیر پذیرای جلا آید پو
 (۴) پذیرا۔ بقول برہان معنی ہیولی کہ در (دولہ ۵) تا ظہوری خجل از چارہ گر بہا نشود پو

<p>دیگر هیچ (اُردو) مقبول بات معقول بات پیش</p>	<p>درومن گاه پذیرای فسون می آید پو مولف</p>
<p>عرض کند که موافق قیاس است عیب نیست کرد پذیرا شدن استعمال - بقول بجز (۱)</p>	<p>عرض کند که موافق قیاس است عیب نیست کرد پذیرا شدن</p>
<p>پیش رفتن و استقبال کردن و (۲) مقبول شدن - صاحب آصفی ذکر این کرده از معنی</p>	<p>سند پذیرای مستعمل که مزید علییه بهمان پذیرا است</p>
<p>شده است و جنیال ماشاثل باشد بر همه معانی</p>	<p>(اُردو) مقبول هونا -</p>
<p>ساکت مولف عرض کند که موافق قیاس</p>	<p>پذیرا افتاد استعمال - صاحب آصفی</p>
<p>است و جنیال ماشاثل باشد بر همه معانی</p>	<p>ذکر این کرده از معنی ساکت مولف عرض</p>
<p>پذیرا که گذشت مخفی مباد که پذیرای بریادت</p>	<p>کنند که از معاصرین عجم تصدیق این می شود که</p>
<p>یا مزید علییه بهین پذیرا است (نظامی ۵) گزوی</p>	<p>مرادف مصدر گذشته است (اُردو) ویکهو</p>
<p>بیاکی و دین پروری پو پذیرا شدنش بر عجم</p>	<p>پذیرا آمدن -</p>
<p>(جمهوری ۵) تیرش بقصد صید پذیرای زره</p>	<p>پذیرا بودن استعمال - صاحب آصفی</p>
<p>شد است پو نازم ز زخم با که بر ایم زره شد است</p>	<p>ذکر این کرده از معنی ساکت مولف عرض</p>
<p>(اُردو) (۱) استقبال کرنا (۲) مقبول هونا -</p>	<p>کنند که معنی مقبول بودن است و بس (نظامی</p>
<p>و یکهو پذیرا که کل معنی جس پر به شامل است -</p>	<p>(۵) پذیرا سخن بود شد جای گیر پو سخن کردن</p>
<p>اصطلاح - بقول انند و موید</p>	<p>آید بود و لپذیر پو (اُردو) مقبول هونا -</p>
<p>بمعنی فرمان برداران مولف عرض کند که</p>	<p>پذیرا سخن اصطلاح - بقول موید یعنی</p>
<p>معاصرین عجم و دیگر محققین ازین ساکت اگر سند</p>	<p>سخن معقول و خوب مولف عرض کند که</p>
<p>استعمال پیش شود تو انیم قیاس کرد که منفعت</p>	<p>قلب اصناف سخن پذیرا است معنی سخن مقبول</p>

<p>بمعنی (۱) قبول و فرمان برداری و پذیرش صاحب رشیدی این را مراد از پذیرفتگی و پذیرگی و اند معنی قبول و فرماید که حاصل بالمصدر است صاحب روزنامه بحواله سفرنامه ناصرالدین شاه تا چار گوید که (۲) ملاقات است و صاحب بول چال بحواله معاصرین عجم می فرماید که (۳) بمعنی استقبال و پیشوائی است مولف عرض کند که این حاصل بالمصدر پذیر آید است چنانکه پذیرگی و پذیرش حاصل بالمصدر پذیردن و پذیرفتگی و مخففتش پذیرفتگی هر دو حاصل بالمصدر (پذیرفتن و پذیرفتن) و معنی اول این قبولیت و معنی دوم و سوم مجاز آن (آر و) (۱) قبولیت موتث (۲) ملاقات - موتث (۳) پیشوائی - موتث و اسم مصدرش صاحب رهنما بحواله سفرنامه ناصرالدین شاه تا چار ذکر ماضی مطلق این کرده گوید که معنی خاطر و تو اضع شد پس معنی این مصدر خاطر و تو اضع</p>	<p>باشد اگر پذیرا را که بمعنی دومش گذشت جمع (پذیرایان) باشد و هم قیاس کنیم و این لیکن بنظر سکوت محققین و معانی که بر او پسندند و اند بر فرمان بردار لوگ - بقول بحر کبیرتین معنی قبول و فرماید که کامل این پذیراند و مضارع این پذیراند و ذکر این کرده اند پذیریدن) است و مضارعش پذیرد و امر و اسم مصدرش (آر و) معنی سومش گذشت کرنا - معترف کرنا قبول کرنا استعمال - بقول اند بحواله فریبگ</p>
--	---

پذیرائی شدن

پذیرائی

<p>کسی شدن است مولف عرض کند که این مرگب این است مولف عرض کند که موافق قیاس است از همان پذیرائی که بجایش گذشت بر سبیل مجاز و موافق قیاس (آردو) خاطر تواضع هونا - صراحت کامل بر مصدر کنیم (آردو) دیگر پذیرفت پذیرش بقول برهان بیخ اول و کسر رابع پذیرفتار استعمال - بقول سروری مرادنا و سکون شین فقط و از معنی قبول و فرمان برداری پذیرفتار که گذشت مولف عرض کند که این باشد - صاحب انند ذکر این بحواله فرزندک فرنگ اصل است و آن مخفف این صراحت ماخذ کرده گوید که مثل پذیران - صاحب سروری گوید که سدر انجا کرده ایم (آردو) دیگر پذیرفتار -</p> <p>بمعنی قبول باشد (نظامی ه) خردمند و از پذیرفتار استعمال - بقول برهان باکان پذیرش شناخت پو بنوعی در بدریا شناخت پو با لحن کشیده و براسی قرشت بمعنی (۱) فرمانبردار مولف عرض کند که این حاصل بالمصدر و قبول کننده و مقرومقترف و (۲) سردار و همان مصدر (پذیریدن) است که اشاره آن ریش سفید قوم را نیز گویند - صاحب سروری بر پذیرانیدن گذشت بمعنی قبولیت صاحب انند بر معنی اول قانع (سراج الدین راجی ه) و در غلط انساو (آردو) قبولیت - موث -</p> <p>پذیرفت استعمال - بقول برهان و سرور پذیرفتار که گذشت مخفف این اصل است ماغنی پذیرفتن است یعنی قبول کرد (استاد قوی پذیرفتار که گذشت مخفف این و هر دو یک کاف ه) پذیرفت از و شهریار آنچه گفت پگل ریش فارسی است و معنی دوم مجاز معنی اول که سردار از تازگی بر شگفت پو و فرماید که پذیرفت مخفف قوم هم ناز بردار قوم است - حقیقت ماخذ پذیرفت</p>	<p>کسی شدن است مولف عرض کند که این مرگب این است مولف عرض کند که موافق قیاس است از همان پذیرائی که بجایش گذشت بر سبیل مجاز و موافق قیاس (آردو) خاطر تواضع هونا - صراحت کامل بر مصدر کنیم (آردو) دیگر پذیرفت پذیرش بقول برهان بیخ اول و کسر رابع پذیرفتار استعمال - بقول سروری مرادنا و سکون شین فقط و از معنی قبول و فرمان برداری پذیرفتار که گذشت مولف عرض کند که این باشد - صاحب انند ذکر این بحواله فرزندک فرنگ اصل است و آن مخفف این صراحت ماخذ کرده گوید که مثل پذیران - صاحب سروری گوید که سدر انجا کرده ایم (آردو) دیگر پذیرفتار -</p> <p>بمعنی قبول باشد (نظامی ه) خردمند و از پذیرفتار استعمال - بقول برهان باکان پذیرش شناخت پو بنوعی در بدریا شناخت پو با لحن کشیده و براسی قرشت بمعنی (۱) فرمانبردار مولف عرض کند که این حاصل بالمصدر و قبول کننده و مقرومقترف و (۲) سردار و همان مصدر (پذیریدن) است که اشاره آن ریش سفید قوم را نیز گویند - صاحب سروری بر پذیرانیدن گذشت بمعنی قبولیت صاحب انند بر معنی اول قانع (سراج الدین راجی ه) و در غلط انساو (آردو) قبولیت - موث -</p> <p>پذیرفت استعمال - بقول برهان و سرور پذیرفتار که گذشت مخفف این اصل است ماغنی پذیرفتن است یعنی قبول کرد (استاد قوی پذیرفتار که گذشت مخفف این و هر دو یک کاف ه) پذیرفت از و شهریار آنچه گفت پگل ریش فارسی است و معنی دوم مجاز معنی اول که سردار از تازگی بر شگفت پو و فرماید که پذیرفت مخفف قوم هم ناز بردار قوم است - حقیقت ماخذ پذیرفت</p>
---	---

مذکور (آردو) قبول کرنے والا۔ فرمانبردار
 (۲) سردار قوم۔ مذکر۔
 صاحب ہوا و ہم بذکر این مضارع این پذیرد۔
 و مخفف این (پذیرفتن) فوکر معنی اول و دوم کرد

پذیرفتگاری استعمال۔ بقول انند
 (مولوی معنوی ۱۷) این دل چون سنگ را تا پند

بجو الہ فرہنگ فرہنگ بمعنی فرمان برداری و
 اقرار و اعتراف مولف عرض کند بزیادت
 چند پو پند گفتیم و نمی پذیرفت پند پو و فرماید کہ
 (۳) بمعنی گرفتن ہم (سعدی ۷) تا خرقہ می پذیرد

بای مصدری در آخر پذیرفتگاری موافق قیاس
 است (آردو) فرمان برداری۔ موث۔ اعتراف
 در رہن بادہ ساتی پو امی محاسب صلواتے پیران
 پارسا را پو نیز فرماید کہ (۴) بمعنی اقرار و وعدہ

پذیرفتگی استعمال۔ بقول رشیدی بمعنی کردن و
 قبول مولف عرض کند کہ اصل ہمان پذیرفتگی کہ پذیرفتہ پو و فاکن بچیزی کہ خود گفتہ پو (صائب
 پذیرفتن) پذیرفتن (نظامی ۱۷) ہمان سخن گنجی

کہ مذکور شد و صراحت معنی و ماخذ ہدر انجا گذشتہ
 (آردو) ویکو پذیرفتگی۔
 آشفنگی ز عقد پذیرد و ماغ ما پو فانوس
 گرد باد شود و بر چراغ ما پو (حافظ ۱۷) نام حافظ

پذیرفتن استعمال (الف) بقول
 رقم نیک پذیرفت ولی پو پیش زندان رقم سود و

پذیرفتہ برہان و جہانگیری مصدر
 زیان این ہمہ نیست پو مولف عرض کند کہ

(۱) بمعنی فرمان برداری کردن و (۲) قبول
 معنی دوم اصل است و دیگر ہمہ معانی برسبیل
 نمودن و (ب) بمعنی قبول نمودہ۔ صاحب بحر مجاز و (ب) ماضی مطلق (الف) است کہ بای

گوید کہ بکسر اول و بای معروف و ضم رای توشتہ
 کامل التصریف و فرماید کہ بفتح اول نیز آمدہ و این (پذیرفتد) کہ بر زبان نیست و عوض این
 ہوز در آخرش آمدہ افادہ معنی مفعولی کند و معنا

<p>و فرمانی و (۳) فرمان برداری و (۴) ر بگذر صاحبان ناصری و جہانگیری بر معنی دو م قافض خان آرزو در سراج گوید کہ (۵) بمعنی استقبال کنندہ و فرماید کہ اینکہ توسی بمعنی استقبال نوشتہ و بند کہ معنی سوم گوید کہ معنی قبول کردن قول کسی ہم خطاست چہ پذیرفتن و اصل بمعنی</p>	<p>مضارع پذیریدن مستعمل است یعنی پذیرد۔ اسم مصدر این بہان پذیرفت کہ بجایش گذشت کہ مرکب شد با علامت مصدر (تن) و یک فوقانی حذف شد (اگر دو) (الف) (۱) فرمان برداری کرنا (۲) قبول کرنا (۳) لینا (۴) اقرار اور وعدہ کرنا (۵) پانا (ب) الف کا مفعول۔</p>
<p>قبول کردن چیزیں است مطلق خواہ قول خواہ فعل چنانکہ نقش پذیرد و از زمین ماخوذ است پذیرا بمعنی ہیولی و فرماید کہ انجہ بر بان بالفتح انوشت ہم خطاست (حکیم سنائی ۱۷) منزل عفو او بدست گناہ پو لشکر لطف او پذیرد راڈ استاد و عنصری ۱۷) سوال رقتی پیش عطا پذیر کتون پو ہمہ عطای تو آند پذیرد پیش سوال پو صاحب سروری بند کہ معنی دوم معنی سوم را ہم آورده۔ صاحب جامع پذیرا و پذیرد ہر دو مرادون یکدیگر داند مولف عرض کند کہ ما</p>	<p>پذیرندہ استعمال۔ بقول انند بجوالہ فرہنگ فرنگ بمعنی قبول کنندہ مولف عرض کند کہ اسم فاعل بہان پذیریدن است کہ ذکرش بر پذیرفتن و پذیرانیدن گذشت و این را بیچ با پذیرفتن نیست و وجود این ہم تصدیق وجود مصدر پذیریدن می کند کہ تروک است (اگر دو) قبول کرنے والا۔ اسم فاعل مصدر پذیریدن یشامل ہے اس کے تمام معنوں پر جن کی صراحت پذیرفتن پر ہوئی۔</p>
<p>اقتفاق و اریم با صاحب جامع و این را امپیل</p>	<p>پذیردہ استعمال۔ بقول بر بان بروزن کبیرہ بمعنی (۱) پیشوا و (۲) استقبال کسی یا چیزی</p>

(پذیرا) می دانیم کہ بالغ آخر گذشت الف بدل شد بہ بای ہتوز چنانکہ یاسا و یاسہ معنی سو حقیقی است و دیگر معانی مجاز آن و این شامل باشند	بر سہ معانی پذیرا و معنی چہارم را کہ بر پذیرا مذکور نہ شد طالب سند استعمال می باشیم (آر و و) ویکو پذیرا - (۴) ر بگذر - ویکو بریدہ -
---	---

بای فارسی بارامی مہملہ

چہرہ بقول برہان و جہانگیری و سروری و ناصر می و جامع بفتح اول و سکون ثانی (۱) معروف است
 کہ بال و پر باشد و عربان ریش خوانند - صاحب رشیدی صراحت مزید کند کہ آنچه از بال مرغان
 کہ جناح گویند برید بہار گوید کہ ترجمہ ریش است اعم ازینکہ از جناح باشد یا از جای دیگر و
 فرماید کہ بتجفیف و تشدید ہر دو آمدہ (خواجہ جمال الدین سلمان ۵) جبریل را تجلی شمع جلال
 او پو پر ملانہ و ارسوختہ بی پرو بال یافت و خان آرزو در سراج گوید کہ آنچه رشیدی گفتہ کہ از
 بال مرغان روید کہ جناح گویند - غلط و عام است ازینکہ از جناح روید یا از جای دیگر مثل گردن
 و سینه - صاحب محیط بر ریش گوید کہ بفارسی پرو بہندی پنکہ نامند و آن عبارت از پر طیور
 است و بقول شریف چون پر طاہر سوختہ خاک تر آن بر جراحت باشد تجفیف و الصاق آنہا نامند
 و چون انبویہ پر طیور جد آکر وہ بسوزانند و شستہ خشک نمایند و در مینی و مند و رجبس رعان
 کہ بیج چیز بند نہ شود مجرب است (الخ) مولف عرض کند کہ اسم جامع فارسی زبان است
 (آر و و) پر - ویکو بال کے دوسرے معنی -

(۲) پر - بقول برہان و جہانگیری و رشیدی و ناصر می و جامع بفتح اول و سکون ثانی (۱) معروف است
 صاحب جہانگیری صراحت مزید کند کہ این را بال ہم گویند (ناصر خسرو ۵) بر فلک بی پا و پر

دانی که نتوانی شدن پو پس چهره بر ناوری از دین و دانش پا و پر پو (فردوسی ع) نه مروی نه دانش
 نه پای و نه پر پو خان آرزو بندگرمی بالا گوید که تحقیق آنست که پای و پر یعنی زور و قوت و مجموع
 تاب و طاقت است بجز از نه بر حقیقت مولف عرض کند ما اتفاق داریم با خان آرزو که اتفاقاً
 پر برای انسان بجز از است (آرزو) کا ند به سے انگلیون تک - سالم ما ته - مذکر -

(۳۳) پر - بقول برهان و جهانگیری و رشیدی و ناصری و جامع بالفتح روشنی و شعاع و پر نور مولوی
 معنوی (چشم را صد پر ز نور عکس رخسار شما پو ایکه هر دو چشم را یک پر سباده ای شماره پو خان
 آرزو در سراج گوید که مختلف پر تو خواهد بود و مولف عرض کند که با خان آرزو اتفاق داریم -
 (آرزو) پر تو - بقول آصفیه - اسم مذکر - فارسی - فروغ - روشنی - شعاع -

(۳۴) پر - بقول برهان و سرور می و رشیدی و ناصری و بهار و جامع و سراج بالفتح و امن و کناره
 هر چیز همچون پر کلاه یعنی و امن کلاه و کناره کلاه و پر بیابان و پر مینی هم بنظر آمده که یعنی و امن
 بیابان و کناره یعنی باشد - صاحب جهانگیری صراحت مزید کند که با معنی پر هم آمده (حکیم
 انوری) هر چه پودی کشاد بند قبا پو او فرد می کشید پر کلاه پو خان آرزو در سراج گوید که آنچه نمیبینی
 به موعده گذشت اغلب که آن نصیحت باشد مولف عرض کند که منقذ پر هم می نماید و دیگر هیچ -
 (آرزو) هر چیز کا کناره - و امن - مذکر -

(۵) پر - بقول برهان و جهانگیری و رشیدی و ناصری بالفتح ترک کلاه - بهار گوید که پر کلاه اکثر
 در کلام متأخرین یعنی همان پر است که در پرواز بکار آید و ترک کلاه همان طرف کلاه - خان
 آرزو در سراج گوید که ترک کلاه هم همان طرف کلاه است مولف عرض کند که ما این را متعلق

وانیم یعنی چہارم و ضرورت نداشتت کہ معنی جدید دانند کہ اشارہ (پرکلاہ) ہم بہدر ایجا گنڈشتت
(اُرو) ویکہو پرکے چوتھے معنی۔

(۶) پر۔ بقول بہان و جہانگیری و سروری و ناصر علی و جامع بالفتح برگ و زخت (سیف اسفرنگی
۵) امان خو ہڈر پرکلاہ باد چون میند پزنگندہ عفو تو دور خرمن عقاب آتش پو صاحب رشیدی گوید کہ برگ کاہ
و جز آن۔ بہار گوید کہ اغلب کہ ان معنی مجاز باشند۔ خان آرزو در سراج گوید کہ معنی برگ کاہ و برگ و زخت ہم مجاز
باشند مولف عرض کند مجاز معنی اول (اُرو) پتی۔ موتث۔ پتا۔ نڈگر۔ جیسے کہ انس کی پتی یا و زخت کا پتا۔

(۷) پر۔ بقول بہان و جہانگیری و سروری و رشیدی و جامع و سراج بالفتح پرہ آسیا و چرخ و دولا
و امثال آن مولف عرض کند ما بد معنی اسم جامد فارسی زبان دانیم و مجاز معنی چہارم
و درینجا بہین قدر کافی است کہ این مخفف پڑہ است (اُرو) پڑہ۔ بقول آصفیہ۔ نڈگر۔
چکی کا پاٹ۔

(۸) پر۔ بقول رشیدی بالضم معنی بسیار (شاعر) کار نیکو کردن از پر کردن است پو بہار
گوید کہ مقابل خالی است و نسبت آن اکثر نظرون بود چنانکہ گویند شعیثہ از شراب پراست
و خانہ از موم و صحر از سبزه و مجازاً بمعنی بسیار (حکیم شغائی ۵) گر نام فاعل تو ندانیم باک
نیست پو مالم سیم فاعلہ در جہان پراست پو و خان آرزو در چراغ ہمزبان بہار و میتوان کہ
بہار نقل نگار اوست و ہم او در سراج بر معنی بسیار تان مولف عرض کند کہ معنی ملو اسم جامد
فارسی زبان است و معنی بسیار مجاز آن (اُرو) بہرا ہوا۔ بہت۔

(۹) پر۔ بقول رہنما بحوالہ سفر نامہ ناصر الدین شاہ قاجار بمعنی گردش مولف عرض کند کہ

اسم جاہد فارسی جدید دانیچ عجیب آنست کہ معاصرین عجم ازین ساکت اند نمیدانیم کہ صاحب ہنہما
چگونہ این معنی نوشت و صاحب روزنامہ کہ ماخذ او ہم بہان سفر نامہ ناصر الدین شاہ تاجا راست
ازین معنی ساکت (آر دو) گردش - موتث -

پہر آبلہ | اصطلاح - بہار ذکر این کردہ گوید کہ پار سال کے پہلے کا سال - مذکر -

لفظ پرورش آن معنی بسیار است چون دل پر آبلہ **پہر آسیا** | اصطلاح - بقول انندجوالہ فرہنگ
و پای پر آبلہ و کف پر آبلہ (صائب ہ) دریای فرنگ بالفتح و کسر ای پہلہ یعنی تپہ آسیا مولف
وجود از تو شدی مخزن گوہر و رزق تو اگر از عرض کند کہ اگر سندا استعمال این پیش شدہ قوانیم
کف پر آبلہ بودی **پہر مولف** عرض کند کہ اسم عرض کرد کہ محقق پرہ آسیا باشد بحدت ہای ہونہ
فاعل ترکیبی است یعنی بسیار آبلہ وارندہ (آر دو) مرکب اضافی (آر دو) چتی کا پاٹ - مذکر -
آبلون سے بہر یعنی وہ مقام جہان آبلے بکثرت ہون دیکھو پیر کے ساتوین معنی -

پہر آر | بقول سروری سال پیش از پار (حکیم) **پہر آمد قفیز** | اصطلاح - بقول بہان

فرخی ہ) بدین شادی در ستم شتا و امروز پوزین و سروری و بحر و مویڈ بضم اول و فتح قان یعنی
اندیشہ بودم پار و پہر آر **پہر مولف** عرض کند پیمانہ پر شد و کنایہ ازینکہ زندگانی باختر رسید
کہ عجب است ازین کہ دیگر ہمہ محققین فارسی زبان صاحب رشیدی

ازین لغت ساکت اند چارہ نیست جزین کہ **(ب) پہر آمدن قفیز** | یعنی پر شدن پیمانہ

باعتبار صاحب سروری کہ محقق اہل زبانست عمر نوشتہ (فردوسی ع) کہ برآل ساسان پر آمد
این را اسم جاہد فارسی زبان دانیچ (آر دو) **قفیز** و دخان آرزو در سراج گوید کہ از شعر فردوسی

معلوم میشود که معنی تمام شدن چیز است یعنی **چلنے والا** -

تمام شدن سلسله آن و فرماید که تفرقه درین دو **پیرا** کلمه امیست در فارسی زبان برای قابل معنی باریک است **مولف** عرض کند که تفضیل گزاشته و اما له این پرسی است چنانکه پراسال بر قاف و نوازای هموز لغت عرب است به معنی سال ماقبل ماقبل را گویند و پرسی سال هم پیمانہ پس (ب) مصدر لیست اصطلاحی - استخار و لیکن استعمال این بدون ترکیب نمی آید و باشد از باخر رسیدن عمر در ای معنی حقیقیش که پیری و زو پرسی شب هم از همین است (اُر دو) لبر نیشدن پیاله است و (الف) ماضی مطلق آن گزاشته کا ماقبل - مذکر -

(کس جلد با)

خان آرزو در غلط افتاد که فرق نازک پیدا کرده **پیرا** اصطلاح - بقول اشعرجی **اُر دو** معاصرین محکم تصدیق معنی بیان کرده رشیدی میکنند **پیرا** اصطلاح - بقول اشعرجی **اُر دو** (الف) عمر آخر هوی (ب) عمر آخر هونا - **مولف** عرض کند که اگر چه موافق قیاس است **پیرا** اصطلاح - بقول سرور می و ناصری و لیکن طالب سند استعمال می باشیم که دیگر همه معنی (۱) پرنده و تیز پرو (۲) تیز رو باشد (بهائیت) محققین اهل زبان و زبان دان ازین سناکت اند (۳) گهی باجر اگر چه اگر شدمی بگوئی با پر او پر او (اُر دو) بهر اهو - لبالب - لبر نری -

شدمی بچ **مولف** عرض کند که اسم غالب ترکیبی **پیرا** اصطلاح - بقول بریان و است بمعنی براننده پرو پرو دار - معنی اول حقیقی **پیرا** اصطلاح - بقول بریان و است و معنی دوم مجاز آن (اُر دو) پرنده برادران پرنده امیست شکاری از جنس سیاه تیز پرو - تیزی سے اڑنے والا (۲) تیز رو - جلد چشم مانند چرخ و بحری لیکن بغایت پاکیزه منظر

<p>و نیک اعضا و آنچه از آن سرخ رنگ باشد بهتر است و چون یکی از آن از شکار عاجز شود و اعانت آن و آنچه در کوه تو لک کند یعنی پر بریز و بکاری نیاید در شکار برادر آن ننماید - بفارسی چرخ و تبر کی و آنچه در خانه تو لک کند بسیار خوب می شود و بحرین او تلکو نامند که شست آن سندی الحاره بهجت نزع خوانند - صاحب رشیدی تذکره معنی بالا گوید هفتاد دل طبعی و هفتاد عارضی از ضعف که صحیح (دوبرادران) است که در و ال می آید قلب یا سبب دیگر نافع - مولف عرض کند خان آرزو در سراج نقل قول محققین بالا کرده - که (دوبرادران) بجایش می آید و این محقق صاحب محیط بر نزع گوید که بفتح اول یا کسر و شسته و تبدیل آنست که لفظ دو حذف کردند و موخده را میم نام پرند معروف شطاری و از تفاوت جوارح به بای فارسی و دال را به ذال مجمله بدل کردند از شما شمارند و با انسان کم الفت گیر و گویند چنانکه استب و اسپ و آدر و آدر (آرو) نوعی از عقاب - اهل عجم آنرا دوبرادران گویند ایک شکاری پرند حبکو چرخ گفته بین - مذکر -</p>	<p>و چون یکی از آن از شکار عاجز شود و اعانت آن و آنچه در کوه تو لک کند یعنی پر بریز و بکاری نیاید در شکار برادر آن ننماید - بفارسی چرخ و تبر کی و آنچه در خانه تو لک کند بسیار خوب می شود و بحرین او تلکو نامند که شست آن سندی الحاره بهجت نزع خوانند - صاحب رشیدی تذکره معنی بالا گوید هفتاد دل طبعی و هفتاد عارضی از ضعف که صحیح (دوبرادران) است که در و ال می آید قلب یا سبب دیگر نافع - مولف عرض کند خان آرزو در سراج نقل قول محققین بالا کرده - که (دوبرادران) بجایش می آید و این محقق صاحب محیط بر نزع گوید که بفتح اول یا کسر و شسته و تبدیل آنست که لفظ دو حذف کردند و موخده را میم نام پرند معروف شطاری و از تفاوت جوارح به بای فارسی و دال را به ذال مجمله بدل کردند از شما شمارند و با انسان کم الفت گیر و گویند چنانکه استب و اسپ و آدر و آدر (آرو) نوعی از عقاب - اهل عجم آنرا دوبرادران گویند ایک شکاری پرند حبکو چرخ گفته بین - مذکر -</p>
---	---

(۱) پیرا ریز اصطلاح - بقول انبجواله فرهنگ فرنگ بافتح و کسر را در ای هوز

(۲) پیرا ریز بمعنی پر سیال و پیرا رسال و هم او بر پر سیال گوید که دو سال گذشته را

گویند مولف عرض کند که (۲) مبدل پر روز است که روز ما قبل روز گذشته را نام است و (۱) مبدل (۲) چنانکه بزغ و برغ - مخفی مباد که اصل (۲) پیرا روز است و ریز در اینجا مبدل روز که او بدل شد به یا چنانکه انگور و انگیر تشامح صاحب انند است و معنی که روز را سا کرد (آرو) پرسون -

پیرا رین بقول بهان کسر اول و رای قرشت بر وزن ریاحین بلخت زند و پازند سنی

خوب و نیکو و فرماید که بفتح اول هم درست است مولف عرض کند که حالا بر زبان فارسیان متروک - اسم جامد فارسی قدیم است - از صورت لغت واضح میشود که این مرکب است از پرآروین که کلمه نسبت است و لکن مستحق نشد که پرآر چه چیز است (آر دو) خوب - اچبا -
 پرآر از بقول انندجواله فرہنگ فرنگ بالضم و سکون ما بعد یعنی پرآر گنده و منتشر فرماید که بزرگای فارسی هم آمده مولف عرض کند که می تواند که اصل این پرآر باشد و من لفظی ملوا از حرص و کتا از پرآر گنده که پریشانی و انتشار لازمه کثرت حرص است و الله اعلم - مشتاق سند استعمال باشیم (آر دو) پرآر گنده - منتشر -

پرآر زده | اصطلاح - بقول برهان و ناصری در شنیدی و جامع بفتح اول و ثانی بالغ کشیده و بزرگای نقطه دار زده و وال بی نقطه مفتوح پاره از خمیر که بچینه یک ته نان گرد و گلوله کرده باشند فرماید که بکسر اول هم آمده - صاحب جهانگیری صراحت نمیکند که آنرا زوال نیز گویند و بهندی بیره نامند - صاحب سرور می گوید که فرزوق معرب این است مولف عرض کند که زواله که به همین معنی می آید اسم جامد فارسی زبان است و این مرکب باشد از پیرو هندی و زوده فارسی که مفعول زون است فارسیان (پیرو زوده) یعنی گلوله درست کرده) را بحدوث سختانی و تبدیل های هتوز بالغ (پرآر زده) کرده و پیرو هم مبدل پیرای هندی است که برای هندی باشد (آر دو) پیرا - بقول آصفیه - اسم مذکر - گنده هوس آسے کی گونی -

پرآسال | اصطلاح - بقول انندجواله کند که این اصل است و مبدل این پری سال فرہنگ فرنگ بمعنی پری سال مولف عرض کند که می آید - الف در ان بدل شد به یا چنانکه حسنا

و حسیب و از همین قبیل است پریر و زو پری شب هم
 که روز و شب پیوسته را گویند و پر سال و پر سال هم سال
 پیوسته را نام است مخفی سب و که پار و فارسی زبان
 برای ما قبل مستقل چنانکه سال گذشته را پار سال
 گویند و پر برای ما قبل (آردو) پار سال
 که ما قبل کا سال - مذکر -
 پر اسالیمینمه اصطلاح - بقول اند
 بحواله فرینگ فرنگ مرادف پر اسال مولف
 عرض کند که بدون سند استعمال این را تسلیم
 نه کنیم که معنی ترکیبی این اجازت ترادف
 پر اسال نمی دهد اگر سند استعمال پیوست آید
 تو انیم مزید علیه آن گوئیم (آردو) و یکم پر اسال -

پر استن | بقول اند بحواله فرینگ فرنگ بالفتح معنی صامت و پالوده کردن مولف
 عرض کند که محققین مصداق در ازین ساکت و معاصرین عجم هم بزبان ندارند اگر سند استعمال
 این پیش نشود و تو انیم قیاس کرد که محقق پر استن باشد بر سیل مجاز پالودن هم نوعی از پیرنگی
 است که کثافت از دوری شود و ماخذ پیر استن هم در اینجا مذکور شود (آردو) چناننا -
 صاف و پاک کرنا -

پر استن | بقول برهان و جهانگیری و ناصری بفتح اول بر وزن نواش پاشیدن و پریشانی
 کردن (یکم سنائی) سبیل پرتاب را کرد سمنبر پر اش و چشم خرد باز کن قدرت خالق نگر پر
 صاحب سروری گوید که پریش و پر اش هر دو معنی افشاندن و چیزی را از یکدیگر جدا کردن و مراد
 پریشان است مولف عرض کند که هیچ یکی ازینا پی بر حقیقت نبرد - پر اش اسم جامد فارسی
 زبان است یعنی پریشان و پریش اما آن و پریشان مزید علیه آن نریاوت الف و نون
 زائدتان و این اسم مصدر پریشیدن است که می آید و حقیقت این بر پر اش هم مذکور که چشم

گذشت و جاو ارد کہ این را مبدلش گیریم چنانکہ تب و تب (آردو) پریشان - ویکھو انشول -

(الف) پر اشید بقول برہان الف ماضی بذکر معنی اول لازم و متعدی ہر دو گفتہ بہ صاحب

(ب) پر اشید ب و ب معنی (ا) بد حال موار و بذکر معنی اول و دوم و سوم (ب) گوید کہ

(ج) پر اشیدہ و پریشان شدن و بی خود (م) پریشان کردن مولف عرض کند کہ اسم

گشتن و (۲) پاشانیدن و (۳) فرو نشانیدن و مصدر (ب) ہمان پر اش کہ بجایش گذشت

ج معنی بر باد دادہ و پریشان شدہ و بی خود گردیدہ فارسیان بزبادت تحتانی معروف و علامت مصدر

صاحب سرور می ہم الف را معنی پریشان و آن مصدری وضع کردہ اند و معنی اول و چہارم

پرہاگندہ کرد و شدہ آورده (مسعود سعدی) حقیقی است و معنی دوم مجاز آن و معنی سوم

در پر آگند بخت نیک چو ابر پوزر پر اشید بخمس مجاز مجاز است کہ فرو نشانیدن خاک را حاصل

چو خور پوزر ہم او ذکر ہم کردہ گوید کہ معنی اول پاشیدن آب است و الف ماضی مطلق (ب)

لازم و متعدی ہر دو و بذکر ج گوید کہ مراد (ج) اسم مفعولش حتی آنست کہ پاشیدن و اما لہ آن

پریشیدہ (شاگر بخاری ۵) مجلس پر اشیدہ ہم پریشیدن لازم است و پریشانیدن متعدی آن

میوہ خراشیدہ ہمہ پوزر ہا پاشیدہ ہمہ نقل کران و استعمال فارسیان بر خلاف این تصرف محاورہ

کردہ بلکہ پوزر صاحب بحر نسبت (ب) ہمزبان باشند و بس (آردو) الف (ب) کا ماضی اور ب

برہان و فرماید کہ کامل التصریف است و (ا) بد حال اور پریشان ہونا - بیخود ہونا (۲) چہر کنا

مضارع این پر اشید - خان آرزو و سراج (۳) ہٹھانا (م) پریشان کرنا (ج) ب کا اسم مفعول -

پر افشاردن استعمال بقول اند بخوالہ فرہنگ فرہنگ معنی (ا) بال زدن مولف

عرض کنند کہ افشاروں بمعنی (۲) ریختن پر است و معنی لفظی این ریختن پر باشد وبال زون بمعنی پریدن و سپرواز آمدن پرند و نیز بال افشانیدن پرند بسبب و مذبوح گذشت پس معنی (۳) بال افشانیدن پرند مذبوح باشد برای معنی دوم و سوم مطالب سند استعمال می باشیم کہ از سبع ما نگذشت و دیگر محققین و معاصرین عجم از ان ساکت (آرو) (۱) و یکہو بال زون کے پہلے معنی (۲) پر چھاڑنا (۳) و یکہو بال زون کے دوسرے معنی پھر پڑانا۔

پر افشانی | اصطلاح - بقول بحر و غیاث و سمرخ در کوہ قاف پ صاحب بحر ند کہ ہر دو معنی انند بمعنی (۱) ترک علاقت کردن **مولف** عربین بالا گوید کہ مرادف پر انداختن و (۳) نشانا کردن کنند کہ (۲) معنی حقیقی این گریز پرند و معنی اول مجازاً **مولف** عرض کنند کہ معنی دوم حقیقی است آن برسیل کنایہ باشد (آرو) (۱) ترک علاقت و معنی اول و سوم مجازان - برای معنی سوم مشتاق کہہ سکتے ہیں - مذکر - یعنی دنیا داری کو ترک کر نیکا حاصل بالمصدر (۲) گریز - بقول آصفیہ - فارسی - محققین اہل زبان ہم از ان ساکت و از نظر ما اسم مؤنث - پرندوں کا پرانے پر وں کو چھاڑ ہم نگذشت (آرو) (۱) عاجز آنا (۲) گریز کرنے کا لانا - پرانے پر گرانا۔

پرافکندن | اصطلاح - بقول بہار (۱) **پراکوه** | اصطلاح - بقول برہان و سروری کنایہ از عاجز و در ماندہ شدن و (۲) پر ریختن و رشیدی و ناصر می بفتح اول و ضم کات و سکون و او و نلہور ہا (۱) آن روی کوہ و آن طرف و آن جانب (۲) ز خاریدن کو س خار اشکاف پ پراکنندہ کوہ را گویند و (۲) بعضی طرفی از کوہ را گفته اند

در کلام معرزی غور نکر دو کہ اسم فاعل ترکیبی است	کہ عمیق باشد و آب از انجا روان شود (نزاری)
پریشان کرنیوالا (۲) پریشان کر	(۱) گذر بودمان بر پیکوہ تون پز شہر آیدیم از
بقول بریان و ناصری باکات فارسی	سورگہ برون پ مولف عرض کند کہ پز آدرین
بر وزن دماوند ماضی پراگندن است یعنی متفرقا	اصطلاح مرکب مجاز است و معنی حقیقیش پشیمان
ساخت و پریشان کر دو صاحب سروری بزرگ	گذشت و معنی دوم مجاز (آر دو) (۱) پہاڑ
معنی بالاصراحت مزید ہم کند کہ بزایدت تختانی	کے پرے (۲) پہاڑ کی وہ سمت جو عمیق ہو جس سے
پیراگند ہم می آید و فرماید کہ پراگند ہم (شاعرے)	پانی بہتا ہو۔ موت۔
دست و زبان زرد و پراگند اور ای نام گیتی	پراگن بقول سروری بفتح باو کسر کان فارسی
نہ از گران پراگند پ مولف عرض کند کہ معد	(۱) پریشان کنندہ (استاد معرزی ۵) بنگریدت
پراگندن بجایش می آید این ماضی مطلق است	خانہ او گردیدہ پ بجر گہر پراگن و ابر گہر نشان
و بفتح نون مضارعش ہم و پراگند و پیراگند متعلق است	و (۲) یعنی امر نیز (منوچہری ۵) انوشہ خور
از پراگندن و پیراگندن کہ بجایش می آید (آر دو)	طرب کن جاودان زمی پ درم وہ دوست
دیکھو پراگندن یہ اس کا ماضی ہے اور مضارع	خوان و شمن پراگن پ مولف عرض کند کہ
بقول صاحب آصفی معنی پریشان	معنی اول بیچ است کہ بدون ترکیب حاصل
مولف عرض کند کہ حاصل بالمصدر پراگندن	نمی شود و معنی دوم امر حاضر پراگندن است
است و سند این در ملحقات می آید (آر دو)	محقق الہ زبان این را بہر دو معنی اسم جامد است
پراگندگی - دیکھو بریاش -	و خیال نکر دو کہ مشتق است و بہر (گہر پراگن)

پراگندگی آوردن

استعمال - صاحب

ومتفرق گردیده و پاشیده اسم مفعول این صاحب
اصفی ذکر این کرده از معنی ساکت مولف عرض
کنند که معنی پریشان کردن است (نظامی ۵) و در
یک شود بشکند که را پراگندگی آوردانوه را پرا
و صراحت ماخذ این مصدر بر پراگندیدن کنیم
که اصل این است (اگر دو) الف (۱) پریشان

پراگندگی افتادن

استعمال - صاحب

گونا (۲) متفرق کرنا (۳) چهر گونا (ب) (۱) پراگند
اصفی ذکر این کرده از معنی ساکت مولف عرض
بقول آصفیه - پریشان - منتشر تترتیر - مولف
کنند که واقع شدن پریشانی است (نظامی ۵)
عرض کرتا ہے که پراگندن کامفعول ہے معنی اول
پراگندگی در سپاه اوقتا و پرتو پیش در آرزم شاه (۳) چهر کا هوا -

پراگندن

الف بقول بحر حقیقت

کرده این را مراد پریشان گوید (سلمان ۵) چون

پراگنده

پراگندیدن که می آید

زلف شادان تو هر کس که سر بتافت پختور اسیه

پراگنده حال یافت

متفرق ساختن کلیم

پراگنده حال یافت پراگنده (اسیر ۵) گردل

پراگنده حال هست

غبار گشته امید خیال هست

باران شکار

پراگنده برهان بجز مولف

برهان بجز مولف

بر پراگنده حال هست پراگنده عرض کند

پراگنده برهان معنی پریشان

برهان معنی پریشان

عرض کند که مضارع این پراگنده و بحقیق ما کمال

پراگنده برهان معنی پریشان

برهان معنی پریشان

پراگنده و برینجا صفت کیفیت اسم فاعل ترکیبی است

<p>از قبیل پراگنده دل که می آید (آردو) پراگنده عرض کند که معنی پریشان شدن است (اسدی طوی حال - پریشان حال اس شخص کو کہہ سکتے ہیں جو سے سخن گو گذشت از میان دو تن پ پراگنده شد پریشان ہو - بر سر انجمن پ (آردو) پریشان ہونا -</p>	<p>پراگنده دل اصطلاح - بیمار ذکر این پراگنده کردن استعمال - صاحب آصفی</p>
<p>کرده گوید که مراد پراگنده حال مولف عرض کند که اسم فاعل ترکیبی است مراد از کسی که دل که اسم فاعل ترکیبی و متعدی مصدر گذشته یعنی او پریشان باشد مراد پراگنده حال - سندان بر پراگنده از سلام سعدی شیرازی گذشت (آردو) زنده کن پ جهان گیر و دشمن پراگنده کن پ (آردو) پراگنده دل اس شخص کو کہہ سکتے ہیں جو پریشان حال ہو اور جس کا دل پریشان ہو -</p>	<p>پراگنده روزی اصطلاح - بقول بہا ذکر این کرده از معنی ساکت مولف عرض مراد پراگنده حال و پراگنده دل مولف کند که مراد پراگنده شدن (نظامی سے) عرض کند که موافق قیاس و اسم فاعل ترکیبی - سندان باید بروز خمر اندن چوتیخ پ کز آہن نگرود پراگنده این از سعدی بر پراگنده دل گذشت (آردو) دیکھو میخ پ (آردو) دیکھو پراگنده شدن -</p>
<p>پراگنده گرویدن استعمال - صاحب آصفی</p>	<p>پراگنده شدن استعمال - صاحب ذکر این کرده از معنی ساکت مولف عرض کند کہ معنی پریشانی و رگفتن و پریشان گونی کردن و</p>

پریشان گفتن (سعدی ه) اگر ایلهی مشک را گنده
 گفت ؛ تو مجموع باش او پراگنده گفت ؛ صاحب
 نامصری بر پراگنده گو گوید که آنکه سخن نامنظم و بی ترتیب
 (دوله ه) پراگنده گوئی حدیث شنید ؛ جز احسنت بای معروف و علامت مصدر (دون) این را امرب
 گفتن طرقتی ندید ؛ (آردو) پریشان گوئی کرنا - کردند و مضارع این پراگنده باشند پراگنده و پراگنده
 بیان پریشان کرنا - مضارع پراگندن باشند نه مضارع این و حاصل

پراگندیدن

بِقول بحر معنی (۱) پریشان
 کردن و (۲) متفرق ساختن و (۳) برپاشیدن
 و فرماید که کامل التصریف است و مضارع این
 پراگند و صراحت مزید کند که صیغه اسم فاعل و امر و نهی که پراگن است بر زبان است (آردو) (۱)
 نیامده - صاحبان موارد و نواد که محققین مصداق پریشان کرنا (۳) متفرق کرنا (۳) چهار کرنا -

پراگی

بِقول انند بجواله فرینگ فرینگ بافتح و کسر کان عممی یعنی خود و مغفر مولف عرض کند که
 اگر سزا استعمال بدست آید تو انیم عرض کرد که اسم چامد فارسی زبان است - معاصرین عجم بر زبان
 نذرند و دیگر محققین ساکت (آردو) خود - ندگر - دیگر بیضه فولاد -

پرالک

بِقول برهان و جهانگیری در شنیدی بفتح
 اول و لام و سکون کان (۱) فولاد جوهر دار را گویند
 عموماً و (۲) تیغ و شمشیر را خصوصاً (حکیم سعدی ه) و فرماید که به همین معنی فلاک می آید -

<p>صاحب ناصری بر معنی دوم قناعت کرده - خان آژده در اینجا کرده ایم تبدیل رای جمله بالا هم و بالعکس آن موافق در سراج گوید که پلاک و پلارک هم بهین معنی است قیاس چنانکه چهار و چنان و الوند و آوند (اُردو) و یکبارگی و میفرماید که تحقیق آنست که لام و را درین کلمات پیران بقول اندر بجواله فریبنگ فرنگ یعنی پرواز به هم مبدل گشته اند و یک لغت است و مسموم قلب گمان مولف عرض کند اسم حال پریدن است دوم یا بر عکس مولف عرض کند که این تحقیق از شسته تا نش آنا که ذکر این کرده اند اسم جاد نباشد و تحقیق آنست که این مبدل همان پلارک دانسته اند - تسامح شان است (اُردو) زمانه که به وقت گذشته چنانکه تب و تب ماصراحت ماخذ حال پیران و الا -</p>	<p>اصطلاح - صاحب روزنامه بجواله سفرنامه ناصرالدین شاد تا چار گوید که نام جهاز است مولف عرض کند که مواصربین غم نظریه زو و سیریش بدین اسم موسوم کرده باشند مرکب از پیران و جزو دم این مرکب متحقق نشده که چه چیز است و الله اعلم محض قیاس ماست (اُردو) یک جهاز کا نام فارسی حال مین پیرانتسکی است - مذکر -</p>
---	---

<p>پیراندخ بقول بر بان و سوتید بسکون الف اول هم گویند مولف عرض کند که صراحت است که خامی نلفظ باشد پر وزن چپ انداز - یتاج کامل این بر ابر انداخ گذشت و از ماخذ این هم همدرا و سختیان را گویند صاحب جهانگیری گوید که بحدف پیران (اُردو) و یکبارگی پیراندخ -</p>	<p>پیراندخت بقول ناصری یعنی جرم و تهاج مولف عرض کند که ابر انداخ و الف مقصوره گذشت و اشاره این هم همدرا اینجا موجود (اُردو) و یکبارگی پیراندخ -</p>
---	--

<p>پیراندختن بقول بر بان و جامع از عاجز شدن و فردماندن و زبون گردیدن و در </p>	<p>اصطلاح - صاحب روزنامه بجواله سفرنامه ناصرالدین شاد تا چار گوید که نام جهاز است مولف عرض کند که مواصربین غم نظریه زو و سیریش بدین اسم موسوم کرده باشند مرکب از پیران و جزو دم این مرکب متحقق نشده که چه چیز است و الله اعلم محض قیاس ماست (اُردو) یک جهاز کا نام فارسی حال مین پیرانتسکی است - مذکر -</p>
---	---

پر بخینق و تولک کردن جانوران پرند و (۳) پر مهره نظر باعتبار جامع که صاحب زبان است تسلیم
 کردن یعنی پر خورون و برگردانیدن از معده و او را کنیم و این مجاز منی سوم باشد که پرند بعد از آنکه
 بترکی او نشی گویند و آن دلیل بهضم شدن طعمه و پراند از دمج و میشو و اهل ولایت روزانه سق
 پاک گردیدن معده است و (۴) یعنی مجر گشتن کنند و بعد از آن خیلی خوشحال می شوند (اردو)
 و (۵) فشا ط کردن هم - صاحب بحر ذکر معنی اول و (۱) عاجز هونا (۲) پر چهار نا (۳) قی کرنا (۴)
 دو م و چهارم و پنجم کرده - صاحب جهانگیری در لغت تنها هونا (۵) خوشی کرنا -
 بر معنی اول قانع و صاحب رشیدی همزانش (نظا)
پراندن | بقول بهار و وارسته (۱) کنایه
 له) و او درین دور پراند نخستت ؛ و در پیرمیش از تعریف بیجا کردن چنانکه مثل مشهور است که
 وطن ساختست ؛ خان آرزو در سراج بند کر معنی پیران نمی پرند و مریدان می پرانند یعنی در
 اول و دوم نسبت معنی سوم گوید که پر خورده بر آوردن حق پیری گویند که توت طیران دار و پر و از یکیند
 مرغ شکاری از معده و نقل معنی چهارم و پنجم هم صائب ۵) بیکد و جلوه زمین گیر گشت کاغذ باد و
 کرده بهار این را مرادف پرانگدن گوید (خاقانی) بیچ جان رسد هر که می پرانندش ؛ **مولف**
 له) از شکوه بهامی دولت تو ؛ که گرس آسمان عرض کند که پرانیدن که می آید بقول بحر کنایه
 پراند از ؛ **مولف** عرض کند که معنی دوم از تعریف بیجا کردن و مبالغه در مدح کسی که
 حقیقی است و معنی اول مجاز آن و معنی سوم را اولاد ندون است و این منصف آن است که
 هم مجاز و اینیم که اهل ولایت دهند برای قی تحماتی حذف شد و معنی حقیقی (۲) متعدی پرین
 کردن پر در حلق می اندازند و معنی چهارم و پنجم با است (اردو) (۱) بیجا تعریف کرنا - کسی کی

<p>تعریف مین مبالغه کرنا - لاف مارنا (۲) اژانا - کند که صراحت ماخذ بر پریدن می آید در اینجا همین تندر</p>	<p>پیرانه بقول برهان داننده همان بر آنه که در موهده کافی است که بقاعده فارسی متعدی آنست و</p>
<p>گذشت نام شهری و مدینه ایست نامعلوم مولف و پرانیدن کبوتر و مگس داخل معنی دوم باشد</p> <p>عرض کند که ترک این بر همچو بیان تفوق داشت (ظهوری ۵) بر پرانیده ام کبوتر دل پو شایسته</p> <p>یکی از معاصرین عجم گوید که اصل همین است و آن شکار با یکدیگر (وله ۵) جوشن عجمی بر شرکت بوالهوسان</p> <p>مبتدل این دمی فرماید که در زمانه سلف از مضامین را از خد متیانم پیرانم کسی چند (اژرو) (۱)</p>	<p>ایران بود و وجه تسمیه نام معلوم (اژرو) پرانه</p> <p>تعریف بیجا کرنا (۲) اژانا (۳) لاف مارنا -</p>
<p>ایک شهر کا نام تنها جو مضامین ایران مین وقع پراور بقول برهان و بحر باد و بروزن</p> <p>تبا - مذکر - برادر تیز پر و تیز پرنده را گویند مولف</p>	<p>تبا - مذکر -</p>
<p>پرانیدن بقول برهان بروزن و وانیدن عرض کند که مبتدل همان پراور که به مدهوده گذشت</p> <p>(۱) کتابیه از تعریف کردن (ظهوری ۵) کهن رنده (اژرو) دیکه پراور -</p>	<p>نخوش رامی پرانم یوزمی ز اطلس پر نیان بر نیزه (پراور) بقول برهان و ناصری دانند بروزن</p>
<p>صاحب بحر گوید که بفتح اول (۲) متعدی پریدن نز او ند چوب گنده باشد که در پس در اندازند</p> <p>و نسبت معنی اول می فرماید که کنایه باشد از تعریف تا در کشوده نگرود مولف عرض کند که اهل این</p> <p>ریجا کردن و مبالغه در مدح کسی و (۳) لاف زدن بموحده یافته می شود و این مبتدل آن چنانکه تب</p>	<p>کامل التصریف و مضارع این پراند - خان آرزو و تپ و مرکب با بر معنی بالا و آوند معنی اولش</p> <p>در سراج ذکر معنی اول کرده مولف عرض لفظی این رسی که بالا باشد و کنایه از همان چوب</p>

<p>که بالای دو دور باشد و در را بسته دارو - مراد بسلکه مشتاق سند استعمال می باشیم که استعمال این مختلف از نظر مانگدشت و بگوش ماخورو - معاصرین</p>	<p>را (اردو) بلی - موثت - ویکو بسکله - پراهام بقول برهان باسیم ساکن در آخر برون عجم بر زبان ندارند و دیگر محققین ازین ساکت خرابان نامی است پارسی پاستانی و معرب آن اتریم (اردو) ویکو پیرا سیدن -</p>
<p>است و نام چهودی بوده در نهایت سامان و تحمل پیر باختن مصدر اصطلاحی بمعنی عاجز شدن و زران بهرام گور و بهرام سامان اورا تمام بستفانی از پرواز مولف عرض کند که موافق قیاس است لکنک نام خشید مولف عرض کند که مبدل برهام (ظهوری ه) نام پرواز لب بام گذار و بهیبات بود که بوته گذشته چنانکه تب و تب و حقیقتش همدانجا قدسیان در شکن دام تو پیر باخته اند (اردو) مذکور (اردو) ویکو برهام - نیز ایک یهودی کا نام پرواز سے عاجز ہونا - اڑنے سکنا -</p>	<p>است و نام چهودی بوده در نهایت سامان و تحمل و زران بهرام گور و بهرام سامان اورا تمام بستفانی لکنک نام خشید مولف عرض کند که مبدل برهام که بوته گذشته چنانکه تب و تب و حقیقتش همدانجا مذکور (اردو) ویکو برهام - نیز ایک یهودی کا نام</p>
<p>پیرا سیدن بقول اندبجواله فرہنگ فرنگ بکسر تیز و آرایش دادن و پیراسته نمودن و پیراستن موی و پیراستن درختان مولف عرض کند مغرور شدن مولف عرض کند که موافق قیاس است که مختلف پیرا سیدن توان گفت که بهین معنی می آید و لیکن مشتاق سند استعمال می باشیم (اردو) مغرور ہونا -</p>	<p>پیرا سیدن بقول اندبجواله فرہنگ فرنگ بکسر تیز و آرایش دادن و پیراسته نمودن و پیراستن موی و پیراستن درختان مولف عرض کند مغرور شدن مولف عرض کند که موافق قیاس است که مختلف پیرا سیدن توان گفت که بهین معنی می آید و لیکن مشتاق سند استعمال می باشیم (اردو) مغرور ہونا -</p>
<p>پیر بار بقول برهان و ناصر می برون هر بار خانه تابستانی باشند - صاحب جهانگیری گوید که بهین معنی پرتبار و پرتبال و پرتاله هم آمده - صاحب رشیدی می فرماید که پرتوار و پرتواره و فروآر و فروآره و فروال و فرواله هم بهین معنی آید و بعضی گفته اند که خانه که بالای خانه سازند و در پیکانگذارند تا از هر طرف باد آید و بعد از آن معنی مطلق خانه مستعمل شد و فرماید که جانوری که در خانه تابستانی برینند</p>	<p>پیر بار بقول برهان و ناصر می برون هر بار خانه تابستانی باشند - صاحب جهانگیری گوید که بهین معنی پرتبار و پرتبال و پرتاله هم آمده - صاحب رشیدی می فرماید که پرتوار و پرتواره و فروآر و فروآره و فروال و فرواله هم بهین معنی آید و بعضی گفته اند که خانه که بالای خانه سازند و در پیکانگذارند تا از هر طرف باد آید و بعد از آن معنی مطلق خانه مستعمل شد و فرماید که جانوری که در خانه تابستانی برینند</p>

(۳۷۵)

تأخر به شود آنرا پرواری گویند (لخ) خان آرزو در سراج بزرگ معنی بالا گوید که بدل بای فارسی به بای
 نازی و او و بدل را به لام چنانکه ضابطه فارسیان است آمده چنانچه بعضی بسای فارسی معنی خانه تانبا
 و بای عربی معنی غرغنه و بالاخانه نوشته اند و اول صح است مولف عرض کند که محقق نازک خیال
 حق تحقیق ادا کرد (بر باره) یعنی حجره بالای حجره بجایش گذشت و صراحت ماخذش هم به در آنجا کرده ایم
 و مبدل آن پر باره را فارسیان بر سبیل مجاز معنی خانه تانبا استعمال کرده اند و خانه تانبا یعنی داخل
 زمین هم باشد و بالای خانه هم در بلاد گرم اکثر زیر زمین درست کنند و در بنا و سرد بالای خانه پس تحقیق
 شد که پر باره که می آید اصل این است و مبدل بر باره چنانکه تب و تب دیگر همه مرادفات این هم مبدل
 همین است که صراحت تبدیل بجایش کنیم و لغت زیر شرح محقق پر باره بخند های هوز این است
 حقیقت این (آردو) نه خانه - دیکو بادوغ -

<p>پر باره اصطلاح - صاحبان برهان و جهانگیری همین قدر کافی است که آن محقق این است بخند و رشیدی و سراج ذکر این کرده اند و مرادف پر باره و این مبدل بر باره که در موجد گذشت چنانکه گفته اند (ناصر خسرو) ناگه باو جهان که مردین را تب و تب (آردو) دیکو پر باره - پر باره کردن مصدر اصطلاحی - بقول کج معنی بالاخانه را هم گفته که بالای خانه سازند و بر (۱) رفتن که مقابل آمدن است و (۲) جفت اطراف در یکجا باشد که از هر جانب با و داخل آن شدن و بقول موتید (۳) پرواز کردن - صاحبان شود مولف عرض کند که ما بر پر باره که گذشت اند و غیث ذکر مضارع این معنی سومش کرده اند حقیقت خانه تانبا را بیان کرده ایم و در اینجا صاحب موتید بزرگ مضارع این گوید که (۴)</p>	<p>صاحبان برهان و جهانگیری همین قدر کافی است که آن محقق این است بخند و رشیدی و سراج ذکر این کرده اند و مرادف پر باره و این مبدل بر باره که در موجد گذشت چنانکه گفته اند (ناصر خسرو) ناگه باو جهان که مردین را تب و تب (آردو) دیکو پر باره - پر باره کردن مصدر اصطلاحی - بقول کج معنی بالاخانه را هم گفته که بالای خانه سازند و بر (۱) رفتن که مقابل آمدن است و (۲) جفت اطراف در یکجا باشد که از هر جانب با و داخل آن شدن و بقول موتید (۳) پرواز کردن - صاحبان شود مولف عرض کند که ما بر پر باره که گذشت اند و غیث ذکر مضارع این معنی سومش کرده اند حقیقت خانه تانبا را بیان کرده ایم و در اینجا صاحب موتید بزرگ مضارع این گوید که (۴)</p>
---	---

<p>که گذشت و (۱) مبدل بر بار - رای جمله بدل</p>	<p>روی پریدن آوردن مولف عرض کند که همین</p>
<p>شد بله چنانکه چنار و چنار و حقیقت ماخذ این بر</p>	<p>است معنی حقیقی و معنی سوم حاصل آن و معنی دوم</p>
<p>پربار عرض کرده ایم (اگر دو) و یکپو پربار و پربار و</p>	<p>بجایش که پزند برای جفت شدن اول پربار کند</p>
<p>پربار آوردن مصدر اصطلاحی - بهار بر سر</p>	<p>و پس از آن بالایی پشت ماده بنشیند و معنی اول</p>
<p>فایض - صاحب اند نقل فکارتش مولف عرض</p>	<p>هم مجاز است که پریدن پزند رفتن آنست (اگر دو)</p>
<p>کند که سب بهار بکار آردنی خورد که از کلام صائب</p>	<p>(۱) جانان (۲) جنسی کرنا (پزند کا) (۳) پرواز کرنا -</p>
<p>پیش کرده و از آن (پر بیرون آوردن) پیداست</p>	<p>آرژنا (م) آرژنه کا قصد کرنا - پر تولنا -</p>
<p>بیدیدن کم نگر و شوق رخسار لطیف</p>	<p>پرباشیدن استعمال - بهار اشاره این بند</p>
<p>او بوز شوق آب ماهی پر درین دریای برون آرد</p>	<p>چیز - کرده از معنی ساکت مولف عرض کند که معنی</p>
<p>صاحب آصفی مذکر این از معنی ساکت و از معنی</p>	<p>پر بیرون است بالفهم (حکیم شفا فی) تو جام لاله کون</p>
<p>معنی این (۱) پرواز کردن و (۲) بلند پرواز شدن</p>	<p>خور با دشمنان بخلوت بپر باش گوز غیرت خون</p>
<p>پیدا است و معنی حقیقی این (۳) پیدا کردن پر -</p>	<p>ور کنار باشند ب (اگر دو) بهرا هو ارهنا -</p>
<p>(رضی نیشاپوری) به پای همت او بر نسا پند</p>	<p>(۱) اصطلاح - (۱) بقول برهان</p>
<p>اگر فکرت بر آرد پرو بال و بال و همین معنی پیدا است</p>	<p>(۲) پرو باله بروزن هر سال یعنی پر باره است</p>
<p>از کلام طهوری هم (۳) مباد و نامه بر آن کس که</p>	<p>که خانه تابستانی باشد و (۲) بروزن هر ساله</p>
<p>بر نیار و پر بضرورتی که قاصد کبوتری و اند</p>	<p>معنی (۱) صاحبان جهانگیری و رشیدی هم ذکر هر دو</p>
<p>(اگر دو) (۱) آرژنا (۲) بلند پرواز هر دو (۳) پر کلان</p>	<p>کرده اند مولف عرض کند که (۲) مبدل پر یا</p>

بقول آصفیہ نئے پرانا۔ اڑنے کے قابل ہونا۔

بمعنی قائم شدن پر برسر است لازم مصدر گذشتہ

(۱) پر بر سر بستن

مصادر اصطلاحی - بقول

وگنا یہ از حاصل شدن عزت (اُرو) پر دستار یا

(۲) پیکہ بر سر زدن

بہار و بجز او ۲ از عالم

تاج میں قائم ہونا - عزت حاصل ہونا۔

پر برناوش

گل بر سر زدن و تاج بر سر زدن مولف عرض

اصطلاح - بقول برہان بابا

کنند کہ قائم کردن پر بر سر دستار یا تاج کہ علامت

ابجد در ای قرشت و نون بالف کشیدہ و او و

عہدہ و عزت باشد و بصلہ با ہم آمدہ یعنی پر بر بستن

شین نقطہ دار و حرکت نامعلوم لفظی است بمعنی

وزن (میر معزی ۵) مگر کہ کبکان اندر ضیافت

آسمان کہ فلک باشد - صاحب سروری گوید کہ

نوروز کی بریدہ اند سر زراغ بر سر کسبار کہ ببتہ اند

در مویذ الفضا بمعنی فلک نوشتہ اما اشعار بحر کتشی

بہتہ پزراغ بر سر بر پیکہ کہ کردہ اند ہمہ خون زراغ

مکر دہ مولف عرض کنند کہ (پیرناوش) لغتی

بر متعارف (میرزا عبدالقدشک ۵) پر طاوس

است کہ بجایش می آید صاحب مویذ برای تائید

چون بسرزند پیکہ کند صد ہزار رنگ شکار پیکہ

فضلا این را بحدف تختانی قائم کرو و صاحبان

(اُرو) پگڑی یا تاج میں پر لگانا جو عہدے اور برہان و سروری

نقلش کردند و از قیاس و تملاش

عزت کی علامت ہے۔

کار نگرفتند این است مرتبہ تحقیق محققین با نام و نشان

پر بر فرق نشستن

مصدر اصطلاحی کہ پیری را کہ مثل جوان است بدین صورت قائم

کردند کہ قیاس از تحقیق ماخذ دور افتاد (اُرو)

بقول بہار از عالم تیر در جگر نشستن (محمد قلی سلیم

۵) کہ ام روز مرا سایہ بسر انداخت پیکہ ہچو و یکہو آسمان

تیغ بفرقم پرہانہ نشست پیکہ مولف عرض کنند کہ

صاحب آصفی ذکر این کردہ

پر بستن

استعمال - صاحب آصفی ذکر این کردہ

اشاره آن بر (پر بر سر بستن) کرده و در تعریفش گفته که (پر بودن) هم پیدا نیست و هم در کلامش منقبت از عالم گل بر سر زدن است و از سند معریشا پوری که بر (پر بر سر بستن) گذشت استناد کرده و ما صراحت با ستنا و همین شعر و لیکن بوثیقه این استعمال مصدر کلمش به در انجا کرده ایم و در اینجا همین قدر کافی است که (پر بودن) بدین معنی قائم نیست و انیم کرد و قائل (اُر دو) بودی حقیقی است یعنی پر پر نده را بستن تا از پر و از بازماند پر دل هونا دکن مین مستعمل ہے یعنی دل شکوه سے اور شکایت سے لبریز هونا - دل مین عداوت اور کدورت هونا

پر بودن مصدر اصطلاحی - بقول بهار یعنی لبریز شکوه بودن مراد دل برداشتن (سیح کاشی) کدر شدن خاطر **مولف** عرض کند که بالقوم ترجمه آتش بزبان شعله بر من زد بانگ پر که هر چه بسا خاکستر گنگ پر گوئیم که بدین خسان ندارم سر جنگ پر با آنکه هم ز پامی تا سر چون جنگ پر صاحب بحر هم استناد همین شعر انیمین را قائم کرده **مولف** عرض کند که حقیقی درست است یعنی مملو بودن دل از چیزی بالقوم یعنی لبریز بودن و مملو بودن است و هیچ تعلق اعلم از اینکه از کینه باشد یا محبت که انظار آن باشکوه نیست و معنی شکوه از مجر و این مصدر اصطلاحی لازم است و از مجر و پر بودن دل سنی بیان پیدا نمی شود تا آنکه صراحتش نکینم مثلاً یا گوئیم که کرده بحر حاصل نمی شود (اُر دو) دل بهر هونا و لم از شکوه پر است و از سند سیح کاشی مصدر پر دل هونا - دل کدر هونا -

پر بودن اصطلاح - بقول انند بجواله فرہنگ فرنگ بالفتح والقوم و بضم بای موحدہ نوعی از انیمین

زنگین و خوب کہ در ملک چین می شود و صاحب موید این بہر دو بای فارسی آورده گوید کہ بالفتح ویبای تنک
را نام است و در بعضی نسخ قلمی موید بہ تکتانی عموماً موعده چہارم معنی ویبای تنک آمدہ مولف
عرض کند کہ بعضی از معاصرین غم بہر دو بای فارسی صحیح دانند و می گویند کہ در فارسی قدیم ویبای تنک
را نام بود کہ قسمی لطیف بود و الندا علم بحقیقہ الحال (اردو) ویبایکی ایک خاص قسم کا نام فارسی میں
پرہون یا پرہون ہے۔ مذکر۔

<p>باشند اسم فاعل ترکیبی معنی پرہر پامی دارندہ (ملاحظہ فرمائیں) (۱) زبسکہ ریشہ دو اندیدہ از رطوبت می پڑ بوط شرف (۲) رنگ کبوتر پر پاست (اردو) پاموز۔ ویکو پامی نو (۳) مین پاؤن ہر اکہتے ہین۔ وہ کبوتر جسکے پاؤن پر پرہون (۴) اصلح۔ بقول برہان و بحر و سراج (۵) بقول اول و سکون ثانی و بای فارسی بالغ کشیدہ (۶) جانور سیست کہ آنرا ہزار پا پر (۷) گویند و بحر بنی شبت و بقول بعض (۸) جانور سیست (۹) و پاکہ عوام آنرا خردنا مند صاحبان (۱۰) و ناصر می بر معنی اول قانع۔ صاحب (۱۱) می فرماید کہ معنی ترکیبی این (۱۲) صاحب محیط بر نسبتاً گوید کہ نوعی</p>	<p>پرہر پادون مصدر اصطلاحی۔ بقول بہار زیادہ از مقدار بہر پادون (سومن استر آبادی ۵) پرہر پامی مدہ بہر رقیب پڑ قیمت طاعت ریہ معلوم پڑ (سعید اشرف ۵) چنان در آوستیت بود استاد پڑ کہ پر چینی بہای خود نمیداد پڑ صاحب انند نقل نکا بہار مولف عرض کند کہ قیمت کامل چینی ادا کردن است نہ زیادہ از مقدار (اردو) قیمت سے زیادہ دینا۔ کامل قیمت ادا کرنا۔ پرہر پامی اصطلاح۔ بقول بہار و بحر و چراغ ہدایت بہر دو بای فارسی بوزن فرد اکبوتر می کہ پر از پامیش برآمدہ باشد۔ صاحب انند ہمیں را زیادت تحتانی (پرہر پامی) نوشتہ کہ مزید علیہ انست و بہر و بفتح اول</p>
--	--

<p>رتیلاست و گویند که آن نوعی از عنکبوت که بفارسی هزار پایه و هندی کن کجوره گویند و ابه ایست که آنرا شش پای دراز بود و بعضی گفته اند و ابه بسیار پا و آنرا ششم الارض و عنکبوت ضمیم نامند و حق آنست آن قسمی از رتیلاست خوردن آن مورث صداع و در و معده و دوام قی و تابع آن احتباس براز و دشواری بول و بسرعت می کشند مولف عرض کند که موافق قیاس است (آردو) کن کجور - بقول آصفیه - هندی - اسم مذکر - هزار پایه آپ ہی نے (کن کجور) پر فرمایا ہے ایک زہریلے کیرے کا نام جو کان میں گہس جاتا یا جسم میں چپٹ کر پاؤں گڑا دیتا ہے</p> <p>چپر اصطلاح - بقول رینما بحوالہ سفر ناصر الدین شاہ قاجار آکہ بازمی کہ مدور باشد و طخلان بارشته یازمی کنند کہ ہندی بہر کی نامند در زمین نمناک و مرطوب می روید - صاحب رینما بحوالہ سفر نامہ ناصر الدین شاہ قاجار می فرماید بضم بای فارسی اول و فتح بای فارسی دوم (۲) کاف تصغیر مرکب می نماید با چپر و تکرار چر بلی</p>	<p>بمعنی مملو از موسی - صاحب محیط بر (بربر) بہر دو با می عربی گوید کہ اسم شرا رک است و بر آراک می فرماید کہ درخت مشہور است کہ آنرا بفارسی درخت شتورہ و درخت مسواک و چوچ و ہندی و بعربی بربر گویند - گرم در و دم و خشک در اول - یا بس الطبع و دوران قہض و و حرارت اندک و جالی و محلل و منقطع و منافع بسیار دارد و مولف عرض کند کہ ما این را منق دانیم کہ فارسیان ہر دو موحدہ را بای فارسی کردند چنانکہ تب و تب (آردو) پیلو و کپور بسنیاج (۲) پروں سے بہرا ہوا -</p>
--	---

<p>پریدن این آله باشد که بواسطه کشته برهوامی پرد پریه (دو) پهرکی - دیکهو بادیره - پریه (دو) دیکهو برپوز -</p>	<p>پریدن این آله باشد که بواسطه کشته برهوامی پرد پریه (دو) پهرکی - دیکهو بادیره - پریه (دو) دیکهو برپوز -</p>
<p>اصطلاح - بقول برهان بفتح بای فارسی پریه (دو) پهرکی - دیکهو برپوز -</p>	<p>اصطلاح - بقول برهان بفتح بای فارسی پریه (دو) پهرکی - دیکهو برپوز -</p>
<p>اصطلاح - بقول برهان بفتح بای فارسی پریه (دو) پهرکی - دیکهو برپوز -</p>	<p>اصطلاح - بقول برهان بفتح بای فارسی پریه (دو) پهرکی - دیکهو برپوز -</p>
<p>اصطلاح - بقول برهان بفتح بای فارسی پریه (دو) پهرکی - دیکهو برپوز -</p>	<p>اصطلاح - بقول برهان بفتح بای فارسی پریه (دو) پهرکی - دیکهو برپوز -</p>
<p>اصطلاح - بقول برهان بفتح بای فارسی پریه (دو) پهرکی - دیکهو برپوز -</p>	<p>اصطلاح - بقول برهان بفتح بای فارسی پریه (دو) پهرکی - دیکهو برپوز -</p>
<p>اصطلاح - بقول برهان بفتح بای فارسی پریه (دو) پهرکی - دیکهو برپوز -</p>	<p>اصطلاح - بقول برهان بفتح بای فارسی پریه (دو) پهرکی - دیکهو برپوز -</p>
<p>اصطلاح - بقول برهان بفتح بای فارسی پریه (دو) پهرکی - دیکهو برپوز -</p>	<p>اصطلاح - بقول برهان بفتح بای فارسی پریه (دو) پهرکی - دیکهو برپوز -</p>
<p>اصطلاح - بقول برهان بفتح بای فارسی پریه (دو) پهرکی - دیکهو برپوز -</p>	<p>اصطلاح - بقول برهان بفتح بای فارسی پریه (دو) پهرکی - دیکهو برپوز -</p>
<p>اصطلاح - بقول برهان بفتح بای فارسی پریه (دو) پهرکی - دیکهو برپوز -</p>	<p>اصطلاح - بقول برهان بفتح بای فارسی پریه (دو) پهرکی - دیکهو برپوز -</p>

پرت

بقول انند و غیث یعنی (۱) بر دوازده راه یکسو شود - صاحب ربنا یا بحواله سفرنامه ناصرالدین شاه
 قاجار گوید که (۲) یعنی بر جهانیدن و افتادن **مولف** عرض کند که معنی اول را جهان سورت درست
 دانیم که پرتیدن معنی از راه یکسو شدن آید محققین مصادر ازین مصدر ساکت و آنانکه معنی اول را نوشته
 اند بر دو بند تراواند بدون سند استعمال تمییزش ننه کنیم و اگر بنده بدست آید وجود مصدر متروک التصریف
 را تسلیم کنیم نسبت معنی دوم عرض می شود که صاحب ربنا تعریف خوب نکرده مصدر (پرت کردن) بمعنی
 جست کردن و خوراب جهانیدن بر زبان معاصرین عجم است و اشاره این بر (از بالای بند خود
 پرت کردن) گذشت پس اسم مصدر باشد معنی جست (ارو) (۱) است جا - راسته و (۲) جست
 بقول آصفیه و کیهو اندازد -

پرتاب

اصطلاح - بقول ربان و ناصری **پرتاب** معنی دوم از جوهر زرگر سندان و (۳) شمشیر
 قرشت بر وزن چناب (۱) یعنی انداختن باشد (۲) اوژند پرتاب تو فیل افگند - یک جمله تو بر کند بنیاد
 نوعی از تیریم که آنرا بسیار دور توان انداخت بهار **پرتاب** حصین حصین پ و فرماید که (۳) بمعنی مقدار
 گوید که معنی اول اکثر زبان اهل ما و ارا التهر است مسافت تیری هم آمده (فروسی ۵) یکی قبیله
 و مردم ایران کم بدان تلفظ کنند و اطلاق آن بر **پرتاب** خسروی دلپذیر پ فراخاش بیش از و پرتاب
 معنی دوم شائع و پرتاب کردن و پرتاب ندانند **پرتاب** تیر پ و صراحت مزید کند که بجمیع معانی (پرتاب) هم
 مستقل - صاحب سروری معنی اول را دور افگنده باشد - خان آرزو در سراج ذکر معنی اول و دوم
 گوید چنانکه (سعدی ۵) نظر کن چو سرفار داری کرده - صاحب سفرنگ بشرح سی و دومی فقره
 بشت پ و نه آنکه که پرتاب کردی زد دست پ و دیگر (نامه شنت و خشور جمشید) گوید که بفتح بای فارسی

<p>و سکون رای مهمله و نامی فوقانی بالفت و بای بجد (۱) کردن خطاست بلکه معنی مسافت پیدا می شود و از شتاع فروغ و عکس جرم نورانی مولف مؤنث قریبه و محاوره نه از لفظ پرتاب با جمله معنی اول سوم کند که معنی چهارم مرادف (پرتو) باشند و پرتو هم در اصل بیج است هر چه هست (۱) یعنی پرتو و (۲) یعنی تیر (پرتاو) بود و میدل همین (پرتاب) چنانکه آب و آه دور رونده و (۳) بضم اولی پرتاب یعنی پرتافروغ الف حذف شده پرتو شد و این در اصل بضم اولی که معنی حقیقی است (آردو) (۱) و یکو پرتو (۲) بود و لیکن محاوره زبان آنرا بالفتح کرد و معنی لغتی آنرا یک خاص قسم کاتیرجس کاتوز زیاد و بهوتاب (۳) پرتاب و کنایه از عکس جرم نورانی فارسیان بجای روشن - تاب سے بهرا هوا -</p>	<p>و همین است حقیقت معنی دوم و معنی اول بیج تعلق بالفظ اندارد و اگر (پرتابیدن) یعنی (دو) مافکر این بر پرتاب کرده ایم و حقیقت ما خدیم ههرا انداختن می بود چنانکه (پرتاب کردن) می آید در انحالت ما این را معنی انداز می گفتیم و پرتاب را استعمال - بقول برهان و (جائگه)</p>
<p>است و همین است حقیقت معنی دوم و معنی اول بیج تعلق بالفظ اندارد و اگر (پرتابیدن) یعنی (دو) مافکر این بر پرتاب کرده ایم و حقیقت ما خدیم ههرا انداختن می بود چنانکه (پرتاب کردن) می آید در انحالت ما این را معنی انداز می گفتیم و پرتاب را استعمال - بقول برهان و (جائگه)</p> <p>اسم مصدر قرار می دادیم محققین اهل زبان حیف است در طحانات) و رشیدی بروزن بنده دیان کنایه که بر معنی اول غور نکردند و آنچه سروری معنی سوم را از کلام فردوسی پیدا کرده بر معنی شعر غور نکردند و معنی (دو پرتاب تیر) را معنی بعد و تیر قسم پرتاب گرفته خود است و الا حجاز مولف عرض کند که با او و ازین استعمال معنی مسافت از لفظ پرتاب پیدا</p>	<p>اسم مصدر قرار می دادیم محققین اهل زبان حیف است در طحانات) و رشیدی بروزن بنده دیان کنایه که بر معنی اول غور نکردند و آنچه سروری معنی سوم را از کلام فردوسی پیدا کرده بر معنی شعر غور نکردند و معنی (دو پرتاب تیر) را معنی بعد و تیر قسم پرتاب گرفته خود است و الا حجاز مولف عرض کند که با او و ازین استعمال معنی مسافت از لفظ پرتاب پیدا</p>

تیر اندازان تیر خاص و قسیم برسبیل مجاز (آر دو) تیر انداز۔ وہ لوگ جو تیر چلاتے ہوں۔	
پیرتاو بقول برہان و ناصر می و سراج بروزن فرہاد و غیبت و سخن چینی مولف عرض کنند کہ اسم جاہ فارسی زبان و انیم دیگر ہیج (آر دو) غیبت۔ موٹٹ۔ دیکھو اندا۔	پیرتاو بقول برہان و ناصر می و سراج بروزن فرہاد و غیبت و سخن چینی مولف عرض کنند کہ اسم جاہ فارسی زبان و انیم دیگر ہیج (آر دو) غیبت۔ موٹٹ۔ دیکھو اندا۔
پیرتاش بقول برہان و سرور می و موید بروزن فرہاد این را بر برتاس عرض کردہ ایم کہ بوحدہ و سین ہجہ گند نام و بلاینی از ترکستان مولف عرض کنند کہ ما حقیقت (آر دو) دیکھو برتاس کے دوسرے معنی۔	پیرتاش بقول برہان و سرور می و موید بروزن فرہاد این را بر برتاس عرض کردہ ایم کہ بوحدہ و سین ہجہ گند نام و بلاینی از ترکستان مولف عرض کنند کہ ما حقیقت (آر دو) دیکھو برتاس کے دوسرے معنی۔
پیرتال بقول خان آرزو و سراج خیمہ و اسباب مع بار بردار کہ لشکریان و آرنند و عوام پرتل بحدف الف مشہور و فرمایند کہ غالباً ترکی باشند و در تواریخ مغولہ مسطور مولف عرض کند دیگر محققین فارسی زبان و محققین اہل زبان ازین لغت ساکت و محققین ترکی ہم ذکر این نکرده اند مشتاق سند استعمال می باشیم (آر دو) بار برداری لشکر کا سامان۔ مذکر۔	پیرتال بقول خان آرزو و سراج خیمہ و اسباب مع بار بردار کہ لشکریان و آرنند و عوام پرتل بحدف الف مشہور و فرمایند کہ غالباً ترکی باشند و در تواریخ مغولہ مسطور مولف عرض کند دیگر محققین فارسی زبان و محققین اہل زبان ازین لغت ساکت و محققین ترکی ہم ذکر این نکرده اند مشتاق سند استعمال می باشیم (آر دو) بار برداری لشکر کا سامان۔ مذکر۔
پیرتاو بقول انندجو الہ فرہنگ فرنگ ہان پیرتاو باشد چنانکہ آب و آو و حقیقت این ہمدہ انجا مذکور کہ گند شنت مولف عرض کنند کہ مبدل آ (آر دو) دیکھو پیرتاو۔	پیرتاو بقول انندجو الہ فرہنگ فرنگ ہان پیرتاو باشد چنانکہ آب و آو و حقیقت این ہمدہ انجا مذکور کہ گند شنت مولف عرض کنند کہ مبدل آ (آر دو) دیکھو پیرتاو۔
پیرتر بقول انند بقیع اول و ثالث (۱) فناسنتہ و سریش (۲) یعنی پرواز و (۳) خداوندی (۴) امیر خسرو (۵) کاغذ می کاغذ پرتر می کند پوز کاغذ باز پرتر می کنی پوز صاحب موید برہانی دوم و سوم قانع مولف عرض کنند کہ دیگر ہمہ محققین اہل زبان ازین ساکت۔ باعتبار امیر خسرو معنی اول را تسلیم کنیم و برای معنی دوم و سوم مشتاق سند استعمال می باشیم و اسم جامد فارسی زبان و انیم (آر دو) (۱) فناسنتہ۔ مذکر۔ بقول آصفیہ بیگے ہوسے گہون کوئل کر بنایا ہوا۔ سریش۔ دیکھو اسریشتم (۲) دیکھو پرواز۔ موٹٹ (۳) خداوندی۔ موٹٹ۔	پیرتر بقول انند بقیع اول و ثالث (۱) فناسنتہ و سریش (۲) یعنی پرواز و (۳) خداوندی (۴) امیر خسرو (۵) کاغذ می کاغذ پرتر می کند پوز کاغذ باز پرتر می کنی پوز صاحب موید برہانی دوم و سوم قانع مولف عرض کنند کہ دیگر ہمہ محققین اہل زبان ازین ساکت۔ باعتبار امیر خسرو معنی اول را تسلیم کنیم و برای معنی دوم و سوم مشتاق سند استعمال می باشیم و اسم جامد فارسی زبان و انیم (آر دو) (۱) فناسنتہ۔ مذکر۔ بقول آصفیہ بیگے ہوسے گہون کوئل کر بنایا ہوا۔ سریش۔ دیکھو اسریشتم (۲) دیکھو پرواز۔ موٹٹ (۳) خداوندی۔ موٹٹ۔

<p>پرت شدن اصطلاح - بقول ربهنا کرده ایم و هم او بر (پرت می کرد) گوید که برمی جهانند و ازین صراحت هم قصدیق خیال مامی شود و (۲) افتاد و (۳) لغزیدن - صاحب بول چا و (پرت کردن) که بجایش می آید یعنی بر جهانند بجواله معاصرین عجم ذکر این کرده مولف عرض و انگندن و لغزانیدن باشد مصدر مرکب کند که ذکر (پرت کردن) بر (پرت) گذشت که بجای است از همان پرت که بجایش گذشت - نمودش هم می آید و جز این نیست که این لازم آن باشد (اردو) (۱) کوناد (۲) گرنا (۳) لغزیده صاحب ربهنا هر چه بر پرت گفته ما بجایش نصفیه آن هونا - پهلنا -</p>	<p>پرت شدن اصطلاح - بقول ربهنا کرده ایم و هم او بر (پرت می کرد) گوید که برمی جهانند و ازین صراحت هم قصدیق خیال مامی شود و (۲) افتاد و (۳) لغزیدن - صاحب بول چا و (پرت کردن) که بجایش می آید یعنی بر جهانند بجواله معاصرین عجم ذکر این کرده مولف عرض و انگندن و لغزانیدن باشد مصدر مرکب کند که ذکر (پرت کردن) بر (پرت) گذشت که بجای است از همان پرت که بجایش گذشت - نمودش هم می آید و جز این نیست که این لازم آن باشد (اردو) (۱) کوناد (۲) گرنا (۳) لغزیده صاحب ربهنا هر چه بر پرت گفته ما بجایش نصفیه آن هونا - پهلنا -</p>
<p>پرتخال بقول ربهنا بجواله سفرنامه ناصرالدین شاه قاجار ناریج - صاحب بول چال معاصرین عجم هم ذکر این کرده مولف عرض کند بالضم و بفتح فوقانی و غین معجمه متبدل پرتخال است که می آید - کاف بدل شد ب غین معجمه چنانکه کشکا و عشکا و که ذکر این تبدیل براسفند هم کرده ایم و پرتخال نام نوعی از شراب هفت یا رکنشده - معاصرین عجم استعاره متبدلش را برای ناریج نام نهادند که شیر و آن بنجیال شان همچون شراب است در فواید (اردو) ناریج - مذکر - بقول نصفیه ناریج کامحرب - رنگتر - سنتر -</p>	<p>پرتخال بقول ربهنا بجواله سفرنامه ناصرالدین شاه قاجار ناریج - صاحب بول چال معاصرین عجم هم ذکر این کرده مولف عرض کند بالضم و بفتح فوقانی و غین معجمه متبدل پرتخال است که می آید - کاف بدل شد ب غین معجمه چنانکه کشکا و عشکا و که ذکر این تبدیل براسفند هم کرده ایم و پرتخال نام نوعی از شراب هفت یا رکنشده - معاصرین عجم استعاره متبدلش را برای ناریج نام نهادند که شیر و آن بنجیال شان همچون شراب است در فواید (اردو) ناریج - مذکر - بقول نصفیه ناریج کامحرب - رنگتر - سنتر -</p>
<p>پرتک بقول انند بجواله فرنگ فرنگ بالضم و واقع و بفتح فوقانی و سکون کاف (۱) اسپ تیرگام و (۲) پیر این رنگارنگ و (۳) جور و تم مولف عرض کند که معنی اول موافق تپاس است از پرت و تک هر دو معنی خود است معنی لفظی این بسیار دهنده - اسم فاعل ترکیبی است و برای معنی دوم و سوم هیچ تعلق نیست با تپاس اگر سندا استعمال پیش نشود اسم جامد و انیم - و بگر همه محققین فارسی زبان</p>	<p>پرتک بقول انند بجواله فرنگ فرنگ بالضم و واقع و بفتح فوقانی و سکون کاف (۱) اسپ تیرگام و (۲) پیر این رنگارنگ و (۳) جور و تم مولف عرض کند که معنی اول موافق تپاس است از پرت و تک هر دو معنی خود است معنی لفظی این بسیار دهنده - اسم فاعل ترکیبی است و برای معنی دوم و سوم هیچ تعلق نیست با تپاس اگر سندا استعمال پیش نشود اسم جامد و انیم - و بگر همه محققین فارسی زبان</p>

<p>ازین ساکت (اُر دو) (۱) نیز چنے والا گھڑا۔ مذکر۔ (۲) مختلف رنگون کا پیرا من۔ مذکر (۳) جور۔ ستم۔ ظلم۔ مذکر۔</p>	
<p>پرتکال بقول انند وغیاث بالفتح وتامی فوقانی موقوف وکاف عربی (۱) نام ملکی و (۲) قومی از فزنگ کہ پرتگیش مبدل آئست و (۳) نوعی از شراب کہ بعد ہفت بار کشیدن حاصل میشود مولف عرض کند کہ مفسر می نماید یعنی اول پورچگل در انگلیسی نام ملکی کہ در جنوب مغرب اسپین واقع است معاصرین عم بحدف و او تبدیل جیم فارسی بہ فوقانی وکاف فارسی بعربی و زیادت الف مفسر کردند و یعنی دوم و سوم اسم جاہ فارسی زبان دانیم۔ دیگر ہمہ محققین ازین ساکت جو بیان سند استعمال می باشیم کہ ہر دو محققین بالا ہند نژاد اند (اُر دو) (۱) پرتکال ایک ملک ہے جو جنوب مغرب اسپین میں واقع ہے جس کا نام پورچگل ہے۔ مذکر۔ (۲) پرتکالی۔ مذکر (۳) ایک خاص قسم کی شراب جو سات بار کھچی ہو۔ مونث۔</p>	
<p>پرت کروں مصدر اصطلاحی - صاحب بحوالہ سفرنامہ ناصرالدین شاہ قاجار جامی رہنما بحوالہ سفرنامہ ناصرالدین شاہ قاجار ذکر این کردہ از پافتا و ن مولف عرض کند کہ مرگب مولف عرض کند کہ ماصراحت کامل ہر سہ است از پرت کہ بجایش گذشتت و گاہ یعنی معنی این برد پرت شدن (کرده ایم و این منقذی جامی موافق قیاس است (اُر دو) وہ جگہ آئست و صراحت (پرت) اسم این ہم بجایش جهان لغزش واقع ہوئی ہو۔ مونث۔ گذشت (اُر دو) (۱) اچھالنا (۲) گرانا (۳) پرتو بقول برہان بفتح اول و ثالث و سکون ثانی و واو (۱) فروغ و عکس و روشنائی و شعا لغزیدہ کرنا۔ پھسلانا۔ پرتگاہ استعمال - صاحب روزنامہ و رہنما را گویند و آن از جریم نورانی ظاہری شود</p>	

<p>والا بداند وجودی ندارد و (۲) بمعنی آسیب و صدمہ</p> <p>اہم۔ صاحبان سرورمی و ناصری بر معنی اول قانع ذکر این کرده از معنی ساکت مولف عرض کند کہ</p> <p>(سیف اسفرنگی ۵) بیاض صبح نمود از دل شب بمعنی عکس انداختن و سایہ افکندن است (ظہوری)</p> <p>و مجبور پو چنانکہ بر تو نور از سواد و دیدہ حور پو حساب (۵) چنان بر تو افشا ند شمع قمر پو کہ زو شعلہ اند</p> <p>موتید ذکر ہر دو معنی کردہ۔ صاحب سفرنگ بشرح (سی) مشعل لالہ سر پو (اردو) بر تو ڈالنا۔ سایہ ڈالنا</p> <p>پنجمی فسرہ نامہ شت حی افرام) بمعنی عکس جرم نورانی بہ لفظی ترجمہ ہے صاحب آصفیہ نے سایہ ڈالنا</p> <p>آوردہ مولف عرض کند کہ ماصراحت ماخذ پر فرمایا ہے اثر ڈالنا۔ فیض پہنچانا۔</p>	<p>استعمال۔ صاحب آصفی</p> <p>د و حقیقت این بر پرتاب کردہ ایک کہ اصل این است (الف) پر تو افکن</p> <p>و معنی دوم مجاز باشد کہ سایہ جن و پری را ہم پر تو (ب) پر تو افکندن</p> <p>جن و پری گویند (اردو) (۱) پر تو۔ و یکہ پری کے تیسرے</p> <p>معنی (۲) پر تو بمعنی سایہ۔ ہندگر۔</p>
<p>استعمال۔ صاحب آصفی و الف اسم فاعل ترکیبی از ہمان (ابوطالب کلیم</p> <p>این کردہ از معنی ساکت مولف عرض کند کہ بمعنی الف) اگر رایش نگر دو پر تو افکن پو نباشد خاند</p> <p>عکس افتادون است (علی خراسانی ۵) سببہ آئینہ روشن پو (ظہوری ۵) بر جگر داغ او</p> <p>صد پارہ شند از رشک و فرور بخت ز ہم پو پر تو (ظہوری چند پو بر جبین پر تو ظہور افکند پو (اردو)</p> <p>ماہ رخت تا بکتان افتاد است (اردو) پر تو الف۔ پر تو افکن کہہ سکتے ہیں یعنی پر تو ڈالنے والا۔</p> <p>پڑنا۔ عکس پڑنا۔ ب۔ پر تو ڈالنا۔ پر تو افکن ہونا۔</p>	<p>استعمال۔ صاحب آصفی و الف اسم فاعل ترکیبی از ہمان (ابوطالب کلیم</p> <p>این کردہ از معنی ساکت مولف عرض کند کہ بمعنی الف) اگر رایش نگر دو پر تو افکن پو نباشد خاند</p> <p>عکس افتادون است (علی خراسانی ۵) سببہ آئینہ روشن پو (ظہوری ۵) بر جگر داغ او</p> <p>صد پارہ شند از رشک و فرور بخت ز ہم پو پر تو (ظہوری چند پو بر جبین پر تو ظہور افکند پو (اردو)</p> <p>ماہ رخت تا بکتان افتاد است (اردو) پر تو الف۔ پر تو افکن کہہ سکتے ہیں یعنی پر تو ڈالنے والا۔</p> <p>پڑنا۔ عکس پڑنا۔ ب۔ پر تو ڈالنا۔ پر تو افکن ہونا۔</p>

پرتو انداختن

استعمال - صاحب آصفی

مردم پرتو پرتو بدل نه بخشند و دو چراغ مردم پرتو (اردو) دیکو پرتو انگندن -

ذکر این کرده از معنی ساکت مولف عرض کند که

مراود پرتو انگندن است که گذشت (ظهوری) پرتو کشیدن

استعمال - بمعنی واپس گرفتن

(۳) رخ نمودر آگوبرون کیش از برای ماه و سال و بر آوردن پرتو باشد مولف عرض کند که موافق

شتمه ایوان او انداخت پرتو در جهان پرتو (اردو) قیاس است (ظهوری) آفتاب از بام او

دیکو پرتو انگندن - مگر بگذرد مقدور نیست پرتو خود را اگر خواهد زد

پرتو بالیدن

مصدر اصطلاحی - صاحب

بر کشد پرتو (اردو) پرتو واپس لینا - ششی کو دور کرنا

آصفی ذکر این کرده از معنی ساکت مولف عرض پرتو بستن

مصدر اصطلاحی - مراود پرتو

کند که بمعنی تیز شدن فروغ است و کنایه باشد پرتو انگندن است (ظهوری) عجب گر چرخ بندد

(۳) نیست عالم جامی عرض بی قرار بهامی دل پرتوی بر جیب روزمن پرتو اگر صد آفتاب و مہ بدانا

پرتو این شمع گر بالید برون محفل است پرتو (اردو) سحر بیزد پرتو (اردو) دیکو پرتو انگندن اور

فروغ زیادہ ہونا - تیز ہونا - روشنی بڑھنا - زیادہ پرتو انداختن -

ہونا - تیز ہونا -

پرتو پذیرفتن

استعمال - صاحب آصفی

ذکر این کرده از معنی ساکت مولف عرض کند کہ

پرتو بخشیدن

استعمال - صاحب آصفی

معنی قبول کردن پرتو و حاصل کردن فروغ باشد

کہ مراود پرتو انگندن است و فروغ دادن (شفا) (شجاع صفائی) لیکن چہ کہ نمی پذیرد پرتو از

اصفائی (۳) زہر است نمی چو باشد بر لب ایام غایت اضطراب پرتو پرتو (اردو) پرتو قبول کرنا

فروغ حاصل کرنا -

صاحب آصفی ذکر این کرده از معنی ساکت -

پرتوی پال | استعمال -

مولف عرض کند که بمعنی پرتوانگندن است

صاحب رهنما بحواله استعمال -

(بیدل) گزنا مه من پرتواندیشته دو اند پو

سفرنامه ناصرالدین شاه قاجار گوید که شهنی و تجلی پیاله

صد صدق به تسخیر هواریشته دو اند پو (اردو)

را گویند **مولف** عرض کند که موافق قیاس است

(اردو) پیالے کی جھلک - موٹ -

دیکھو پرتوانگندن -

پرتو تافتن | استعمال -

پرتو رسانیدن | استعمال -

صاحب آصفی ذکر این کرده از معنی ساکت

عرض کند که بمعنی منور کردن و موافق قیاس است

این کرده از معنی ساکت **مولف** عرض کند که ناپید

گشت سعادت بخوست بدل پو (اردو) دیکھو

پرتو تافت (خسرو) پرتو تافت بروی زحل

و حاصل فروغ رسانیدن باشند (احسن

پرتو اتماون - روشنی چکنا -

ترستی) روشن تر است از گل خورشید داغ

پرتو دادن | استعمال -

این کرده از معنی ساکت **مولف** عرض کند که

صاحب آصفی ذکر این کرده از معنی ساکت

معنی حقیقی است یعنی روشنی عطا کردن و فروغ

پرتو رختن | استعمال -

این کرده از معنی ساکت **مولف** عرض کند که

داون (طغرا) کند اشک شمع ارضیا گستری پو

معنی ظاهرا سر شدن فروغ است و موافق قیاس

لکن راد پرتو خاوری پو (اردو) روشنی عطا

(عالی شیرازی) روز من تیره ز طفلی است

کرنا - فروغ بختنا -

پرتو روانیدن |

مصدر اصطلاحی - که مانند هلال پو پرتو مهر و مه از طرف کلاہش ری پو

<p>حاصل کردن پر تو باشد (سعدی) ز روشنی</p>	<p>(اُردو) روشنی ظاہر ہونا۔</p>
<p>دیش ملک پر تو گرفت؛ وزیر کہن را غم تو گرفت؛</p>	<p>پرتو زون مصدر اصطلاحی۔ صاحب آصفی ذکر این کرده از معنی ساکت مولف عرض کند کہ (اُردو) پرتو حاصل کرنا۔</p>
<p>بمعنی افتادن پر تو فروغ باشد (خسرو) اگر پرتو</p>	<p>بمعنی افتادن پر تو فروغ باشد (خسرو) اگر پرتو</p>
<p>ز روی تو بر آسمان زند کج ماہ و ستارہ تاب نیارند آب را؛ (اُردو) پرتو پڑنا۔ روشنی پڑنا۔</p>	<p>ز روی تو بر آسمان زند کج ماہ و ستارہ تاب نیارند آب را؛ (اُردو) پرتو پڑنا۔ روشنی پڑنا۔</p>
<p>جمال تو؛ کہ ہر سو پر تو صد طور در آئینہ بنشینند</p>	<p>پرتوستان اصطلاح۔ بقول سفرنگ بسترچ سی پنجمی فقرہ (نامہ شتھی افراہم) محل فزونی</p>
<p>(اُردو) پرتو پڑنا۔ روشنی پڑنا۔</p>	<p>شعاع مولف عرض کند کہ از قبیل گلستان است</p>
<p>پرتو نیکان بگیرد ہر کہ بنیادش بدست</p>	<p>(اُردو) وہ مقام جہاں روشنی بہت ہو۔ نگر۔</p>
<p>مثل۔ صاحبان خزینۃ الامثال و امثال فارسی</p>	<p>پرتو طلبیدن استعمال۔ بمعنی خواستن ذکر این کردہ از معنی و محل استعمال ساکت مولف</p>
<p>عرض کند کہ فارسیان این مثل را بحق کسی زنند</p>	<p>پرتو است مولف عرض کند کہ موافق قیاس</p>
<p>(ظہوری) تا نفس صبح کشد شام تو؛ پرتو دل کہ بنیادش خراب باشد (اُردو) یہی فارسی در دل شب می طلب؛ (اُردو) پرتو چاہنا۔</p>	<p>(ظہوری) تا نفس صبح کشد شام تو؛ پرتو دل کہ بنیادش خراب باشد (اُردو) یہی فارسی در دل شب می طلب؛ (اُردو) پرتو چاہنا۔</p>
<p>مثل اردو میں سنتعل ہے دکن میں کہتے ہیں؛</p>	<p>روشنی طلب کرنا۔ روشنی چاہنا۔</p>
<p>آلے کے بگڑے کو ہالا کیا سنبھالے؛ اسکا مطلب</p>	<p>یہہ ہے کہ جس کی بنیاد بگڑی ہوئی ہے اس کو</p>
<p>یہہ ہے کہ جس کی بنیاد بگڑی ہوئی ہے اس کو</p>	<p>پرتو گرفتن استعمال۔ صاحب آصفی ذکر این کردہ از معنی ساکت مولف عرض کند کہ نیک صحبت نہیں سنبھال سکتی۔</p>

(۳۷۵۴)

(۳۷۵۴)

<p>ظہوری سرت از خویش ملان ؛ کہ سر پر جگر ان بر سر میدان افتد (آردو) پر جگر کا استعمال بمعنی شعیع ہو سکتا ہے -</p>	<p>پر تو یافتن استعمال - صاحب آصفی ذکر این کردہ از معنی ساکت مولف عرض کند کہ حاصل کردن پر تو فروغ باشد (ناظم ہروی)؛ خرد حیران کہ این نور از کجا تافت ؛ کہ ز پر تو چرخ</p>
<p>پر چشمی غریب اصطلاح (ب) پر چشمی غریب از پرولی آسیاست مثل - صاحب</p>	<p>انبا یافت ؛ (آردو) پر تو حاصل کرنا - فروغ پانا پر تو یان اصطلاح - صاحب سفرنگ بشرح صد و بیستین فقرہ (دساتیر آسمانی بفرز اباد خوشنور و خوشور) گوید کہ جمع پر تومی است بمعنی اشراقیان</p>
<p>مولف عرض کند کہ فارسیان این مثل را بحق کریم وغنی می زنند مقصود شان از پر چشمی سیر چشمی است و پرولی بمعنی خود است مقصود وہین قدر است کہ آنکہ پرولی می باشند سیر چشم ہم باشند پس (الف) بمعنی سیر چشم است یعنی مستغنی و بی پروا و سخنی</p>	<p>مولف عرض کند کہ تعریف اشراقیان بجایش گذشت و این ترجمہ فارسی آنست موافق قیاس (آردو) دیکھو اشراقیان -</p>
<p>(آردو) (الف) سیر چشم بقول آصفیہ مستغنی بے پروا و سخنی (ب) دکن میں کہتے ہیں 'اسخاوت' سیر چشمی کی بہن - یہ بحق مالدار - سخنی مستعمل ہے -</p>	<p>پر جگر اصطلاح - مولف عرض کند کہ مراد پرول است کہ می آید بمعنی شجاع یعنی کسی کہ جگر او پر باشد از شجاعت (ظہوری)؛ بار ووش است</p>
<p>پرچم اصطلاح - بقول برهان و سرور می لغت اول وچیم فارسی بر وزن مرہم (ا) چیزی باشد سیاہ و مدور کہ بر گردن نیزہ و علم بندند (ملا ہانفی)؛ ز پرچم فرزندہ نوک سنان ؛ چو آن شعلہ کاید برون از دغان ؛ (عماد الدین فقیہ)؛ پرچم مشکین علم ہای شاہ ؛ رستہ ریجان گریبان ماہ ؛</p>	<p>(۵۵۷۲)</p>

خان آرزو در سراج صراحت کند کہ این از بریشتم سیاه باشد۔ بہار ہمز بانش مولف عرض کند کہ بقول صاحب کنز کہ محقق لغت ترکی است بمعنی طرہ شعر مجازاً پس فارسیان این را برسبیل تفسیر بمعنی دوم استعمال کردند و این معنی مجاز آنست ازینجاست کہ صاحب جامع بذیل معنی دوم آنرا معنی حقیقی گوید (اگر دو) پرچم وہ سیاه ریشمی کپڑا جو علم پر باندہتے ہیں۔ مذکر۔

(۲) پرچم۔ بقول برہان و رشیدی و سروری و ناصری و جامع بمعنی قطاس و آن دم نوعی از گاو بھری باشند کہ برگردن اسپان بندند۔ صاحب جہانگیری صراحت فرماید کہ کہ این دم را برسرحوب علم ہم بندند (حکیم خانانی) از بہر تومی طراز و ایام پو منجوق ز صبح و پرچم از شام پو (اشیر الدین سنخسکی) گاوی نشان دہند درین قلمزنگون پو لیکن ز جہت مراد و رانہ عنبر است پو خان آرزو در سراج گوید کہ این معنی مجاز معنی اول است بمعنی دم گاو بھری اصلاً نباشد۔ صاحب جامع این را بمعنی حقیقی دانند و معنی اول را مجاز این مولف عرض کند کہ صراحت ماخذ بمعنی اول کردہ ایم ہمین معنی اصل است و معنی اول مجاز این ما انفا و ایریم با صاحب جامع۔ خان آرزو غور نکرد (اگر دو) ایک دریائی گاسے کی دم جس کو خوبصورتی کے لئے گھوڑوں کی گردن پر باندہتے ہیں اور جس سے گس رانی کا کام ہی لیتے ہیں۔ موٹ۔

(۳) پرچم۔ بقول برہان گا و کوہی است کہ در کوہ ہامی ما بین ملک خطا و ہندوستان می باشد و (غزغاد) ہمیں است۔ خان آرزو در سراج گوید کہ آنانکہ گا و بھری و بز کوہی نوشتہ اند غلط کردہ اند بلکہ دم گا و کوہی است چنانکہ در ہندوستان گس ران ہا از ان سازند و نہایت متعارف و آن را بہندی (سره گامی) گویند مولف عرض کند کہ اگر سند استعمال این بذمعنی گیر آید تو ایم گفت

مجاز معنی دوم باشد و لیکن معاصرین عجم و دیگر محققین اہل زبان ازین معنی ساکت اند۔ باخان آرزو اتفاق داریم (آر دو) ایک پہاڑی گائے جس کو غرغنا و کہتے ہیں۔ موتث۔ دیکھو غرغنا و۔

(۴) پرچم۔ بقول برہان و جہانگیری و سرورسی و ناصری و جامع بمعنی کامل ہم آئندہ و صاحب برہان گوید کہ بابائی ایجاد نیز گفته اند۔ صاحب رشیدی فرماید کہ مجاز موی گیسو (مولوی معنوی سے) کی بہت سی خالص ایمان نوشند پڑ بدگر دست سر پرچم کا فرگیرند پڑ بہار گوید کہ اطلاق این بر موی زلف مجاز است و تشبیہ آن بزلف و شام ہر دو آئندہ۔ خان آرزو در سراج می فرماید کہ انچه شعر حضرت مولوی بسند موی زلف آورده احتمال معنی حقیقی نیز دارد و مولف عرض کنند کہ زلف را ازین معنی بیچ تعلق نیست بلکہ بمعنی کامل مجاز معنی دوم است نہ حقیقی (آر دو) کامل۔ بقول آصفیہ موتث۔ سر کے بڑے بڑے آگے نکلے ہوئے بلدا رہاں۔ دیکھو بیچ کے دوسرے معنی۔

<p>پرچم برستین استعمال۔ صاحب آصفی ذکر مولف عرض کنند کہ مخفف پارچہ بمعنی اولش کہ این کردہ از معنی ساکت مولف عرض کنند کہ گذشت (آر دو) دیکھو پارچہ کے پہلے معنی۔</p>	<p>پرچم برستین استعمال۔ صاحب آصفی ذکر مولف عرض کنند کہ مخفف پارچہ بمعنی اولش کہ این کردہ از معنی ساکت مولف عرض کنند کہ گذشت (آر دو) دیکھو پارچہ کے پہلے معنی۔</p>
<p>پرچم برستین استعمال۔ صاحب آصفی ذکر مولف عرض کنند کہ مخفف پارچہ بمعنی اولش کہ این کردہ از معنی ساکت مولف عرض کنند کہ گذشت (آر دو) دیکھو پارچہ کے پہلے معنی۔</p>	<p>معنی حقیقی متعلق بمعنی اول پرچم است یعنی پرچم را بالای علم قائم گردان (بحیرہ بیلقانی سے) برستہ و سرورسی و دارستہ و ناصری و بحر و بہار و موتید قضا بطرہ محور و بزیرہ و بسرق تو پرچم (آر دو) و جامع بر وزن پروین (اصحای باشند کہ انخار و خلاصہ و شاخ و زخمان بر دور باغ و فالیز و کشت پرچم باندہ بنا۔</p>
<p>پرچم استعمال۔ صاحب آصفی ذکر مولف عرض کنند کہ مخفف پارچہ بمعنی اولش کہ این کردہ از معنی ساکت مولف عرض کنند کہ گذشت (آر دو) دیکھو پارچہ کے پہلے معنی۔</p>	<p>پرچم استعمال۔ صاحب آصفی ذکر مولف عرض کنند کہ مخفف پارچہ بمعنی اولش کہ این کردہ از معنی ساکت مولف عرض کنند کہ گذشت (آر دو) دیکھو پارچہ کے پہلے معنی۔</p>

<p>بلفظ بسبقن و ساقن و کردن و کشیدن و نهادن مستعمل - خان آرزو در سراج گوید که مجاز معنی سوم است و بر معنی ششم اکترا از معنی هم کند مولف عرض می باشد (آرزو) ده تیر کند طے جو دیوار بر قائم کند که این مرکب است از پر بمعنی بسیار و ملو چون کسے جاتے ہیں - مذکور۔</p>	<p>بمعنی شکن می آید معنی لفظی این ملو از شکن و کنایه از حصار خار و خلاشته و غیره که بر شکن می باشد و صاف و پاک همچون دیوار خشت و سنگ و گین باشد که بر تخته زنند و دنبال آنرا از جانب دیگر خم دهند و گیر تیج - باعتبار تحقیق زبانندان و استعمال فارسی این معنی را تسلیم کنیم (آرزو) ده باز و جو باغ یا کهنی کردن) بمعنی مضبوط و محکم کردن نوشته - وارسته و کے اطراف شاخون یا کانونوں سے قائم کرتے ہیں جو ناہموار ہوتی ہے - موٹت۔</p>
<p>(۳) پر چین - بقول برهان و جہانگیری و ناصری و جامع محکم کردن چیزی باشد و چیزی مانند معنی صاحب رشیدی این معنی را بنیل (چین محکم سازند - صاحب رشیدی این معنی را بنیل (چین که در اصل (پر چین کردن) بمعنی محکم کردن است و لهذا انواع نقاشی را که از رنگ پارہ ہا بر سنگ کنند پر چین کاری گویند مولف عرض کند کہ اینہم مجاز معنی اول است نظر بر ناہمواری و شکنی کہ برای استحکام بر تخته ہا می صندوق و در کہ برای استحکام بر تخته ہا می صندوق و در قائم کنند ناہموار باشد و مجاز چارہ کہ ازین طرز عمل</p>	<p>سراج بذکر ہر دو معنی اول و دوم گوید کہ تحقیق بہت کہ در اصل (پر چین کردن) بمعنی محکم کردن است و لهذا انواع نقاشی را کہ از رنگ پارہ ہا بر سنگ کنند پر چین کاری گویند مولف عرض کند کہ اینہم مجاز معنی اول است نظر بر ناہمواری و شکنی کہ برای استحکام بر تخته ہا می صندوق و در کہ برای استحکام بر تخته ہا می صندوق و در قائم کنند ناہموار باشد و مجاز چارہ کہ ازین طرز عمل</p>

<p>معنی استحکام ہم پیدا کر دند و درینجا ہمین نذر کافی نیز آورده چنانکہ گویند کہ باغ را پرچین کرد یعنی است و معانی مصدری در ملحقاتی آید (آر دو) پیراست درین صورت بمعنی خار بست نباشد مولف استحکام - مذکر - مضبوطی - موثقت -</p>	<p>(۴) پرچین - بقول بحر فضحیکه از سنگ پاره یا در اگر بمینی صاف و پاک گیریم تو انیم قیاس کرد که اسم سنگ دیگر کنند مولف عرض کند کہ ہماز معنی ہفتم است کہ این نقش ہم پرچین می نماید کہ شکن با دارد (آر دو) معنی مصدری بیان کرده محقق با نام و نشان و نقش جو پتہر کے ٹکڑوں سے بڑے پتہرین کیا جا</p>
<p>مفعول ترکیبی از مصدر چیدن باشد بالقلم و معنی مصدری بیان کرده محقق با نام و نشان نیست بلکہ مفعولی است (آر دو) صاف و پاک</p>	<p>(۵) پرچین - بقول مؤید بجا کہ از فاکو یا بافتج با کہ پرچین - بالقلم بہ تحقیق ما اسم فاعل ترکیبی معنی پر شکن یعنی بسیار شکن با دارند و در اصل ہمین است معنی حقیقی این کہ اشارہ این بذیل معنی اول کرده ایم فارسیان بصفت نامہواری استعمال</p>
<p>پرچین - بالقلم بہ تحقیق ما اسم فاعل ترکیبی معنی پر شکن یعنی بسیار شکن با دارند و در اصل ہمین است معنی حقیقی این کہ اشارہ این بذیل معنی اول کرده ایم فارسیان بصفت نامہواری استعمال</p>	<p>این بنظر آید تو انیم عرض کرد کہ ازین طریقہ عمل چین انسان پرچین می شود - باشد کہ فارسیان بدینوجہ کہہ سکتے ہن بمعنی پر شکن جیسے پرچین ماتھا -</p>
<p>این کردہ از معنی ساکت مولف عرض کنند کہ کنی تا کم کردن حصار خار و شاخہا وغیرہ بہ باغ یا کشت و غیرہ متعلق یعنی اول پرچین (سلمان ۵) تا کہ</p>	<p>این بار را پرچین نام کردند متعلق بمعنی ہفتم (آر دو) استعمال - صاحب آصفی ذکر وہ بوجہ جو کم پرچینی کے ساتھ بانڈین - مذکر -</p> <p>(۶) پرچین - خان آرزو در سراج گوید کہ توسی</p>

گرد باغ چہرہ پر چین بستہ اند پو عالم دل در خم آن

زلف پر چین بستہ اند پو (اردو) باڑہ باندہنا۔ بقول

آصفیہ کانسٹون یا جھاڑی سے احاطہ گھیرنا۔

پر چین ساختن استعمال۔ صاحب اصفی کہندہ کہ متعلق بمعنی چہارم پر چین (خان آرزو از

ذکر این کردہ از معنی ساکت مولف عرض کند کہ وارستہ سے) جزین جو ہر نمیدانند قابل پو چین

بمعنی قائم گردن حصار خار و شاخ ہاست متعلق کاری بیت اللہ دل پو (اردو) پر چین کوری

بامعنی اول پر چین (ناصر آصفہانی سے) گردول یا اس نقش کو کہہ سکتے ہیں جو سنگ ترون سے بڑے

زدوتی شان پو بردیو حصار سازو پر چین پو پتھر میں کیا جائے۔

(اردو) باڑہ باندہنا۔ دیکھو پر چین بستن۔

پر چین شدن استعمال۔ صاحب اصفی گوید کہ بمعنی محکم و استوار کردن و پاک و صاف

ذکر این کردہ از معنی ساکت مولف عرض کند کہ گردن باغ از خار و خاشاک چنانکہ گویند باغ

کہ متعلق بمعنی دوم یا ہفتم پر چین چنانکہ پر چین شدن را پر چین کر یعنی پیراستہ آرزو مولف

بجین معنی لفظی این پر شکن شدن است (ملا جانی) عرض کند کہ بیچ خصوصیت با این ندارد شامل

(۵) ہر گل کہ زویم بر سر ز داغ مراد پو گل معنی باشد بردیگر معانی پر چین ہم مثلاً بلحاظ معنی ہفتم

گشت در سر پر چین شد پو معنی مباد کہ این لازم پر چین می توان گفت کہ ۱۱ حسین خود را پر چین

پر چین کردن است و شامل باشد بر ہمہ معانی کردہ ۱۱ متقدی پر چین شدن و مرادون پر چین شدن

پر چین کہ گشت (اردو) پر شکن ہونا جیسے ۱۱ (اردو) صاف و پاک کرنا۔ باڑہ باندہنا۔ پر شکن کرنا۔

آن کا ماتھا پر شکن ہوا ہے ۱۱

پر چین کاری اصطلاح۔ بقول بحر نقشی

کہ از سنگ پار ہا در سنگ دیگر کند مولف عرض

پر چین ساختن استعمال۔ صاحب اصفی کہندہ کہ متعلق بمعنی چہارم پر چین (خان آرزو از

ذکر این کردہ از معنی ساکت مولف عرض کند کہ وارستہ سے) جزین جو ہر نمیدانند قابل پو چین

بمعنی قائم گردن حصار خار و شاخ ہاست متعلق کاری بیت اللہ دل پو (اردو) پر چین کوری

بامعنی اول پر چین (ناصر آصفہانی سے) گردول یا اس نقش کو کہہ سکتے ہیں جو سنگ ترون سے بڑے

زدوتی شان پو بردیو حصار سازو پر چین پو پتھر میں کیا جائے۔

(اردو) باڑہ باندہنا۔ دیکھو پر چین بستن۔

پر چین کردن استعمال۔ صاحب اصفی گوید کہ بمعنی محکم و استوار کردن و پاک و صاف

ذکر این کردہ از معنی ساکت مولف عرض کند کہ گردن باغ از خار و خاشاک چنانکہ گویند باغ

کہ متعلق بمعنی دوم یا ہفتم پر چین چنانکہ پر چین شدن را پر چین کر یعنی پیراستہ آرزو مولف

بجین معنی لفظی این پر شکن شدن است (ملا جانی) عرض کند کہ بیچ خصوصیت با این ندارد شامل

(۵) ہر گل کہ زویم بر سر ز داغ مراد پو گل معنی باشد بردیگر معانی پر چین ہم مثلاً بلحاظ معنی ہفتم

گشت در سر پر چین شد پو معنی مباد کہ این لازم پر چین می توان گفت کہ ۱۱ حسین خود را پر چین

پر چین کردن است و شامل باشد بر ہمہ معانی کردہ ۱۱ متقدی پر چین شدن و مرادون پر چین شدن

پر چین کہ گشت (اردو) پر شکن ہونا جیسے ۱۱ (اردو) صاف و پاک کرنا۔ باڑہ باندہنا۔ پر شکن کرنا۔

پرچین کشیدن

مصدر اصطلاحی - ذکر این کرده از معنی ساکت مولف عرض کند

صاحب آصفی بجوالبهار ذکر این کرده از معنی ساکت که بمعنی قائم کردن پرچین است متعلق بمعنی اول

بهار بذیل پرچین اشاره این بدون صراحت و دوامش (معرفی نیشاپوری ه) تا انگار من سنبیل

معنی کرده مولف عرض کند که از قبیل حصا

پرچین نهاد و داغ حسرت بر دل صورت نگار

کشیدن نظر بر معنی اول (آردو) باژه باندنبا - چین نهاد و (آردو) باژه باندنبا - دیگر پرچین بستن

پرچین حاصل

استعمال - صاحب رهنما بجوالبه

دیگر پرچین بستن -

پرچین گاه

اصطلاح - بقول بحر معنی کرسی سفرنامه ناصرالدین شاه قاجار گوید که بمعنی

کثرت زراعت است و زمین را نام که در آن

زراعت به کثرت شود مولف عرض کند که

تو کنیم - غلاف قیاس و معاصرین عجم بر زبان ندارند

و دیگر همه محققین ازین لغت ساکت (آردو) اسم فاعل ترکیبی است و موافق قیاس (آردو)

سیر حاصل - بقول آصفیه اچمی پیداوار کی زمین -

پرچین گشتن

اصطلاح - بقول برهان و جهانگیر

ذکر این کرده گوید که مراد پرچین شدن است

مولف عرض کند که ماصراحتش به در اینجا گوید

نقطه دار بر وزن فردا اش بمعنی خصومت و جنگ

(ظهوری ه) گشته بر آسمان ز زمین و پنج سیمن جدال و آنرا البحر و غاگو بند و خصومت زبانی

اختران پرچین و (آردو) دیگر پرچین شدن هم (استاد عنصری ه) ای شب کنی آن همه

پرچین نهادن

اصطلاح - صاحب آصفی

پرچین نهادن که در اول من مکن چنان فاش که

پرچین نهادن که در اول من مکن چنان فاش که

پرچین نهادن که در اول من مکن چنان فاش که

<p>صاحب آصفی ذکر (ب) کرده و صاحب بحر (ج) را بمعنی شجاع و جنگجو آورده - صاحب سرور می نسبت (الف) همزبان بحر (فردوسی) و دو پر خاش خنر یا یکی جنگجوی پگرفتند پرستش نه بر آرزوی پد صاحب</p>	<p>دوش پد دیدی چه در از بود و دوشینه شیم پیمان ای شب وصل همچنان باش که دوش پد مولف عرض کنند که اسم جاند فارسی زبان است و مبدل این بود هم گذشت (آردو) دیکو بر خاش -</p>
<p>استعمال صاحب جهانگیری در لطقات هم الف را آورده و صاحب برهان نسبت (ج) همزبان بحر گوید که بخند و او محدوله هم آمده و صاحبان انند و جامع همزبان خان آرزو در سراج تذکر (الف) گوید که از اعجب</p>	<p>(الف) پر خاش حسین آصفی ذکر این کرده از معنی ساکت مولف عرض کنند که با هم مخالفت پیدا کردن و خصوصت خوانستن است و -----</p>
<p>عجائب آنکه صاحب برهان (ج) را به او محدود نوشته و حاشا که هیچ عاقل تجویز انیقسم نام مقول کنند مولف عرض کند که صاحب جامع گفتن زبانند در نام مقولیت متفق با برهان - خان آرزو نمیداند که قواعد و قیاس تابع زبان است نه محاوره تا تو اعد و قیاس آنا که ذوق محاوره ندارد داخل در مقولات کنند و مقول همین است که (ج) مزینت^{علیه}</p>	<p>(ب) پر خاش جوی اسم فاعل ترکیبی از همین است که بهار یعنی شجاع و جنگ آور آورده - (سعدی) به کشتی و پنجه و آماج و گوی پد و لا اور شود مرد پر خاش جوی پد (آردو) الف - لڑائی چاهنا (ب) لڑائی چاهینه والا - شجاع جنگ آور دیکو بر خاش -</p>
<p>اصطلاح (الف) مقولات کنند و مقول همین است که (ج) مزینت^{علیه}</p>	<p>(الف) پر خاش خنر (ب) پر خاش خریدن بقول بحر خریدار (ج) پر خاش خور جنگ و جنگ آور نیست مابین است هر آنچه عقل نمی خواهد و توجیه</p>

مماورد و مقول است (آردو) الف - جنگجو - شجاع -
(ب) جنگجو هونا (ج) دیکهو الف -

پرخنج | بقول برهان و رشیدی و سراج بفتح اول و
ثانی و سکون ثانی و ثانی و سماعی اسپ

پرخاشیدن | بقول بحر بفتح جنگ و جدال
و خصوصت کردن (کامل التصریف) و مضارع این
پرخاشند - **مولف** عرض کند که موافق قیاس است
و اسم این مصدر همان پرخاش که گذشت (آردو)

و استر و غیره **مولف** عرض کند که این هم مبدل
برخش که موحد به بای ناموسی و شین مجمه جیم فارسی
بدل شد چنانکه استب و اسپ و پاشیدن و پاشیدن
(آردو) دیکهو برخش -

لڑائی جنگل آکرنا - فساد کرنا (پرخاش کرنا)

پرخش | صاحبان برهان و جهانگیری و رشیدی

پرخنج | بقول ناصری و جهانگیری و سراج و جامع
مراون پرخش باول و ثانی مفتوح کفل و ساغری
اسپ و استر و گاو و امثال آن و صاحب ناصری
گوید که با فانی تبدیل می یابد یعنی فرنج و فرخش -
مولف عرض کند که اصل این (برخش) که چنان
گذشت و پرخش که می آید مبدلش چنانکه تب و تب
و این مبدل برخش چنانکه کاش و کاش و آنچه بقا
اول می آید مبدل هر دو چنانکه سپید و سفید یعنی مباد

و ناصری و مویید و سراج ذکر این کرده اند مراد
همان پرخنج که گذشت **مولف** عرض کند که مبدل
برخش است که موحد مذکور شد و صراحتش بر
پرخنج کرده ایم (مختار سی) دیوسیت مروش
نصرت بخش پو بی سینه پنگ رخش برخش (آردو)

که این لغت مخصوص بود برای کفل اسپ و بریل
مجاز مستعمل شد برای استر و گاو (آردو) دیکهو پرخنج

دیکهو برخش اور پرخنج -
پرخم | اصطلاح - بقول اند بضم اول و فتح
خانی مجمه کتابه از سبالند در تحریات و لادیز موسیقی
صاحب غیثات بحواله شرح خاقانی ذکر این کرده
مولف عرض کند که هیچ تخصیص با موسیقی نیست

معنی حقیقی این خمیده و بسیار خم دارنده فارسی است | بجای مستعمل (اَرُو) خام هوا - بر خم همی استعمال این بصفت چیز پاکند و خم و پیچ آواز که سکتے ہیں۔

پَرخُو | بقول برهان و بیجاگیری و رشیدی و سروری و ناصرزی و جامع لفتح ثالث بر وزن پرتو (۱) جانی باشد که در کتب فہرستہ سازند از دیواری پست و پر از غلہ کنند و (۲) پیرا ستنی درختان ہم یعنی بریدن شاخہای زیادتی (حکیم آذری ۳) کند مدخر قدرش کہ ذخیرہ جو پو بجای جنب لطافت چرخ را پر خُو پُو صاحب ناصرزی صراحت مزید کند کہ معنی دوم خود ہم آمده - خان آرزو و سرسراج نیز کہ معنی اول نسبت معنی دوم می فرماید کہ این خطاست و صحیح بد معنی (خو) باشد کہ می آید **مولف** عرض کند کہ ما باعتبار سروری و ناصرزی و جامع کہ محققین اہل زبانند این را بہر دو معنی بالا اسم جامد فارسی زبان دانیم و در معنی دوم اینقدر صراحت مزید کہ پیرایش باشد و خود بد معنی محقق این یکی از معاصرین عجم گفت کہ اصل این پرنور ش بود بضم اول و خانی ہجہ و معنی فظی این مملو از کواکبات آن جای مثلث را نام بود کہ شکل حوض در گوشہ ہر یک خانہ برآ حفظ غلہ درست می کردند و بعضی از غربا در ہمان مقام شاخ و برگ درختان را کہ بہ پیرایش بدست می آمد برای بران خانہ جمع می کردند محاورہ زبان رای ہماہ و شین معجم آخر را حذف کرد و ضم اول را بفتح بدل ساخت و برای پیرایش ہم ہمین لفظ مستعمل شد حالانکہ مقام حاصل پیرایش بود (اَرُو) (۱) دو مثلث مقام جو غربا سے عجم کے مکان کے ایک کونے میں غلہ رکھنے کے لئے بنایا جاتا ہے۔ مذکر (۲) کاٹ چھانٹ۔ بقول اصفیہ طبع و برید۔ موتث۔

پَرخُو | اصطلاح - بقول بحر معنی بسیار خوار **مولف** عرض کند کہ اسم فاعل ترکیبی است

واصل این پر خور بود در محاوره الف بعد و او که مقابل این ابر خیدہ بالف نفی بمعنی صریح زیادہ شدہ برای سہولت تلفظ (اُرو) و مفصل - خان آرزو در سراج بر رمز بہت کھانے والا پر خوار یہی کہہ سکتے ہیں۔ و ایما قانع - مولف عرض کند کہ ابر خیدہ پر خیدہ بقول برہان بروزن نمیدہ کہ نفی این است بجائیش گذشتت و بران الف بمعنی رمز و ایما و اشارت - صاحب ناصری نفی زائد است کہ بیانش بر اجنبان گذشتت) بجوالہ فرہنگ و ساتیر گوید کہ سخن مرز و پس این لغت زائد و پازند باشند و ابر خیدہ پوشیدہ وغیرہ واضح - صاحب سفرنگ بشرح کہ گذشتت مزید علیہ این بالف نفی و ابر خیدہ بست ہشتی فقرہ (نامہ شنت و ششور فرید) بہ بای عربی ہم گذشتت (اُرو) کلام مجمل - گوید کہ کلام مجمل و مرز و سربستہ و فرماید کہ سربستہ - مذکر -

پہرو بقول برہان و ناصری بفتح اول و ثانی و سکون دال (ا) پرواز کند - صاحب جہانگیری بر معروف قانع مولف عرض کند کہ مضارع پریدن است کہ بمعنی پرواز کردن می آید (اُرو) اڑے - اڑاناکا مضارع - پرواز کرے -

(۲) پرو - بقول برہان و جہانگیری و رشیدی و جامع بسکون ثانی لای و تہ جامہ و کاغذ چنانکہ گویند یک پرو و دو پرو یعنی یک لای و دو لای یا یک تہ و دو تہ - صاحب ناصری بذکر این معنی گوید کہ مختلف پروہ باشند زیرا کہ گویند یک پروہ نازک تر یا سبب تر و پنبہ فلان جامہ مرا یک پروہ کم پایش گذار - خان آرزو در سراج گوید کہ اغلب کہ اینچہ در وفا تر ہندستان پرت سستعل است بچین معنی مبدل است کہ دال بہ تا بدل شدہ - مولف عرض کند کہ اسم جامد فارسی زبان باشند

که هندیان آنرا پرت کردند یا مفرس از پرت سنسکرت بر سبیل تبدیل چنانکه زرتشت و زردشت بعضی معاصرین عجم گویند که این لغت فارسی نیست، بلکه مفرس است (اردو) برت - بقول آصفیه - هندی - اسم مذکر - نه - تو - طبق - ورق -

(۳) پرو - بقول برهان ورشیدی و جهانگیری و ناصری و جامع بالفتح بعضی خواب محفل - خان آرزو در سراج گوید که بعضی خواب محفل را گفته اند **مولف** عرض کنند که اسم جامد فارسی زبان دانیم (اردو) روان - بقول آصفیه - هندی - اسم مذکر - روٹا - روٹکا - پشمیند - بار یک پشم -

(۴) پرو - بقول برهان و ناصری و جامع بضم اول و فتح ثانی یعنی پرشود و ملوگر و و بقول جهانگیری یعنی پر شده (سعدی ۵) تو خود را گمان برده پر خرد؛ انانی که پر شد و گر چون پرو پا خان آرزو در سراج بذکر آنجی گوید که ازین باب فعلی غیر این بنظر نیامده **مولف** عرض کند که چرا نمی گوید که چشم ندیده و دلم زحمت تلاش نکشیده محققین مصا و فرس ذکر پریدن بضم اول و کسر را می نامند کرده اند که یعنی پرو ملو کردن و پر شدن است و بقول صاحب بحر کامل التصریف و مضارع این پرو و صراحت فرید کند که اسم فاعل و امر و نهی نیامده و ما حقیقت کا طش بجای او عرض کنیم و نیجا همین قدر کافی است (اردو) بهر دوسه بهر چک بهر نا کام مضارع -

(۵) پرو - بقول برهان و جهانگیری و ورشیدی و ناصری و جامع و سراج بضم اول و سکون ثانی بزبان اهل گیلان پل رودخانه و جوی آب **مولف** عرض کند که اسم جامد فارسی قدیم و انیم جامد اردو که پل محقق و مبدل این باشد بحدف و ال جمله و تبدیل رای جمله به لام چنانکه اردو و آوند (اردو) و یکپول -

(۶) پرود - بقول برهان و جهانگیری و ناصری و جامع بکسر اول و فتح ثانی بمعنی گردود که مشتق از گردید است - صاحب رشیدی بمعنی گرد گفته مشتق از گشتن - خان آرزو در سراج گوید که بمعنی گرد و گرد مشتق از گشتن - مولف عرض کند که این مفارغ همان پریدن است که می آید و مجازاً بمعنی گرد و مستعمل صاحبان رشیدی و سراج سکندری خورده اند و غور بر لفظ و معنی نه کرده و ننمید انیم که بکسر اول چگونه باشد باید که استعمالش بفتح اول کنیم - مخفی مباد که تکمیل تحقیق معنی این بر مصدر پریدن کنیم (ارو) چکر لگائے -

<p>پرودا بقول برهان و جهانگیری و جامع بردن که بجایش می آید مبدل این و همین پروداخ اسم و معنی فردا که بحر بی غد گویند - صاحب رشیدی صراحتاً مصدر پروداختن است که می آید و حالا بر زبان مزید کند که این انصح است بلحاظ اصل لغت فارسی معاصرین عجم نیست (ارو) بزرگی - رونق چک - بیوث صاحب ناصری همزبانیش و گوید که در نامه های کهن با</p> <p>پروداخت بقول برهان و مویذ برون فارسی پیش از ناست چنانکه پرمان اصل فرمان و افراخت (۱) ماضی خالی کردن و فارغ گشتن پرتمود اصل فرمود است - خان آرزو در سراج و نیر آراستن و جلا دادن و در ساختن و مرتب گوید که فردا معتبر این باشد مولف عرض کند اگر دانیدن و (۲) نقاشان و غیر ایشان پروداز که فردا مبدل این است و لیکن بر زبان معاصرتنا مصنوعات خود را گویند و گاهی (۳) در تقبیح عجم استعمال فردا است (ارو) کل یعنی روز آینده و تحسین کسی هم استعمال کنند چنانکه گویند دیدی</p> <p>پروداخ بقول اندجواله فرہنگ فرنگ بمعنی و شنید می که چه پروداخت ؟ صاحبان سروری و جلالت و رونق و ضیا مولف عرض کند که پرودا ناصری بر معنی اول قانع - صاحب رشیدی ذکر</p>	
---	--

<p>عرض کند کہ مجاز معنی نہم و دہم است کہ جلا دادن و آراستن و مرتب گردانیدن کاری ہم مانند شدن</p>	<p>استعمال این نباشد غیر از معنی اول (آردو) توجہ کرنا - مشغول ہونا -</p>
<p>از ان باشد (آردو) کسی کام سے فراغت حاصل کرنا -</p>	<p>(۳) پرواختن - بقول جہانگیری و ناصری نواختن نغمہ (نظامی ۵) چور و دبا بد این نغمہ پرواختن ؛</p>
<p>یعنی برداشتن و رفع نمودن (نظامی ۵) حجاب سیاست نیرداختند ؛ زبیکانگان حجرہ پرواختند ؛</p>	<p>؛ صاحبان جامع و برہان و بکر گویند کہ نواختن ساز و خواند نغمہ مواہر بر سر و درون قانع مولف عرض کند کہ</p>
<p>مولف عرض کند کہ مجاز است بر غلات قیاس و این تصرف زبان باشد (آردو) اٹھانا -</p>	<p>مجاز معنی نہم و دہم است کہ آراستن و مرتب گردانیدن نغمہ نواختن آن و نواختن ساز است (آردو)</p>
<p>پرواختن - بقول جہانگیری و ناصری و رشیدی و جامع و سراج و مواہر یعنی خالی ساختن سند این اٹھانا - بجانا -</p>	<p>(۵) پرواختن - بقول جہانگیری و ناصری و رشیدی و جامع و برہان و بکر و مواہر یعنی فارغ شدن (نظامی ۵) از خواندن نامہ چون پرواختن ؛</p>
<p>از نظامی بر معنی چہارم گذشت (فردوسی ۵) دل از داور بہا پرواختند ؛ بائین یکی جشن نو ساختند ؛ (ناصر کچہ ۵) رایت عشق معنوی</p>	<p>؛ صاحب سروری تعبیر کلموی خوشبخت ساخت ؛ صاحب سروری گوید کہ خالی شدن و فارغ گشتن از علائق و اشغال</p>
<p>افراخت ؛ دل ز سو دای ماسوا پرواخت ؛ صاحب مویڈ خالی شدن گفته و صاحب بحر خالی شدن و گردن ہر دو مولف عرض کند کہ غلات قیاس</p>	<p>؛ (ولہ ۵) میریان چون ز کار خود پرواخت ؛ میش از اندازہ پیش کش با ساخت ؛ مولف</p>
<p>و تصرف زبان است (آردو) خالی کرنا -</p>	<p>؛ مولف</p>

(۶) پرداختن - بقول جهانگیر و جامع و برهان سنی (اردو) کسی کے ساتھ موافقت کرنا۔

آخرو سید (نظامی ۵) دو اہل اتر ہند کی ساختی پڑ (۹) پرداختن - بقول سروروی و ناصر و موید

عمر باین روز پیر داختی پڑ صاحب بھر گوید کہ باختر ^{بند} و بہار و جامع و برهان و بحر و سراج و موارد یعنی

و تمام شدن صاحب و اردو ہفتہ میں ہند نظامی بر سید (رو و کی ۵) بہشت آئین سرائی را

تاریخ مولف عرض کند کہ خلاف قیاس کہ تصرف پیر داخت پڑ نہ ہر گونہ در ان تمشاہا ساخت پڑ

زبان است (اردو) ختم ہونا - ختم کرنا۔ صاحب رشیدی درست کردن چیری کہنے مولف

(۷) پرداختن - بقول جهانگیر و جامع و برهان و عرض کند کہ این معنی حقیقی و اصلی این مصدر است

و بحر یعنی گرفتن و ربودن (نظامی ۵) بحکمت بسی بلحاظ ماخذ کہ اسم این مصدر (پرداخ) یعنی ضیاء

چارہ ہا ساختیم پڑ کزان در کلونجی پیر داختیم پڑ مولف (اردو) سنوارنا - آراستہ کرنا۔

عرض کند کہ خلاف قیاس و تصرف زبان است۔ (۱۰) پرداختن - بقول سروروی و بہار و جامع

(اردو) لینا - لیجانا۔ و برهان و بحر و موارد و جلا و ادون و پاک و صاف

(۸) پرداختن - بقول سروروی و ناصر و موید و کردن (عماد فقیہ ۵) کہ پرداخت آئینہ روی

بحر و سراج با کسی در ساختن (خاجوی کرمانی ۵) تو پڑ کہ از رشک تم ساخت گیسوی تو پڑ (صائب

ہمہ شب با خیال دوست پرداخت پڑ دوامی غیر ۵) تا سنوز و آرزو در دل نگر و سید صاف پڑ

در دوست نشناخت پڑ بہار بر ساختن تاریخ و بابا باین خاکستر این آئینہ را پیر داختیم پڑ مولف

بقول موارد ساز گاری کردن بچیری مولف عرض کند کہ ہمین است معنی اصلی این مصدر کہ

عرض کند کہ خلاف قیاس و تصرف محاورہ زبان اسم مصدر رش (پرداخ) یعنی روشنی و ضیاء است

چنانکه بجایش مذکور شد (اردو) جلا دینا - که محققین زبانان ذکر این نه کرده اند و معاصرین پاک و صاف کرنا -
عجم هم بر زبان ندارند (اردو) منهنه پیرنا -

(۱۱) پرواضن - بقول ناصری بمعنی مفید نمودن (۱۴) پرواضن - بقول سروری و ناصری و موید و شدن - صاحب جامع بر مفید شدن قانع و بهار و جامع و بهان و بحر و سراج بمعنی مرتب صاحبان بهان و بحر بر مفید گردیدن **مولف** ساختن و ترتیب دادن **مولف** عرض کند که عرض کند که خلاف قیاس و این تصرّف زبان و مجاز معنی نهم است و موافق قیاس (اردو) محاوره باشند (اردو) مفید کرنا - پابند هونا - مرتب کرنا - ترتیب دینا -

(۱۲) پرواضن - بقول موید بمعنی انگیندن و بقول (۱۵) پرواضن - بقول موارد بمعنی دو وضن جامع و بهان و بحر بر انگیندن **مولف** عرض کند (امیر خسرو) نهبه قبای سرخ را احتیاط صنع بؤ که مجاز است خلاف قیاس که تصرّف زبان باشد خاص بهر قاضی پرواضن بؤ **مولف** عرض کند باعتبار صاحب جامع این معنی را تسلیم کنیم که از که مجاز مجاز است از معنی چهاردهم (اردو) سینا - اهل زبانست (اردو) ویکهو بر انگیندن - (۱۶) پرواضن - بقول موارد بمعنی کردن (تغنی

(۱۳) پرواضن - بقول موید و بهان و بحر ترک (۱۷) پرواضن - بقول موارد بمعنی کردن از چیزی و بقول بهار اعراض کردن از چیزی پرواضن بؤ **مولف** عرض کند که مجاز خلاف است و بقول موارد و گردانیدن از چیزی **مولف** قیاس است که تصرّف زبان باشند (اردو) کرنا - عرض کند که که مجاز است خلاف قیاس که تصرّف پرواضن بؤ **مولف** بقول بهان بر وزن انداخته (۱۸) زبان باشند و لیکن مشتاق سند استعمال می باشیم بمعنی خالی گشته و فارغ شده از جمیع علایق و عوائق

<p>و (۲) ساختہ و (۳) آراستہ و (۴) مشغول گردیند (صاحب لہ) بی گس ہرگز نہماند نکبوت پوزق و (۵) انگیتہ و (۶) ترک دادہ و دور کردہ و (۷) رازوری رسان پرمی دہد پوز (ظہوری لہ) جلا دادہ و پیشل کردہ - صاحب سروری ذکر معنی کجخشک تو پر دہد بہ سیمرخ پوز پرواز اگر ببال عشق اول و دوم و سوم و چہارم و ہفتم کردہ - صاحبان است پوز (ولہ لہ) ہر زمان آید و در آتش حسرت رشیدی و موید ہم ذکر این کردہ اند مولف افتد پوز ہر دم از شعلہ پروانہ اگر پیر نہ و ہند پوز عرض کند کہ اسم مفعول بہمان مصدر پرداختن است مولف عرض کند کہ معنی اول حقیقی است شامل بر چہ معانی مفعولیش - تخصیص این ہفت و معنی دوم مجاز آن (ارو) (۱) قوت پرواز معنی چرا اگر سند استعمال ہر یک معنی بدست نیاید دینا - اڑنے کی قوت عطا کرنا (۲) آمادہ کرنا - عیبی نہ ارد (حکیم التوری لہ) تا خاک ز آید شد پرواز فلک اصطلاح - بقول بحر و ہر کائن و فاسد پوز پرداختہ و پرنکند پشت و شکم (جہانگیری در ملحقات) کنایہ از ماہ باشد مولف را پوز (نظامی لہ) چو شد پرواختہ آن نامہ شاہ پوز عرض کند کہ موافق قیاس است کہ ماہ در ہمہ ز شاہی باد بان زو بر سر راہ کی (شاعر لہ) سیارگان سریع السیر است (ارو) چاند - نگہ - دل از ہر دو عالم ہی ساختہ پوز بیاد خداوند پر داختہ پرواز استعمال - بقول سروری (ابہنی (ارو) ویکہو پرواختہ یہ اس کے تمام در سازندہ با کسی (سعدی لہ) ہمہ روز اتفاق معنی مفعولی پر شامل ہے - می سازم پوز کہ شب با خدا می پروازم پوز بہا پروادون مصدر اصطلاحی - بقول بحر بیکہر و معنی کہ بجایش مذکور می فرماید کہ بالفظ داد (۱) بمعنی قوت پرواز و ادون و (۲) آمادہ کردن و گردن مستعمل - صاحب موید می فرماید کہ امر از</p>	<p>و (۲) ساختہ و (۳) آراستہ و (۴) مشغول گردیند (صاحب لہ) بی گس ہرگز نہماند نکبوت پوزق و (۵) انگیتہ و (۶) ترک دادہ و دور کردہ و (۷) رازوری رسان پرمی دہد پوز (ظہوری لہ) جلا دادہ و پیشل کردہ - صاحب سروری ذکر معنی کجخشک تو پر دہد بہ سیمرخ پوز پرواز اگر ببال عشق اول و دوم و سوم و چہارم و ہفتم کردہ - صاحبان است پوز (ولہ لہ) ہر زمان آید و در آتش حسرت رشیدی و موید ہم ذکر این کردہ اند مولف افتد پوز ہر دم از شعلہ پروانہ اگر پیر نہ و ہند پوز عرض کند کہ اسم مفعول بہمان مصدر پرداختن است مولف عرض کند کہ معنی اول حقیقی است شامل بر چہ معانی مفعولیش - تخصیص این ہفت و معنی دوم مجاز آن (ارو) (۱) قوت پرواز معنی چرا اگر سند استعمال ہر یک معنی بدست نیاید دینا - اڑنے کی قوت عطا کرنا (۲) آمادہ کرنا - عیبی نہ ارد (حکیم التوری لہ) تا خاک ز آید شد پرواز فلک اصطلاح - بقول بحر و ہر کائن و فاسد پوز پرداختہ و پرنکند پشت و شکم (جہانگیری در ملحقات) کنایہ از ماہ باشد مولف را پوز (نظامی لہ) چو شد پرواختہ آن نامہ شاہ پوز عرض کند کہ موافق قیاس است کہ ماہ در ہمہ ز شاہی باد بان زو بر سر راہ کی (شاعر لہ) سیارگان سریع السیر است (ارو) چاند - نگہ - دل از ہر دو عالم ہی ساختہ پوز بیاد خداوند پر داختہ پرواز استعمال - بقول سروری (ابہنی (ارو) ویکہو پرواختہ یہ اس کے تمام در سازندہ با کسی (سعدی لہ) ہمہ روز اتفاق معنی مفعولی پر شامل ہے - می سازم پوز کہ شب با خدا می پروازم پوز بہا پروادون مصدر اصطلاحی - بقول بحر بیکہر و معنی کہ بجایش مذکور می فرماید کہ بالفظ داد (۱) بمعنی قوت پرواز و ادون و (۲) آمادہ کردن و گردن مستعمل - صاحب موید می فرماید کہ امر از</p>
--	--

<p>پرداختن و فاعل آن پردازنده یعنی خالی کننده که این جهان یکدم را نواساز پرمولف عرض و آراسته کننده مولف عرض کند که بهین قدر کند که وای بر محقق اهل زبان که غور بر قواعد زبان نمود است نقد معلومات محقق اهل زبان و مؤید الفصلا^ک نمی کند در کلام امیر خسرو پرداز یعنی پردازنده و حقیقت دان حتی آنست که پرداز اسم مصدر متوجه شونده اصلا نیست بلکه اسم فاعل ترکیبی است پردازیدن است به جمله معانیش و امر حاضرش به ترکیب با لفظ خانه و از مجر و لفظ پرداز از اینجاست بهرگز هم و اصلا امر پرداختن نیست زیرا که پرداختن حاصل نمی شود و در اینجا بهین قدر کافی است که اسم سالم التصریف است که امرش نیاید و پردازیدن مصدر و امر حاضر پردازیدن است که می آید کامل التصریف که همه مشتقاتش می آید و اصلا یعنی و شامل بر همه معانیش - و بمعنی مجازی توجیه (آر ۱۰)</p>	<p>در سازنده نیست چنانکه صاحب سروری گفته توجیه - مونث - سند سعدی برای آنست که در آن مضارع (۳) پرداز - بقول سروری خالی کننده و از مشکلم مصدر پردازیدن است و خصوصیت و علائق فارغ سازنده (سراج الدین راجی ۲) مصدر بیان کرده بهار هم نباشد که استعمال این دل از شغل جهان پرداز عشقیست به مس قلب بمندی که از نظر گذشته در ملحقات می آید حاصل تر از ساز عشق است پرمولف عرض کند انیست که پرداز در اینجا بمعنی اسمی ساز است که در سند بالا اسم فاعل ترکیبی است به ترکیب لفظ (آر ۱۰) ساز - بقول آصفیه - مذکر ربطه - بوقت پرداز با (از شغل جهان) و اصلا مجر و پرداز یعنی (۳) پرداز - بقول سروری متوجه شونده - بیان کرده سروری نیست - و اینجا بهین قدر کافی (امیر خسرو ۵) بگریه گفت مرد خانه پردازند و است که اسم مصدر و امر حاضر پردازیدن است</p>
--	---

<p>(اَرُو) جلا۔ موث۔ صاحب آصفیہ نے پرداز پر از است کہ نتیجہ توجہ بجز می کیسوی است از کا ذکر کیا ہے۔ موث۔ جلا۔ مولف عرض کرتا ہے۔</p>	<p>شامل برہمہ معامیش کہ می آید و این مجاز معنی دوم و دیگر چیز ہا پس درینجا معنی این کیسو و بی تعلق است کہ پرداز معنی جلا سازی ہی ہے۔</p>
<p>(۵) پرداز۔ بقول بہار باصطلاح مصوران</p>	<p>(اَرُو) کیسو۔ بے تعلق۔</p>
<p>(۴) پرداز۔ بقول سروری آرایندہ و جلا دہندہ آنست کہ اینہا بعد پر کردن رنگ خط ہای بسیار (جامع شرفنامہ) لکرا کہ اینہمہ اگر ام کرد تعلیمت پوز بران رنگ می کشند تا طلمت پیدا کند (محمد قلی سپہ لطف و کرم کرم پرداز پوز بہار گوید کہ باصطلاح</p>	<p>روشنگران جلا دادن و زودون رنگ (صائب) (۵) زیر کوہ آہنیں صیقل منت مرو پوز خانہ آئینہ</p>
<p>سورت آئینہ رانقاش کی پرداز کرد پوز بجز بدیل مصدر پردازت بطور اقامت می فرماید کہ معنی نقش است مولف عرض کند کہ نقاشان چون خانہ</p>	<p>دل را ہی پرداز کن پوز صاحب بجز بدیل مصدر پردازت</p>
<p>تصویر قائم کنند آنرا بنخطوط نازک بحسب موث درست کنند و ہمین است پرداز کہ اسم مصدر</p>	<p>بطریق افادت گوید کہ معنی نوز و جلاست مولف عرض کند کہ ہمین است اسم مصدر و حاصل بالمصدر</p>
<p>و حاصل بالمصدر پردازیدن است کہ می آید (اَرُو) پرداز۔ بقول آصفیہ۔ فارسی۔ اسم</p>	<p>پردازیدن کہ می آید و در سند اول الذکر (کرم پرداز) اسم فاعل ترکیبی است و مجرد پرداز معنی جلا دہندہ</p>
<p>موث۔ تصویر کے خط و خال۔ بعض استادوں نے مذکر کہا ہے۔ مولف عرض کرتا ہے کہ</p>	<p>اصلاً نیست تسامح محقق اہل زبان است کہ چنین خیال کرد۔ بہار غلط کرد کہ این را معنی جلا دادن</p>
<p>حاصل بالمصدر کے معنوں میں ہی مستعمل ہے۔</p>	<p>نوشت معنی حقیقی این کار است و بس و جلا مجاز</p>

پرواز دادن

استعمال - صاحب آصفی

جلا کردن باشد (صائب ه) زیر کوه آهین منت

ذکر این کرده از معنی ساکت **مولف** عرض کند

صیقل مروی خانه آئینه دل را بی پرواز کن ؛

که معنی رنگ دادن و آراسته کردن و درست نمودن

(اردو) پرواز کرنا - ویکهو پرواز دادن -

خال و خط (امیر شہرستانی ه) شب جام لاله رنگ

پرواز کر اصطلاح - بقول بہار معنی صیقل گر

و سحر مشرق گل است ؛ آئینہ خیال کہ پرواز میدہد

صاحب انند نقل نگارش **مولف**

(اردو) پرواز کرنا - بقول آصفیہ - جلا کرنا چکانا

عرض کند کہ از قبیل دادگر موافق قیاس است

بہ تحقیق **مولف** خاکہ تصویر کے نوک پلک کو

(سیفی ه) بت پرواز کر م کو بکسان می سازد ؛

درست کرنا -

یہج با حال من خستہ نمی پروازد (اردو) صیقل گر

پروازش

استعمال - صاحب سفر نگاہ شرح

و یکهو آئینہ افروز -

بہجد ہی فقرہ (نامہ شت سا سان نخست) گوید

پرواز گرفتن | مصدر اصطلاحی - صاحب

کہ معنی کار کنی است **مولف** عرض کند کہ بہتر

آصفی ذکر این کرده از معنی ساکت **مولف**

ہو تو حاصل بالمصدر پروازیدن باشد

عرض کند کہ جلا و آراستگی حاصل کردن است -

کہ می آید و شامل برخی حقیقتش (اردو) ویکهو

(ابو الفرج رونی ه) سیف و دولت رسیدہ

پروازیدن بہہ اس کا حاصل بالمصدر ہے جسکی

زوبہ ہنر ؛ عز و ملت گرفت ز پرواز ؛ (اردو)

صراحت ہم اسی مقام پر کرینگے -

جلا اور آراستگی حاصل کرنا - جلا پانا - آراستہ ہونا -

پرواز کردن

استعمال - صاحب آصفی

پروازیدن | بقول انند معنی پرواختن است

ذکر این کرده از معنی ساکت **مولف** عرض کند

و صاحب موید بحوالہ زفا گو یا ہم ہمین نوشتہ -

صاحبان بحر و موارد و نوار که محققین مصداق اندازند از نظر ما گذشت معنی حقیقی این (۱) کردن و کار مصدر ساکت **مولف** عرض کند که محققین بالا کردن است و (۲) یعنی جلا دادن و (۳) از غور مزید کار نگرفته اند - پروا ختن مرکب است رنگ آمیزی و در سنی خاکه تصویر کردن و (۴) از اسم مصدر پروا ختن که بمعنی جلا گذشت و این در سازیدن با کسی (۵) توجه کردن و (۶) یکسو مرکب است از اسم مصدر پروا ختن که بمعنی کار شدن مجاز آن و عجبی نیست که بزبان فارسی است و علامت مصدر (دون) و زیاد است یا استعمال این به جمله معانی پروا ختن شده باشد معروف میان هر دو پروا ختن حاصل بالمصدر و پروا ختن (که حاصل بالمصدر این است آنست و پروا ختن حاصل بالمصدر این چنانکه مخصوص است بمعنی حقیقی و برای دیگر معانی بجایش مذکور شد و پروا ختن مضارع این است همان پروا ختن که اسم مصدر است حاصل بالمصدر و مستعمل برای مصدر پروا ختن هم که مضارعش این هم آمده (آر و و) (۱) کرنا - کام کرنا پروا ختن مرکب از اینک آن سالم التصریف است (۲) جلا دینا (۳) تصویر مین رنگ آمیزی و این کامل التصریف و آنچه محققین بالا معنی این کرنا و رنوگ پلک درست کرنا (۴) را مرادف پروا ختن گفته اند - باشد و ازین الکا کسی کے ساتھ موافقت کرنا (۵) توجه ندایم و ذکر بعض معانی بلفظ پروا ختن - گذشت و بحدی که کرنا (۶) یکسو ہونا -

پروا اس | بقول برهان و جامع بر وزن کر باس بمعنی (۱) پروا ختن باشد و (۲) بمعنی

پاکیدن یعنی ثبات داشتن و بسیار ماندن هم - صاحب انند همزباننش - خان آرزو و ر سراج مذکور قول برهان گوید که در اکثر فرهنگ ها با و است (عوض وال) و فرماید که تحقیق

این بر (پرماس) می آید و حیف است که در اینجا هیچ اشاره این نکرده **مولف** عرض کند که صاحبان برهان و جامع هر دو در عرض معنی تسامح کرده اند مقصود نشان جزین نباشد که این معنی پر داز است و معنی پائندگی هم تبدیل زامی هنوز بر سین آمده چنانکه آواز و ایاس پس باعتبار صاحب جامع که محقق اهل زبان است تو اینم عرض کرد که این مبدل پر داز باشد و معنی دوم اسم جامد فارسی زبان و پر داز آن را که بود و عرض دال هله می آید هیچ تعلق ازین نیست (اردو) (۱) و یکهو پر داز (۲) و یکهو پائندگی -

پرواشتن متاع | مصدر اصطلاحی - بقول وزن و معنی پر کال است که آلت دایره کشیدن بهار بالفتح کنایه از رواج داشتن کالا (مخلص کاشی) همین نه ناوک او بر دم گذردار دژ هم گذشت و حقیقت ماخذ همدرا اینجا مذکور و در متاع تیر بهر جامد هندی پر داز دژ صاحب اند و این قدر کافی است که این اصل است و آن نقل نگارش **مولف** عرض کند که معنی لفظی پرواشتن پریدن و بلند پروازی و قدرت و داشتن و بحالت اصناف بسوی متاع و امثال آن کنایه باشد از رواج داشتن که هست بیت بفروش رود (اردو) متاع کی مانگ هونا -

پروان | اصطلاح - بقول اند بجماله فر بهنگ فرنگ بالضم معنی دانشمند و عال **مولف** عرض کند که دیگر همه محققین ساکت و معاصرین عجم بقول برهان و جهانگیری و سرورکی بر زبان ندارند اگر سندا استعمال بدست آید و ناصری و جامع و رشیدی و مویید و سراج بر تو اینم عرض کرد که معنی لفظی بسیار دان و همه دان

<p>وکنایه از دانستند و موافق قیاس است (آردو) کند که همانا این هر سه مخفف است بجز الف و صراحت معنی ناکافی است و شامل باشد بر همه</p>	<p>همه وان - عقلتند -</p>
<p>معانی پرواختن که گذشت و (الف) ماضی مطلق</p>	<p>صاحب برهان نسبت (الف)</p>
<p>(ب) و (ج) اسم مفعول (ب) (آردو)</p>	<p>گوید که بر وزن سرخنت مخفف</p>
<p>و یکپرواختن -</p>	<p>پرواخت یعنی خالی کرد و فارغ</p>
<p>شد و آراست و جلا داد و مرتب گردانید و در صحت</p>	<p>پرواخته - صاحبان رشیدی و سروری و موید هم</p>
<p>و نسبت (ب) گوید که مخفف پرواختن و (ج) مخفف</p>	<p>بسیار است اندر سرنها و پو خاک چون طائوس فردوسی پرانند</p>
<p>بسیار است (ب) گوید که مخفف پرواختن و (ج) مخفف</p>	<p>پرواخته - صاحبان رشیدی و سروری و موید هم</p>
<p>بسیار است (ب) گوید که مخفف پرواختن و (ج) مخفف</p>	<p>ذکر (الف) کرده اند (فردوسی الف) بسیار است</p>
<p>پرواخته - صاحبان رشیدی و سروری و موید هم</p>	<p>رومی زمین را به داد و پو چو پرواخت از آن تاج</p>
<p>پرواخته - صاحبان رشیدی و سروری و موید هم</p>	<p>بر سرنها و پو و صاحبان رشیدی و سروری و چهاگیری</p>
<p>ذکر (ب) هم کرده اند و صاحب بحر هم این را مخفف</p>	<p>رقص کردن پرند است برای کبوتر و طائوس</p>
<p>پرواختن و سالم التصریف گفته که مشتقات این غیر</p>	<p>ذکر (ب) هم کرده اند و صاحب بحر هم این را مخفف</p>
<p>ماضی و مستقبل و اسم مفعول نیاید و (ج) بقول برهان</p>	<p>پرواختن و سالم التصریف گفته که مشتقات این غیر</p>
<p>در رشیدی و سروری و موید مخفف پرواخته همه</p>	<p>عربی ندارد که اندر و مخفف آن در هر دو مردان</p>
<p>استعمال این کنند (۲) یعنی قصد پروانند که</p>	<p>در رشیدی و سروری و موید مخفف پرواخته همه</p>

و معنی بیان کردہ صاحب آصفی کہ لازم است غلامنا
بوسہ ہای تشہ لب پر در پرہم بافتست و چون کتر ہای چای گرد چا

فتیاس حیف است کہ او بر معنی شعر غور نکرد (اردو) غبغیش پر مولف عرض کند کہ جوم کردن است

(۱) پرند کا سستی میں ناچنا۔ رقص کرنا۔ دکن میں اپنا
و مراد از انہا رکشت (اردو) دیکھو بند در بند قبا بافتن۔

گفتہ ہیں (۲) پر ٹوننا (میر انیس ۵) پتی ہلی تورا گئے
پر دستی چرخ بسبب نقش و گیر است

پر تولتے ہوئے پوچھنی کلی توڑ گئے سب بولتے ہوئے
صاحب خزینۃ الامثال ذکر این کردہ از معنی و محل

پر در پر کشیدن | مصدر اصطلاحی۔ بمعنی استعمال ساکت۔ مولف عرض کند کہ

تصد پر واز کردن و پرواز نمودن است (ظہوری فارسیان این منشی را، بحق مرد و شیخ می زنند

۵) شمع مغل گو بر افکن پروہ فانوس ناز پو نیست
اگر چہ او بقند و قامت کو چک نماید و مثالش

جاویدی ز پس پروانہ پر در پر کشید؛ مولف می دهند از چرخ کہ جانور شکاری است

عرض کند کہ موافق قیاس است (اردو) دیکھو
و می گویند کہ پر دستی یعنی قوت چرخ از

(پر در پر زدن) کے دوسرے معنے۔ اڑنا۔
نقش ہیئت او نیست کہ مشنت پر می نماید

پر در پر ہم بافتن | مصدر اصطلاحی بقول بلکہ بہ نقش دیگر است کہ مخفی است یعنی

بحر و بہار و آرسنہ مرادف بند و بر بند قبا بافتن ہمت و مردانگی دلش (اردو) دکن میں
(سنجر کاشی ۵) پر در پر ہم بافتہ بلبیل بہ تماشا پو کہتے ہیں، بہت بھر قدر پنجاؤ بلاے بے درما

در سایہ آن گل کہ گریبان چمن اوست (۵) صائب ۵) سے، یعنی بڑا شجاع ہے۔

پدر و سہ | بقول ناصر می و اندک کسر اول و سوم (۱) بمعنی باغ و حدیقہ و فرماید کہ آن را پرئیں

نیز گویند و فر دوس معرب آنست و فرماید کہ اصل این لغت رومی بودہ و حکیم نزاری ہستانی (۲)

بمعنی بهشت گفته (۱) با حسابی که هشت هفتاد ساله است چون توانی تو گشت پرده سخواه **پرمولف**
 عرض کند که (پرویس) لغت زبان سنسکرت است. بفتح اول و بقول صاحب ساطع ملک بیگانه و دیار
 اجنبی عجیبی نیست که فارسیان این لغت مفسرین از پرویس سنسکرت بجا ز وضع کرده باشند که باغ و میوه
 مجازان و بهشت هم ملک بیگانه است بمقابله مقام و مکان خود و الله اعلم بحقیقه الحال - تخمائی را غن
 کردند و هائی هنوز در آخر زیاده کردند و تصرف در اعراب هم (اگر دو) فردوس بقول آصفیه هم
 مذکور (۱) باغ (۲) بهشت - جنت - خلد -

پروک بقول برهان و جامع بروزن مردک
 (۱) بمعنی لغز و چپستان و احمیّه (خمسوسه) ز پروک
 دوراد و رسته چو که از فکرش دل و اناست خسته
 صاحب رشیدی بذکر معنی اول بجواله نسخه میرزا
 گوید که (۲) بمعنی افسانه هم و بهر دو معنی در بای
 عموماً و زنان مستوره را خصوصاً می نامند - خان
 آرزو در سراج ذکر بهر دو معنی کرده **مولف**
 عرض کند که ماصراحت ما خذ بر (بروک) کرده ایم
 که بوخته اول گذشت و این اصل است و آن
 مبتدل این (اگر دو) دیکه پروک -

پروگی بقول برهان و جامع بروزن بندگی
 (۱) هر چیز پوشیده را گویند عموماً و (۲) زنان و
 دختران و اهل حرم را گویند خصوصاً و بجزئی بخند
 مستوره خوانند و (۳) حاجب و پرده دار را
 نیز گفته اند و معنی ترکیبی این لغت در پرده و مستوره
 است به بای فارسی اولی است
 و معنی پروک سخن پوشیده و کاف بجای با تغییر پرو
 یعنی پوشیدنی کوچک و پروگی هر چیز پوشیده را گویند
 است چه پرده بمعنی حجاب و گی بمعنی بودن

<p>با مشهور همچون بندگی و شرمندگی یعنی بنده بودن و ترکیب با تحتانی شود و بای هبوط را با کات فارسی</p>	<p>شرمنده بودن - صاحب جهانگیری بر معنی اول و بدل کنند چنانکه بندگی و زندگی - معنی لفظی این منسوب</p>
<p>و در معنی فاعل (لطامی له) آنکه رخصت پرورگی خاص بود که بر پرده و در (۱) کنایه از هر چیزی پوشیده و (۲) اهل حرم</p>	<p>آئینه صورت اخلاص بود؛ (وله له) پرورگی زهره و (۳) حاجب هم که منسوب به پرده است که مقام</p>
<p>در آن پرده حسرت و زخمه شکسته با دانی درست و پیشینچه و در باشند دیگر هیچ آنکه در بیان ما خذ پله</p>	<p>بهار زوکر بر سه معنی کرده (میر خسر و سه) ملک برده اند سکندری خورده اند و حقیقت ما خذ را</p>
<p>در آن بر در تو پرورگی؛ ملک ز تو یانته پرورورگی؛ درست بیان نکرده - اصلا درین بای مصدری نیست</p>	<p>خان آرزو بند که هر سه معنی بالا گوید که پرده یعنی حجاب و زندگی معنی بودن و پرورگیان جمع همین پرورگی است</p>
<p>و گوی برای نسبت است و آن در آخر کلمه آرنده که (ظهوری له) که زنده راه ظهوری در لباس؛</p>	<p>آخر آن بای مخفی باشند و آن گاهی افاده معنی رازهای پرورگی عربیان چر است؛ (وله له)</p>
<p>مصدری کند و گاهی معنی دیگر پس پرورگی معنی نسبت در حجب دری پرورگیانند چه رسوا؛ این حرمت</p>	<p>مستور و پرده دارنه آنکه یا در آن مصدر نیست جلوه و امان نقاب است؛ (وله له) عاشق</p>
<p>و حال آنکه اگر بای مصدری می بود معنی پرده بود و پرورش پرورگیانست غمت؛ نیست لیلی که</p>	<p>می بود نه در پرده مستور بودن و بمعنی محبوب مستور بصد کاهش مجنون گردو؛ (آر دو) پوشیده</p>
<p>مجاز است مولف عرض کند که معنی اول بای چیز - مونث (۲) پرده و در صورت - مونث (۳)</p>	<p>نسبت بر لفظ پرده ز یاد کرده اند و قاعده فارسی است که چون بای هبوط در آخر کلمه باشد و ضرورت</p>
<p>پیره و اله - در بان - اصطلاح - بقول بهار و انند</p>	<p>پرورگیان سما</p>

کنایه از صور مثالی (صائب ه) از شادان زمین از جهان و عالم دنیا است **مولف** عرض کند که
 که نظر فرو بند می؛ نظر بر پر دگیمان سما توانی کرد؛ هفت رنگ اشاره به هفت سیاره و پرده داری
مولف عرض کند که مرکب اضافی است و پرده که هفت رنگ در دست کنایه از دنیا است همین
 داران سما کنایه باشند از سیارگان که گاهی بنظر آیند است ما خداین و پر دگی یعنی پرده دار گذشت
 و گاهی در پرده در کلام صائب استعمال همین است (اردو) دنیا - مونت -

و مقصود بهار از صور مثالی غالباً همان باشد (اردو) **پر دل** اصطلاح - بقول و بحر و بهار و ناصر
 ستارے - نذر خیالی صورتین - مونت -
 و جامع بضم اول بر وزن مشکل (ا) کنایه از شجاع

پر دگی رز اصطلاح - بقول بر بان و بهار و
 بحر و رشیدی و جامع بفتح رای بی نقطه و سکون را
 و بهار و دولا و در جوان و (۲) مرتبی صاحب سر دمی
 بر معنی اول قانع (شیخ اذری له) ابر حدائق

نقطه دار کنایه از شراب - صاحب جهانگیری در ملحقات
 راحیا بحر و لایت را و لا پکان کرامت بر اسما
 گوید که از قبیل دختر رز (خاقانی ه) هر هفت کرده که شکوه پر دلی؛ **مولف** عرض کند که هم
 پر دگی رز بحر که آرچ تا هفت پرده خرد ما بر انگند؛ فاعل ترکیبی است کسی که دل او پر باشد کنایه

مولف عرض کند که معنی لفظی این پرده داری
 بود از شیخ و معنی دوم مجاز آن که سخاوت هم همین
 که در ورخت انگور پنهان است و کنایه ایست لطیف
 شجاعت و درجه اول شجاعت است و پر دلان

(اردو) انگوری شراب - مونت -
 بقول مؤید جمع این است بمعنی شیعیان و دولا
پر دگی هفت رنگ اصطلاح - بقول و سخنان و کریمان (اردو) (ا) شیخ - بهار و

بر بان و جامع و بحر و جهانگیری در ملحقات (کنایه)
 دلا و در (۲) سخن - کریم -

(۷۹۷۱)	<p>پرولی استعمال یعنی بسیار دلیر است مولف</p>	<p>اصطلاح (۱) شجاعت و (۲) یعنی</p>	(۷۹۷۲)
	<p>عرض کند کہ پر یعنی بسیار بجایش گذشت (ظہوری ۵)</p> <p>در شکایت پرولیرم راست می گوئی بدست پد</p> <p>بارتیبان التفات شکوہ فرما خوب نیست پد</p> <p>(اُر دو) بڑا دلیر۔ بڑا شجاع۔</p>	<p>سجاعت مولف عرض کند کہ موافق قیاس است</p> <p>بپرولیست سلامی</p> <p>است جو سن ماناگست</p> <p>دلیری موث (۲) سخاوت۔</p>	
	<p>پرون بقول انندجوالہ فرہنگ فرنگ بفتح اول و ثالث یعنی سرحد و کنارہ مولف عرض</p> <p>کند کہ اگر چہ دیگر ہمہ محققین ازین ساکت اند و لیکن بعض معاصرین عجم گویند کہ فارسی قدیم و آسم جابد</p> <p>زند و پازند است (اُر دو) سرحد۔ کنارہ۔ مذکر۔</p>	<p>بقول انندجوالہ فرہنگ فرنگ بفتح اول و ثالث یعنی سرحد و کنارہ مولف عرض</p>	
	<p>پروو بقول انندجوالہ فرہنگ فرنگ بفتح و ضم ثالث (۱) یعنی سقف و (۲) بالا خانہ و (۳) شہتیر خورد مولف عرض کند کہ معاصرین عجم ازین پروو معنی خبر ندادند و دیگر ہمہ محققین ساکت</p> <p>مشاق سند استعمال می باشیم کہ پروو محققین بالا ہند نژاد اند (اُر دو) (۱) سقف بقول آصفیہ</p> <p>اسم موث۔ مکان کی چہت (۲) بالا خانہ۔ دیکھو بالا خانہ (۳) چہوٹی شہتیر۔ موث شہتیر</p> <p>کی تعریف بارانہ پر ہے۔</p>	<p>بقول انندجوالہ فرہنگ فرنگ بفتح و ضم ثالث (۱) یعنی سقف و (۲) بالا خانہ و (۳) شہتیر خورد مولف عرض کند کہ معاصرین عجم ازین پروو معنی خبر ندادند و دیگر ہمہ محققین ساکت</p>	
	<p>پروو بقول برہان و ناصر می و رشیدی و بہار و موید و جامع و سراج بفتح اول (۱) معروف است</p> <p>کہ حجاب باشند کہ پاسی۔ صاحب سرور می گوید کہ چیرمی کہ حائل شود از جامہ وغیرہ (خلاق المعانی</p> <p>۵) دعای جان تو از دل سحر گہان گویم پد کہ آن زمان نبود در رہ دعا پردہ پد صاحب موید صحت</p> <p>نزدیک کند کہ پوستی رقیق کہ برویدہ بود آنہم دخل بہین معنی است مولف عرض کند کہ اصل این ہما</p>	<p>بقول برہان و ناصر می و رشیدی و بہار و موید و جامع و سراج بفتح اول (۱) معروف است</p>	

پروا است که بمعنی تہ گذشتت ہای نسبت در آخر این زیادہ کردہ آسمی وضع کردند کہ معنی لفظی این منسوب بہ پرو و چیز می کہ در میان دو چیز حاصل باشند اعم ازینکہ از کر پاس باشند یا چرم و آواز بر در آویزان کنند یا بجای دیگر۔ و بر پروہ چشم ہم کہ خلقی است اطلاق این می شود (اُردو) پروہ۔ بقول اصفیہ۔ اسم مذکر۔ حجاب۔ اوٹ۔ ستر۔ آڑ۔ اوچل۔

(۳) پروہ۔ بقول برہان و جامع معنی لای و تہ چنانکہ گویند پروہ پروہ یعنی لای بر لای و تہ بر تہ مولف عرض کند کہ مزید علیہ بیان پرو کہ بہین معنی گذشتت زیادت ہای ہتوز در آخرش و صراحت ماخذش بہ در انجا کردہ ایم و بہین است اصل پروہ کہ معنی اول گذشتت (اُردو) دیکھو پروہ کے دوسرے معنے۔

(۳) پروہ۔ بقول برہان و جامع کنایہ از آسمان و بقول موسیٰ کنایہ از فلک الافلاک مولف عرض کند کہ استعارہ ایست از معنی اول کہ آسمان ہم مثل پروہہ باشند میان ما و بالائیان (اُردو) دیکھو آسمان۔

(۴) پروہ۔ بقول برہان کنایہ از حجاب نفس۔ صاحب جامع گوید کہ کنایہ از حجاب شیطانی و نفس آثارہ مولف عرض کند کہ مجاز معنی اول است و بس (اُردو) شیطانی پروہہ جیسے کہتے ہیں، شیطانی پروہہ آنکھوں پر گیا ہے یعنی شیطان کی تزویر نے نکلواند ہا بنا دیا ہے۔

(۵) پروہ۔ بقول سروری بمعنی خیمہ (شیخ نظامی ۷) درین پروہہ یک رشتہ بیکار نیست؛ سر رشتہ بر ما پدیدار نیست؛ مولف عرض کند کہ مجاز معنی اول است کہ خیمہ ہم پروہہ ہیست کہ ہر کہ در خیمہ باشند مستور ماند (اُردو) ڈیرہ۔ بقول اصفیہ۔ ہندی۔ خیمہ۔ تبنو۔ کپڑا کپڑا کہ ہر جگہ

(۶) پردہ - بقول سرورمی و موہبہ معنی پردہ سرود (خلاق المعانی)؛ همچون آوازیکہ نام برکش و از نگاہ چون چنگ تنگ اندر برکش؛ اگر در تن من رگی نہ در پردہ قسمت؛ بیرون کن دیگر می بجایش گزشت؛ صاحبان ناصری در شیدی و بہار گویند کہ این رشتہ ایست کہ بروستہ ساز ہا بند برای نگاہ داشتند انگشتان بہت حفظ مقامات و اکنون از کثرت استعمال مقامات را نیز پردہ گویند۔ خانہ آرزو در سراج گوید کہ تحقیق آنست کہ حقیقت مقامات دو از وہ گانہ موسیقی جداست و پردہ و شعبہ جدا و گاہی بجاز پردہ یعنی مطلق آہنگ مستعمل می شود چنانکہ پردہ عشاق و اغلب کہ اطلاق پردہ بر تار دستہ مجاز باشد **مولف** عرض کند کہ تعریف خوشی نکرده اند و نمیدانند کہ در ساز پارہ ہای آہنی یا چوبین پیش و پس ہر یکی بقاعدہ قائم می کنند و از ہمین پارہ ہای نازک در لوا ^{خفن} ہوا داخل می شود و بیرون می آید و اصوات مختلفہ پیدا می کند پس ہمین پارہ ہا را بجاز پردہ گفته اند۔ مقام نغمہ و بجاز مجاز نغمہ و آہنگ ہم۔ ہمین است (پردہ آواز) کہ بجایش می آید (اردو) پردہ - بقول آصفیہ - فارسی - مذکر - بارہ راگون میں سے ہر ایک راگ جسے آہنگ کہتے ہیں - ستار یا میں وطنور وغیرہ کی وہ پتی یا عامی پرزے جو اس کے دستے پر مقامات ٹھیک رہنے اور انگلیوں کے سہارے واسطے تانت سے باندہ دیتے ہیں - مقام نغمہ۔

(۷) پردہ - بقول روزنامہ بجوالہ سفر نامہ ناصر الدین شاہ قاجار یعنی تصویر **مولف** عرض کند کہ اہل ولایت رو بروی دریکہ یاد رہے پردہ کہ می اندازند بر ان تصویر قد آدم نقش میکنند و بعضی مقابل رو برویکہ در آئینہ کلان ہمان تصویر قائم می کنند تا در از دور مخفی باشد معانی ^{ہین} عجم ہمین را بجاز پردہ گفته اند کہ حائل و ساتر درمی باشد (اردو) تصویر - موٹ -

(۱۵۳۸)

(۸) پرده - بزرگان معاصرین عجم بمعنی تماشا مستعمل است **مولف** عرض کند که در اکثر تماشای زمان حال پرده های رنگارنگ مناسب تماشا آویزان می کنند از اینجاست که پرده بمعنی تماشا مستعمل شد چنانکه (پرده های خوب) که در مطقات می آید (آردو) تماشا - مذکر -

پرده آبگون | اصطلاح - بقول جهانگیری کار سحران آردو؛ (آردو) آرتا کم کرنا - پرده قائم کرنا در مطقات کنایه از آسمان **مولف** عرض کند که **پرده از روی روز افتادن** | مصدر اصطلاح موافق قیاس است از قبیل آبگون پل (آردو) بقول بحر فاشن گردیدن راز - صاحب آصفی هم دیکهو آسمان - مذکر -

پرده آواز | استعمال - بهار بنیل پرده ذکر (آردو) راز فاش هونا - این کرده از معنی ساکت **مولف** عرض کند که **پرده از روی کار افتادن** | مصدر اصطلاح همان پرده سرود است که ذکرش بمعنی ششم پرده بقول بحر و بهار و اند مرادف مصدر گذشته **مولف** کرده ایم (ملاقاسم مشهدی ه) چو کشتی خام می باشد عرض کند که موافق قیاس است (آردو) دیکهو چکار از باد بان آید چو که این کشتی بزور پرده آواز پرده از روی روز افتادن -

می گردد (آردو) ساز کا پرده - مذکر - **پرده از روی کار برخاستن** | مصدر

پرده آوردن | مصدر اصطلاحی - صاحب اصطلاحی - بقول بحر و بهار و اند مرادف مصدر آصفی ذکر این کرده از معنی ساکت **مولف** گوید گذشته (راهب اصفهانی ه) چنان کن که ز قلم که چیزی را حاصل گردانیدن (کلیم همدانی ه) نه از غبار بر خیزد؛ سباد پرده ام از روی کار بر خیزد؛ گریه است ضعف چشم نه زرد چو این پرده بروی **مولف** عرض کند که موافق قیاس است

(اردو) دیکھو مصدر گذشتہ۔

پروہ از روی کار برداشتن

پروہ انداختن بر چیزی استعمال

اصفیٰ ذکر این کرده از معنی ساکت مولف

اصطلاحی۔ بقول بحر و بہار و انداختن راز از

عرض کند کہ متعدی مصدر گذشتہ بغدادی (ع) دلا بہر رخس دیدہ را بر آب

و موافق قیاس (اردو) افشای راز کرنا۔ انداز پرتست پروہ چشمت بر آفتاب اندانڈ

پروہ از روی کار کشیدن

مصدر (اردو) کسی چیز پر پروہ ڈالنا اور اسکو چھپانا

اصطلاحی۔ بقول بحر و بہار و انداختن مصدر

گذشتہ مولف عرض کند کہ موافق قیاس است ذکر این کرده از معنی ساکت مولف عرض

(اسیر شہرتانی ع) میدہم خاکستر آئینہ غیرت کند کہ تشبیہ یعنی اندیشہ کہ بچو پروہ باشند و

بباد پڑ پروہ از روی کار اہل دنیا یکشم (اردو) جز این نیست کہ اندیشہ را پروہ اندیشہ گفتند

دیکھو مصدر گذشتہ۔ (عربی ع) در کندی شمشیر زبان قاتل سیفم پڑ

پروہ از کار برداشتن

اصطلاحی در پروہ اندیشہ خرید پوش ظہیرم پڑ (اردو)

بقول بحر و بہار و انداختن مصدر گذشتہ مولف

عرض کند کہ موافق قیاس است (صائب ع) جس سے صرف اندیشہ مراد ہے۔ مذکر۔

پروہ اہمینی اصطلاح۔ بقول برہان

سوزول برداشت آخر پروہ از کارم پوشم پڑ

از گریبان سہر بردن آوردن نام پوشم پڑ (اردو) و بحر و انداختن معنی حجاب شیطانی و نفوس شہیر

انسانی و آنرا پروہ مکر ہم می گویند مولف

دیکھو مصدر گذشتہ۔

<p>عرض کند کہ مقصود از پرده غفلت است کہ بصیرت چیزی توجہ کردن و بزرگت اخبار رسیدن در طایف انسان را از ازل کند و ہمین است پرده شیطانی (آملی) نمہ نازک می تراود از لبت من ہم ز شوق یرگب توصیفی یعنی پرده کہ منسوب است بشیطان در سماعش پرده ہای گوش نازک میکنم (اردو) کہ ذکر این بر معنی چہارم پرده گذشت (اردو) کان رکہہ کر سننا - بقول آصفیہ - غور سے سننا - شیطانی پرده - مذکر -</p>	<p>پروہای خوب استعمال - بقول روزنامہ بحوالہ سفر نامہ ناصر الدین شاہ قاجار معنی تماشا خوب - مولف عرض کند کہ متعلق است بہ معنی ہشتم پرده (اردو) اچھا تماشا - مذکر -</p>
<p>پروہای خوب استعمال - بقول روزنامہ بحوالہ سفر نامہ ناصر الدین شاہ قاجار معنی تماشا خوب - مولف عرض کند کہ متعلق است بہ معنی ہشتم پرده (اردو) اچھا تماشا - مذکر -</p>	<p>پروہای خوب استعمال - بقول روزنامہ بحوالہ سفر نامہ ناصر الدین شاہ قاجار معنی تماشا خوب - مولف عرض کند کہ متعلق است بہ معنی ہشتم پرده (اردو) اچھا تماشا - مذکر -</p>
<p>پروہای خوب استعمال - بقول روزنامہ بحوالہ سفر نامہ ناصر الدین شاہ قاجار معنی تماشا خوب - مولف عرض کند کہ متعلق است بہ معنی ہشتم پرده (اردو) اچھا تماشا - مذکر -</p>	<p>پروہای خوب استعمال - بقول روزنامہ بحوالہ سفر نامہ ناصر الدین شاہ قاجار معنی تماشا خوب - مولف عرض کند کہ متعلق است بہ معنی ہشتم پرده (اردو) اچھا تماشا - مذکر -</p>
<p>پروہای خوب استعمال - بقول روزنامہ بحوالہ سفر نامہ ناصر الدین شاہ قاجار معنی تماشا خوب - مولف عرض کند کہ متعلق است بہ معنی ہشتم پرده (اردو) اچھا تماشا - مذکر -</p>	<p>پروہای خوب استعمال - بقول روزنامہ بحوالہ سفر نامہ ناصر الدین شاہ قاجار معنی تماشا خوب - مولف عرض کند کہ متعلق است بہ معنی ہشتم پرده (اردو) اچھا تماشا - مذکر -</p>
<p>پروہای خوب استعمال - بقول روزنامہ بحوالہ سفر نامہ ناصر الدین شاہ قاجار معنی تماشا خوب - مولف عرض کند کہ متعلق است بہ معنی ہشتم پرده (اردو) اچھا تماشا - مذکر -</p>	<p>پروہای خوب استعمال - بقول روزنامہ بحوالہ سفر نامہ ناصر الدین شاہ قاجار معنی تماشا خوب - مولف عرض کند کہ متعلق است بہ معنی ہشتم پرده (اردو) اچھا تماشا - مذکر -</p>
<p>پروہای خوب استعمال - بقول روزنامہ بحوالہ سفر نامہ ناصر الدین شاہ قاجار معنی تماشا خوب - مولف عرض کند کہ متعلق است بہ معنی ہشتم پرده (اردو) اچھا تماشا - مذکر -</p>	<p>پروہای خوب استعمال - بقول روزنامہ بحوالہ سفر نامہ ناصر الدین شاہ قاجار معنی تماشا خوب - مولف عرض کند کہ متعلق است بہ معنی ہشتم پرده (اردو) اچھا تماشا - مذکر -</p>

(۳۷۹)

<p>کرده از معنی ساکت و بهار بند کرد (ب) گوید که بوحده و ز ای تازی کنایه از لعبت باز و خیال باز و فریاد ک برین قیاس پرده بازی - صاحب رشیدی همزبان</p>	<p>تعلق ازین ندارد (اردو) (۱) پرده کسی چیز بستانا - گرانا (۲) پرده کسی چیز پرده انا - پرده باز کردن از چیزی مصدر اصطلا</p>
<p>نسبت (ب) و خان آرزو در سراج بر لعبت باز فاعل مولف عرض کند که الف هیچ تعلق ازب ندارد و ب اسم فاعل ترکیبی است بمعنی بازی کننده با می پرده که لعبت بازان لعبت بازی بواسطه پرده</p>	<p>بقول بجز دور کردن پرده از ان مولف عرض کند که موافق قیاس است مشتاق سند استعمال می باشیم (اردو) پرده اٹھانا (آصفیہ) باز گرفتن از چیزی مصدر اصطلا</p>
<p>می کنند (پرده بازی دن) البته مصدر آن توان گرفت که بجایش می آید (اردو) الف و کبیر پرده بازی دن (ب) پتلیان نچانے والا - لعبت باز عرض کند که موافق قیاس است (اردو) و کبیر</p>	<p>بقول بهار و اند بمعنی دور کردن پرده (محمد علی سلیم) می کند همچو صبا گل بکف دست خزان و هر کجا شاد ما پرده زرخ باز گرفت مولف بهی که سکتے ہیں -</p>
<p>پرده باز بر گرفتن از چیزی مصدر (پرده باز کردن از چیزی)</p>	<p>اصطلاحی - بقول انند مرادف (پرده باز گرفتن) (الف) پرده بازی اصطلاح - الف بقول</p>
<p>(۱) بمعنی دور کردن و در انداختن و فرو بستن و (۲) بستن و کشیدن بر چیزی مولف عرض کند که دیگر همه محققین ازین ساکت و من و جیه معنی از فسون طرازی و با پرده دوری و پرده بازی و اول موافق قیاس است ولیکن معنی دوم هیچ در هم او نشان بر (شب بازی) گویند که در شب</p>	<p>بجز دور است مرادف (پرده بازی دن) مصدر (پرده بازی) که بجایش می آید (فیضی) آورده ام اول موافق قیاس است ولیکن معنی دوم هیچ</p>

<p>(اُردو) (۱) پرده بُننا (۲) مکلوی کا جال اُبتنا۔</p>	<p>بصورت مختلفه بر ایند و امر دان را بشکل زمان مشکل</p>
<p>پرده بر افتادن از چیزی مصدر</p>	<p>سازند و نیمه پرپا کرده اشکال منقوشه صفحه چرم</p>
<p>اصطلاحی - بقول بهار معروف - صاحب اند</p>	<p>کاغذ در نظر جلوه دهند مولف عرض کند که</p>
<p>گوید که بمعنی دور کردن مولف عرض کند که</p>	<p>همان لعبت بازی است که بوسیله پرده کنند یا</p>
<p>بیچاره از لازم و متعذمی امتیازی نمی کند معنی</p>	<p>مصدری بر (پرده باز) زیاده کرده اند دیگر</p>
<p>این دور شدن پرده باشد (ظهوری ۵) زندان</p>	<p>و جا دارد که (ب) را مصدر (الف) قرار دهم</p>
<p>بهر حوصله مستی بگویند؛ چون پرده برفتد در</p>	<p>معنی پرده بازی کردن (اُردو) الف پتلیان</p>
<p>دیدن فرو کنند؛ مخفی میاد که در سند بالا استعمال</p>	<p>نچانا - حاصل بالمصدر (ب) پتلیان نچانا -</p>
<p>استعمال - بقول بهار معروف فتادن است عیبی ندارد که فتادن و افتادن</p>	<p>پرده یافتن استعمال</p>
<p>مرادف یکدیگر است (اُردو) پرده گرنا -</p>	<p>صاحب آصفی هم از معنی ساکت (ظهوری ۵)</p>
<p>مصدر اصطلاحی -</p>	<p>آرزو چشم زد کورنگانان نه کنم؛ پرده از گرد</p>
<p>بقول آصفی و بحر و بهار دور کردن پرده مولف</p>	<p>بافته رخساره ما؛ (ملا جامی ۵) پرده چربانفت</p>
<p>عرض کند که موافق قیاس است (حافظ ۵)</p>	<p>یکی جانور؛ بیضه برای چه نهادن دیگر؛ مولف</p>
<p>شکایت شب هجران فرو گذارای دل؛ بشکر</p>	<p>عرض کند که (۱) بمعنی حقیقی است یعنی یافتن نقاب</p>
<p>آنکه بر افکنده پرده روز وصال؛ (اُردو)</p>	<p>و (۲) استعاره بمعنی یافتن عنکبوت تا خود را آنکه</p>
<p>دیکو پرده باز کردن از چیزی -</p>	<p>بشکل پرده - در کلام جامی اشاره همین است</p>
<p>پرده بر انداختن از چیزی مصدر اصطلاحی</p>	<p>یعنی بیان واقعۀ تاریخی علیہ الصلوٰة والسلام</p>

<p>ست راز و این مقابل (پرده از روی کاربرد اشتق) است</p>	<p>بقول بجزو بهار و آصفی مرادف (پرده بر افگندن)</p>
<p>مولف عرض کند که موافق قیاس است (میخورد صائب ه) پرده بر روی کار از جوی شیر افگند</p>	<p>مولف عرض کند که موافق قیاس است (میخورد صائب ه) پرده بر روی کار از جوی شیر افگند</p>
<p>است و عشق شیرین را بخون کوهکن می پرورد</p>	<p>پرده بر انداز که چون لاشوم و پرده کشتای</p>
<p>مولف عرض کند که موافق قیاس است -</p>	<p>در لاشوم و (صائب مصرع) امروز ز رخساره خود پرده بر انداز و (ظهوری ه) ز چهره پرده</p>
<p>(ار دو) کسی را از کجا چپا نا -</p>	<p>بر انداختی بدیدن مارا و نماند جای تماشا نس</p>
<p>پرده بر زون <small>مصدر اصطلاحی - یعنی</small></p>	<p>دور کردن پرده مولف عرض کند که موافق قیاس است (ظهوری ه) پرده بر زو بجالم</p>
<p>دور کردن پرده مولف عرض کند که موافق قیاس است (ظهوری ه) پرده بر زو بجالم</p>	<p>دور کردن پرده مولف عرض کند که موافق قیاس است (ظهوری ه) پرده بر زو بجالم</p>
<p>آرائی و بر زمین دیده های ما و ماند و (ار دو)</p>	<p>بقول بجزو بهار و آصفی مرادف (پرده بر افگندن)</p>
<p>دیکهو پرده باز کردن از چیزی -</p>	<p>مولف عرض کند که موافق قیاس است</p>
<p>پرده بر کشیدن از چیزی <small>مصدر اصطلاحی</small></p>	<p>(صائب ه) شب بستی پرده از داغ درون برداشتم و مست شد از بوی گل هر کس ز بیرون</p>
<p>بقول بجزو در کردن پرده از آن (قاسمی گونا بادی</p>	<p>بر گذشت و (وله ه) من ندانم که تراوش کند</p>
<p>چنان پرده بر کش ز اوج نوا و که گیرد چو</p>	<p>از من سخنی و پرده راز من آن آینه سیما برداشت و</p>
<p>مرغان وحشی هوا و مولف عرض کند که موافق</p>	<p>(ار دو) دیکهو پرده بر افگندن و بر انداختن از چیزی</p>
<p>قیاس است (ار دو) پرده اهانان (آصفیه)</p>	<p>پرده بر روی کار افگندن <small>مصدر دیکهو پرده باز کردن از چیزی -</small></p>
<p>پرده بر گرفتن از چیزی <small>مصدر اصطلاحی</small></p>	<p>بقول بهار و بجزو کنایه از پنهان کردن</p>

(۱۷۱)

<p>بقول بهار یعنی (۱) دور کردن پرده ازان (حافظ بهار بند کرا این از معنی ساکت (خواجہ آصفی سے) (۲) ساتی بیا که یار زرخ پرده برگرفت؛ کار خراغ تا نسوزم پرده بر رخسار آتشناک بست؛ و ده که خلونینان باز در گرفت؛ صاحب بحر بر (پرده بر) ^{فیش} خواهد سوختن این آتش پنهان مرا؛ (صائب</p>	<p>گوید که (۲) ظاهر ساختن و (۳) بی شرمی کردن (۴) میزند بسیار راه دین و دل چون رهنیان؛ و (۴) بی روی نمودن باشد - صاحب رشیدی پرده گز شرم آن عیار بر رو بسته است؛ مولف می فرماید که (۵) یعنی ظاهر شدن هم - صاحب عرض کند که معنی قائم کردن پرده و بستن و آویختن سوید بر معنی دوم و سوم و چهارم قانع و صاحب جهانگیر نقاب باشد (آردو) پرده چو ژرنا - پرده ڈالنا -</p>
<p>در ملحقات بر معنی دوم قناعت کرده مولف (آصفی) عرض کند که معنی حقیقی این پرده برداشتن است - پرده بگردانیدن مصدر اصطلاحی -</p>	<p>و همان است معنی اول و دیگر همه معانی حاصل بقول بهار از مقامی بمقامی دیگر آهنگ گفتن آن (آردو) (۱) پرده اُهٹانا یعنی دور کرنا اور (خواجہ شیراز سے) مطر با پرده بگردان و بزین بے پرده ہونا (۲) ظاهر کرنا (۳) بے شرمی کرنا (۴) بے رخ ہونا - بقول آصفی تیوری چڑھانا - بگردانا - مولف عرض کرتا ہے کہ بے مرتقی است (آردو) راگ بدلنا -</p>
<p>گردانایی کہہ سکتے ہیں (دیکھو بیرونی گردن کھی) پرده بلبیل اصطلاح - بقول بهار نام نوائی از موسیقی (سید حسن غزنوی سے) بید بر (۵) ظاهر ہونا -</p>	<p>پرده بستن بر چہ تیزی مصدر اصطلاحی - پرده بلبیل ز طرب سر جنبان؛ سرور بر نغمہ</p>

<p>قمری ز فرح دست ز نشت پو صاحبان بجزو کے ہے۔ مذکر۔</p>	<p>قمری ز فرح دست ز نشت پو صاحبان بجزو کے ہے۔ مذکر۔</p>
<p>انند ہم این را آورده مولف عرض کند کہ پروہ پنهان اصطلاح۔ بہار و انند کہ</p>	<p>انند ہم این را آورده مولف عرض کند کہ پروہ پنهان اصطلاح۔ بہار و انند کہ</p>
<p>معنی لفظی این لغتہ بلبل است و استعارہ باشد این از معنی ساکت (شیخ العارفين سے) خورشید برای نوای خاص (اردو) پروہ بلبل فارسی را اگر نکند دیدہ خیرگی پو داغ تراز پروہ پنهان مین ایک خاص راگ کا نام ہے جس کا ہندی بر آورم پو مولف عرض کند کہ معنی پروہ غیب است یعنی پروہ غیب۔ غیب باشد مقصود ازین</p>	<p>معنی لفظی این لغتہ بلبل است و استعارہ باشد این از معنی ساکت (شیخ العارفين سے) خورشید برای نوای خاص (اردو) پروہ بلبل فارسی را اگر نکند دیدہ خیرگی پو داغ تراز پروہ پنهان مین ایک خاص راگ کا نام ہے جس کا ہندی بر آورم پو مولف عرض کند کہ معنی پروہ غیب است یعنی پروہ غیب۔ غیب باشد مقصود ازین</p>
<p>پروہ بند اصطلاح۔ بقول بہار و انند ہمین قدر است کہ چیزی کہ ظاہر نیست (اردو)</p>	<p>پروہ بند اصطلاح۔ بقول بہار و انند ہمین قدر است کہ چیزی کہ ظاہر نیست (اردو)</p>
<p>چیزی کہ پروہ بران بندند (ملا عبد اللہ ماقنی) پروہ غیب۔ مذکر۔ یعنی غیب اور وہ مقام جو سے) علمہا بر آمد بجزو بند پو شد از شقہ ہا ہر و ظاہر نہیں ہے۔</p>	<p>چیزی کہ پروہ بران بندند (ملا عبد اللہ ماقنی) پروہ غیب۔ مذکر۔ یعنی غیب اور وہ مقام جو سے) علمہا بر آمد بجزو بند پو شد از شقہ ہا ہر و ظاہر نہیں ہے۔</p>
<p>سے پروہ بند پو مولف عرض کند کہ اسم مفعول (الف) پروہ پوش استعمال (الف)</p>	<p>سے پروہ بند پو مولف عرض کند کہ اسم مفعول (الف) پروہ پوش استعمال (الف)</p>
<p>ترکیبی است و اسم فاعل ترکیبی ہم میتوان گرفت (ب) پروہ پوشی بقول انند بحوالہ</p>	<p>ترکیبی است و اسم فاعل ترکیبی ہم میتوان گرفت (ب) پروہ پوشی بقول انند بحوالہ</p>
<p>(اردو) وہ پول جس پر پروہ لٹکا یا جاتا ہے۔ مذکر۔ پروہ پوشیدن فرہنگ فرہنگ</p>	<p>(اردو) وہ پول جس پر پروہ لٹکا یا جاتا ہے۔ مذکر۔ پروہ پوشیدن فرہنگ فرہنگ</p>
<p>پروہ بینی استعمال۔ بقول انند بحوالہ فرہنگ لگا ہوا ہر زازو ہم او بدیل (الف) ذکر (ب)</p>	<p>پروہ بینی استعمال۔ بقول انند بحوالہ فرہنگ لگا ہوا ہر زازو ہم او بدیل (الف) ذکر (ب)</p>
<p>فرہنگ بکسر موحده۔ استخوان مین مولف عرض کردہ گوید کہ معنی عیب پوشی مولف عرض کند کند کہ مرکب اصنافی است و کنایہ باشد کہ استخوان کہ صاحب آصفی ذکر (ج) ہم کردہ از معنی ساکت</p>	<p>فرہنگ بکسر موحده۔ استخوان مین مولف عرض کردہ گوید کہ معنی عیب پوشی مولف عرض کند کند کہ مرکب اصنافی است و کنایہ باشد کہ استخوان کہ صاحب آصفی ذکر (ج) ہم کردہ از معنی ساکت</p>
<p>بینی ہم پروہ را ماند (اردو) پروہ بینی کہ سکتے و معنی آن (ا) پوشیدن عیب است بر سبیل</p>	<p>بینی ہم پروہ را ماند (اردو) پروہ بینی کہ سکتے و معنی آن (ا) پوشیدن عیب است بر سبیل</p>
<p>مین وہ ہڈی جو تھنون کے درمیان مثل پرہے کنایہ و (ب) معنی تحقیق پروہ بر جسم پوشیدن ہمین</p>	<p>مین وہ ہڈی جو تھنون کے درمیان مثل پرہے کنایہ و (ب) معنی تحقیق پروہ بر جسم پوشیدن ہمین</p>

معنی یقینی ج و ر الف و ب هم موجود (ظہوری ۵) اصطلاح گذشتہ میں ب -

برسوائی طوالت کرد عشقت پرده پوشی را ب نعمت **پرده پچیدن از چیزی** مصدر اصطلاحی

برست بختان کرده لازم سخت گوش را ب مخفی مباد بقول آصفی دور کردن پرده (ناظم ہراتی ۵)

کہ الف امر حاضر است از معنی اول و دوم (ج) ز صیش پرده پچیدند پاکان ب کہ دارد نسبتی با

و اسم فاعل و مفعول ترکیبی ہم و (ب) حاصل بالمصد سینه چاکان ب **مولف** عرض کند کہ موافق

ج بہر دو معنیش (اردو) (الف) پرده پوش کہہ قیاس است (اردو) دیکہو پرده باز کردن از چیز

سکتے ہیں۔ راز دار۔ عیب چہپانے والا پرده دار **پرده تقدیر** اصطلاح۔ بہار بذیل پرده ذکر این کرد

(ب) راز داری۔ عیب پوشی۔ پرده داری۔ **مولف** عرض کند کہ مراد از تقدیر باشندانیکہ

(ج) (۱) راز دار ہونا۔ عیب چہپانا (۲) برقع از مخلوق پنهان است آنرا پرده تقدیر گفتند

پہنا۔ صاحب آصفیہ نے الف اور ب کا ذکر کیا ہے (عربی ۵) در صفحہ تصویر حلاست متالم ب

پرده پوشی کردن مصدر اصطلاحی یعنی در پرده تقدیر محالست نظیرم ب (اردو)

اخفای راز و عیب کردن **مولف** عرض کند کہ پرده تقدیر۔ یعنی تقدیر کہہ سکتے ہیں۔ مذکر۔

حاصل بالمصدر پرده پوشیدن را با مصدر کردن **پرده چشم** استعمال۔ بقول بہار و اندر

مرکب کردہ اند (ظہوری ۵) پنجرہ را کہ بخون کردہ **مولف** عرض کند کہ یکی از ہفت پرده چشم کہ

خضاب ب پرده پوشی بختاں توان کرد ب (اردو) از علم تشریح ابدان ثابت است (ظہوری

پرده پوشی کرنا۔ راز داری کرنا۔ عیب چہپانا۔ ہ) باران اشک دامن آلودہ مرا ب پاکیزہ تر

صاحب آصفیہ نے پرده پوشی کا ذکر کیا ہے۔ دیکہو ز پرده چشم حباب شست (اردو) آگہا کا پردہ۔ مذکر

(۱۷۷۳)

پرده چشم نازک شدن

مصدر اصطلاحی

پرده حجاز

اصطلاح - بقول انند سجو ال

بهار بندگرا این از معنی ساکت مولف عرض کند
 فرہنگ فرنگ همچون پردہ صفایان نام پردہ است
 کہ بزرگت گرایدن پردہ اول چشم باشد مقصود
 از موسیقی مولف عرض کند کہ مرکب اضافی
 از ناتوان شدنش (صائب) چنان نازک
 است - معلوم میشود کہ این نوائی است کہ موجب
 شد است از گریه کردن پردہ چشم بود کہ آیم و نظر
 اہل حجاز اند (اردو) پردہ حجاز فارسی میں ایک
 از پر توہنتاب می آید (اردو) انگہ کا پردہ نازک
 راگ کا نام ہے۔ مذکور۔
 اور ناتوان ہونا۔

پردہ چخانہ

اصطلاح - بقول برہان و

پروہ خاستن از میان

مصدر اصطلاحی

صاحب آصفی ذکر این کردہ از معنی ساکت مولف
 عرض کند کہ باقی نماندن حجاب و یگانگی پیدا شدن
 جہا نگیری و رشیدی و بحر و سراج و انند بفتح
 فارسی وغین نقطہ دار بالف کشیدہ و لون مفتوح
 نام پردہ ایست از موسیقی (عراقی) مطرب
 مرتبہ بی خودی آراستہ (اردو) حجاب باقی
 عشق می زند ہر دم پڑ چنگ در پردہ چخانہ
 نہ رہنا۔ یگانگی پیدا ہونا۔

پردہ خاطر

اصطلاح - بقول بہار و انند

معروف مولف

عرض کند کہ بمعنی پردہ دل

کہ تعریفش بجای اومی آید پس این مرکب اضافی
 است بمعنی نوائی کہ موسوم شد بدان (اردو)
 و حق آنست کہ پردہ دل - دل باشد
 ایک خاص راگ کوفارسیوں نے پردہ چخانہ
 کہہ ہے جس کا ترجمہ اور نام ہندی میں معلوم نہ ہو سکا
 اگر حسن ترا شہرت بعالم نیست و جی ہست

که دائم چون غمّت در پرده های خاطر م باشی ؛
 در پرده عشاق و خراسان و عراق است ؛
 (اَر دُو) دل او پرده دل بی که سکتے ہیں۔ مذکر
 از حنجره مطرب مکروه نر سید ؛ **مولف** عرض
پرده خالی | اصطلاح - بقول رشید شب
 کند که این نوا مخصوص خراسان است که اهل
مولف عرض کند که مرکب اصنافی است بمعنی
 خراسان این را می پسندند یا موجود این خراسانی
 پرده که در پس او کسی نیست و کنایه از شب
 باشد - مرکب اصنافی است (اَر دُو) پرده
 اگر چه موافق قیاس است ولیکن مشتاق سند
 خراسان ایک راگ کا نام ہے۔ مذکر۔
 استعمال می باشیم که دیگر همه محققین فارسی زبان
 ازین ساکت اند (اَر دُو) رات - موتث -
پرده خالی کردن | مصدر اصطلاحی
 نقطه دار و فتح رای بی نقطه کشند و نام پرده است
 از موسیقی (مولوی معنوی ه) افتد عطار و
 بصنی ظاهر نمودن و فاش کردن - صاحبان
 موارد و مانند که مشتق این (پرده خالی کنم)
 در وصل آفتش در افتد در وصل ؛ زهره نماند
 می فرمایند که ای ظاهر کنم آنچه در پرده است
 زهره را تا پرده خرم زند ؛ **مولف** عرض
مولف عرض کند که خلایق قیاس نیست
 کند که خرم یعنی شادمان و خوش وقت می آید
 ولیکن معاصرین عجم حالاً بر زبان ندارند (اَر دُو)
 سامعین ازین نوا خیلی خوش وقت می شوند
 ظاهر کرنا - فاش کرنا -
 و این نوار مخصوص کرده باشند و نیز خرم نام
پرده خراسان | اصطلاح - بقول بحر
 ماه وی است از سال شمسی و نام روز هشتم
 و بهار و اند نام نوائی از موسیقی (سعدی ه) از بهر ماه شمسی فارسیان بنا بر قاعده کلیه خود

چون نام ماہ و روز موافق آید عید کنند۔ پس عجیبی و سراج و بحر و اندو (جہانگیری در ملحقات) کنایہ نیست کہ این نوار مخصوص کرده باشند برای عید خرم۔ مرکب اضافی است (آر دو) پرودہ خرم ایک خاص راگ کا نام ہے جس کا ہندی نام ملوکا کہند کہ مرکب اضافی است و حقیقت ماخذ خماہن نہ ہو سکا۔ مخصوص محم۔ مذکر۔

(۳۷۳)

پرودہ خفا اصطلاح۔ بقول بحر نوائی از موسیقی مولف **پرودہ خیال** (ب) اضافی است کہ پرودہ

جزین نباشد کہ معنی پرودہ مخفی است و نوائی است خواب۔ خواب باشد و پرودہ خیال۔ خیال۔ فانی پست کہ معلوم نہیں شود کہ آوازش از کجائی آید و ماہین پرودہ را شنیدہ ایم اگرچہ مطرب مقابل ما بود و لیکن زبانش بند بود و آواز خوشی از دونا نازکی می برآمد کہ باشاہ رگ حلقوش **پرودہ** (آر دو) جمعیون کا ایک راگ۔ پرودہ خفا سے موسوم ہے جس کو زبان اور منہ سے کچھ تعلق نہیں ہے بلکہ دونوں سے نکلتا ہے جو حلق کے دونوں جانب شاہ رگون پر قائم ہوتی ہیں۔ مذکر۔

پرودہ خماہن اصطلاح۔ بقول برہان **پرودہ دادن** مصدر اصطلاحی۔ صاحبان آصفی و انند گویند کہ بمعنی بستن پرودہ باشد

<p>مولى (على خراسانى ه) حيرت گنند دور مر از نظاره ات پ؛ و موييد و بجر کنایه از ماه باشد مولى عرض کند که بر روی خویش پرده مشرم و حیا نده پ؛ مولى موافق قیاس و مرکب انسانی است بترکیب اسم فاعل عرض کند که موافق قیاس است - بهار (پرده دادن ترکیب با فلک (أردو) چاند - ندگر -</p>	<p>بر چیزی) را به همین معنی نوشته (أردو) پرده کرنا - پرده داشتن استعمال - صاحب آصفی ذکر نقاب ڈالنا -</p>
<p>این کرده از سنی ساکت و بسند این کلام سعدی شیر از پیش کرده که بر پرده دار گذشت مولى عرض کند که بسنی پرده کردن و در پرده بودن است که آه غیرت من پرده دار آینه است (سعدی ه) و بس (أردو) پرده کرنا -</p>	<p>اصطلاح - بقول بهار (۱) در بان (صائب ه) از اشتیاق تماشاى خود چه خواهی کرد پ؛ عرض کند که آه غیرت من پرده دار آینه است (سعدی ه) و بس (أردو) پرده کرنا -</p>
<p>پرده و خانى اصطلاح - بقول بهار (۱) و موييد و انند (۱) کنایه از شب تیره و تاریک - صاحب بحر گوید که (۲) بسنی پرده پوش هم و ذکر معنی اول هم - بحر بزرگ معنی اول گوید که (۲) ابر سیاه هم مولى کرده (ظهورى ه) دیده را طاقت تماشا نیست پ؛ عرض کند که مرکب توصیفی است و بهر دو معنی موافق قیاس و لیکن برای معنی دوم مشتاق سند استعمال اسم فاعل ترکیبی است و معنی دوم مجاز معنی اول می باشیم که دیگر همه محققین فارسی زبان ازین معنی باشند (أردو) پرده دار بقول آصفیه (۱) در بان ساکت اند (أردو) (۱) اند پیری رات (۲) کالی گھٹا - موٹھ -</p>	<p>آزاد عقل و همت و تدبیر و رای نیست پ؛ خوش گفت پرده دار که کس در سر رای نیست پ؛ صاحب بحر گوید که (۲) بسنی پرده پوش هم و ذکر معنی اول هم - بحر بزرگ معنی اول گوید که (۲) ابر سیاه هم مولى کرده (ظهورى ه) دیده را طاقت تماشا نیست پ؛ عرض کند که مرکب توصیفی است و بهر دو معنی موافق قیاس و لیکن برای معنی دوم مشتاق سند استعمال اسم فاعل ترکیبی است و معنی دوم مجاز معنی اول می باشیم که دیگر همه محققین فارسی زبان ازین معنی باشند (أردو) پرده دار بقول آصفیه (۱) در بان ساکت اند (أردو) (۱) اند پیری رات (۲) کالی گھٹا - موٹھ -</p>
<p>اصطلاح - بقول بهار (۱) معروف پرده دار فلک استعمال - بقول بهار (۱) معروف</p>	<p>اصطلاح - بقول بهار (۱) معروف پرده دار فلک استعمال - بقول بهار (۱) معروف</p>

و (۲) افشای رازکننده **مولف** عرض کند که افشای راز کردن و الف حاصل بالمصدرش بهر دو مقصودش از معنی اول چاک کننده پرده منجی محقق و بهر دو معنی اسم فاعل ترکیبی است و (۳) امر حاضر (نظوری له) پرده ناله در و چون کشدم دل فغانم هم بهر دو معنی بالا از مصدر پرده دریدن که می آید در کتم ناله هوس آه با و از آید؛ (وله له) شخنة **(ارو)** (۱) پرده پهاڑے والا (۲) پرده در بقول عشق او همه پرده پرده پرده در و؛ طرفه که پرده پوشی آصفیه - عیب ظاہر کرنے والا - راز فاش کرنے والا - هم به کفن نمی کند؛ **(ارو)** الف (ب) کا حاصل بالمصدر و دونوں معنوں میں (ب) (۱) پرده پهاڑے - (۳) پرده پهاڑے - عیب ظاہر کر - امر حاضر -

پرده در انداختن پخیزی و پخیزی

مصدر اصطلاحی - بقول بهار و آصفی معنی پرده بستن است بران - **مولف** عرض کند که موافق قیاس است مراد پرده دادن **(ارو)** برقع پهننا - پرده کرنا - پرده اوڑھنا - نقاب ڈالنا - اضافی است یعنی دلی که مثل پرده است (صائب) تشبیه داده اند - پرده دل - دل باشد مرکب

پرده دل

اصطلاح - بهار و آصفی معنی پرده بستن است بران - **مولف** عرض کند که موافق قیاس است مراد پرده دادن **(ارو)** برقع پهننا - پرده کرنا - پرده اوڑھنا - نقاب ڈالنا - اضافی است یعنی دلی که مثل پرده است (صائب) تشبیه داده اند - پرده دل - دل باشد مرکب

الف) پرده درمی

اصطلاح - الف بقول (۵) همان ز پرده دل گشت جلوه گر صائب؛

ب) پرده دریدن

بحر آشکار کردن (ب) کسی که خون دل از در و انتظار کم کرد؛ **(ارو)**

بقولش افشای راز کردن - بهار بر ذکرب قانع پرده دل بقاعده فارسی دل کو کہہ سکتے ہیں - ندرت -

مولف عرض کند که (ب) یعنی (۱) پاره پاره کرد

پرده **درمی بر روی خود کن** مغولی بقول

پرده و نقاب و شامل بر همه معانی پرده و (۲) بجا از آید و موید یعنی در پرده می خود را نگاہ از مو

عرض کند کہ (پروہ کردن) بجای خودش می آید و کہ حسن پروہ دوز شوخم از اندازہ بیرون است ؛
 (پروہ بر رو کردن) بمعنی حقیقی نقاب بر رو انداختن (اُردو) (الف) پروہ سببنا۔ ڈیرا بنانا (ب) پروہ
 پس معنی حقیقی این ہمین قدر کہ می نقاب بر روی سینے والا۔ ڈیرہ بنائے والا۔

خود انداز و میتوان ازین معنی می خود را در پروہ پروہ ویدہ استعمال - بقول انند مرادوت
 نگاہدار گیریم - کنایہ نیست بلکہ بمعنی حقیقی است پروہ چشم کہ گذشت مولف عرض کند کہ موافق
 و مقولہ خاص نیست زیرا کہ (پروہ می بر روی خود) قیاس و مرکب اضافی است (اُردو) آنکہ کار پروہ

کردن (مصدر نسبت بمعنی حقیقی - پس قیام این فقرہ (دیکھو پروہ چشم)
 بصورت مقولہ برای تفہیم چہلاست ننید انجک کہ صاحب پروہ ویرسال اصطلاح - بقول برهان
 مؤید الفضلا بچ ضرورت این را قائم کردہ (اُردو) و رشیدی و مؤید و سراج (۱) نام پروہ ایست
 از موسیقی و (۲) کنایہ از آسمان صاحب جہانگیر
 ایک لحظے کے لئے اپنے منہ پر پروہ کر لے -

(الف) پروہ دوختن استعمال - صاحب
 بر معنی اول قانع و ہم اول و لختات ذکر معنی دوم کردہ

(ب) پروہ دورہ آصفی الف را قائم کردہ (نظامی لہ) معنی بزور پروہ ویرسال ؛ نوائی

از معنی ساکت مولف عرض کند کہ بمعنی حقیقی بر انگیز با آن خیال ؛ صاحبان بحر و بہار عجم
 است یعنی دوزیدن پروہ و خیمہ و (ب) اہم فاعل بر معنی اول قانع مولف عرض کند کہ معنی
 ترکیبی است کہ فارسیان خیمہ دوز را گفتہ اند و صاحب لفظی این پروہ کہنہ و کنایہ باشد از نوای موسیقی
 آصفی و بہار ہم فکرش کردہ (سیفی اسفرنگی ۵) کہ نوای قدیم است و بمعنی آسمان ہم کنایہ ایست

از ان حال من ژولیدہ موہر دم دگرگون است ؛ نظر بر ویرسالیہش (اُردو) (۱) ایک راگ کا نام

(٢) ویکه آسمان -

مولف عرض کند که بوج هم موافق قیاس

پرده ویهیمی | اصطلاح - بقول رهنما بواله

است (آردو) (الف) راز افشا هونا ب
سفرنامه ناصرالدین شاه قاجار پرده تخت سلطنت (وج) راز افشا کرنا -

پرده زجاجی | اصطلاح - بقول برهان و

موافق قیاس (آردو) تخت سلطنت کا پرده - مذکر (جها نگیری در ملحقات) ورشیدی و بحر دادا کنایه از

اصطلاحی | مصدر آسمان و (٢) کنایه از شب تاریک و (٣) کنایه از

از ابرسیاه - خان آرزو در سراج بزرگ معنی اول

(ب) پرده راز برداشتن

نسبت معنی دوم و سوم گوید که این بعید است
مولف عرض کند که زجاج لغت عرب است

(الف) | (ج) پرده راز تنگ کردن

بمعنی افشای راز شدن است چنانکه ظهوری گوید
بالضم و بهر سه حرکت هم بمعنی شیشه و آنچه خان آرزو

(د) از پرده بدر رفتن ظهوری بگویند پرده راز برینند
اشکال و معنی دوم و سوم پیدا کرده ما با او اتفاق

داریم که خلاف قیاس است که زجاج را برای
شب تاریک و ابرسیاه مجازاً استعمال کردن بخل

مولف عرض کند که پرده برداشتن بگوش

حقیقت است و صاحبان سرودی و ناصری که
محققین اهل زبانند ازین معنی ساکت و لیکن

و این موافق قیاس است و بوج بقول بحر
و بهار متعدی الف یعنی افشای راز کردن

صاحب جامع که او هم محقق عجمی الاصل است (پرده
زجاج) را بمعنی شب تیره و تاریک گفته و قولش

(صائب ه) من نه آنم که تراوش کند از من
معنی بگو پرده راز من آن آینه سیاه برداشتن بگو

(وله ه) لب تو پرده رازی ز ما تنگ کرد است
مشراب دشمن جان است راز داران را بگو

ورخور اعتبار است - ما خیال می کنیم که در اینجا از که (۲) پرده سوراخ دار که زنان در برقع خوخته
 از جاج - آئینه سیاه مراد باشد و تشبیه در تاب - پیش رو دارند (صائب ه) رحم کن بر تکلکامان
 داده باشد باصتی حالی ماسنی دوم و سوم را بجزاز رحم تا نگرفته است ؛ پرده زنبوری خنار بگذارد
 مجاز و بعید از قیاس دانیم (ا) دو (۱) و یکم بوسه را ؛ (محمد سعید اشرف ه) پرده زنبوری
 آسمان - مذکر (۲) انده میری رات - موتث (۳) خط بر تنش زیننده است ؛ از قضای می خواست
 کالی گکھا - موتث -
 آن عارض نقاب آیینین ؛ در (۳) آسمان - صاحب

پرده زدن بر چیزی

مصدر اصطلاحی - برهان معنی سوم را مخصوص کند با (ب) بهار افاض
 بقول بهار و انشد یعنی پرده بستن و نصب کردن
 مولف عرض کند که موافق قیاس (میر خرمه ه) (۴) نوعی از خیمه هم باشد که از پارچه پار یک
 فرش کشیدند و تنق بزوند ؛ پرده و بلین بر اختر
 زوند ؛ (ا) دو پرده باندنها - پرده قائم کرنا - تا از رحمت مگسان محفوظ باشد (میر خرمه ه)
 (الف) پرده زنبور اصطلاح - بقول برهان
 و جهانگیری و رشیدی و بهار و بکر و انشد (ا) پرده است
 از موسیقی (سیف اسفرنگی ه) مساز تو شته راه پرده زنبور بود ؛ (ملا قاسم مشهدی ه) سد
 از ری که نتوان ساخت ؛ نوامی خانه عنقا زدوم ره ما پرده زنبوری کس نیست ؛ در خانه آئینه
 زنبور ؛ صاحب بحر این را مراد است - - - - -
 (ب) پرده زنبوری گفته مذکر معنی اول میفرماید که از اهل زبان تحقیق پیوسته که پرده زنبوری

سرد ؛ زانهمه زنبور که از نور بود ؛ پرده شب
 از موسیقی (سیف اسفرنگی ه) مساز تو شته راه پرده زنبور بود ؛ (ملا قاسم مشهدی ه) سد
 از ری که نتوان ساخت ؛ نوامی خانه عنقا زدوم ره ما پرده زنبوری کس نیست ؛ در خانه آئینه
 زنبور ؛ صاحب بحر این را مراد است - - - - -
 (ب) پرده زنبوری گفته مذکر معنی اول میفرماید که از اهل زبان تحقیق پیوسته که پرده زنبوری

<p>پنج کیخیلی باریک باشد و در هند و شان جلون گویند و پنج رایج تعلق آن نباشد (اردو) (۱) ایک نام</p>	<p>و بدر و اوزه های دالان و حجره بندند و از محمد سعید انتر</p>
<p>مذکر (۲) و ده جالی کا مختصر مکر اجور بق مین</p>	<p>سند و (۳) پرده زنبوری دل بر ایسا نقل اول</p>
<p>مذکر (۳) و یکو</p>	<p>پر عمل چون خانہ زنبور باید داشتن و صاحب بنیاد</p>
<p>باریک جالی کی سہری جو کہانے</p>	<p>بر (ب) ذکر معنی سوم کرده و صاحب جہانگیری در</p>
<p>وقت کھپون سے بچنے کے لئے لٹکاتے ہیں۔ مین</p>	<p>ملحقات (ب) بہنی سوم آوردہ و خان آرزو در چراغ</p>
<p>پرودہ زنگارگون اصطلاح - بقول بحر</p>	<p>پدایت مذکر (ب) بر معنی دویم قانع و در سراج</p>
<p>آسمان مولف عرض کند کہ موافق قیاس است</p>	<p>(ب) بر بہنی سوم نوشته مولف عرض کند کہ</p>
<p>(اردو) و یکو آسمان -</p>	<p>(الف) مرکب اضافی و (ب) مرکب توصیفی است</p>
<p>مصدر اصطلاحی -</p>	<p>و ہر دو معنی مرادف یکدیگر معنی اول نظر بر آواز</p>
<p>پرودہ ساز (الف) بقول بہار و</p>	<p>ساز معروف کہ مثل زنبور آواز دہد و معنی دوم نظر</p>
<p>راست کردن آہنگ و خواندن و</p>	<p>بہ شہادت کہ سوراخہای آن پرودہ نشان غسل را</p>
<p>(خواجہ شیرازہ) مطرب چو پرودہ</p>	<p>ماند کہ خانہ زنبور است و معنی سوم بشہادت نشان</p>
<p>ساز و شاید اگر بخواند؛ از طرز شعر حافظ در بزم</p>	<p>عسل است کہ ستارگان بر آسمان آسمان را</p>
<p>شاہزادہ؛ مولف عرض کند کہ (۲) بمعنی</p>	<p>بصورت نشان غسل ظاہر کنند و معنی چہارم ہم</p>
<p>حقیقی ہم کہ مرادف پرودہ و حجاب کردن می آید</p>	<p>موافق قیاس است کہ پرودہ کہ برای خواہنہای</p>
<p>(جمال اصفہانی) ای ردای شب نقاب صبح</p>	<p>طعام سازند از پارچہ سوراخ دار درست کنند</p>
<p>صادق ساخته؛ و می زسنبل پرودہ کرد و شقائق</p>	

ساخته بود و (ب) اسم فاعل ترکیبی است از اعلت کند که اصل این سرای پرده بود مرکب اضافی
 (قاسمی گونا بادی) نمک شذیه بر مطرب طبل ساز و استعمال بقلب اضافت (عبد اللہ باغفی) (ب)
 ز تار از مطربش پرده ساز بود (اردو) الف (۱) بفرمان عالم مطاع تر بود بستند پرده سر بر شتر
 کلا درست کرنا - گانا شروع کرنا (۲) پرده کرنا (ب) بقولش کنایه از مطرب مولف گوید که
 کانه والا - بجائے والا - پرده کرنے والا -
 اسم فاعل ترکیبی است از سر اسیدن (جمال الدین

(۱) پرده سحر

(۲) پرده سخن

اصطلاح - پرده سحر - سحر باشد سلمان (ب) مطرب گردون شہا پرده سرای تو
 و پرده سخن - سخن مولف باد و خشت زر آفتاب فرسش سرای تو باد و
 عرض کند کہ فارسیان تشبیہ استعمال این کرده اند (اردو) (۱) سر پرده بقول آصفیہ - مذکر خیمہ
 مرکب اضافی است بتشبیہ (ظہوری) (ب) عجب ڈیرہ (۲) مطرب -

نہا شد اگر راز شب نشینانش بودی روزفتند (۱) پرده سوختن

پرده سحرنگست بود (ملا قاسم مشہدی) (ب) وصال (۲) پرده سوز

جلوہ محشوق قاسم آسان نیست بودم خیال این کرده از معنی ساکت مولف عرض کند
 و بعد پرده سخن رفتم بود معنی مبارکہ بہار ذکر (۲) کہ و را می معنی حقیقی معنی افشای راز کردن ہم

بذیل پرده کرده (اردو) (۱) پرده سحر (۲) پرده (۲) اسم فاعل ترکیبی بقولش کنایه از افشا
 سخن تبرکب فارسی صبح او سخن کے لئے کہ سکتے ہیں کنندہ راز - بہار (۲) را مراد پرده شکاف

پرده سرا (اصطلاح - بقول بہار و بکر (۱) گوید معنی مذکور حیف است کہ سند استعمال
 خیمہ باشد کہ سر پرده ہم گویند مولف عرض پیش نہ شد معاصرین عجم بر زبان ندارند (اردو)

(۱۰۰۰۰)

(۱) افشای راز کرنا (۲) افشای راز کر لے والا - او پر وہ تحقیق شکاف و خامه دولت ایچ پر دیکھتی

پروہ شدن

استعمال بمعنی پرده قرار یافتن کشتای پ صاحب آصفی ذکر پرده شکافتن: باساناد

و حاصل شدن است (ظہوری ۵) زہری جملت بہین سند کرده مولف عرض کند کہ بمعنی حقیقی

براہت عرض انجم پرده شد آخر پ ظہوری رو و بمعنی افشای راز کردن ہم توان گرفت (ارو)

نگردی از چہ زخم مرہم مارا پ مولف عرض دیکھو پرده سوز -

پروہ شناختن

مصدر اصطلاحی

کنند کہ موافق قیاس است (ارو) پرده ہونا (الف) پرده شناختن

پروہ شناس

صاحب آصفی ذکر

حائل ہونا - (ب) پرده شناس

پروہ شناسان

الف کردہ ہوندا

پروہ شرم استعمال بہار بذیل پرده ذکر

این کردہ مولف عرض کند کہ مرکب اضافی استعمال پرده شناسان را آورده و بہار بذکر

است کہ پرده شرم - شرم باشد فارسیان شرم (ب) گوید کہ (۱) کنایہ از مطرب باشند (افشای

(ب) گوید کہ (۱) کنایہ از مطرب باشند (افشای

را بہ پرده تشبیہ داده اند (خواجہ شیراز ۵) (۵) پرده نشینان بوفاد و شگرت پ پرده شناسان

(۵) پرده نشینان بوفاد و شگرت پ پرده شناسان

مشور پرده شرم از فریب چشم او غافل پ کہ ہو اور شگرت پ (۲) کنایہ از انسان کامل

شو اور پرده شرم از فریب چشم او غافل پ کہ ہو اور شگرت پ (۲) کنایہ از انسان کامل

شہباز از نظر سبتن شکاری در نظر درود (ارو) (صائب ۵) پیش چشمی کہ شد از پرده شناسان

(صائب ۵) پیش چشمی کہ شد از پرده شناسان

شرم کا پرده - پرده شرم - مذکر - حجاب پ شہابی نیست بہ از چہرہ خود مردم را پ

حجاب پ شہابی نیست بہ از چہرہ خود مردم را پ

پروہ شکاف

اصطلاح - بقول بہار صاحب جہانگیری در ملحقات (ب) را آورده

مراد پ پرده سوز مولف عرض کند کہ ہم بذکر معنی اول نسبت معنی دوم گوید کہ کنایہ از غار

فاعل ترکیبی است (عرفی ۵) تاخن قدرت است - صاحبان برہان و جامع بذکر (ج)

<p>می فرمایند که مطربان و نوازندگان و کنایه از عارفان^ن اند بجز اوله موید معنی عارفان و اصحاب فراست</p>	<p>و صاحبان فهم و فراست هم - صاحبان سروری و موید</p>
<p>نسبت (ج) بر معنی اول قانع - صاحب رشیدی</p>	<p>حقیقی این مطربان کار و کنایه از حقیقت</p>
<p>هم (ج) را بهر دو معنی آورده - صاحب بحر نسبت</p>	<p>شناسان کار (آردو) دیکهو پرده</p>
<p>(ج) با اتفاق برهان می فرماید که (۳) بمعنی منجمان</p>	<p>شناسان</p>
<p>هم - خان آرزو در سراج نسبت (ج) گوید که صحیح</p>	<p>پرده صفایان اصطلاح - بقول اند</p>
<p>معنی عاقلان و کار آگاهان و اول مجازی است</p>	<p>بجز اوله فرزندگ فرنگ نام پرده ایست از سبقت</p>
<p>دو و حقیقی مولف عرض کند از محققین بلا کسانیکه</p>	<p>مولف عرض کند که مرکب انسانی است از</p>
<p>(ج) را قاعده کرده بر سندا استعمال رفته اند کار</p>	<p>قبیل پرده حجاز که بجایش گذشت (آردو) ایک</p>
<p>بنی کار کرده اند و ضرورت قیام (ج) اصلا نیست</p>	<p>راگ کا نام فارسی مین پرده صفایان چه غالباً</p>
<p>که جمع (ب) باشد و (ب) اسم فاعل ترکیبی است</p>	<p>یهه اصفهان کا ایجاد هست -</p>
<p>از (الف) و معنی اول حقیقی است و دیگر همه معانی</p>	<p>پرده صورت اصطلاح - بقول صاحب</p>
<p>بر سبیل مجاز بنید اینیم که خان آرزو و چگونگی معنی کار آگاهان</p>	<p>روزنامه بجز اوله سفرنامه ناصر الدین شاه تا چار معنی</p>
<p>را حقیقی گفت (آردو) (الف) گانا (ب) (۱)</p>	<p>تصویر باشد مولف عرض کند که فارسی جدید</p>
<p>مطرب (۲) انسان کامل - عاقل (۳) بجم (ج)</p>	<p>باشد و دیگر هیچ - مرکب انسانی است که پرده صورت</p>
<p>صورت باشد و صورت را پرده گفتن تشبیه است</p>	<p>صورت باشد و صورت را پرده گفتن تشبیه است</p>
<p>ب کی جمع -</p>	<p>پرده شناسان کار اصطلاح - بقول که نقش هم گویا پرده ایست (آردو) تصویر مونت -</p>

پرده عراق

اصطلاح - بقول بحر و بهار چنانکه گویند "پرده عجمتیش دریده شد" یعنی
 و اندنام نوائی از موسیقی مولف عرض کند باکره نیست (۲) پرده و حجاب که زمان با عصمت
 که از قبیل پرده چهار که گذشت مرکب اضافی است کنند متعلق به معنی اول پرده (خواجۀ شیراز طه)
 بعضی نیست که ایجاد این نواز عراق باشد (اردو) من از آن حسن روز افزون که یوسف داشت
 فارسی بین پرده عراق یک راگ کا نام است - مذکر - دانستم که که عشق از پرده عصمت بردن آرد و اینجا

پرده عشاق

اصطلاح - بقول بحر و بهار را پرده (اردو) پرده عصمت یا عصمت کا پرده
 و اندنام نوائی از موسیقی مولف عرض کند که دو معنوی است مستعمل هو سکتا است (۱) پرده مکر (۲)
 بعضی نیست که این قسم نواز که صراحت مزید آن پرده - حجاب - آژ - مذکر -

نه شد عشاق عجم پسند کرده باشند یا ایجادشان **پرده عنبی** اصطلاح - بقول بحر و ارسته
 و التدا علم (اردو) فارسی بین پرده عشاق ایک و اندنام طبقه از طبقات هفتگانه چشم که طحمره عنبی
 خاص راگ کا نام است جبکہ تعریف مزید معلوم و شبکیه و عنکبوتیه و شیمیہ و صلبیہ و قرنیہ باشد
 نه هو سکی غالباً پرده عشاق عجم کا ایجاد ہو گا یا انکو خود (عالی) مرا که جام چون گس شده است چشم و

پرده عصمت

اصطلاح - بہار بیدیل پرده چراغ پڑ چون نور دیده شراب کم پرده عنبی است پڑ
 سدا این پیش کردہ از معنی ساکت مولف عرض مولف عرض کند کہ مرادن پرده چشم است
 کند کہ مرکب اضافی است (۱) بمعنی تحقیقی یعنی پرده آن عام بود و مرکب اضافی و این خاص است
 خلقی جسم زن کہ ذریعہ عصمت است کہ از وریدہ مرکب توصیفی (اردو) آنکہہ کا دوسرا پرده - مذکر -
 شدنش عصمت باقی نماند و از الہ بکرمی شود و **پرده عنکبوت** اصطلاح - بقول بحر و ارسته

<p>(ب) پرده عیسی گرامی را بر همین معنی</p>	<p>(۱) تنیده عنکبوت و (۲) نوعی از علل چشم مولف</p>
<p>نوشته اند مولف عرض کند که الف مرکب</p>	<p>عرض کند که معنی اول حقیقی است و معنی دوم مجاز</p>
<p>اضافی است و (ب) مرکب توصیفی و هر دو کنایه</p>	<p>آن که چون در پرده اول مرض لاحق شود و آب</p>
<p>از فلک چهارم که عیسی بر پرده فلک چهارم است</p>	<p>فرود آید پرده اول مشابیه پرده عنکبوت می شود یعنی قطره</p>
<p>(آردو) چون قطعا آسمان - مذکر -</p>	<p>آب همچون گسی می نماید که در نسج گرفتار شود و باین</p>
<p>معنی استعاره باشد از معنی اول (آردو) (۱)</p>	<p>پرده غفلت اصطلاح - کنایه باشد</p>
<p>از غفلت که غفلت را بر پرده تشبیه داده اند و</p>	<p>مکرمی کا جالا - مذکر (۲) موی تبا بند - بقول آصفیه</p>
<p>مرکب اضافی است که پرده غفلت - غفلت</p>	<p>هندی - اسم مذکر - آزار نزول ما جو آنکه که پرده</p>
<p>باشند بهار بیدیل پرده سندان آردو از معنی</p>	<p>واقع هوتا ہے اس سے آنکه بظاہر پر نور اور</p>
<p>ساکت (ابوطالب کلیم ه) غافلان را پرده</p>	<p>باطن میں بے نور ہوتی ہے (معروف ه) موی تبا بند</p>
<p>غفلت بود راستین و پای خواب آلوده جذر</p>	<p>اپنی جب سے ہو گیا اک آنکہہ میں و چون صدف</p>
<p>لنگ پیدا می کند و مولف عرض کند که مولف</p>	<p>روئے بین روز و شب گہراک آنکہہ سے و</p>
<p>است (آردو) پرده غفلت غفلت کا پرده - مذکر</p>	<p>اصطلاح بقول رشید تپاس</p>
<p>اصطلاح - مرادف (پرده</p>	<p>و (جہانگیری در لطافات) کنایه از آسمان چهارم</p>
<p>پنهان) مولف عرض کند که ما اشاره این</p>	<p>(نظامی ه) باره کن این پرده عیسی گرامی و</p>
<p>معا صرین عجم بر زبان دوازده</p>	<p>تا پر عیسیست بر ویذ پای و صاحبان برهان</p>
<p>(آردو) پرده غیب کہہ سکتہ ہیں - مذکر -</p>	<p>و بحر و اند</p>

پرده فانوس

اصطلاح - بهار و اندر که برای مصدر الف سند کمال پیش کرد (اورد) معروف قانع مولف عرض کند که مرکب اصناف

الف و ب پرده چهره نانا -

است که پرده فانوس - فانوس باشد فارسیان

پرده قمری

اصطلاح - بقول برهان و بحر

فانوس شمع را بر پرده تشبیه داده اند (ظهوری ه) شمع

ورشیدی و (جهانگیری در ملحقات) و بهار و سراج

مخمل گو بر افکن پرده فانوس ناز پر نیست جاوید

بضم قاف نام پرده ایست از موسیقی (سعدی

زمین پروانه پر در پر کشند) (اورد) فانوس کا

هر روی ه) در پرده های قمری خوش کوفت

پرده - مذکر - پرده فانوس بهی بترکیب فارسی

سرو پاسی پو باغمه های بلبل خوش زود چنار و پو

کهه سکنه زمین - مذکر

مولف عرض کند که درین نوا باشد که شباهت

دلف پرده فرشتن به چیری

اصطلاح

نوام قمری باشد و غالباً همین باشد و چه تشبیه

بقول بهار یعنی بستن مولف عرض کند که مقصود

این (اورد) پرده قمری - مذکر فانیون نے ایک را

غیر از بستن پرده نباشد یعنی قائم کردن پرده

کو کہا ہے جس کا ہندی ترجمہ معلوم نہ ہو سکا -

(کمال اسمعیل ه) نہ مرد عشق تو بود من اینقدر

پرده گردن

استعمال - صاحب اصفی ذکر

دانم کج ولی بدیده فردی بلد قضا پرده پو بخیا

این کرده از معنی ساکت مولف عرض کند که

بہشتن و ہلیدن دو مصدر است که بجایش می آید

یعنی پرده ساختن یعنی بستن پرده و معنی گردن چیرے

پس از سند کمال -----

از پرده (بدر چاچی ه) چون خط دوست کند

پرده فرو ہلیدن

پیدا است که مراد

بر درق مہ پرده پو چون شب زلف ہند بر رخ شید

این است یعنی آویختن پرده شام بہار است

نقاب پو (اورد) پرده مین چسانا - پرده چہوڑ نانا -

پروده کشتا (الف)

اصطلاح - صاحب بحر از (صائب ل) ما پرده های آبله پای غموز رشک

پروده کشتاون (ب)

نسبت العنه گوید که معنی بر روی خارهای منیلان کشیده ایم

پروده کشتاون (ب) معنی حقیقی (۱) دور کردن لاله فرصت است

توفیر پوز ز روی و اخی بر انگن

میرفایانند نقل نگارش که افشا کننده راز است از هجوم نگاه

پرده باشد بصله از (فغانی شیرازی) بکشتای نقاب مشکین را

پرده از گل رخسار اندکی پو آبی نمایه نشسته دیدار

و (۲) کنایه باشد از آشکار کردن چیزی و افشای (۳) روزی که چرخ پرده نیلوفر می کشید

راز کردن داخل همین معنی است و الف اسم فاعل کسی که درون حصار ماند

ترکیبی است بهر دو معنی (۳) امر حاضر هم (آرود) گرم عتاب چون شود دیده بپوشم

الف (۱) پرده هشانه والا (۲) افشای رازگر کشند مردمان چون شود آفتاب گرم

والا (۳) ب) کا امر حاضر (ب) (۱) پرده هشانان عرض کند که موافق قیاس است (آرود) (۱)

(۲) افشای راز کرنا - پرده چهوژنا (۲) پرده هشانان

پروده کشیدن

مصدر اصطلاحی - بقول

اصطلاح - بقول بهار محزون مولف

بهار و بحر وانند (۱) معنی پرده بسنتن (۲) پرده عرض کند که معنی پرده ساز است

کشتاون هر دو آمده و فارق در ادا تین فکر صلح معنی در پرده مخفی کننده

است که معنی اول صلح آن بر می آید و معنی دوم (۳) در پیرزن نگه کن وان چرخ پرده گرد چرخ

پہرزن کی ای چرخ پرودہ در پڑ صاحب اندامین بوقتی کہ بلبلان سحر پاشسته برسر گل پرودہ ہای نرگہ نند
 ر امرادن پرودہ ساز گفتمہ مولف عرض کند کہ صاحب بحر بند کر معنی اول و دوم گوید کہ (۳) بی شرمی
 از قبیل چارہ گرو امثال آن موافق قیاس است نمودن و (۴) بی روی گردن و (۵) آشکارا
 مقابل پرودہ در (ارو) پرودہ والنے والا پرودہ کرنے والا گردن صاحب توتید بند کر معنی سوم و چارم نسبت
 پرودہ گردیدن استعمال صاحب آصفی معنی پنجم می فرماید کہ مرادن پرودہ برگرفتن است
 ذکر این کردہ از معنی ساکت مولف عرض کند صاحب جامع بر معنی سوم و پنجم قاف۔ مولف
 کہ (۱) ستر و حجاب شدن است و مجاز (۲) ذریعہ عرض کند کہ ہمہ موافق قیاس است (ارو) (۱) دیکھو
 قرار یافتن (کمال اصفہانی ۵) برز بانم ہمہ آن پرودہ کشیدن کے پہلے اور دوسرے معنی (۲) دیکھو
 ران تو خدا یا کہ بخشش پرستگار سی مرا پرودہ غفران پرودہ ساختن کے پہلے معنی (۳) بے شرمی کرنا (۴)
 گرد و پا (ارو) (۱) پرودہ ہونا (۲) ذریعہ قرار پانا بے روی کرنا (۵) آشکارا کرنا۔ ظاہر کرنا۔
 پرودہ گرفتن مصدر اصطلاحی۔ بقول بہار پرودہ گل اصطلاح۔ بہار بنیل پرودہ سندان
 (۱) بمعنی پرودہ کشیدن بہر دو معنی (۲) پرودہ ساختن نقل کردہ از معنی ساکت مولف عرض کند کہ
 صاحب اندام گوید کہ راست گردن آہنگ خوناندن و آغاز کتاب یا باشد از اوراق گل (میرزا رضی دانش
 ہم (محمد علی سلیم ۷) چہ عجیب گرفتار سندر لیفان (۷) نیستم پاست حسن صوت مرغان چین پڑ جلوہ با
 نغمہ بر پھر خود پرودہ اعجاز گرفت پڑ (میرزا خسرو ۷) در پرودہ ہای گل تماشا می کنم پڑ (ارو) دیکھو
 سوسن آمد برب جوی وز بانہا نونہاد پڑ بلبل آمد برگ گل کے دوسرے معنی۔
 برسر گل پرودہ ہای تر گرفت (ولہ ۷) بیار بادہ پرودہ گلیم اصطلاح۔ بقول بہار و بحر و

انند بکاف فارسی نوعی از گلیم کہ عیاران دارند - **پروہ مشکین** اصطلاح - بقول بہار و بحر (۱) (صائب) شیطان دلیر بر تو ز حال خرابیتست بوزد و نیست اینکہ پروہ گلیمش ز خواب نیست (۲) (دلس) پروہ مشکین بچشم خویش بستہ است آن نگارند خط شب رنگ کز وحسن بتان را خطر است بچشم عیار یا شدہ است از ناز آہوی سخن مشک آشکارا پروہ گلیمی دگر است (۳) (شیخ علی قہ قہ ناز) دار سہ بند کہ معنی بالاکوید کہ مراد (پروہ نیلوفری) در پروہ دلم زان بت عیار رو نیم است پروہ یکہ کمی آید و بہ نقل سند بالاکوید کہ غری طویل است کہ مرہ بر ہم زدنش پروہ گلیم است بوز خان آرزو در آشوب چشم مشوق گفتہ **مولف** عرض کند چراغ ہدایت ذکر این کردہ **مولف** عرض کند کہ (۲) بمعنی حقیق است یعنی پروہ سیاہ معنی اول گلیمی را نام است کہ عیاران در شب آن را بر ہم مجاز آن بخصیص معنی مرکب توصیفی است معاصر کنند و خود را از نگاہ مردم مخفی کردہ عیاری کنند بحکم این را برای عینک نیلگون ہم گویند کہ استمال (آر و) وہ کمل جو چور رات میں اوڑ کر چوری آن بحالت آشوب چشم می شود (آر و) (۱) کرتے ہیں - موث - وہ کالی نقاب جو آشوب چشم کے زمانہ میں آنکہہ پروڈالتے ہیں - موث - وہ نیل عینک جو آشوب **پروہ گوش** اصطلاح - بقول بہار معروف **مولف** عرض کند کہ پروہ فطرے کہ در گوش است کہ زمانہ میں لگائیں موث (۲) کالا پروہ - مذکر - (ظہوری) حکایت تو بہ بیزم مگر یہ پروہ گوش پروہ **مکدر** اصطلاح - بقول بریان دانند کہ حرف سو رو پری جملگی نخالہ شود (۱) (آر و) کان کا بہ تشدید وال ای - (۱) کتا بہ از حجاب شیطانی و نفوس شریرہ انسانی است و فارسیان (۲) پروہ - مذکر -

<p>ارواح شریه را نیز خوانند. صاحب بحر گوید که مراد محقق و بمعنی (در پرده نشستن) است یعنی حجاب پرده اهریمنی است که گذشت مولف عرض کند که موافق قیاس است و اشاره این بر (پرده) (۱) مستوره و غلوت نشین و فرماید که (۲) مردم اهریمنی (گذشت (ارو)) (۱) و یکپرده اهریمنی گیلان سرحد نشینانی را گویند که در تخت فرمان سپه سالاران باشند. بهار بر (ب) گوید که مثل پرده (۲) شریه و حین - موتث -</p>	<p>پرده ناموس اصطلاح - بقول آنها بحواله فرهنگ معروف مولف عرض کند که مرکب اضافی است (۱) بمعنی پرده عصمت بمعنی حقیقی و (۲) مجازاً پرده شرم که شرم را پرده تشبیه داده اند یعنی پرده ناموس - ناموس باشد ناصری هم بنامش (حافظ شیرازی) در کار (خواجہ شیرازی) عشق در پرده ناموس نهفته غافل و کز فانوس بود پرده رسوائی شمع و (شر سعدی) پرده ناموس بندگان بگناه فاحش ندر و (ارو) (۱) و یکپرده عصمت (۲) و یکپرده سر</p>
<p>و تحقیق آنست که بینها نسبت عموم مخصوص است و لهذا اطلاق پرده نشین بر چیزی مستور عموماً آمده بخلاف پرده گی که اطلاق آن جز بر زن مستورینا صاحب بحر بر مستور و غلوت نشین قانع و صاحب تشبیه داده اند یعنی پرده ناموس باشد ناصری هم بنامش (حافظ شیرازی) در کار (خواجہ شیرازی) عشق در پرده ناموس نهفته غافل و کز فانوس بود پرده رسوائی شمع و (شر سعدی) پرده ناموس بندگان بگناه فاحش ندر و (ارو) (۱) و یکپرده عصمت (۲) و یکپرده سر</p>	<p>پرده نشستن مصدر اصطلاحی - (الف) پرده نشین (ب) صاحب آصفی ذکر می آیند (ارو) الف پرده سین میثنا - پرده (الف) کرده از معنی ساکت مولف عرض کند که کرنا (ب) (۱) پرده نشین که سکت هین ده شخص</p>

<p>جو پرودہ کرے۔ خلوت نشین۔ خلوت میں بیٹھنے والا صاحب مویذ بر معنی دوم تان مولف عرض کند (۲) وہ فوج جو سرحد پر مخفی رہتی ہے جو سپہ سالار کہ آبر معنی بار تعالیٰ پرودہ و سر پرودہ و بارگاہ کے حکم میں رہتی ہے۔ موٹ۔</p>	<p>پروہ نشینان اصطلاح۔ بقول جہانگیری (۱) خلوت نشین اور محرم اسرار اور اولیا اللہ جو در مطقات (۱) کنایہ از ملاکہ مقربین صاحب رشیدی بزرگ معنی بالا گوید کہ (۲) یعنی خلوتیان و (۳) دلبران (نظامی ۱۷) پروہ نشینان بوفادار شکرگت پرودہ۔</p>
<p>پروہ نشینان کار اصطلاح۔ بقول</p>	<p>پروہ نشینان اصطلاح۔ بقول</p>
<p>صاحب مویذ بکوالہ قنیہ می فرماید کہ معنی ترکیبی آنکہ در پرودہ نشستہ باری و سید چنانچہ بعض ملاکان مقرب و در نسخہ دیگر گوید کہ آنانکہ در پرودہ نشستہ کاری کنند مولف عرض و ازینکہ ملائکہ بنظر نمی آیند۔ فارسیان بدین اسم موسوم کنند بخیاں ماکار را داخل اصطلاح کردن فصولی</p>	<p>صاحب مویذ بر معنی اول می فرماید کہ معنی ترکیبی آنکہ در پرودہ نشستہ باری و سید چنانچہ بعض ملاکان مقرب و در نسخہ دیگر گوید کہ آنانکہ در پرودہ نشستہ کاری کنند مولف عرض و ازینکہ ملائکہ بنظر نمی آیند۔ فارسیان بدین اسم موسوم کنند بخیاں ماکار را داخل اصطلاح کردن فصولی</p>
<p>است و پرودہ نشینان کنایہ بہین معنی گذشت معلوم میشود کہ متعین بالاسندی یافته باشند کہ</p>	<p>صاحب مویذ بر معنی اول می فرماید کہ معنی ترکیبی آنکہ در پرودہ نشستہ باری و سید چنانچہ بعض ملاکان مقرب و در نسخہ دیگر گوید کہ آنانکہ در پرودہ نشستہ کاری کنند مولف عرض و ازینکہ ملائکہ بنظر نمی آیند۔ فارسیان بدین اسم موسوم کنند بخیاں ماکار را داخل اصطلاح کردن فصولی</p>
<p>اصطلاح۔ مکره لفظ کار را داخل اصطلاح کردند و جمع بقول برهان و بحر (۱) کنایہ از خلوت نشینان است کہ نقل سند ہم نکردند تا پرودہ از روی کار محران اسرار و اولیای متورود (۲) ملائکہ آسمان</p>	<p>اصطلاح۔ مکره لفظ کار را داخل اصطلاح کردند و جمع بقول برهان و بحر (۱) کنایہ از خلوت نشینان است کہ نقل سند ہم نکردند تا پرودہ از روی کار محران اسرار و اولیای متورود (۲) ملائکہ آسمان</p>

(اُردو) دیکھو پرده نشینان بار۔

پرده نشین گشتن

مصدر اصطلاحی - یعنی

پرده نظر - پرده نگہ ہی کہہ سکتے ہیں - مذکر۔

(۱۵۹۳)

پرده کردن و پرده دار شدن است مرکب با اسم

پرده نهادن

مصدر اصطلاحی - حساب

فاعل ترکیبی پرده نشستن و مصدر گشتن **مولف**

اصفی ذکر این کرده از معنی ساکت **مولف**

عرض کند که موافق قیاس است (ظہوری ۵)

عرض کند کہ معنی پرده کردن است بصلہ بر رضی

زمان پرده نشین گشته کہ در کوی ملامت پڑہنگامہ

اریتانی ۵) گرنہ ہی پرده بر رخ چون آفتاب پڑ

رسوائی مستور نہ گنجد پڑ (اُردو) پرده کرنا۔

وای بروز شکیب وای بصبر و قرار پڑ (اُردو)

پرده دار ہونا۔

پرده کرنا۔ نقاب منہ پڑالنا۔

پرده نظر استعمال - بقول بہار معروف

پرده نیلگون

اصطلاح - بقول بہار

مولف عرض کند کہ پرده نظر - نظر باشد کہ نازک

(جہانگیری درملحات) و بحر و موتیہ و رشیدی

نظر را پرده تشبیہ داده اند و مقصود بہار جزین

و سراج کنایہ از آسمانست **مولف** عرض

نہا شد (صائب ۵) بر حسن ہیشال تو در پرده

کند کہ موافق قیاس است مرکب توصیفی (اُردو)

نظر پڑ محض درست می کند از جوہر آئینہ (اُردو)

دیکھو آسمان - مذکر۔

پرده نظر بہ ترکیب فارسی کہہ سکتے ہیں - مذکر۔

پرده نیلوفری

اصطلاح - بقول بحر و بہار

پرده نگہ استعمال - مرادف پرده نظر است

و انشد و ارستہ مرادف پرده مشکین (صائب

دیس (ظہوری ۵) کہ ام عیب کہ عریان چوراز ۵)

زرگس میگون اواز پرده نیلوفری پڑ میناید

ہاشق نیست پڑ پرده نگہ لزل زمان ہنر پوشند پڑ

چون شفق از دامن شب ہای تار پڑ ہچو ابر کہیہ

(۱۵۹۴)

<p>دارد گر بهادر آستین پد پرده نیلوفری برگوشه ابرو یار پد (بابا فغانی ه) آه کان ابرو کمان چشم سیه از ناز بست پد پرده نیلوفری بر زگس غماز بست پد</p>	<p>تاشا با استعمال کنند و بر در خانه با هم آویزان نمایند (آردو) رنگین تصاویر که پرده سے رنگ پرده هشتن استعمال - صاحب آصفی</p>
<p>وارسته نسبت سند اول صراحت کند که این غولی است طویل که در آشوب چشم مشوق گفته مولف عرض کند که مرکب تو صیغی است بمعنی حقیقی پرده که رنگ نیلوفردارد و معنی اول الذکر مجاز آن و مجازاً برای پرده چشم هم (آردو) دیکه پرده مشکین و پرده چشم</p>	<p>ذکر این کرده از معنی سبکت و سندی که از کمال اصفهانی چنین کرده برای (پرده فرو بلیدین) است (ه) نه مرد عشق تو بود من اینقدر دلم پد اولی بدیده فرومی بلند قصا پرده پد مخفی مباد که (فرو بلیدین پرده بر دیده) بمعنی انداختن</p>
<p>رقعه وار و جامه وار (نظامی ه) پرندی چنین پرده وار شش گنم پد زگو و جهان رستگار شش گنم پد مولف عرض کند که معنی لائق پرده باشد که و از معنی لائق آمده چنانکه گوشوار (آردو) پر دیکه لائق</p>	<p>استعمال بقول بهار بواد از عالم باشد بر چشم و بلیدین مراد هشتن است و ازین ترادف لازم نمی آید که استعمالات مشتقات یکی را برای دیگری و اینم محقق بهند ترادف را چیزی که در غلط انداخت کم غوری محققین مصداق است که بر مصدر هشتن مضارعش بلند نوشه و خیال نکردند که بکوه مضارع بلیدین است و مضارع اصطلاح پرده بای روغنی اشکال</p>
<p>بقول رهنما بجواله سفر نامه ناصر الدین شاه قاجار پرده های که بر آن تصاویر رنگین باشد مولف عرض کند که بمعنی حقیقی است و این تقسم پرده با در</p>	<p>بر شد و لیکن بر شد مستعمل نیست و متروک ازین که هشتن سالم التصرف است بحسب کمالش بجایش کنیم (آردو) پرده چو ژرنا - پرده دالان -</p>

پرده هفت رنگ

اصطلاح - بقول برهان

میتوان و (پرده هفت رنگ) را که واحد است

و بحر و موسی (۱) کنایه از هفت آسمان باشد چه هر کدام
بر نگینست چنانچه صاحب کعب الاحبار از تورات نام کردن مجاز باشد (آر و و) سات آسمان
نقل کرده که آسمان اول از سنگ خارا است و مذکر (۲) زمین کے سات طبقه - مذکر (۳) دنیا پیش
دوم از فولاد و سیم از مس و چهارم از زهره پنجم از طلا و ششم عالم - مذکر -

پرده یاقوت

اصطلاح - بقول برهان و بحر

از بر جود هفت از یاقوت و الله اعلم و (۲) هفت

طبقه زمین و (۳) دنیا و عالم - صاحب رشیدی
بر فلک و دنیا قانع و صاحب جهانگیری در لمحات
بر معنی سوم اکتفا کرده - خان آرزو در سراج این
را مخصوص کند با معنی اول و (پردگی هفت رنگ)
را یعنی سوم گوید (نظامی ۵) برون آبی زمین (۲) کنایه از جرم یاقوت است (صائب ۵)

پرده هفت رنگ ؛ که رنگی بود آینه زیر رنگ ؛ چون آب که از پرده یاقوت نماید ؛ پیدا است

مولف

عرض کند که (پردگی هفت رنگ)

نازکش از جامه گلنار ؛ مولف عرض کند که

تعمیم معنی بجایش گذاشت و بحیال ما تعمیم اصل است
که دنیا و عالم شامل است بر هفت روز و هفت
روز بر هفت ستاره و لفظ هم برای واحد است
وجه تسمیه این معنی اول جزین نباشد که فارسیان

اگر هفت آسمان را پرده های هفت رنگ گویند که جرم هم پرده را ماند (آر و و) (۱) ایک خاص

<p>راگ کا نام فارسی میں پر وہ یا قوت ہے۔ جس کا سندی کردہ (منہ) جانی کہ عقاب پر بریزد پڑ ترجمہ معلوم نہ ہو سکا۔ مذکر (۳) باقوتہ کا جرم۔ مذکر۔ از پیشہ ناتوان چہ خیزد پڑ مولف عرض (الف) پر رخیت - بقول مؤید معنی عاجز کند کہ الف ماضی مطلق (ب) و معنی دوم (ب) (ب) پر رخین شد و (ب) بقول ہر (۱) حقیقی است و معنی اول مجازان و (الف) عاجز شدن و مجر و گردیدن از علانی۔ صاحب ہند ہم شامل باشد بر ہر و معنی ماضی (ب) گوید کہ (۲) کریز کردن و پر فشردن مرغان است (ارو) الف (۱) عاجز ہوا (۲) پر جھاڑا (ب) و کتابہ از عاجز شدن۔ صاحب اصفی ذکر ہر و معنی (۱) عاجز ہونا (۲) پر جھاڑا کریز کرنا۔ دیکھو بال ذیل</p>	<p>پہر ر بقول بر بان بضم اول و سکون ثانی و زامی نقطہ دار (۱) آن باشند کہ بر روی سقرات و دیگر شہینہ ہا بعد از پوشیدن ہم رسد و (۲) اچہ زمان بخود بر گیرند و (۳) لبقہ دوات را نیز گویند صاحب ناصری این را مراد از پرزہ گفتہ بذکر معنی اول گوید (۴) کاغذ بقماش را نیز گویند و ذکر معنی دوم و سوم ہم کردہ۔ صاحب سروری بر معنی اول قانع (انوری ۱۵) از چہ خیزد در سخن حشو از خطا بینی طبع پڑ و چہ خیزد پرز بر دیبا زنا جنسی لاس پڑ صاحب رشیدی ہم این را مراد از پرز نوشتہ بذکر معنی اول فرماید کہ پارہ از جامہ و شیان و این غالباً مقصودش از معنی دوم باشد و گوید کہ فرزجہ معرب آنست۔ صاحب مؤید ذکر معنی اول و دوم و سوم کردہ مولف عرض کند کہ این مخفف پرزہ می نماید و صراحت ماخذش بجای خودش کہنیم (ارو) (۱) دیکھو پروکے تیسرے معنی (۲) حیض کالٹہ۔ بقول اصفیہ۔ فارسی۔ اسم مذکر۔ چتہڑا۔ حیض کی گدی۔ وہ کپڑا جس سے حیض کو صاف کریں۔ دکن میں صرف لٹہ کہتے ہیں (۳) وہ صوف جو دوات میں ڈالتے ہیں</p>
---	--

(۱۶۶۱)

تا کہ قلم پر سیاہی زیادہ نہ آئے پاسے - مذکر (۴) کہہ اور بد قماش کا غنہ چہرہ زوان ہون اور ناصان ہوں۔ مذکر

پہر زاغ

اصطلاح - (۱) بمعنی حقیقی و (۲) ازین لغت ساکت و صاحب محیط کہ محقق مفردات

استعارہ از عمومی سیاہ مولف گوید کہ موافق طلب است ذکر این نکر وہ و (۲) بقول خان آرزو

قیاس است (ظہوری ۱۷) دولت نہادہ درو بطہور مرادون پرزہ کہ می آید مولف عرض کند کہ دیگر

بضر عشق بظلم ہمای بر سرش از پرزاغ باد ہر ہمتہ تحقیق ازین ساکت و اگر سند استعمال پیش

(نظامی ۱۷) مرابرت بارید بر پرزاغ پانشاہد شود این را محففت (پرزوہ) و انہم کہ می آید۔

چو بلبل تماشا می باغ پوز (آردو) (۱) کوئے کے (آردو) (۱) ایک دوامی گوند جسکی حقیقت کال

پر۔ مذکر (۲) کالے بال۔ مذکر۔ معلوم نہ ہو سکی مذکر (۲) دیکھو پرزوہ کے دونوں مخ

پرزبان

اصطلاح - بقول انند بچوالہ بقول بحر و بہار بمعنی (۱) پریدن

مویڈ بمعنی تیز زبان مولف عرض کند کہ دیگر ہمہ پرواز کرون و (۲) مشتاق و آمادہ بودن برآ

محققین اہل زبان ازین ساکت، معاصرین عجم بر کاری (میر و خسرو ۱۷) پرزبان آن بہ کہ سمائی

زبان ندارند۔ بدون سند استعمال این را تسلیم بود پوزون مرغ ہوائی بود پوز (میرزا صالح

نہ کنیم (آردو) تیز زبان (لفاظ) بقول آصفیہ منشی ۱۷) نہ تنہا در پی قلم کمر بستہ است شمشیرش پوز

چرب زبان - لسان - باتونی - باتون - کہ در ترکش برای کشتنم پر می زند تیرش پوز (صائب

پرزو

اصطلاح - بقول انند بچوالہ فرہنگ فرنگ ۱۷) در کام شعلہ دم بشمار او فتادہ است پوز

بفتح اول و ثالث (۱) نوعی از دو ابا شد مانند صحن پر می زند ہنوز ز خامی کباب ما پوز مولف

مولف عرض کند کہ دیگر ہمہ تحقیق فارسی زبان عرض کند کہ معنی اول حقیقی است و معنی دوم

<p>پرزده رو اصطلاح - بقول بهار و بحر بود و معروف آنکه داغ چپک بر روی دارد و مردن</p>	<p>مجازان (اُر دو) (۱) پرواز کرنا - اثرنا (۲) مشتاق هونا - آماده هونا -</p>
<p>آبله زده و فرماید که ماخذش اینست که در وقت نزواله بچختن نان را پهن کرده پر مرغ در آن می‌خلانند</p>	<p>پرزده اصطلاح - بقول بهار - بضم اول و فتح زای مجمه (۱) شافه و رسیان و جامه که گفته که زنا</p>
<p>اثر آن مشتمبه بآبله های رو بعد بچختن باقی می ماند و آنرا نان پرزده گویند (مطالعه غنی) پروا عبت پرزده برگرد رخ شمع ؛ در پیش رخت شمع</p>	<p>بر دارند و فرزند به معرب این و فرانج جمع فرزبه (حکیم شفاوی در جوسه) نسخه پرزده زمین میخواست که دم این شافه ساز و آمد راست ؛ و فرماید که</p>
<p>فلک پرزده روئی ؛ (نظام خان محجره) تا منع ازل نیک و بد و بهر نگاشت ؛ یک پرزده رو چون نتود و رسم نداشت ؛ مولف عرض کند که</p>	<p>(۲) گره های که بر روی جامه یا مخمل نمودار باشد و این را کرگک بالضم و لاس نیز گویند مولف عرض کند که بخمال ماهمین است اسم جاد فازی</p>
<p>اسم فاعل ترکیبی است و هر دو محققین بالاصرا اعراب بای فازی نکرده اند و ماخذ بیان کرده</p>	<p>زبان معنی لغظلی این یعنی پر کرده شده و کنایه از شافه و پارچه گفته که زنان فرج خود را بزمانه حیض پر کنند تا در از نریزد و پرز که گذشت و پرزه که</p>
<p>را بالضم خوانیم و معنی حقیقی این بسیار زده و روئی که بران داغ های چپک باشد گویا</p>	<p>می آید محقق این و معنی دوم هم اسم جاد است نظر بیشتر خوابه مخمل آنرا پرزده گفتند و عجب نیست که پرزده که بهین معنی گذشت محقق این باشد (اُر دو)</p>
<p>بسیار نامهور است و الله اعلم بحقیقه الماخذه - اُر دو چپک زده چهار - مذکر -</p>	<p>(۱) و یکپوزر که دوسرے معنی (۲) و یکپوزر که پیل معنی</p>

پرزور استعمال - بهار گوید و مانند بد نباش

بذکر معنی دوم نسبت معنی اول گوید که معنی مطلق

پوید که معروف چون می پرزور (صائب ه) پاره از جامه و غیره و فرماید که خطب عظیم برهان و شنبلیله

از کدورت می کند دل را سبک رطل گران بجز است که معنی شیاف نوشتند مولف عرض کند که

نغم چو زور آدمی پرزوری باید کشید؛ **مولف** هرگاه محققین اهل زبان اعنی سروری و ناصری با

عرض کند که معنی پر طاقت است و بس (آردو) معنی بیان کرده رشیدی و برهان اتفاق کرده اند

پرزور که سکتے ہیں یعنی طاقت ور - زیادہ طاقت رکھنے والا -

خط خان آرزو است نہ رشیدی و برهان حقیقت این است که این مخفف پرزوه باشد چنانکه اشاره

پرزور اصطلاح - بقول برهان و رشیدی بر

این همدراجا کرده ایم (آردو) دیگر پرزورده -

وزن ہرزہ (۱) شیاف را گویند که عوام شتات خوانند و (۲) بضم اول پرزی باشد که بروی

سفرلات و جامه ابریشمینہ و امثال آن بهم رسد صاحب سروری بر معنی اول قانع - صاحب ناصر

این را مرادف پرزگفته (النوری طه) از چه چیزه در سخن حشوا از خطابینی طبع؛ از چه افتد پرزور بر

و بیازنا جنستی لاس؛ و ارسته بذکر هر دو معنی بالا از کلام شفقانی برای معنی اول سنگ گیر و که

نقلش بر (پرزور) کرده ایم - خان آرزو در سر

پرزینت و اسباب استعمال بقول

روزنامه حویلی که از زینت و اسباب پر بود مولف

عرض کند که این محاوره ایست که لفظ حویلی حد

شد مثلاً معاصرین عجم گویند که ای او امیر نیست که

پرزینت و اسباب دارد یعنی خانه دار پر از

زینت و اسباب (آردو) آراسته حویلی مونت

پرزور یونند اصطلاح - بقول برهان و جامع

و سراج بفتح اول و سکون ثانی و ثالث به تثنی

رسیده و او مفتوح بزون و دال ایجد زورده

رسیده و او مفتوح بزون و دال ایجد زورده

<p>و سندی که پیش شد از ان پیدا است که حکیم طهران (پژشک) ناصری بزرگ را این گوید که در فرنگها ندیدم مولف عرض کردن) را بمعنی گریه کردن استعمال کرده و صاحبان کند که اسم جاد فارسی قدیم است و قول صاحب تحقیق نمی دانند که معنی (پژشک که موضوع شان است) جامع که محقق اهلزبانست اعتبار را کافی است چگونه گریه کردن باشد - صاحب جامع بی حقیقت (اُرو) صریح - صراحت کے ساتھ مفصل - و فتح برده در ہمزبانی شان باز سکندری خور و حق اصطلاح - بقول برہان و رشیدی و آنست کہ فارسی قدیم است بمعنی گریہ - یکی از سراج با زامی فارسی بروزن مروک بمعنی گرسین معاصرین عجم قیاس کند و ما با او اتفاق داریم و گریہ نمودن - صاحب ناصری ذکر این بجوالکہ برہان کہ اصل این (پژشک) بود بمعنی گریہ کرده (حکیم طهران) عرش و کرسی در آب شد بحذف و تبدیل پژشک بر زبان ماند یعنی پنهان ؛ بسکہ کہ دم ز فرقت پژشک ؛ صاحب زامی ہتور بدل شد بہ زامی فارسی و الف جامع گوید کہ گریہ و گرسین است مولف عرض و شین حذف شدہ پژشک شد تصرف و ارتقا کند کہ اینست قانون زبانذاتی صاحبان تحقیق نتیجہ لب و لہجہ باشد (اُرو) گریہ بقول آصفیہ و محققین با نام و نشان کہ اسم را بمعنی مصدر نوشتہ فارسی - اسم مذکر - رونا - زاری - رون رون</p>	<p>بمعنی صریح باشد کہ در مقابل رمز و ایماست صاحب ناصری بزرگ را این گوید کہ در فرنگها ندیدم مولف عرض کردن) را بمعنی گریه کردن و صاحبان کند کہ اسم جاد فارسی قدیم است و قول صاحب تحقیق نمی دانند کہ معنی (پژشک کہ موضوع شان است) جامع کہ محقق اهلزبانست اعتبار را کافی است چگونه گریه کردن باشد - صاحب جامع بی حقیقت (اُرو) صریح - صراحت کے ساتھ مفصل - و فتح برده در ہمزبانی شان باز سکندری خور و حق اصطلاح - بقول برہان و رشیدی و آنست کہ فارسی قدیم است بمعنی گریہ - یکی از سراج با زامی فارسی بروزن مروک بمعنی گرسین معاصرین عجم قیاس کند و ما با او اتفاق داریم و گریہ نمودن - صاحب ناصری ذکر این بجوالکہ برہان کہ اصل این (پژشک) بود بمعنی گریہ کرده (حکیم طهران) عرش و کرسی در آب شد بحذف و تبدیل پژشک بر زبان ماند یعنی پنهان ؛ بسکہ کہ دم ز فرقت پژشک ؛ صاحب زامی ہتور بدل شد بہ زامی فارسی و الف جامع گوید کہ گریہ و گرسین است مولف عرض و شین حذف شدہ پژشک شد تصرف و ارتقا کند کہ اینست قانون زبانذاتی صاحبان تحقیق نتیجہ لب و لہجہ باشد (اُرو) گریہ بقول آصفیہ و محققین با نام و نشان کہ اسم را بمعنی مصدر نوشتہ فارسی - اسم مذکر - رونا - زاری - رون رون</p>
<p>پہر س بقول برہان و ناصری و جہانگیری و سراج و جامع بفتح اول بروزن و رس پرودہ را گویند کہ بروی چیز پائیند و انجا آویزند مولف عرض کند کہ اسم جاد فارسی قدیم است و حالاً زبان معاصرین عجم متروک (اُرو) دیکھو پرودہ کے پہلے معنی - پہر سا بقول برہان و سوری و ناصری بضم اول و سکون ثانی و سین بی نقطہ بالف کشیدہ</p>	<p>پہر س بقول برہان و ناصری و جہانگیری و سراج و جامع بفتح اول بروزن و رس پرودہ را گویند کہ بروی چیز پائیند و انجا آویزند مولف عرض کند کہ اسم جاد فارسی قدیم است و حالاً زبان معاصرین عجم متروک (اُرو) دیکھو پرودہ کے پہلے معنی - پہر سا بقول برہان و سوری و ناصری بضم اول و سکون ثانی و سین بی نقطہ بالف کشیدہ</p>

خبر گیرنده و پر شده را گویند موکلفت عرض کند که تحقیقش یا لایق در اسم جامد و الفستہ اندک زبان
 نشان دلالت کند برین و حقیقت از مصدر پر رسیدن است که نمی آید الفستہ در آخر امر حاضرش بقاوند
 فارسی زیاد شده انا و معنی فاعلی کند ذکر این بر (الف لامل) گذشته از قبیل و انا و مینا (اُر و و)
 پرستینه و الا -

پرسا سخن استنبالی یعنی حقیقی پر کردن و نظر پر سسا لمر اصطلاح بقول انند بجواله و فنگ زنگ
 ساختن است صاحب آصفی ذکر این کرده از صنی بالضم یعنی سا کورده و موکلفت عرض کند که پر
 ساکت (جمهوری) گوش تاکی به پنبه پر سازم و در اینجا معنی بسیار است که گذشته و گنایه باشد از پر
 ناصح من نگشت لال بلاست (اُر و و) بهرنا - (اُر و و) بڈا - مذکر -

پر ساختن گوش به پنبه مصدر اصطلاحی **پرست** بقول برهان و جامع و انند و موبد

سماعت کرده و عمدتاً و اعتنا کردن بسماعت بفتح اول و ثانی بر وزن الست (ا) پرستنده
 یسند این از جورنی بر مصدر گذشته گذشت (اُر و و) و (۲) پرستار و (۳) شخصی را نیز گویند که در بیم
 که نین انگلی وینا یا رکبنا بقول آصفیه کسی کی آواز و پندار خود یعنی در فکر و خیال خود مانده باشد
 نه سنی کے واسطے دونون کان بند کر لینا (ناسخ صاحب سروری برای معنی اول سند شیخ سعدی
 (۴) اپنی کہتا ہے مودن اور کی سنتا نہیں پرکتی اور وہ (۵) گناہ کردن پنهان چه از عبادت
 ہنگام اذان کیونکر نہ انگلی کان میں ڈاکان میں فاش پڑا اگر خدا ہی پرستی ہو پرست مباحث و
 ردئی و سے کے ہو مینا) ہی انہیں معنون میں ہے و فرماید کہ (۶) یعنی امر است از پرستیدن -
 (دیکھو آصفیہ) (سراج الدین راجی) مومن کسی بود کہ بجوید

۱۰۰۰

رضای نفس و چون نفس را برستی یکبار هفت پرستار ^{پسر سمسار} اصطلاح - بقول برهان و جامع	
هولت عوض کند که معنی اول بدون ترکیب ^{بروزن طلبگار (۱) فلام و کینز و خدمتگار و خادم}	
امر حاضر پرستیدن با اسمی حاصل نمی شود چنانکه ^{برهان بردار و مطیع و منقاد و (۲) طاعت و}	
پرست (و بت پرست) و از مجرب پرست ^{انیمتی} عبادت کننده - صاحبان جهانگیری و مویده و	
پیدا کردن بی خبری از قواعد زبان و محققین ^{اول} سروری و رشیدی بر معنی اول قانع ^{(سدی}	
راشایان است و معنی دوم مخفف پرستار باشد ^{له} پرستار امرش همه چیز و کس و بنی آدم و	
و انیمیتی را نظر بر قول صاحب جامع تسلیم کنیم که ^{مرغ و مور و گس و (حکیم فردوسی طه) پرستار}	
محقق زبان دانست و از قاعده زبان خود بی خبر ^{زاده نیاید بکار و اگر باشدش خود پدر شهریار}	
از اینجاست که اعتبارش برای معنی اول نکریم ^{و (حکیم اسدی طه) که با دختر خویش تازنده ام و}	
و معنی سوم هم غلط محض که انیمیتی هم غیر از اسم ^{پرستار است او من بنده ام و صاحب ناصر}	
فاعل ترکیبی حاصل نمی شود و معنی چهارم ^{البتة} بذر که بر روی معنی برای معنی دوم از کلام خود سندر	
و موافق قیاس است و (۵) ماضی مطلق ^{مصدر} آرد و (طه) شاید از مومنان زمن بر مندر و که	
پرستش هم و (۶) بمعنی پرستش و عبادت ^{مصدر} نی را بجان پرستارم و بهار بذر که معنی اول گوید	
پرستیدن (آرد) (۱) پرستش کرنے والا - که (۳) ^{معنی} بیاد در مجاز است چنانکه صاحب	
پجاری (۲) و یکم پرستار (۳) خود را سے (۳) ^{گفته} (طه) تا شدم بی عشق می لزوم بجای نخستین	
پوجا کر - پرستش کر - پوج (۵) پوجا - پرستش گیا (۶) ^{پجی} بیماری نگر دو از پرستاری جدا و صاحب	
پرستش - مونت - پوجا (عبادت) مونت - ^{ناصری} هم ذکر انیمیتی کرده صاحب سفرنگه هم	

<p>پس ما با صاحب مویذ اتفاق داریم (اُردو)</p> <p>شعر اور اہل نثر جو خیالی اور فرضی مضامین پر نظم و نثر لکھتے ہیں۔ مذکور۔</p>	<p>بشرح ہفتادوی فقرہ (نامہ شنت و خشتور فریدون)</p> <p>گفتہ کہ معنی خادم و فرمان بردار است مولف</p> <p>عرض کنند کہ خیال نامی دوم اصل است کہ مرکب</p>
<p>پرستار ز ادہ نیاید بکار</p> <p>اگر چه بود ز ادہ شہر پار</p>	<p>است از پرست و آزر۔ پرست بمعنی پرستش</p> <p>گذشت و آزر امر حاضر از آوردن پس پرستش</p>
<p>ساکت مولف عرض کنند کہ این مثل است کہ</p> <p>فارسیان بحق کسی می زنند کہ از شرافت کار نگیرد</p> <p>و حرکات رزیلانہ کند (اُردو) دکن میں کہتے ہیں</p> <p>باندی بچہ آخر اپنی مٹیا پر گیا ۱۱ اور اس فازی</p> <p>مثل کا یہی استعمال ہے نیز کہتے ہیں ۱۱ اشرف</p>	<p>آرندہ اسم فاعل ترکیبی است بمعنی پرستش کنند</p> <p>و امثال فارسی ذکر این کردہ از معنی و محتمل استعمال</p> <p>و معنی اول بسبب مجازہ دیگر بیچ (اُردو) (۱)</p> <p>علامہ خدمتگار۔ مذکور۔ باندی۔ کنیز مونت۔</p> <p>(۲) پوجا کرنے والا۔ و حرکات رزیلانہ کند (اُردو) دکن میں کہتے ہیں</p> <p>پرستش کرنے والا۔ پوجنے والا (۳)</p> <p>باندی بچہ آخر اپنی مٹیا پر گیا ۱۱ اور اس فازی</p> <p>مثل کا یہی استعمال ہے نیز کہتے ہیں ۱۱ اشرف</p>
<p>پرستار ان خیال</p> <p>پرستاری</p> <p>صاحب روزنامہ بحوالہ سفرنامہ ناصر الدین شاہ</p> <p>قاچار ہم ذکر این بہ ہمین معنی کردہ مولف عرض</p> <p>یامی مصدری بالفعل پرستار کہ گذشت مرکب</p> <p>ده اندوسند این در مطقات می آید و شامل باشد</p>	<p>مصدر اصطلاحی</p> <p>بقول برهان و بحر کنایہ از شعر او صاحبان نظم</p> <p>و نثر۔ صاحب مویذ بر شعر افاض مولف عرض</p> <p>کند آنانکہ در نظم و نثر از مضامین خیالی و فرضی</p> <p>کارگیرند فارسیان آنان را بدین اسم کنایہ کردند کہ یامی مصدری بالفعل پرستار کہ گذشت مرکب</p> <p>و شک نیست کہ این خاصہ شعر است نہ اہل نثر کہ وہ اندوسند این در مطقات می آید و شامل باشد</p>

بیرہمہ معانی پرستار (اُردو) خدمت گاری۔ غلامی، بچپن تو کسی دیگر اندر نظر م نہاد، چند انکمہ نگہ
فرمان برداری۔ اطاعت۔ موت۔

پرستاری کردن استعمال۔ صاحب آصفیہ۔ اردو۔ اسم مذکر۔ پرپون اور دیوون کے

پرستاری نمودن آصفی ذکر این کردہ رہنے کا فرضی مقام۔ پرپون کا اکہار (دھرس)

از معنی ساکت مولف عرض کند کہ غلامی و خدمت گاری محل پر اس کے پرستان کا ہوا دھوکا پر رقیب

دفرمان برداری کردن (ظہیر فارابی سے) درون پر مجھے عفریت کا گمان ہوا، مولف عرض

پر وہ فکر مرا عروسا نند، کہ زہرہ شان بہ تغاخر کرتا ہے کہ صاحب آصفیہ نے کم التفاتی اور

کند پرستاری (اثر شیرازی سے) نماید ہر کہ چون بے توجہی سے اس کو اردو کہا ہے اور فرمایا،

مسواک جمعی را پرستاری، کند اہل و عابا دست کہ یہ لفظ لغات فارسی میں نہیں ہے بلکہ اہل ہند

دندانہ نگہداری (اُردو) غلامی کرنا۔ اطاعت کرنا کی گہرت ہے، درحقیقت یہ فارسی ہے۔ کمال

پرستان اصطلاح۔ صاحبان لغت ازین لکھنوی نے ہی اپنی تالیف دستور الشعرا میں

ساکت۔ مولف عرض کند کہ بکسر رای پہلہ غفت اس کو ہندی کہا ہے اور فرمایا ہے کہ اسکا

پرستان است کہ بجز تختانی می آید معنی جاگی کہ استعمال باخفاے نون نہ ہونا چاہئے بلکہ باعلا

دران کثرت پر بیان باشد از قبیل گلستان و چہستان نون جیسا کہ بچرنے کیا ہے اور اختر نے بھی

و شہستان شعرا فرس استعمال این کردہ اند (نا) (اختر) اک پریراد ہر انسان نظر آتا ہے، جس

اصغہانی سے) عیان از پر تو رویش پرستان، طرف دیکھو پرستان نظر آتا ہے، جلال لکھنوی

پرستان در شب تاریک زندان (طغراہ) نے اپنی تالیف (سرما کی زبان اردو) میں بھی

اس لفظ کو اردو مانکر کلام سحر کی سندوی ہے ہم پر کچھ نہیں اور داشتن باہستگی است و خرامان رفتن دانیمین
 کہ سحر و اختر کا اعلان نون کے ساتھ اسکو استعمال کرنا اولاً از معنی سوم لفظ (پرست پیدا شد کہ مست پند
 اجہناد ہے جس سے ہمکو اتفاق ہے ہم ان دونوں کو ہر پرست و وہ ہم و فکر و خیال را گویند) اصل این (پرست
 زبان سمجھتے ہیں لیکن اسکے فارسی ہونے میں شک نہیں۔ قدم زدن) بود قدم حذف شدہ (پرست زون)
پرست زون | مصدر اصطلاحی - بہار باقی ماند و کسی کہ در وہم و فکر و خیال و فکر میرود باہستگی
 دو ارستہ و سحر دانند گویند کہ سیر باغ یا بازار زد قدم بردارد۔ فارسیان کنایتاً این را جنی سیر کرنا
 و بہار می فرماید کہ گویند: امر وز اندک پرست استعمال کردند و معنی سحر الذاکر ہم داخل معنی
 بازار برینیم: و گوید کہ از اہل زبان بہ تحقیق پیوستہ مقدم الذاکر است کہ در سیر ہم قدم آہستہ برداشتہ
 (میر افضل ثابت) بر در میکدہ باز زن یکدی می شود (اردو) آہستہ قدم اٹھانا - سیر کرنا -
 پرست پوزلف آشفٹہ و خوبی کردہ و خندان لب خرامان خرامان چلنا۔
 مست: من کہ بی ہمہرہی عقل زوم یکد پرست **پرستش** | استعمال - بقول برہان بکسر رابع
 دیدم از دور گروہی ہمہ دیوانہ دست پوز صحت و سکون بشین قرشت (۱) طاعت و عبادت و
 مزید فرماید کہ یکی از صفایانیہ می گفت (پرست (۲) خدمتگاری و (۳) بیمار داری کہ خدمت
 زون) آفت کہ مثلاً دو کس راہ می زدند یکی را بیمار کردن باشد صاحب موید بر معنی اول قانع
 و جہی برای باز ایستادن رودادہ رفیق خود را صاحب اند ہنر زبان برہان **مولف** عرض کند
 گوید: تو اندکی پرست زن (یعنی آہستہ آہستہ زد) کہ معنی اول حقیقی است کہ حاصل بالمصدر پرستیدن
 و من ہم از تقامی رسم **مولف** عرض کند کہ قدم است و معنی دوم و سوم مجاز آن (ظہوری ۱۷)

<p>در پرستش تا بہ شاری زمستان کند و شیخ میخوام کرے والا۔ نفس سرکش کو تا بعد از بنائے والا۔</p>	<p>دو چارمی پرست من شود؛ (اردو) پرستش پرستش خانہ استعمال۔ بقول انبجوالہ</p>
<p>بقول اصفیہ - اسم موتش - فارسی - پوجا - عبادت</p>	<p>نہ ہنگ فرنگ بمعنی پرستش کہہ مولف عرض</p>
<p>(میر حسن سے) پرستش کے قابل ہے تو اسے کریم؛</p>	<p>کند کہ موافق قیاس یعنی خانہ کہ دوران عبادت</p>
<p>کہ ہے ذات تیری غفور الرحیم؛ (۲) خدمتگاری</p>	<p>کند (اردو) عبادت خانہ۔ مذکر۔ مندر بقول</p>
<p>موتش (۳) بیمار داری - بیمار کی خدمت - موتش۔</p>	<p>اصفیہ۔ مذکر۔ معبد۔ دیوارستان - دیول۔</p>
<p>پرستشید صاحب سفرنگ بشرح (صدیوت) بیت الصنم۔ بت کہہ۔</p>	<p>پرستش خانہ استعمال۔ خواہش</p>
<p>پرستش خواستن عبادت خواستن یا پرستش پسندیدن مولف</p>	<p>پرستش فقرہ و ساتیر آسمانی بفرز ابا و خوشوران</p>
<p>و خوشور می فرماید کہ بفتح بای فارسی و کسر ای ہملہ</p>	<p>عرض کند کہ موافق قیاس است (ظہوری سے)</p>
<p>و سکون سین ہملہ و کسر تائی فوقانی و سکون شینج</p>	<p>خواہد از خلقی پرستش آفتاب؛ زبیدش نیلوفر</p>
<p>و ضم بای ابجد و سکون دال ہملہ سچ کشندہ در</p>	<p>کلزارتست؛ (اردو) پرستش چاہنا۔ عبادت</p>
<p>عبادت الہی کہ عربی این مرناض است مولف</p>	<p>عرض کند کہ مقصودش غیر از ریاضت کندہ نباشد کی خواہش کرنا۔</p>
<p>و این مرکب است از پرستش کہ گذشت و بدیعنی</p>	<p>اصطلاح۔ بقول سفرنگ بہر</p>
<p>صاحب و خداوند ہم بجایش گذشت پس معنی لفظی</p>	<p>صد و شصت و سومی فقرہ (دساتیر آسمانی</p>
<p>این عبادت کندہ و کنایہ از مرناض (اردو) بفرز ابا و خوشوران و خوشور</p>	<p>قبلہ کہ بسویش</p>
<p>مرناض۔ بقول اصفیہ۔ عربی۔ اسم مذکر۔ ریاضت نماز او کندہ از بہر خدا مولف</p>	<p>عرض کند کہ</p>

(۱۰۶۷)

<p>و جامع بکسر اول و ثانی و سکون ثالث و ضم رابع</p>	<p>قلب اضافت سوی پرستش است - موافق قیاس</p>
<p>و کاف ساکن نام پرندہ الیست کہ پشت و دم</p>	<p>(اُردو) قندہ - مذکر - جس کی جانب مسلمان</p>
<p>اوسیاہ و سینیہ اسن سفید و منقار سن سرخ بود</p>	<p>سجہ کرستہ بین -</p>
<p>و بسقف خانہا آشیان می کند و اور البعرب خطا</p>	<p>پرستش گرمی اصطلاح - بقول بحر عبادت</p>
<p>می گویند - صاحب ناصر می گوید کہ پرستوک و</p>	<p>کردن و خدمتگاری نمودن - صاحب بوید میفرماید</p>
<p>پرستو ہم آمدہ (حکیم سوزنی سے) بقصر جہانش</p>	<p>کہ بمعنی عبادت و خدمت است مولف عن</p>
<p>ار پر در پرستک پو کند از شہر سیرمخ کا وک پو</p>	<p>کند کہ بر پرستشگر کہ بمعنی عبادت کننده است</p>
<p>خان آرزو در سراج ذکر این کردہ گوید کہ بابا</p>	<p>مصدری زیادہ کردہ اند و معنی حاصل بالمصد</p>
<p>و بقول بعض خطاف و بقول مشہور است</p>	<p>و بدیعنی عبادت سازی و خدمت سازی - طنز</p>
<p>بعض و طرا کہ خطاف کو ہی است مولف</p>	<p>بیان ہر دو محققین بالا خوب نیست (اُردو) عبادت</p>
<p>عرض کند کہ ما ذکر این پرندہ بر افسر گر کردہ ایم</p>	<p>سازی - خدمت سازی - موتث -</p>
<p>اصل این (خانہ پرستک) بود بکاف تصغیر</p>	<p>پرستش نمودن استعمال - صاحب آصفی</p>
<p>یعنی پرندہ کوچک کہ پرستش خانہ کند و خانہ را</p>	<p>ذکر این کردہ از معنی ساکت مولف عرض</p>
<p>پسند کند و بیرون خانہ بر اشجار آشیان نواز</p>	<p>کند کہ بمعنی عبادت کردن (خسروس) ہند و</p>
<p>خانہ حذف شدہ پرستک باقی ماند و پرستوک</p>	<p>از شوزش تن دیدہ بود پو بیشترش گر چہ</p>
<p>بنزایدات و او مزید علیہ این چنانکہ عم و عمو و خان</p>	<p>پرستش نمود پو (اُردو) عبادت کرنا - پرستش کرنا</p>
<p>می آید مخفف پرستوک (اُردو)</p>	<p>پرستک اصطلاح - بقول برہان و چنانکہ</p>

ابابیل - مذکر - ویکهوانسگر -

مرادف پرستش و این حاصل بالمصدر پرستیدن

پرستن

بِقَوْلِ بَجْرِ فَتَحْتَيْنِ بِحَبْنِي پَرَسْتِيدِن و فرماید است که می آید - صاحب مویذ غمور نکود (آردو) که کامل التصرف یعنی استناب یعنی بندگی و عبادت کردن و یکپوش پرستش -

بِقَوْلِ بَجْرِ فَتَحْتَيْنِ بِحَبْنِي پَرَسْتِيدِن و فرماید است که می آید - صاحب مویذ غمور نکود (آردو) که کامل التصرف یعنی استناب یعنی بندگی و عبادت کردن و یکپوش پرستش -

و خدمت نمودن مضارع این پرستند - صاحبان موارث **پرستنده** - استعمال - بقول سردری و مویذ

و فرموده ذکر این کرده اند **مولف** عرض کند که اسم و انند یعنی عابد و خدمت کار (شیخ نظامی ۵)

این مصدر بهمان پرست که گذشتت فارسیان عبادت پرستنده چون پر توشع دید پوز تاریکی غار بیرون

مصدر تن را با این مرکب کرده از دو فوقانی یکی را

حذف کردند و اصلا کامل التصرف نیست بلکه سالم است که غیر ماضی و مستقبل و اسم مفعول نیاید - صاحب

دو دید **مولف** عرض کند که هر سه محققین این

بجز از مضارع این که بالانذکر شده سکندری خود است که می آید صاحبان مویذ و انند مصدر این را

و آن مضارع این نیست بلکه مضارع پرستیدن هم نوشته اند (آردو) پرستش کرنے والا - پوجنے

است که می آید فارسیان استعمالش بر زبان دارند والا (پجاری - خدمتی)

و پرستش که گذشتت حاصل بالمصدر همین باشد

پرستنده خیال اصطلاح - بقول بران

و بجز و سراج (۱) کنایه از شاعر و (۲) منشی و فرماید

که بخدمت باشد **مولف** عرض کند ذخیره بلکه محبتی (صاحب جهانگیری در لمحات) یعنی اول قانع

و صاحب رشیدی هم بانفش **مولف** عرض کند که

حاصل بالمصدر است یعنی عبادت و خدمت ساری

صاحب رشیدی هم بانفش **مولف** عرض کند که

صاحب رشیدی هم بانفش **مولف** عرض کند که

صاحب رشیدی هم بانفش **مولف** عرض کند که

صاحب رشیدی هم بانفش **مولف** عرض کند که

صاحب رشیدی هم بانفش **مولف** عرض کند که

صاحب رشیدی هم بانفش **مولف** عرض کند که

صاحب رشیدی هم بانفش **مولف** عرض کند که

صاحب رشیدی هم بانفش **مولف** عرض کند که

صاحب رشیدی هم بانفش **مولف** عرض کند که

صاحب رشیدی هم بانفش **مولف** عرض کند که

صاحب رشیدی هم بانفش **مولف** عرض کند که

صاحب رشیدی هم بانفش **مولف** عرض کند که

صاحب رشیدی هم بانفش **مولف** عرض کند که

صاحب رشیدی هم بانفش **مولف** عرض کند که

صاحب رشیدی هم بانفش **مولف** عرض کند که

صاحب رشیدی هم بانفش **مولف** عرض کند که

صاحب رشیدی هم بانفش **مولف** عرض کند که

صاحب رشیدی هم بانفش **مولف** عرض کند که

صاحب رشیدی هم بانفش **مولف** عرض کند که

صاحب رشیدی هم بانفش **مولف** عرض کند که

صاحب رشیدی هم بانفش **مولف** عرض کند که

مربک اضافی است و کنایه باشد بهر دو معنی آنچه که گنجشک بود دید و در روشنی آید حاصل بخون او
 بعضی محققین این را بمنی اول مخصوص کرده اند را چون بسیارند زن و شهوت زن همه گرد زائل
 درست است از اینکه شعر اکثر مفاہین خیالی را نمونگ (آرود) ابابیل - مذکر - دیکو پرستک -
 کنند و معنی دوم مجاز باشد که برای آن طالب سند **پرستو** بقول برهان و سروری بکسر اول و ثانی
 می باشیم (آرود) (۱) شاعر - شعر کینه و الا (۲) بروزن فرشته (۱) زنی خدیستگار باشد و فتح اول
 و ثانی (۳) پرستید یعنی کسی که او را پرستند و
 منشی - افشا پرداز -
پرستو صاحبان برهان و جهانگیری و سروری ستایش کنند همچون خدای تعالی صاحب جهانگیری
 و رشیدی و موید و سراج ذکر این کرده اند **مولف** بذكر معنی اول قانع - خان آرزو در سراج بذكر معنی
 عرض کند که ما حقیقت این بر پرستک نوشته ایم که اول و دوم گوید که بکسر نین اغلب که (۳) بمعنی نوشته
 این معنی پرستوک است که می آید و معنی مرادف باشد که با بغا و سبین جمله به مجسمه بدل شده یعنی او را
 پرستک (شمس فخری ۵) همای فتح در ایوان پرستند چون طلاک از عالم نور اندوکارهای عالم
 جایش بدها و است آستیان همچون پرستو (آرود) و البته ایشتان - خافلان اینها را پرستند یا میترانند
 ابابیل - مذکر - دیکو پرستک -
پرستوک بقول برهان و سروری و جهانگیری و نری که پرست مصدر بود و های نسبت در ان و نال
 و سراج مرادف پرستک **مولف** عرض کند که کرده باشند درین صورت عبادت کننده خواهد بود
 ما حقیقت این بر پرستک بیان کرده ایم که این مزعلیه و فرشتگان چون بعبادت الهی مشغول باشند
 آن باشد (یوسفی طیب ۵) از پرستوک خوری بدان موسوم شدند - نیز فرماید که بمعنی کنیزوزن

<p>خدمتگار بفتنتین باشد ما خود از پرستیدن مولف کرده (استاد فخرخی ص) دلش را پرست از خود عرض کند که محقق با نام و نشان را می زبید که پرست را پرستی چو کفش راستا را بهار استائی؛ مولف را اسم مصدر قرار می دهد و از قواعد زبان خبر ندارد عرض کند که مرکب است از اسم مصدر پرست و زیادت نامی هنوز این را اسم فاعل گوید حق که گذشت و یای زائده محروف و علامت مصدر است که پرست بمعنی خدمتی گذشت - چادر که دان و به اصولی مامصدر اصلی است که اسم بعضی عجمیان عربی دان یا عربان عجم زیادت نامی این لغت مال فارسی زبان است و پرستندگی تائید زن خدمتی را پرسته گفته باشند و تصرف حاصل بالمصدر این (ارو) عبادت کرنا - در اعراب نتیجه لب و لجه مقامی است و بمعنی دوم پوجنا - خدمت کرنا -</p>	<p>خدمتگار بفتنتین باشد ما خود از پرستیدن مولف کرده (استاد فخرخی ص) دلش را پرست از خود عرض کند که محقق با نام و نشان را می زبید که پرست را پرستی چو کفش راستا را بهار استائی؛ مولف را اسم مصدر قرار می دهد و از قواعد زبان خبر ندارد عرض کند که مرکب است از اسم مصدر پرست و زیادت نامی هنوز این را اسم فاعل گوید حق که گذشت و یای زائده محروف و علامت مصدر است که پرست بمعنی خدمتی گذشت - چادر که دان و به اصولی مامصدر اصلی است که اسم بعضی عجمیان عربی دان یا عربان عجم زیادت نامی این لغت مال فارسی زبان است و پرستندگی تائید زن خدمتی را پرسته گفته باشند و تصرف حاصل بالمصدر این (ارو) عبادت کرنا - در اعراب نتیجه لب و لجه مقامی است و بمعنی دوم پوجنا - خدمت کرنا -</p>
<p>محقق پرستیده که اسم مفعول پرستیدن است پرستیده بقول اند و موید آنچه او را پرستند و معنی سوم بیان کرده خان آرزو را بدون سند و سنا پیش کنند بحق همچو ندای تنالی و به باطل استعمال تسلیم نیکیم اگر سب بدست آید تو اینم موجبیت مولف عرض کند که اسم مفعول پران قیاس کرده محقق پرستنده - اسم فاعل پرستیدن پرستیدن که گذشت ضرورت بیان این نبود باشد (ارو) (۱) خدمتی عورت - مونت - که مشتق مصدر است بقاعده فارسی (ارو) و (۲) و ه جس کی پرستش کرین (۳) فرشته - بزرگ - جس کی عبادت او پرستش او خدمت کرین پرستیدن بقول بحر بفتنتین بندگی و عبادت عبادت کیا هوا - خدمت کیا هوا -</p>	<p>محقق پرستیده که اسم مفعول پرستیدن است پرستیده بقول اند و موید آنچه او را پرستند و معنی سوم بیان کرده خان آرزو را بدون سند و سنا پیش کنند بحق همچو ندای تنالی و به باطل استعمال تسلیم نیکیم اگر سب بدست آید تو اینم موجبیت مولف عرض کند که اسم مفعول پران قیاس کرده محقق پرستنده - اسم فاعل پرستیدن پرستیدن که گذشت ضرورت بیان این نبود باشد (ارو) (۱) خدمتی عورت - مونت - که مشتق مصدر است بقاعده فارسی (ارو) و (۲) و ه جس کی پرستش کرین (۳) فرشته - بزرگ - جس کی عبادت او پرستش او خدمت کرین پرستیدن بقول بحر بفتنتین بندگی و عبادت عبادت کیا هوا - خدمت کیا هوا -</p>
<p>کردن و خدمت نمودن (کامل التصریف) و پرستید شری تاسیون اصطلاح مصارع این پرستند - صاحب موارد هم ذکر این بقول ره بنما جو اله سفر نامه ناصرالدین شاه قاجار</p>	<p>کردن و خدمت نمودن (کامل التصریف) و پرستید شری تاسیون اصطلاح مصارع این پرستند - صاحب موارد هم ذکر این بقول ره بنما جو اله سفر نامه ناصرالدین شاه قاجار</p>

<p>بیمار می رنتم پ (قاسم بیگ حالتی له) برودلم رازکار پرش بسیار تو پ (این همه شیرین کن شربت بیمار را پ و ارسته بز معنی اول قانع مولف عرض کند که معنی حقیقی این (۳) خبرگیری بهار هم ذکر نمی کنی کرده و (۴) استفسار که حاصل بالمصد پرسیدن است و معنی اول مجاز آن و سندی دوم در (پرش کردن) می آید (ظهوری شه) میتوان افشا ندگاه چین زلفی بر صبا پ پرش مفر پریشان روزگار خویش را پ (آرود) (۱) عیادت - بقول آصفیه - عربی - اسم موش - بیار پرسی (زوق) کبھی افسوس چه آنا کبھی روز آنا پ دل بیمار که هین دوهی عیادت الے پ (۲) تعزیت - بقول آصفیه - عربی - اسم موش - تسلی دینا - ماتم پرسی - پر سا - (۳) خبرگیری - موش (۴) پرش - بقول آصفیه - فارسی - اسم موش - پوپه - پوپه (استفسار بهی که سکت هین - مذکر)</p>	<p>شعبده بازی یا حقه بازی - صاحب بول چال صراحت فرید کند که مغز (پرسی دیچی مین) لغت انگلیسی است به تبدیل و قلب بعض و موافق کند که موافق قیاس است - معاصرین عجم با وجود لفظ زبان خود که در تعریف مذکور شد اصطلاح تازه قائم کردند که مصداق ایجا دینده است اگر چه گنده باشد (آرود) شعبده بازی - موش - پرست استعمال - یعنی بسیارست باشد که پر معنی بسیار گذشت (ظهوری سه) در سینه شکست آرزو و موجد گلزار پ پرست طپیدم نشکستم نفسی چند پ مولف عرض کند که موافق قیاس است (آرود) بهت مست - نه اینست و الے پرست اصطلاح - بقول بهار بالفهم مراد پر سه کمی آید معنی (۱) تفقد و عیادت بیمار و (۲) تعزیه (ابو طالب کلیم له) اگر تقریب رفتن چون بنرم او نمیدیدم پ برای پرش آن نرس</p>
--	--

<p>استعمال - ظهوری (فردوسی سے) دو پر خاشختر با یکی نیک نو پڑ کر قند</p>	<p>(الف) پرسش و اشتن</p>
<p>استعمال الف برکش زبر آرزو پڑ و (د) مراد ف (ب) عطارد</p>	<p>(ب) پرسش کردن</p>
<p>فراہی سے) شد یار و مابہوسہ خوشنود و کمر و پڑ</p>	<p>(ج) پرسش گرفتن</p>
<p>پرسش نہ نمود و نیز پیدر و دگر د پڑ صاحب اصفیٰ ذکر</p>	<p>(د) پرسش نمودن</p>
<p>(ب و ج) و (د) کردہ از منی ساکت مولف عرض</p>	<p>است و بجالت پرسش بودن یعنی بجالتی کہ کسی پرسش</p>
<p>اؤ کند (س) بمرود از جدائی ماند ارد پرسش احوال پڑ کند کہ موافق قیاس است و استعمال بہان پرسش</p>	<p>برہ می باش کو چشم توقع بی وفائی را پڑ (د) (س) است (کہ گذشت) بامصادر فارسی (اؤ و) الف</p>
<p>میزند لاف مروت چون ظهوری صد و فاف پڑ پوجیان غم خواری کے قابل ہونا یعنی ایسی حالت میں ہونا</p>	<p>تو عمری پرستی یک بار و اشت پڑ و (ب) یعنی عیادت کہ کوئی غم خواری کر سکے (ب) عیادت اور تعزیت</p>
<p>تعزیت کردن و خبر گیری و استفسار نمودن (تاشیر اور خبر گیری اور استفسار کرنا) (ج) و (د) پڑ</p>	<p>اصفہانی سے) با بخت تیرہ پرسش دل یار کی کند پڑ</p>
<p>پرسق بقول برہان بضم اول و ثالث و</p>	<p>در شب کسی عیادت بیمار کی کند پڑ (سانک یوکی) سکون ثانی و ثانی - جانوریت کہ آزار اسو</p>
<p>سے) وارفی دیگرند ارم ای محبت پیشگان پڑ گویند و بعربی ابن عرس ظہر اند اگر درون شکم</p>	<p>چون بمریم پرسش پروانہ و طیل کنید پڑ (عمق بخاری) اور انمک سو دکر وہ خشک سازند و مشتقال</p>
<p>(ع) کن پرسشی باری از حال چاکر (حافظ سے) آن دفع باد مسموم کند - صاحبان مویہ و اندنم</p>	<p>غور حسن اجازت مگر داد ای گل پڑ کہ پرسشی ذکر این کردہ اند - صاحب محیطا کہ مستقل این نکر</p>
<p>کنی عندلیب شیدارا پڑ و (ج) مراد (ب) و بر آسومی فرماید کہ اسم فارسی است و موس</p>	<p>پڑ</p>

<p>نیز گویند و بعر بنی ابن عرس و نزد عامتہ عرب و اہل مصر عرسہ و کنیت آن ابو الحکم و بیونانی موعالی و بسر یانی کا جیا و بعرانی بہا جو و بفرنگی تکوین و بہندی نیولا و نیول نامند حیوانی است معروف چون مرغین شو و بیضہ ماکیان می خورد و طلا و نقرہ را چہرکتہ ہیں - مذکر -</p>	<p>ناہنای کو چک از پر سم خورہ (شیخ بسحقہ) گشت چون سرکہ رویش سیاہ و خمیرش چوپریم بسویختہ گاہ (مولف عرض کند کہ اسم جاد فارسی زبان است (اُر دو) وہ آٹا جو خمیر پر چہرکتہ ہیں - مذکر -</p>
<p>دوست میدارد و ہر جا کہ می یابد سرتہ آن میکند طبع آن بنا بہت گرم و لحم آن گرم و خشک - قابض نہ لطیف - مخلل و عجب آنست کہ چون طعامی را کہ در آن زہر باشد ہر میند مویہای بدنش ایستادہ می گردد و ایستادہ می شود و گویا کہ خبر می دہد از زہر مولف عرض کند کہ اسم جاد فارسی زبان باشد (اُر دو) نیولا - بقول آصفیہ - ہندی راسو - ایک قسم کا بڑا چو با جو سانپ کو مار ڈالتا چوپر سم بقول برہان و مسروری و ناصر می و رشیدی و سراج بلفہم ثالث بروزن گندم آرد را گویند کہ زخمیر یا شند تابرجانی پنچید (احمد اطمعہ) کہ تو خواہی آب رشتہ چون اماج (جس کو راس الغول ہی کہتے ہیں - مؤنث (۷))</p>	<p>اصطلاح - بقول انند (۱) شکلی است بر آسمان بطرف شمال منطقہ مرکب از بست و شش کو اکب و آنرا حامل راس الغول نیز گویند و (پرسیاوش) نیز خوانند کہ می آید مولف عرض کند کہ سیاوش در فارسی زبان سرخاب را نام است و این مرکب اصنافی است (۲) بمعنی حقیقی و استعارہ از معنی اول نظر بنا بہت و این مبدل آن کہ تحتانی بدل شد بہ میم و ہین یک مثال تبدیل است کہ بنظر آید (اُر دو) (۱) ایک آسمانی شکل کا نام فارسی میں پرسیاوش و پرسیاوش ہے جو ہمیں ستاروں پر شامل ہے جس کو راس الغول ہی کہتے ہیں - مؤنث (۷)</p>

سرخاب کا پر - مذکر -

بازار سمتهت دارد و سحاب آن بکفت خود کمی کشام

پرسندہ خیال

اصطلاح - بقول برهان

اذمال پو صاحب بجز بدیل مصدر پر سیدان

دبجر و مزید و انشد بالضم کتایہ از منشی و شاعر ^{لغوی}

می فرماید که (۴) سوزا پر سی است - صاحب

عرض کند که محقق همان پرسندہ خیال که گذشت

سروری گوید که معنی پریش و عیادت باشد

بحد فوقانی و صراحت ما خذ ہمدرا بجا کرده ایم

(ابوالقاسم مخترمی لے) صحت از خواہی درین

(اُر و و) دیگر پرسندہ خیال -

دیر کهن پو خستگان بی وفار ا پر سه کن پو وارسته

پرسوختن

استعمال - صاحب آصفی ذکر

بر معنی چهارم قانع (آصفی لے) رفتن چان مرا

این کرده از معنی ساکت مولف عرض کند کہ

پر سه مکن روز و دواع پو بر لہم آمدہ موقوف

کتایہ از بی پر و پراگندہ شدن (سعدی لے)

خرامیدن تست پو صاحب رشیدی با پارتہ

یکی بازار دیدہ بر دوخته پو و گردیدہ با بازو

ذکر این معنی اول کرده و بجای دیگر این را معنی

پرسوختہ پو (اُر و و) بر جلنا - بی پر ہونا - اڑنے

دوم آورده - صاحب مویذ بر معنی دوم و سوم

کے ناقابل ہونا -

اکتفا کرده - خان آرزو در ہر سراج نقل اقوال

پرسہ

اصطلاح - بقول برهان و جامع بیفتخ

محققین فرمودہ - بہا گوید کہ مرادون پیش است

اول (۱) محقق پارسہ کہ گدائی باشد و بجم اول

و بس مولف عرض کند کہ حاصل بال مصدر

(۲) یعنی پرسیدن و احوال برگرفتن و (۳) بنیاد

پرسیدن است کہ می آید - مرادون پیش و معنی

بیمار رفتن - صاحبان جهانگیری و ناصر کی بر معنی

دوم اصل است و معنی سوم و چهارم بجائے اول

اول قانع (قاضی نور اصغہانی لے) ہوا می پرسد

و معنی اول محقق پارسہ باشد کہ آرزو از مصدر

پرسیدن بجز تعلق نیست و صراحت ماخذش بر **پرسه گاه** استعمال - بقول انندجمنی جای تفقد
 پارسا گدشت (آردو) (۱) و دیکهو پارسا و (۲) مرده (زلالی و قسیمی) پرسه گاه خزان و صیبت
 و (۳) و (۴) و دیکهو پرش - اردوین (پرساوی) بلبل؛ که زد با تم کل برف بر زمین دستا؛ همو لفت
 چو تھے معنون مین مستعل ہے (خواجہ حسن) دل عرض کند کہ موافق قیاس و مقام عمیادت و لغز
 دلا سے سے کرے ہے بقراری بیشتر؛ خانہ ماتم مین ہر دور اتوان گفت (آردو) مقام عمیادت -
 ہو پر سے سے زاری بیشتر؛ مقام تعزیت - مذکر -

پرسی | بقول انندجوا الہ فرہنگ فرہنگ بالضم و کسر مین جملہ بمعنی باج و خراج و تاوان و لطف
 سخن کند کہ بدون سند استعمال تسلیم نہ کنیم کہ محققین اہل زبان ازین ساکت و معاصرین عجم بزبان
 تدارند اگر سند بدست آید تو انیم گفت کہ اسم جاہد فارسی زبان است (آردو) دیکهو باج - مذکر -
 (تاوان) بقول آصفیہ - اسم مذکر - فارسی - ڈانڈ - ٹونڈ - جرمانہ - عوضہ - بدلہ - مکانات -

پرسیان | بقول برہان و جامع بفتح ثالث بروزن پہلوان گیا ہی است کہ بروخت سپی کہ آندا
 بحر عربی عشقہ گویند - خان آرنو در سراج می فرمایند کہ گیا ہی کہ خلاصہ اش سیاہ قام و برگش سبز رنگ
 و اکثر در چاہ و کنار جو باہ فاصلہ دو سنگ روید و بتازی شعر الجمن و در ہندوستان سنبل گویند
 و ناواقفان چند دانند کہ سنبل کہ در اشعار فارسیان دیدہ اند و زلف را بدان تشبیہ و ہند
 ہمین سنبل است کہ بسبب سیاہی خلاصہ آن تشبیہ و ہند و لہذا در عربی شعر الجمن گویند و این
 غلط است - صاحب انندین را بحوالہ فرہنگ فرہنگ بر (پرسیان دارو) گفتہ - و صاحب جامع
 ہم این را آورده - صاحب محیط ذکر مستقل این بباہی فارسی نکرہ و اونچہ بباہی عربی گفتہ ذکرش بجاہن

گذشت و آن و رای این است **مولفت** عرض کند که ظاهر آنحضرت (پرسیاوشان) می نماید یعنی اولش
که می آید (اگر دو) و یکپو پرسیاوشان -

<p>الف پرسیاوشان اصطلاح بقول برهان منج اول این معنی اول بر (پسیاوش) بیان کرده ایم و تحقیق در سکون ثانی و کسر ثالث و تشانی بالف کشیده و معنی دوم بر (بولو طرخون) گذشت (اگر دو) مضموم بشین ترشت زده (۱) نام گیاهی است که الف و بی (۱) و یکپو پرسیاوش (۲) و یکپو بولو طرخون ملاشته آن باریک و سیاه خام و برگ آن سبز رنگ پرسیدین بقول بحر بالقلم (۱) سوال کرده می باشد و بیشتر بر کنسار حوض های روید و آنرا (۲) احوال کسی گرفتن و (۳) به عیادت بیمار بعربی شعر الجمن و بحیثه الحما را خوانند و (۴) مشکلی را رفتن و (۴) تعزیت نمودن و فرماید که کامل الله بین نیز گویند از اشکال فلکی (مراد پرسیاوش) که گذشت است و مضارع این پرسید و ارسته این را با ساسبان جهانگیری و بگرد رشیدی و انند و ناصری پرسش مراد دانند و بر معرفت قانع و نیز یعنی و جامع این را مرادف ----- تعزیت و عیادت نوشته - صاحب موارد ذکر معنی</p>	<p>ب) پرسیاوشان گفته ذکر هر دو معنی بالا اول و دوم کرده مولفت عرض کند که اسم این فرموده اند و صاحب برهان بذر (ب) مرادف مصدر بهمان پرس که معنی دومش گذشت فارسیا معنی اول گفته - خان آرزو در سراج بر نام گیاهی بقاعده خود و زیادت یای معروف و علامت قانع - صاحب محیط بر بولو طرخون اشاره این کرده مصدر و آن مصدری وضع کردند و معنی اول که بجایش گذشت مولفت عرض کند که (الف) حقیقی است و دیگر معانی مجاز آن و پرسش و پرسه اصل است و (ب) مزید علیه آن و حقیقت ماخذ که گذشت حاصل بالصدر این و بهمانا این مصدر</p>
---	--

<p>اصلی است که اسم این مصدر زمال فارسی زبان است (۲) کسی کو خود افسون سے بلاتا۔</p>	<p>است (۱) سوال کرنا (۲) احوال پرسیدن (۳) عبادت کرنا (۴) تعزیت کرنا - مخواری کرنا</p>
<p>پرسش بقول سرور می فتح اول کسر رای جمله</p>	<p>پرسش</p>
<p>بمعنی پرواز و پریدن که بحرین طیران گویند مولانا</p>	<p>پرسش</p>
<p>جامی سے از عتبه مرغ جانفش پرورش یافت و</p>	<p>اصطلاح (۱) مصدر (۲) پرسش یافتن</p>
<p>از کلمه از خوشی بال و پرش یافتن پر مولف</p>	<p>اصطلاح (۱) مصدر (۲) پرسش یافتن</p>
<p>عرض کند حاصل بالمصدر پریدن است مرادنا</p>	<p>اصطلاح (۱) مصدر (۲) پرسش یافتن</p>
<p>پرواز و محض مباد که استعمال مجر و این در سنه</p>	<p>اصطلاح (۱) مصدر (۲) پرسش یافتن</p>
<p>جامی نیست بلکه (بال و پرش) مستعمل است</p>	<p>اصطلاح (۱) مصدر (۲) پرسش یافتن</p>
<p>بمعنی پرواز و استعمال مجر و پرش از نظر مانگند</p>	<p>اصطلاح (۱) مصدر (۲) پرسش یافتن</p>
<p>و معاصرین عجم هم بر زبان ندارند و لیکن باغبان</p>	<p>اصطلاح (۱) مصدر (۲) پرسش یافتن</p>
<p>صاحب سرور می که محقق اهل زبان است ما</p>	<p>اصطلاح (۱) مصدر (۲) پرسش یافتن</p>
<p>این را تسلیم کنیم (که دو) دیکهو پرواز - موت</p>	<p>اصطلاح (۱) مصدر (۲) پرسش یافتن</p>
<p>اصطلاح بقول اندر سجواله</p>	<p>اصطلاح (۱) مصدر (۲) پرسش یافتن</p>
<p>نرینگ فرنگ نام ملکی است در ترکستان</p>	<p>اصطلاح (۱) مصدر (۲) پرسش یافتن</p>
<p>موتید گوید که پرتاش و پرتاش هر دو نام و لا</p>	<p>اصطلاح (۱) مصدر (۲) پرسش یافتن</p>
<p>ترکان است که انی دستور مولف عرض</p>	<p>اصطلاح (۱) مصدر (۲) پرسش یافتن</p>
<p>کنند که حقیقت بر تاش بر (تاش) که به موعده سوین</p>	<p>اصطلاح (۱) مصدر (۲) پرسش یافتن</p>

<p>گذشت (عرض کرده ایم نه جا وار دک (پر تاش) مولف عرض کند که مجبور این مجبور هستی</p> <p>مبذل (پر تاش) باشد که موحد به بای فارسی متعدی است یعنی (۲) پر پر نده ر اشکستق</p>	<p>و فو قانی پیشین مجمه بدل شود چنانکه تب و تب باشد و</p> <p>ورخت و خوش و خیال ما این است که بر تاش (ب) پر شکستن مرغ کنایه باشد معنی</p>
<p>که گزشت لغت ترکی است و این مفرس و کین (۳) و پرو از غالب آمدن هم (۱) ابن جام چند</p> <p>لغات ترکی ازین لغت ساکت و الله اعلم بحقیقی (۴) طوطی طاووس بال بعینه در آتش نهاد و پو</p> <p>(ارو) و کیه بر تاش - باز سبک سیر از اغ سیه شکست و مولف گوید که برای</p>	<p>پر شدن استعمال معاصی بعضی ذکر این کرده از معنی اول مشتاق سند استعمال می باشیم (ارو)</p> <p>معنی ساکت مولف عرض کند که معنی حقیقی الف و ب (۱) آماده پروانده هونا - و کیه بر نولنا -</p>
<p>البالب شدن است و مملو شدن (سعدی ۵) (۲) پر توژ نا (۳) پرو ازین غالب آنا -</p> <p>سر چشمه شاید گرفتن بسیل و چوپر شد نشانی گزشت (۱) مراد از محشوق و فر ما یدک (۲) می تواند که</p>	<p>خنده نبا اینهمه در ارغوان (ارو) بهر جانا - پر هونا - البالب هونا -</p> <p>(الف) پر شکستن استعمال - بقول بهار باری</p>
<p>معنی عاشق باشد و الف در آخر برای ناهلیت مولف عرض کند که در محاوره ندیدیم و نه</p> <p>شنیدیم پر بالضم معنی اوست و سنگن امر حاضر از مصدر شکستن معنی حقیقی و الف فاعل در آخر</p>	<p>امر حاضر آمده اف و معنی فاعلیت کند چنانکه</p>

<p>سند استعمال می باشیم و معاصرین هم بزبان ندانند ترکیبی است - شکنن های بسیار دارند و میتوان معشوق را گوئیم که شکنن های بسیار در زلف داد و برای عاشق هم توان گفت که شکنن های بسیار از لاغری بر رخ دارد و میتوان الف آخر را از گوئیم بر هم نامل ترکیبی که هیچ معنی ندارد و این بهتر است ازین که (پرشکنن) را امر حاضر در شکنن گرفته الف فاعل با او مرکب کنیم بائی حال طالب (آردو) جمعرات - موتث - پنشنیه - مذکر -</p>	<p>در انا و بینا و معنی حقیقی (پرشکنن) که اسم فاعل (آردو) (۱) معشوق (۲) عاشق - مذکر - اصطلاح - بقول انندجواله فرینگ گنگ پرشنیه نفع اول و ثالث یعنی پنشنیه مولف عرض کند قیاس می خواهد که (پرشینیه) گوئیم از قبیل پریم و رجا دارد که بحدف تکماتی (پرشینیه) گوئیم امر حاضر در شکنن استعمال این از نظر مانگد منتت طالب سندی گوئیم (آردو) جمعرات - موتث - پنشنیه - مذکر -</p>
<p>اصطلاح - بقول انندجواله فرینگ گنگ بقصم شین محجمه سندی تصب مولف عرض کند که اگر سند استعمال این پیش شود اسم جامد فارسی زبان دانیم عجم بزبان ندارند (آردو) ن - موتث - بقول آصفیه - نلی - بالنسی -</p>	<p>اصطلاح - بقول انندجواله فرینگ گنگ بقصم شین محجمه سندی تصب مولف عرض کند که اگر سند استعمال این پیش شود اسم جامد فارسی زبان دانیم عجم بزبان ندارند (آردو) ن - موتث - بقول آصفیه - نلی - بالنسی -</p>
<p>و معنی اول مجاز آن و باعتبار صاحب جامع که محقق اله زبان است معنی اول را تسلیم کنیم (آردو) (۱) بر باو کرنا (۲) پریشان کرنا - ویکهو پرانشیدن - اصطلاح - بقول خان آرزو در پر فار ه سراج مبدل پر فاله که می آید مولف عرض</p>	<p>بقول برهان و جامع بر وزن نهسیدن یعنی (۱) بر باد دادن صاحب بگر گوید که کامل التقرین است و مفارح این پرشد خان آردو در سراج می فرماید که این مخفف پرانشیدن است که گذشت یعنی (۲) پریشان کردن مولف عرض کند که معنی دوم حقیقی است</p>

<p>عرض کند کہ لام بدل شدہ برای ہملہ چنانکہ پرند را گویند کہ گوشت بدن آنہا چسپیدہ است مو لوند و آروندہ (آروو) دیکھو پرغالہ۔ عرض کند کہ اسم جانہ فارسی زبان باشد کہ آوازہ یعنی پرغالہ اصطلاح۔ بقول برہان و سراج بیخ و دم جانوران می آید (آروو) پرند کے پروں کی و جامع بر وزن دروازہ بیخ و دم پر جانوران وہ لوک جو گوشت میں قائم رہتی ہے۔ موش۔</p>	<p>عرض کند کہ لام بدل شدہ برای ہملہ چنانکہ پرند را گویند کہ گوشت بدن آنہا چسپیدہ است مو لوند و آروندہ (آروو) دیکھو پرغالہ۔ عرض کند کہ اسم جانہ فارسی زبان باشد کہ آوازہ یعنی پرغالہ اصطلاح۔ بقول برہان و سراج بیخ و دم جانوران می آید (آروو) پرند کے پروں کی و جامع بر وزن دروازہ بیخ و دم پر جانوران وہ لوک جو گوشت میں قائم رہتی ہے۔ موش۔</p>
<p>پرغالہ اصطلاح۔ بقول رشیدی مرادف (پرگاہ و پرگالہ) کہ حی آید یعنی پارہ از ہر چیز موٹھ عرض کند کہ درینجا ہمین قدر کافی است کہ مبتدل پرگالہ باشد چنانکہ گلوہ و غلو کہ صراحت ماخذ بر پرگالہ کنیم (آروو) ہر چیز کا کلڑا۔ مذکر۔</p>	<p>پرغالہ اصطلاح۔ بقول رشیدی مرادف (پرگاہ و پرگالہ) کہ حی آید یعنی پارہ از ہر چیز موٹھ عرض کند کہ درینجا ہمین قدر کافی است کہ مبتدل پرگالہ باشد چنانکہ گلوہ و غلو کہ صراحت ماخذ بر پرگالہ کنیم (آروو) ہر چیز کا کلڑا۔ مذکر۔</p>
<p>پرغولہ اصطلاح۔ بقول برہان و ناصری و آندہ و سراج مخفف پرغازہ کہ گذشتہ عرض کند کہ حقیقت ماخذ ہمدرا انجایان کردہ ایم دوم تحقیق است و دیگر معانی جازآن (آروو) و ما صراحت ماخذ من ہمدرا انجا کردہ ایم۔ معنی</p>	<p>پرغولہ اصطلاح۔ بقول برہان و ناصری و آندہ و سراج مخفف پرغازہ کہ گذشتہ عرض کند کہ حقیقت ماخذ ہمدرا انجایان کردہ ایم دوم تحقیق است و دیگر معانی جازآن (آروو) و ما صراحت ماخذ من ہمدرا انجا کردہ ایم۔ معنی</p>
<p>پرغولہ اصطلاح۔ بقول برہان و ناصری و آندہ و سراج مخفف پرغازہ کہ گذشتہ (۱) نیم کوفتہ گہون یا جو۔ مذکر (۲) آتش جو نمبر (۱) سے بنائی جاے۔ (۳) حلوا جو نمبر (۱) سے بنایا جاے۔ مذکر (دیکھو برغول) (۳) حلوائی ہم کہ آفر و شہ خوانند۔ صاحب موٹہ بر معنی سوم قانع و فرماید کہ قیل و حدہ۔ خان آرزو در سراج بذکر قول برہان گوید کہ محدود نہ ہر چیز کہ زشت و نازیبا باشد موٹھ</p>	<p>پرغولہ اصطلاح۔ بقول برہان و ناصری و آندہ و سراج مخفف پرغازہ کہ گذشتہ (۱) نیم کوفتہ گہون یا جو۔ مذکر (۲) آتش جو نمبر (۱) سے بنائی جاے۔ (۳) حلوا جو نمبر (۱) سے بنایا جاے۔ مذکر (دیکھو برغول) (۳) حلوائی ہم کہ آفر و شہ خوانند۔ صاحب موٹہ بر معنی سوم قانع و فرماید کہ قیل و حدہ۔ خان آرزو در سراج بذکر قول برہان گوید کہ محدود نہ ہر چیز کہ زشت و نازیبا باشد موٹھ</p>

<p>مولا عرض کند که معنی گذشت و گویند متخلف به تشدید نون نوع از هر چیز و در استعمال را کنایه معنی هر چیز زشت و نازیب استعمال کردند فارسی زبان به تحفیف نون معنی منور و او کشتی نازیب که چیز تغییر در رنگ و ارنده زشت باشد (آردو) (پرفرن) را بمعنی دعا و فریب استعمال می کنند جین است که سندا استعمال پیش نه شد و لیکن بر زبان معاصرین عجم مستعمل - اسم فاعل ترکیبی باشد (آردو)</p>	<p>معنی رنگ و ارنده و رنگ - فارسیان همین مرکب که چیز تغییر در رنگ و ارنده زشت باشد (آردو) بومی چیز - مونت -</p>
<p>پرفان بقول انشد بحواله فرہنگ فرہنگ معاصرین عجم مستعمل - اسم فاعل ترکیبی باشد (آردو) پرفن اردوین مستعمل ہے اسم فاعل ترکیبی و شخص جو استعمال باید که دیگر همه تحقیق الی زبان و معاصرین عجم ازین لغت ساکت اسم جدا است (آردو) ننگین</p>	<p>معنی ننگین و انان و لیکن مولا عرض کند که سندا استعمال باید که دیگر همه تحقیق الی زبان و معاصرین عجم ازین لغت ساکت اسم جدا است (آردو) ننگین</p>
<p>پرفازره اصطلاح - بهار بحواله المصطلحات گویند که خامه و فرمایید که در ولایت از پر بار یک فاز (قادر) می بندند که از مصوری معلوم شد (ملا طغراس)</p>	<p>اصطلاح - بهار بحواله المصطلحات گویند که خامه و فرمایید که در ولایت از پر بار یک فاز (قادر) می بندند که از مصوری معلوم شد (ملا طغراس)</p>
<p>پرفرو بلیدین مصدر اصطلاحی - صاحب که خامه و فرمایید که در ولایت از پر بار یک فاز (قادر) می بندند که از مصوری معلوم شد (ملا طغراس)</p>	<p>اصطلاحی گوید که کنایه از در مانده و عاجز شدن باشد مولا عرض کند که مخصوص برای پرنده و تا دست به تصویر رخت برده مصور پ موس مجازاً بمعنی عام (سلمان) فکر من کی بنیال تو رسد که عظمت پ مرغ اندیشه فرومی بلد آنجا پرو بال است - و ارسته می فرماید که معنی خامه مولا (آردو) عاجز هونا -</p>
<p>پرفرن اصطلاح - بقول بهار و انند معروف عرض کند که (پرفازره) در اصل مرکب است از و فرماید که پرفرن یا معنی بسیار است چون زلف پرفرن</p>	<p>اصطلاح - بقول بهار و انند معروف عرض کند که (پرفازره) در اصل مرکب است از و فرماید که پرفرن یا معنی بسیار است چون زلف پرفرن</p>

<p>بذکر معنی اول گوید که با اول کسور و ثانی زده (۳)</p>	<p>به پیر قاز است فارسیان به نکت اضافه است</p>
<p>بمعنی پلک چشم (خواججه عمید لویکی سه) طاسک مه</p>	<p>این کرده اند - بهار در نقل شعر لفظ سر را حذف</p>
<p>شکسته شد بر سر بای هر چه می بود غور محیط بسته شد</p>	<p>کرد و پیر را با ضافه نوشت و همین عمل غلط او را</p>
<p>گردن تاره پرک ؛ (حکیم فردوسی سه) ندانم که</p>	<p>در تامل انداخت بخیمال بای هیچ محل تامل نیست</p>
<p>بر هم زند پرک چشم ؛ گویم سخن پیش او جز چشم ؛</p>	<p>(ارو) موقلم مقصود کجا جو قاز که پر سه بنامه من</p>
<p>صاحب سرور می بعد لغت پلک پرک را چشم جانی</p>	<p>جس کوفار سیون نے (پیر قاز) کہا ہے - مذکر -</p>
<p>چهارم آورده و از دیگر معانی ساکت و فرماید که</p>	<p>پیر قو اصطلاح - بقول بهار با ضافه و قاف</p>
<p>بمعنی چهارم رای مهله بجای لام آمده - صاحب</p>	<p>و و او معروف - پیر شتر مرغ باشد (واله هروی سه)</p>
<p>ناصری بذکر معنی اول و دوم و سوم نسبت معنی</p>	<p>و عده های تو در و قافچو هم اند ؛ نیست یک من</p>
<p>چهارم گوید که با اول کسور و ثانی زده باشد و</p>	<p>هزار من پیر قو ؛ مؤلف گوید که تو مخفف و مبتدل قاز</p>
<p>فرماید که (۵) بالقوم قریب ایست و ر لارستان</p>	<p>است که الف بدل شده به و او چنانکه تاغ و توغ</p>
<p>قلعه محکم دارد و معرب آن فرک - صاحب</p>	<p>وزای هوز حذف - پس مرکب اضافی بود و به نکت</p>
<p>موتی چینی اول و دوم قانع و صاحبان و رشیدی</p>	<p>اضافه مستعمل شد (ارو) قاز کاپر - مذکر -</p>
<p>چهارم قناعت کرده - خان</p>	<p>پرک بقول بهار بفتح اول و ثانی و سکون</p>
<p>آرزو در سراج بذکر معنی اول گفته که بدین معنی</p>	<p>کاف (۱) ستاره سهیل و (۲) نام رودخانه و (۳) آرزو در سراج</p>
<p>بذکر معنی چهارم می فرماید</p>	<p>مطلق صد او ندان فرماید که با نیم معنی بجای حرف</p>
<p>بذکر معنی چهارم می فرماید</p>	<p>اول تاسی قرشت هم آمده - صاحب جهانگیری که مبتدل پلک باشد - صاحب رهنما بحواله سفرنا</p>

<p>ناصر الدین شاه قاجاری فرماید که (۶) بمعنی پنجم بدان وضع کنند (حکیم سنائی) گرت باید که مرکزی گاه و بسیدان پر از کا و صاحب بول چال بخواهد اگر دی پوزیر این چند دائره کردار پوی پای بر جای معاصرین عجم این را معنی ششم آورده مولف سخن باش و سرگردان پ چون سکون و تحرک پر کار پ کند که بمعنی اول و دوم مبدل برگ است که بگویند صاحب جامع گوید که پر گاه هم به همین معنی می آید گذشته همچون تب و تب و بمعنی سوم اسم جامد صاحب رشیدی می فرماید که (۲) بضم اول بمعنی فارسی قدیم و انیم و بمعنی چهارم مبدل پلک که نقاش - بهار برافزار معروف قانع و گوید که بلفظ می آید چنانکه آوند و آوند و بمعنی پنجم هم اسم جامد زون و کشیدن و نهادن بصله بر بیک معنی مستعمل فارسی زبان که وجه تسمیه معلوم نشد و همچنین معنی او فرماید که بالضم (۳) عیار و طرز و آنکه در اکثر ششم هم اسم جامد فارسی جدید است و جاد و کار با کامل باشد و این مقابل ساده است که مغزس پارک انگلیسی زبان و انیم بجزف الف چنانکه گویند که ساده پر کار و اطلاق این بر مجرای (آر و) (۱) سهیل و یکپو برگ کے دوسرے معنی حقیقت است و بر چهره ذرف و چشم و غمزہ (۲) و یکپو برگ کے پہلے معنی (۳) صدا - ندا - آواز - مجاز (سعید اشرف) انچه بالقصیر شیرین تیشہ موتث (۴) و یکپو پلک (۵) ایک قریہ کا نام پرک فرما و کرد و پوسه من می کند با چهره پر کار یار پ ہے جو لارستان فارس میں واقع ہے - مذکر (۶) (طالب کلیم) زلف پر کار تو چون تن شکستن رمنہ - شکار گاد - مذکر - پر کار اصطلاح - بتدوین سرور می (۱) قلم (میرزا رضی دانش) خود نمائی بین کہ دلم آہنیں کہ نقاشان و مذہبان و صحافان و دیگر مست دیدار خود است پ سرخوش از پیمانهای</p>	<p>بای فارسی بارای جمله</p>
---	-----------------------------

چشم پرکار خود است؛ (صاحب گنج) تلخ شد که (۱) یعنی سرگردان کردن است بقول معاصیر
عشر تخم آن اصل شکر بار کجا است؛ و در علم از کار (۲) (پرکار بخت بر چیزی) یعنی مستور و محبوب
شد آن غمزه پرکار کجا است؛ (دوره ۱۰) ز پیش گردانیدن آنچه بر او موقوف عرض کند که با
چشم دل بردن نیز چشم دل دادن و زبانی گوشه یعنی حفظ کردن و پرخ زدن و دور کردن است
چشم تو ای پرکاری زبید؛ (باقر کاشانی) و گردش نمودن و بس و معنی دوم اگر چه موافق
نمیدانم چه در سر دارد آن پرکار یا راستب؛ که قیاس است طالب سندی باشیم معنی مباد که
بایگانه خوبی بانگاه آشنا دارد و موقوف عرض دائره اطراف چیزی کردن و آنرا داخل احاطه
کند که به چشم اول اصل است یعنی چیزی که پر از کار نمودن مجازاً آنرا نهفتن است در آن سپین است
و بسیار کار است و کنایه از آنکه بوسیله آن دائره ماخذ معنی دوم (آردو) (۱) گردش کرنا - پهرنا -
قائم کنند فارسیان در (استعمالش یعنی اول) نقش گهونا - چکر گانا (۲) کسی چینه کو چپانا -
کردند که بفتح اول خوانند و معنی دوم هم مجازاً **پرکار چرخ** اصطلاح - بقول بخر و مویذ
و کنایه که نقاش هم بسیار کار است و معنی سوم هم بالفتح - دور فلک و منطقه فلک - مراد آن پرکار فلک
مجاز است و بصفت زلف و چشم و امثال آن - که می آید **مولف** عرض کند که موافق قیاس است
(آردو) (۱) پرکار - مذکر - دیکو بردال (۲) (آردو) دور فلک - مذکر - آسمان کا دور -
نقاش - نقش کرنے والا (۳) عیار - طرار - ده **پرکار زون** مصدر اصطلاحی - صاحب
جو اپنے فن میں کامل ہو - استاد فن -
اصفی ذکر این کرده از معنی ساکت **مولف** عرض
کند که بالفتح مراد آن پرکار بسنن است که گذشت
پرکار بسنن استعمال - صاحب آصفی گوید

<p>او پر کار قدرت بر فلک خواهد کشید؛ تا همه سیارگان چلانا - پر کار سے کام لینا - دائرہ بنانا -</p>	<p>لشنتن (معزى نیشاپوری ه) چون فلک پر کار زود بود روز سخت؛ دولت او دست زود در دامن روز قیام؛ (اُردو) دیکھو پر کار بستن -</p>
<p>پر کار گشتن مصدر اصطلاحی - صاحب آصفی مراودن همان (پر کار چرخ) است که گذشت - ذکر این کرده از معنی ساکت مولف عرض کند مولف عرض کند که موافق قیاس است و کنایه که بالفتح دور کردن و پرخ زدن پر کار لازم پر کار باشد (اُردو) دیکھو پر کار چرخ -</p>	<p>پر کار فلک اصطلاح - بقول بہار بالفتح پر کار کردن اصطلاح - بقول بحر بالفتح گشت است پر کار گردون؛ چنین حکم گرد است بمعنی سرگردان کردن - بہار بر (پر کار کردن) این دو لغائی؛ (اُردو) پہرنا - گردش کرنا -</p>
<p>پر کار نہاؤن مصدر اصطلاحی - صاحب خال دل آرای او مرا؛ پر کار کرد نقطه سودای آصفی ذکر این کرده از معنی ساکت - مولف او مرا؛ مولف عرض کند که مجازاً موافق عرض کند که بالفتح بمعنی پر کار کردن است که قیاس است (اُردو) سرگردان کرنا - گذشت (معزى نیشاپوری ه) بر برگ پر کار کشیدن استعمال - صاحب آصفی نسرین زنجیر بر نہاد از قیر؛ بگر دو پروین پر کار ذکر این کرده از معنی ساکت مولف عرض بر نہاد از قار؛ مخفی مباد که سند پیش کرده آصفی کند که بالفتح بمعنی حقیقی است یعنی کار از پر کار رفتن برای (پر کار بر نہاؤن) است (اُردو) دیکھو دائرہ گردن (معزى نیشاپوری ه) برای پر کار کردن -</p>	<p>پر کار کردن اصطلاح - بقول بحر بالفتح گشت است پر کار گردون؛ چنین حکم گرد است بمعنی سرگردان کردن - بہار بر (پر کار کردن) این دو لغائی؛ (اُردو) پہرنا - گردش کرنا - ذکر این کرده از معنی ساکت مولف عرض بر نہاد از قار؛ مخفی مباد که سند پیش کرده آصفی کند که بالفتح بمعنی حقیقی است یعنی کار از پر کار رفتن برای (پر کار بر نہاؤن) است (اُردو) دیکھو دائرہ گردن (معزى نیشاپوری ه) برای پر کار کردن -</p>

پرگار

اصطلاح - بقول سرورمی (۱) ^{لغت} که این را بکاف عربی مبدل پرغاره نوشتند

میرادف پرگاله که می آید - صاحب ناصری گوید که کتابت می نماید یعنی اولش واگر سند استعمال

دب) مزید علمه پرگار هم که گذشت - خان آرزو بدست آید تو انیم قیاس کرد که کاف فارسی

در سراج می فرماید که (ج) مرادف پرغاره بعربی بدل شد چنانکه گند و کند و معنی دوش

بمعنی (۱) پاره بهر چیزی و (۲) مجاز پاره یافته جا دارد که اسم جا که یکم از یک پاره یافته رسیمانی

از رسیمانی مولف عرض کند که ما این را یعنی را پرگار نام نهاده باشد معنی حقیقتش که پران

اول به کاف فارسی دانیم که می آید - صاحب کارگیری است و تخصیص رسیمان را محمدرتقول

سرورمی صراحت کاف نکرد که کاف فارسی است خان آرزو تسلیم کنیم ازینکه سند استعمال پیش نشد

یا عربی و حقیقت معنی بر (پرگار) بیان کنیم که (آرزو) (۱) دیکو پرگار و پرگاله (ب) دیکو پرگار

با کاف فارسی - می آید و اگر سند استعمال این (ج) (۱) بهر چیزی کا گتر - دیکو پرغال (۲) بی

بکاف عربی بدست آید تو انیم قیاس کرد که مبدل ^{لغت} که بی بی سوسه کپرسه کا گتر - مذکر -

پرگار می

اصطلاح - بقول بهار بالقلم

باشد چنانکه گند و کند و معنی دوم نظریا اعتبار

صاحب ناصری که محقق اهل زبان است این را (۱) عیاری و طراری و کامل شدن

مزید علمه پرگار تسلیم کنیم - نسبت معنی سوم عربی در اکثر کار با و (۲) مجاز جمله و تزویر (آصفیان

می شود که برغاله که گذشت مبدل پرگاله است (بفرع ۱) که پرگار می کنی در کار خسر و پوز (لهو می

که به کاف فارسی می آید و پرگار به کاف فارسی (۱) همبازی محبت طفلان شد است دل پز

ورای جمله مبدلش چنانکه آوند و آروند - خان آرزو ^{آرزو} پرگار می کشنگر که چه مقداره ساده شد (دیکو حکیم

(۱۶۷۴)

شرف الدین شافعی ^ع سرپرکاریش گروم که می **پرکاری و نوشتن** | مصدر اصطلاحی - بالضم
 ناخورده باوشمن؛ برون می آید و دشار را مستانه استا و کامل بودن و واقف بودن از صنعت کامل -
 می پیچد؛ **مولف** عرض کند که بای مصدری بر (ظهوری ^ع) بیک دیدن چها آورد بر سر صبر و طاقت
 لفظ پرکار زیاده کرده اند (اورد) (۱) استادی را؛ اسپر او شوم طفلت پرکاری نمیداند؛ (اورد)
 موث (۲) عیاری - حیلہ بازی - موث - استادی سے واقف - کامل ہونا -

پرکاس | اصطلاح - بقول جهانگیری با اول مفتوح و ثانی زده یعنی (۱) تلاش کردن
 و (۲) درهم آویختن - خان آرزو بکاف فارسی فاکم کرده صراحت کند که بکاف عربی است -
 صاحبان برهان و رشیدی و انند و جامع و موید هم بکاف فارسی آورده اند **مولف** عرض
 کند که پرکاس پرکاش بکاف عربی و سین جمله و معجمه در سنسکرت معنی نور و ضیا و ظهور و پیدا و ظاہر
 و روشن و صاف آمدہ عجمی نیست کہ فارسیان زمین لغت را مقترس کرده یعنی تلاش استعمال کرده باشند
 و این محض قیاس است و ظاہر ابرہ و معنی تلاش و آویزش اسم جامد فارسی زبان و بعلیہ محققین
 بکاف فارسی صحیح دانیم آنچه خان آرزو کاف عربی را صحیح داند بلحاظ ماخذ باشد و اندرین صورت
 این را مبدل دانیم کہ کاف فارسی بعربی بدل می شود چنانکہ کند و کند - محققین بالاتر تعریف
 خوشی نکرده اند کہ برای اسمی معنی مصدری نوشته (اورد) (۱) تلاش موث (۲) با ہم آویزش - موث
پرکاش | بقول انند بجوالہ فرہنگ فرنگ بالفتح (۱) بمعنی برآده و (۲) التفات بجزیرے
مولف عرض کند کہ دیگر ہمہ محققین اہل زبان و زبان دان و ماصرین عجم ازین لغت ساکت اگر سند استعنا
 بدست آید تو انیم قیاس کرد کہ اسم جامد فارسی قدیم باشد (اورد) (۱) و کو برآده - مذکر (۲) و کوہر التفات موث و مذکر

پرکال

بقول سروری دجامع بمعنی پرکار که دوصلی که در جامه دوزند - صاحب جامع بذکر هر دو گذشت - خان آرزو در سراج هم این را با پرکار معنی بالا گوید که (۳) پینه و وصله مولف عرض نوشته مولف عرض کند که ظاهراً مبدلش معلوم کند که اسم جامه فارسی زبان است بمعنی اول که میشود چنانکه چنار و چنار و موافق قیاس (آردو) قطره هم داخل آنست و بمعنی دوم و سوم مجاز معنی دیگر پرکار - مذکر - اول باشد (آردو) (۱) پرکاله بقول آصفیه -

پرکاله

بقول جهانگیری و ناصر می با اول مفتوح فارسی - اسم مذکر (صیغ پرکاله بکاف فارسی - و ثانی زده (۱) بمعنی پاره و نخت از هر چیز (امیر خسرو کتوا - نخت - پاره حصه (قطره) مذکر (۲) رستی (۳) من آب طلب کردم از آن دیده خونبار؛ او سے بنی هوئی ایک جنس - موتث (۳) انگلی - موتث خود همه پرکاله خون جگر آورد؛ (مختاری ۵) بلبل و دیگر باز انگن

پرکاله برانداختن

امروز من در گستانم گل جموی؛ از جگر پرکاله با بر نونک هر خاری سین؛ و (۲) جنسی بافته از ریشیانی پاره پاره کردن مولف عرض کند که موافق که مانند منتقالی بود (علی نقی ۵) و در بار سر شکم همه قیاس است (طهوری ۵) اجل گریو کند پرکاله؛ پرکاله خونست؛ این قافله را راه مگر بگره افتاد؛ دل براندازد؛ به بچرفاش گل داعی که از باغ صاحب سروری این را مراد (پرکاله) گفته و بگره روید؛ (آردو) کتوا گران - پاره پاره کرنا -

پرکاله روئیدن

معنی اول قانع (سراج الدین قمری ۵) دیده؛ در غم فراق تو کرد؛ پرز پرکاله جگر دامن؛ حساب معنی لفظی این روئیدن پاره و بجا ظاهر شدن موی گوید که پره از هر چیزی و قلعه جامه و جبران نخت باشد و نخت شدن (طهوری ۵)

(۱۶۶۸)

(۱۶۶۹)

<p>ز نخل غم همه پر کاله جگر روید؛ که قد کشیدن او چو پها و آن ساکت بودن از جواب است بسبب عدم داغ من است؛ مولف عرض کند که موافق معرفت مولف عرض کند که اسم جاد فارسی قیاس است (اُردو) مگر طے ظاہر ہونا مگرے قدیم است (اُردو) جہل - مذکر - دیکھو ام الرؤا مگر طے ہونا - پارہ پارہ ہونا -</p>	<p>پیر کاوش اصطلاح - بقول برہان و جہانگیری</p>
<p>پیر کام اصطلاح - بقول جہانگیری و رشیدی و سروری و ناصر می و جامع بکسر واد بروزن افزایش بریدن شاخہای زیاد تیسست از درخت انگور و درختان دیگر - خان آرزو در نیز خوانند - خان آرزو در سراج بدگر منی بالاکوید که بعضی گویند کہ همان بوکان است کہ میم بر نون بدل شدہ و او را بہ تصحیف چنین خوانند اندو لوف عرض کند کہ این را بیچ تعلق با آن نباشد صراحت ماخذ بوکان بجایش گذشت و این بخیال ما بالقسیم بود کہ در محاورہ لب و لہجہ آنرا بالفتح کہو منی لفظی</p>	<p>پیر کام اصطلاح - بقول جہانگیری و رشیدی و سروری و ناصر می و ناصر می و جامع بکسر واد بروزن افزایش بریدن شاخہای زیاد تیسست از درخت انگور و درختان دیگر - خان آرزو در نیز خوانند - خان آرزو در سراج بدگر منی بالاکوید کہ بعضی گویند کہ همان بوکان است کہ میم بر نون بدل شدہ و او را بہ تصحیف چنین خوانند اندو لوف عرض کند کہ این را بیچ تعلق با آن نباشد صراحت ماخذ بوکان بجایش گذشت و این بخیال ما بالقسیم بود کہ در محاورہ لب و لہجہ آنرا بالفتح کہو منی لفظی</p>
<p>این پر از مقصد و کنایہ از زبدان کہ محل دران قرار گوید کہ حقیقتہً مخففش (ظہوری سے) بخشگیہای زہد می یابد (اُردو) دیکھو بوکان -</p>	<p>از دجلہ نم با آنکہ می چینیم؛ پیر کاہی چرا ایچون ز</p>
<p>پیرکان بقول برہان و ناصر می و سراج او مانم نمی سازد؛ صاحبان بحر و بہار - - - - -</p>	<p>پیرکان بقول برہان و ناصر می و سراج او مانم نمی سازد؛ صاحبان بحر و بہار - - - - -</p>

<p>زبان است و بمعنی سوم باکات تازی و با لغت (میج کاشی ۱۷) پیش ما خوشه دنیا پر کاہی نبود و کج این کاہ بیک کاہ ربا ارزانی پ (محسن تاثیر ۱۷) (۲) ویکہو پر کار (۳) طوق مرقع - مذکر۔</p>	<p>برگ کاہی و تحقیق ما (۲) مجازاً بمعنی لخطہ ہم مستعمل - (۱) استظار - مذکر (۲) (الف) گہانس کا تنگے کے برابر (۲) ایک لخطہ کے لئے (ب) (۱) گہانس کے تنگے کے برابر (۲) ایک لخطہ کے لئے</p>
<p>باتمید و صالت عمر باشدنی چند چشم پیکار عاشق بیدل پر کاہی نمی آئی پ (اردو) (الف) گہانس کا تنگے کا تذکرہ (ب) (۱) گہانس کے تنگے کے برابر (۲) ایک لخطہ کے لئے</p>	<p>استعمال - صاحب آصفی ذکوان (۱) استعمال - صاحب آصفی ذکوان (۲) استعمال - صاحب آصفی ذکوان</p>
<p>پیر کر بقول بر بان بفتح اول و کات تازی و سکون تا ثنی و رای قرشت (۱) بمعنی استظار و منتظر بودن و چشم براہ داشتن و (۲) مخفف پر کار ہم - صاحب گلستان سروری بذکر معنی دوم گوید کہ (۳) طوقی مرقع کہ (۱) استعمال - صاحب آصفی ذکوان (۲) استعمال - صاحب آصفی ذکوان</p>	<p>پیر کر بقول بر بان بفتح اول و کات تازی و سکون تا ثنی و رای قرشت (۱) بمعنی استظار و منتظر بودن و چشم براہ داشتن و (۲) مخفف پر کار ہم - صاحب گلستان سروری بذکر معنی دوم گوید کہ (۳) طوقی مرقع کہ (۱) استعمال - صاحب آصفی ذکوان (۲) استعمال - صاحب آصفی ذکوان</p>
<p>عند و راز تو بہرہ نقل و زنجیر پ و لی راز تو بہرہ تاج و پر کر پ صاحب ناصری بذکر معنی اول معنی سوم گوید کہ بہ کات عجبی است و نیز نسبت معنی دوم فرماید کہ مشتق از پر کار است مولف (۱) استعمال - صاحب آصفی ذکوان (۲) استعمال - صاحب آصفی ذکوان</p>	<p>عند و راز تو بہرہ نقل و زنجیر پ و لی راز تو بہرہ تاج و پر کر پ صاحب ناصری بذکر معنی اول معنی سوم گوید کہ بہ کات عجبی است و نیز نسبت معنی دوم فرماید کہ مشتق از پر کار است مولف (۱) استعمال - صاحب آصفی ذکوان (۲) استعمال - صاحب آصفی ذکوان</p>
<p>پر کر استعمال - صاحب آصفی ذکوان استعمال عطریات کردن کہ نکہت بسیار پیدا شود</p>	<p>پر کر استعمال - صاحب آصفی ذکوان استعمال عطریات کردن کہ نکہت بسیار پیدا شود</p>

(۵۷۷)

(۵۷۸)

(۳۶۶۶)

یا بومی خوشن آوردن **مولف** عرض کند که موافق ذریعه سے پیدا کرنا۔

قیاس است (ظہوری ۵) تا صبا پر کند بیکت تو؛ مغز خانی ز عطر سنبل کر؛ (آردو) کسی مقام میں زیادہ خوشبو پیدا کرنا۔
پر کردن سینہ | مصدر اصطلاحی - سرور بسیار پیدا کردن **مولف** عرض کند که موافق قیاس است (ظہوری ۵) راست بندشیں سائے

پر کردن دکان از جنس | استعمال - و در چرخم آرد؛ سینہ پر کن ساز ساز قفل است جمع کردن جنس بسیار در دکان باشد **مولف** (آردو) زیادہ سرور پیدا کرنا۔

(۳۶۶۷)

عرض کند که موافق قیاس است (ظہوری ۵) از جنس مہر پر کردم دکان بازاری باید؛ - برای سادہ صاحب رشیدی بڈگر پر کردن معده گوید کہ لوحان مشتری پر کاری باید؛ (آردو) دکان کو کنایہ از پر کردن شکم است **مولف** عرض کند سامان سے بہر دینا۔
کہ (پر کردن شکم) و (پر کردن معده) ہر دو

(۳۶۶۸)

پر کردن سال و ماہ از چیری | مصدر کنایہ باشند از سیر کردن - رشیدی تعریف اصطلاحی - پیدا کردن چیز می در لیل و نہار بکثرت خوشی نکرد (سعدی ۵) بلقنا کہ دزدان تہوتہ

(۳۶۶۹)

مولف گوید کہ موافق قیاس است (ظہوری) کنند؛ و با زومی مردی شکم پر کنند؛ (آردو) ۵) کند پر صبح شنبہ سال و ماہ می پرستان را؛ پیٹ بہرنا - سیر کرنا۔

(۳۶۷۰)

بہ نیکبہای ساتی گرشب آدینہ برگردد؛ (آردو) **پر کردن میان** | مصدر اصطلاحی - لیل و نہار میں کوئی چیز کثرت سے پیدا کرنا جیسے؛ لبالب کردن و پر کردن شکم **مولف** عرض رات میں ننگی یا دن میں گرمی کثرت ہو یا آگ وغیرہ کند کہ موافق قیاس است بجاز (ظہوری ۵)

<p>میان پر کرده دربار یک تکم چو چهره ای گریه ام در دانه دارد و (اَرُو) پرواز کا قصد کرنا - بند دارد و (اَرُو) کباب کرنا - پیٹ پیرنا - بلند جونا -</p>	<p>میان پر کرده دربار یک تکم چو چهره ای گریه ام در دانه دارد و (اَرُو) پرواز کا قصد کرنا - بند دارد و (اَرُو) کباب کرنا - پیٹ پیرنا - بلند جونا -</p>
<p>پرسکون اصطلاح - بقول انندجوانه نرسکون استعمال - صاحب آصفی ذکر</p>	<p>پرسکون اصطلاح - بقول انندجوانه نرسکون استعمال - صاحب آصفی ذکر</p>
<p>فرنگ بضم اول و فتح ثانی و سکون ثالث زین پوش کرده از معنی ساکت مولف عرض کند که پر بخین تکلف و صفتی که برای زینت بالای زین آنگند مولف پرند به متعار که عادت مرغان است در گریه (مغز) عرض کند که سکون یعنی زینت نیامده که آنرا مرکب مشهدی (ه) صد مرغ دل بمنقار از بال خود</p>	<p>فرنگ بضم اول و فتح ثانی و سکون ثالث زین پوش کرده از معنی ساکت مولف عرض کند که پر بخین تکلف و صفتی که برای زینت بالای زین آنگند مولف پرند به متعار که عادت مرغان است در گریه (مغز) عرض کند که سکون یعنی زینت نیامده که آنرا مرکب مشهدی (ه) صد مرغ دل بمنقار از بال خود</p>
<p>یا لفظ پر گریه پس چاره جزین نیست که این را اسم کشد پر و جانی که آن پر پروا داشت پر بر آرد و جامد فارسی قدیم دایم و مشتاق سند استعمال با شیم (اَرُو) پر نوچنا -</p>	<p>یا لفظ پر گریه پس چاره جزین نیست که این را اسم کشد پر و جانی که آن پر پروا داشت پر بر آرد و جامد فارسی قدیم دایم و مشتاق سند استعمال با شیم (اَرُو) پر نوچنا -</p>
<p>که معاصرین عجم بر زبان ندارند و دیگری از محققین پر کم اصطلاح - بقول برهان وجهانگیری و این زبان و زبان دان ذکر این کمر و (اَرُو) تکلف سروری و جامع بفتح کاف تازی بزوزن پرچم چار جامه جو زین پر ڈالا جاتا ہے - مذکر - ناپیخته شده و از کار رفته و بیکار افتاده (امیر خسرو)</p>	<p>که معاصرین عجم بر زبان ندارند و دیگری از محققین پر کم اصطلاح - بقول برهان وجهانگیری و این زبان و زبان دان ذکر این کمر و (اَرُو) تکلف سروری و جامع بفتح کاف تازی بزوزن پرچم چار جامه جو زین پر ڈالا جاتا ہے - مذکر - ناپیخته شده و از کار رفته و بیکار افتاده (امیر خسرو)</p>
<p>پرکشاون مصدر اصطلاحی - صاحب (ه) مور که دریافت نه پر کم بود و پر زدن زان</p>	<p>پرکشاون مصدر اصطلاحی - صاحب (ه) مور که دریافت نه پر کم بود و پر زدن زان</p>
<p>اصغری ذکر این کرده از معنی ساکت مولف عرض سو عالم بود و (شاعر) ای دانه تو داده مرا کند که قصد پرواز کردن و بلند شدن است (سما) هر دم دم و یک مرغ چون با هم توبر کم کم و سادجی (ه) شاهی که باز چترش هر که پر کشاید و طاووس</p>	<p>اصغری ذکر این کرده از معنی ساکت مولف عرض سو عالم بود و (شاعر) ای دانه تو داده مرا کند که قصد پرواز کردن و بلند شدن است (سما) هر دم دم و یک مرغ چون با هم توبر کم کم و سادجی (ه) شاهی که باز چترش هر که پر کشاید و طاووس</p>
<p>چرخش آید در سایه همایون و (نهوری) پر می بسنی پرند که پر کم دارد و کنایه باشد از ناپیخته بی کار که پرند که پر کم معذور باشد از پریدن</p>	<p>چرخش آید در سایه همایون و (نهوری) پر می بسنی پرند که پر کم دارد و کنایه باشد از ناپیخته بی کار که پرند که پر کم معذور باشد از پریدن</p>

بوچه قلت پربا (آرود) ناپیز - بے کار -

مرا کند زمانه پربو بال پ (آرود) پرنو چنای پروانه

پر کن

اصطلاح - بقول انند بچوال مطلع السعد ^{منذ} و رکزنا -

بضم اول و ثالث یعنی که نازک ترین ایات غزل

پر کنده | اصطلاح - بقول جهانگیری در مطقات

و تصیده باشد لفظاً و معنی او مسامولت عرض کنایه از در مانده و عاجز شده مولف عرض کند

کنند که معنی لفظی این ملوک کننده و اصل این (پر کن) که از مصدر گذشته اسم معمول که مخصوص است

از لطف) بو فارسیان بخدمت (از لطف) کنایه قرار برای پرند و معنی حقیقی و بجا یعنی بالاستعمل حیث

و او ند برای شعر پر از لطف و ذوق سخن - مایدن است که سند استعمال پیش نه شد و لیکن موافق

سند استعمال این را تسلیم نکینم که معاصرین عجم و دیگر قیاس است (آرود) عاجز - در مانده -

محققین زبان دانان و اهل زبان ازین ساکت اندا پر کوک | اصطلاح - بقول جهانگیری و نازی

(آرود) ده شعر جو لفظ و معنی مین قابل تعریف و شنیدی با اول مفتوح و ثانی زده عمارت عالی -

هو - مذکر - صاحب سوری بر مجر و عمارت قانع - صاحب

پر کردن

استعمال صاحب آصفی ذکر این کرده

موتید گوید که در شعر نامه به همین معنی است و در ادات

از معنی ساکت مولف عرض کند که از سندش بیای عربی است - خان آرزو در سراج میفرماید

مصدر (پروبال کردن) پیدا است و پر کردن که عمارت عالی بر کوه و آن روی کوه که مشهور بود اول

هم معنی حقیقی درست است یعنی پر پرندگان کندن باشد و بقول بعضی طرفی از کوه که بسواد آن آب رود

و معذور از پرواز کردن (از رقی هر وی سه) من باشد و اغلب که بیای نازی و کاف در ان بدل

درین شهر کی مرغم و در بند قفس پ مرغ اقبال بود چنانکه برنا و برناک و لهند اشهری که بر کوه واقع

ست

آزاد بر کوه گویند و بر قوه محراب است **مولف** **پیر کیمین** استعجال - بقول اندکجواله زینهاک نوزگما
 عرض کند که اصل این (بر کوه) بود و کنایه از عمارت بلند که عمارتی که بر کوه بنا شود بلند می نماید فارسیا
 موخده را بدل کرد و بد به بای فارسی چنانکه استب و فاعل ترکیبی است یعنی کسی که دل او از کیمین پر باشد
 استب و بای آخر را به کاف چنانکه پروانه و پروانهک
ارو بلند عمارت - موتث -
 شخص بودل چین کینه رکبه -

باشند **ارو** آشکده - مجوسین کامعید - مذکر -
 استعجال - بقول اندکجواله زینهاک نوزگما
 یعنی کینه در او بد اندیش **مولف** عرض کند که اسم
 فاعل ترکیبی است یعنی کسی که دل او از کیمین پر باشد
 موافق قیاس **ارو** کیمین و رکبه - کیمین و رکبه
 شخص بودل چین کینه رکبه -

پیر کها اصطلاح - بقول رهنما جواله سفرنامه **پیر گار** اصطلاح - بقول برهان بکاف فارسی
 ناصرالدین شاه قاجار شکار گاه **مولف** عرض
 کند که پیرک به معنی بقولش گذشتت و صراحت
 عالم و جمعیت و اسباب و سامان و (۳) چنبر و طوق
 ماخذ همدراجا کرده ایم و در اینجا برای جمع است کردن - صاحب جهانگیری ذکر هر سه معنی بالا
 بمعنی شکار گاه یا غلطی کتابت میش نباشد که تعریف کرده (حکیم آفرسی شه) حاصل از دست کرد این
 خوشی نکرد **ارو** شکار گاهین - مذکر -
 پیر گار و پیر گانات جمله دست انزار و (حمید رودی

باشند **ارو** آشکده - مجوسین کامعید - مذکر -
 استعجال - بقول اندکجواله زینهاک نوزگما
 یعنی کینه در او بد اندیش **مولف** عرض کند که اسم
 فاعل ترکیبی است یعنی کسی که دل او از کیمین پر باشد
 موافق قیاس **ارو** کیمین و رکبه - کیمین و رکبه
 شخص بودل چین کینه رکبه -

پیر کین اصطلاح - بقول اندکجواله زینهاک نوزگما
 بالفح و بکس کاف بمعنی گنن و معبد مجوسیان **مولف** آنکه که شده از زبان پوی فریاد که دم که معنی
 عرض کند که مشتاق سند استعمال می باشیم که دیگر جنسی بانته ریسمانی - صاحب رشیدی بر معنی
 محققین اهل زبان و زبان دان ازین ساکت و اگر اول و دوم قانع - صاحب یوکید ذکر معنی اول
 سند استعمال بینیم تو انیم گفت که اسم جاد فارسی کرده گوید که با کاف عربی و فارسی هر دو آمده و

باشند **ارو** آشکده - مجوسین کامعید - مذکر -
 استعجال - بقول اندکجواله زینهاک نوزگما
 یعنی کینه در او بد اندیش **مولف** عرض کند که اسم
 فاعل ترکیبی است یعنی کسی که دل او از کیمین پر باشد
 موافق قیاس **ارو** کیمین و رکبه - کیمین و رکبه
 شخص بودل چین کینه رکبه -

<p>پرگار چرخ اصطلاح - بقول اشند بکوانه متو</p>	<p>بحواله فریبنگ علمی می فرماید که هر که باکاف عربی و با</p>
---	--

<p>عربی مفتوح گفته خطاست و لیکن مشهور بکاف عربی کنا به از دو چرخ و منطقه چرخ مولف عرض کند است - صاحب جامع بذکر معنی اول و دوم میفرماید که مبدل همان که بکاف عربی گذشت چنانکه کند و کند که (ده) یعنی حس و (۶) خوف کردن هم مولف عرض (۱) درو و دیکو پرگار چرخ -</p>	<p>کند که ما این را معنی اول مبدل پرگار و اینم چنانکه کند و کند و معنی دوم قیاس می شود که با لفظم بود و کنا به و معنی سوم مجاز معنی اول و معنی چهارم پنجم و ششم با اعتبار جهانگیری و جامع اسم جا دو انیم و لیکن صاحب جامع در تعریف معنی ششم از نزاکت کار نگرفت -</p>
---	---

<p>پرگار ه اصطلاح - بقول بر بان بکاف فارسی</p>	<p>بروزن همواره (۱) یعنی اول پرگار و (۲) یعنی دومش و (۳) یعنی چهارم و صاحب رشیدی بذکر معنی سوم گوید که (۴) پاره پنجم</p>
---	--

<p>مرادف پرگاله و پرغاله (یکم نزاری) بر خرقه نسیم زن از زنان غلامی و یک رفته ز پرگار ه از باب حقائق مولف مقصودش غیر از خوف نباشد که حاصل بالمصد</p>	<p>است (۱) درو و (۲) دیکو پرگار که پیشه معنی (۲) می است از نیا سے عالم - اسباب و سامان - مذکر (۳) چنبر گردن - مذکر (۴) ده کپڑا جو رستی سے بنا ہوا ہوتا ہے (۵) جس مذکر - قید موت (۶) خوف - ڈر - مذکر -</p>
--	---

<p>ما می ہوز و معنی چهارم اسم جا مد فارسی زبان است بر غاله کہ به معنی معنی گذشت مبدل این (۱) درو و (۲) دیکو معنی دوم پرگار (۳) دیکو معنی چهارم پرگار (۴) دیکو پر غاله -</p>	<p>است (۱) درو و (۲) دیکو پرگار که پیشه معنی (۲) می است از نیا سے عالم - اسباب و سامان - مذکر (۳) چنبر گردن - مذکر (۴) ده کپڑا جو رستی سے بنا ہوا ہوتا ہے (۵) جس مذکر - قید موت (۶) خوف - ڈر - مذکر -</p>
--	---

<p>پرگار سیہ اصطلاح - بقول صاحب اکبیر اعظم در سومی جلدش بذیل مرض ذیابیطس مرضی است کہ آنرا سلس البول نیز نامند و بقول شیخ الرئیس آنست کہ آب بیرون آید چنانکہ بنوشند و مرغین مدا م تشنه و بر جس بول غیر قادر باشد و سبب این مرض رذالت حال گردد و علاج آن</p>	<p>است کہ آنرا سلس البول نیز نامند و بقول شیخ الرئیس آنست کہ آب بیرون آید چنانکہ بنوشند و مرغین مدا م تشنه و بر جس بول غیر قادر باشد و سبب این مرض رذالت حال گردد و علاج آن</p>
---	---

ایکے قرص کا نور بقرص گلنار و قرص طباشیر یا مبروات قابضہ بخورند و ماہ النہار بنوشند و از آب سرد
گمرفتی کنند و آب انار ترسن و لعاب اسنبول و آب آلو بخارا نیز فائدہ می نماید (انج) **مولف**
معرض کند کہ اسم جامد فارسی زبان است کہ وجہ تسمیہ آن معلوم نشد (آردو) ذیابلس ایک بیماری
کا نام ہے جس سے پیشاب زیادہ آتا ہے اور پیشاب میں شکر ہوتی ہے۔ مذکر۔

<p>پرگاس بقول برہان و رشیدی و موید مبتدل آن باشد چنانکہ کند و گند (آردو) با کاف فارسی بروزن کر پاس یعنی (۱) در ہم آویختن دیکھو پر کال۔</p>	<p>۱) تلاش کردن و بزبان علمی ہند (۳) طلوع آفتاب مولف عرض کند کہ ماصراحت این بر پرگاس کردہ ایم کہ بکان عربی یعنی اول و دوم گذشت و این مبتدل آن باشد یا آن مبتدل این چنانکہ کند و گند و بلحاظ معنی سوم ہم اسم جامد فارسی زبان است۔ صاحب جانت و (خان آرزو در سراج) معنی دوم را کہ در ہم آویختن نوشتہ۔ قیاس ما این است کہ غلطی کتابت باشد و اقل علم مقصود نشان غیر از حاصل بالمصدر نباشد یعنی ہم آیزش (آردو) او دیکھو پر کاس (۳) آفتاب کا طلوع۔ گذشت مبتدل این چنانکہ کند و گند یعنی اول حقیقی است و معنی دوم مجازش۔ عجب است از محققین کہ ہمین سند علی نقی را بر (پر کال بکان</p>
<p>پرگالہ بقول رشیدی (۱) پارہ از ہر چہ پارچہ از بافتہ ریشمانی (علی نقی ع) در</p>	<p>در بار سر شکم ہمہ پرگالہ خون است و صاحب برہان بدون ماصراحت کاف فارسی نسبت معنی اول می فرماید کہ تخت و پینہ و وصلہ ہم کہ بر جامہ ووزند و پارچہ ہم ریشمانی مانند سقا است کہ غلطی کتابت غیر از حاصل بالمصدر نباشد یعنی ہم آیزش (آردو) او دیکھو پر کاس (۳) آفتاب کا طلوع۔ گذشت مبتدل این چنانکہ کند و گند یعنی اول حقیقی است و معنی دوم مجازش۔ عجب است از محققین کہ ہمین سند علی نقی را بر (پر کال بکان</p>
<p>پارہ از ہر چہ پارچہ از بافتہ ریشمانی (علی نقی ع) در</p>	<p>در بار سر شکم ہمہ پرگالہ خون است و صاحب برہان بدون ماصراحت کاف فارسی نسبت معنی اول می فرماید کہ تخت و پینہ و وصلہ ہم کہ بر جامہ ووزند و پارچہ ہم ریشمانی مانند سقا است کہ غلطی کتابت غیر از حاصل بالمصدر نباشد یعنی ہم آیزش (آردو) او دیکھو پر کاس (۳) آفتاب کا طلوع۔ گذشت مبتدل این چنانکہ کند و گند یعنی اول حقیقی است و معنی دوم مجازش۔ عجب است از محققین کہ ہمین سند علی نقی را بر (پر کال بکان</p>
<p>پارچہ از بافتہ ریشمانی (علی نقی ع) در</p>	<p>در بار سر شکم ہمہ پرگالہ خون است و صاحب برہان بدون ماصراحت کاف فارسی نسبت معنی اول می فرماید کہ تخت و پینہ و وصلہ ہم کہ بر جامہ ووزند و پارچہ ہم ریشمانی مانند سقا است کہ غلطی کتابت غیر از حاصل بالمصدر نباشد یعنی ہم آیزش (آردو) او دیکھو پر کاس (۳) آفتاب کا طلوع۔ گذشت مبتدل این چنانکہ کند و گند یعنی اول حقیقی است و معنی دوم مجازش۔ عجب است از محققین کہ ہمین سند علی نقی را بر (پر کال بکان</p>
<p>پارچہ از بافتہ ریشمانی (علی نقی ع) در</p>	<p>در بار سر شکم ہمہ پرگالہ خون است و صاحب برہان بدون ماصراحت کاف فارسی نسبت معنی اول می فرماید کہ تخت و پینہ و وصلہ ہم کہ بر جامہ ووزند و پارچہ ہم ریشمانی مانند سقا است کہ غلطی کتابت غیر از حاصل بالمصدر نباشد یعنی ہم آیزش (آردو) او دیکھو پر کاس (۳) آفتاب کا طلوع۔ گذشت مبتدل این چنانکہ کند و گند یعنی اول حقیقی است و معنی دوم مجازش۔ عجب است از محققین کہ ہمین سند علی نقی را بر (پر کال بکان</p>
<p>پارچہ از بافتہ ریشمانی (علی نقی ع) در</p>	<p>در بار سر شکم ہمہ پرگالہ خون است و صاحب برہان بدون ماصراحت کاف فارسی نسبت معنی اول می فرماید کہ تخت و پینہ و وصلہ ہم کہ بر جامہ ووزند و پارچہ ہم ریشمانی مانند سقا است کہ غلطی کتابت غیر از حاصل بالمصدر نباشد یعنی ہم آیزش (آردو) او دیکھو پر کاس (۳) آفتاب کا طلوع۔ گذشت مبتدل این چنانکہ کند و گند یعنی اول حقیقی است و معنی دوم مجازش۔ عجب است از محققین کہ ہمین سند علی نقی را بر (پر کال بکان</p>
<p>پارچہ از بافتہ ریشمانی (علی نقی ع) در</p>	<p>در بار سر شکم ہمہ پرگالہ خون است و صاحب برہان بدون ماصراحت کاف فارسی نسبت معنی اول می فرماید کہ تخت و پینہ و وصلہ ہم کہ بر جامہ ووزند و پارچہ ہم ریشمانی مانند سقا است کہ غلطی کتابت غیر از حاصل بالمصدر نباشد یعنی ہم آیزش (آردو) او دیکھو پر کاس (۳) آفتاب کا طلوع۔ گذشت مبتدل این چنانکہ کند و گند یعنی اول حقیقی است و معنی دوم مجازش۔ عجب است از محققین کہ ہمین سند علی نقی را بر (پر کال بکان</p>

عربی) هم آورده اند و در اینجا بکاف عربی نقل کرده (پر کردن) است که گذشت **مولف** عرض کند
 (آر و و) دیکو پر کاره کارج) که موافق قیاس است (ابوالفضل نثر) آنگه معده
 بپه گم | اصطلاح - صاحب جهانگیری گوید که آذر را پرگرداند و مس وجود را اطلاعی ده دهی کند
 با اول مفتوح طوق مرصعی که ملوک پاستان در در مرتبه قناعت و در مرتبه صلح کل و در حالت محبت
 گردن خود انداختندی و گاه در گردن سپ کاسات است (آر و و) دیکو پر کردن -
 خود کردندی و فرماید که این مشتق از کار است **پرگردیدن** استعمال - صاحب آصفی ذکر
 (استاد وقتیه) عدور از توحفه غل و پابند **پرگردیدن** این کرده از معنی ساکت **مولف** عرض کند که
 دلی را از توپره تاج و پرگرد **پرگردیدن** صاحب برهان بالفهم مرادن پرشدن است که گذشت (اویب
 بنیل (پرکردن بکاف عربی گذشت) ذکر این کرده (ترندی) و اگر چه عرصه عالم پر از علی گرد و پیکری
 صاحبان موید و رشیدی هم این را آورده اند - بعلم و شجاعت چو مرتضی نه شود **پرگردیدن** (ظهوری) **مولف**
 عرض کند که مخفف پرگار و مجاز است گردیده همچو آینه پر از آفتاب و **پرگردیدن** از خویش صوفی
 که طوق هم همچون پرکار مدوری باشد و مبدل ظهوری بدانشست **پرگردیدن** مخفی مباد که (پرگردیدن
 پرگرد معنی سومش که بکاف عربی گذشت چنانکه کند جهان از کسی) که از سند اول پیدای می شود مراد
 و گن - بحسب است از محققین که برای معنی سوم **پرگردیدن** ازین است که مانند کسی افراد بسیار پیدا شود
 هم همین شعر استاد وقتیه را در اینجا نقل کرده اند (آر و و) دیکو پر شدن -
 (آر و و) دیکو پر گردنکے تیسرے معنی - **پرگردیدن** | مصدر را مطلقا - صاحب
پرگرداندن استعمال - بالفهم مرادن آصفی ذکر این کرده از معنی ساکت **مولف**

(۱۱)

<p>مطلقاً - خان آرزو در سراج گوید که (۲) مخفف پرانگندم مولف عرض کند که معنی اول اسم جاد فارسی زبان گیریم باعتبار سروری که محقق است و معنی دوم بخذف الف و های هموز اگر چه موافق قیاس است ولیکن الیزبان بخذف مجر و الف (پرانگنده) را که می آید مخفف پرانگندم -</p>	<p>عرض کند که بالفتح معنی گشادون پر است که طيور گاه بر بدن می کشایند (فرشته استرآبادی) (۳) فرزون ز دائره کائنات سایه کند؛ همای همت او چون گیسو و پهل بال (آردو) پر کبوتار جیسا پر نسی پرواز کے وقت اپنے بدن کو کہو لے تھین بخذف مجر و الف (پرانگنده) را که می آید مخفف پرانگندم -</p>
<p>پرانگندم نونشته اند مجر و قولی خان آرزو که بند ترا است بدون سند استعمال در خورا اعتبار نمانند و (۳) ما صنی مطلق پرگندن که می آید شیخ احمدی خود مدان تا بچگونه گوید و چند؛ بسمه شب مغز خوشین پرگند (آردو) (۱) هر چیز کاکل پرانگنده (۲) پرانگنده - پریشان (۳) پرانگنده پریشان هو -</p>	<p>استعمال - صاحب آصفی ذکر این کرده از معنی ساکت مولف عرض کند که (۱) الهتم مرادف پر شدن و پرگردیدن است که گذشت (سبح کاشی) اگر تم ساغرم پرگشت از می چه سازم چون لب می خور و نم نیست (۲) بالفتح معنی برقرار یافتن (جمال اصغمانی) (۳) پرتوطی گشت گونی جامه هر غنچه؛ پیشم شاپین است گونی دیده هر مبری (آردو) (۱) پرگندگی</p>
<p>پرگندگی - بقول مؤید مختصر پرانگندگی باشد مولف عرض کند که حاصل بالمصدر پرگندن است کنی موافق قیاس بلانچه و مصدر (آردو) پرانگندگی پریشانی استعمال - صاحب سروری که پرگندن</p>	<p>پرگردیدن (۲) برقرار پانا - پرچون اصطلاح - بقول سروری بکاف معنی پارچه از چیزی استعمال - صاحب سروری که</p>

(۱۴۹۶)

<p>حقیق اہل زبان است تبدیل پر اگند کہ ماضی پر اگند با کاف فارسی مفتوح محقق پر اگندہ باشند کہ تقریباً گذشت ذکر پر گند کردہ گوید کہ ماضی است و ازین ظاہر و پریشان گردیدہ است - صاحب سروری است کہ مصدر آن ہمین پر گندن است کہ محقق از حکیم ازرقی سند آوردہ (س) ازان قصائد پر اگندن باشد بجز الف و اشارہ این ہدرا بنجا پر گندہ و فتری کردم پڑ کہ خندہ بودم بر تاج خسروان ایدر پڑ مولف عرض کند کہ اسم فعل پر گندہ استعمال - بقول برہان و جہانگیری است از مصدر (پر گندن محقق پر اگندن) گذشت و ناصری و جامع و مؤید بر وزن شمر مندہ (آر دو) پر اگندہ - پریشان -</p>	<p>حقیق اہل زبان است تبدیل پر اگند کہ ماضی پر اگند گذشت ذکر پر گند کردہ گوید کہ ماضی است و ازین ظاہر است کہ مصدر آن ہمین پر گندن است کہ محقق پر اگندن باشد بجز الف و اشارہ این ہدرا بنجا گردہ ایم (آر دو) ویکہو پر اگندن - پر گندہ استعمال - بقول برہان و جہانگیری است از مصدر (پر گندن محقق پر اگندن) گذشت و ناصری و جامع و مؤید بر وزن شمر مندہ (آر دو) پر اگندہ - پریشان -</p>
---	---

پر گندہ | اصطلاح - بقول برہان بفتح اول و کاف فارسی و نون و سکون ثانی (۱) زمینی را گویند
کہ ازان مال و خراج بگیرند و (۲) مرکبی باشد از عطریات و بوہا سے خوش کہ آنرا در ہندوستان
ارگچہ نام است و در عربی و زبیرہ و فرماید کہ بدیمینی بکسر کاف فارسی ہم آمدہ - صاحبان جہانگیری و
و سروری و رشیدی و جامع ذکر این کردہ اند - صاحب مؤید بذر کہ معنی دوم نسبت معنی اول گوید کہ
دیباچہ و دیہی و قصبہ را گویند کہ بیشتر قریات از مصانعات او باشد و خراج آن قریات در انجا
جمع شود - صاحب ناصری کہ محقق اہل زبان است بذر کہ معنی دوم نسبت معنی اول صراحت فرمید کند
کہ بلغت ہند بلوک و ناحیہ را گویند - خان آرز و در سراج ذکر ہر دو معنی کردہ و نقل مؤید ہم برداشتہ
مولف عرض کند کہ بہر دو معنی اسم جامد فارسی زبان است و معاصرین عجم صراحت کنند کہ
دیکہ پر گندہ و بہات و قصبات متحدہ می باشد پس استعمال این در ہند ہم بہ ہمین معنی است (آر دو)
(۱) پر گندہ بقول آہنیو - فارسی - اسم مذکر - وہ زمین جس سے مالگزار می اور خراج لین -

ضلع - حصہ - ضلع کا حصہ - ملک کا چوتھا حصہ (۲) ارگجا - بقولہ - ہندی - اسم مذکر - نموشبو - ایک قسم کا مرکب عطر -

پرگولی استعمال - بقول انندجو کہ فرہنگ فرنگ بہت کہتے والا (پرگولی) ہی کہہ سکتے ہیں - پرگولی ہی بالقلم یعنی سیاہی (نہوری) مغز من گشت تھی در سر میں اردو میں مستقل ہے یعنی زیادہ گولی - موٹ - سر نہیا پڑوای برسر کہ چون ناصح پرگوداد پڑھو لطف پرگوک اصطلاح - بقول برہان دانند عرض کنند کہ پرگفتن مصدر این است و ہن ہم نامل ترکیبی است بروزن مفلوک عمارت عالی را گفته اند مولف عربی موافق قیاس بہار پرگولی را کہ مزید علیہ این است ہمین آوردہ کنند کہ (پرگوک) پیر و کاف عربی گذشتت و صراحتاً و (پرگولی) بزبایدت یای مصدری از ہمین است یعنی ماخذ ہمد را بنا کر دہ ایم و درینجا ہمین قدر کافی است بسیار گولی (محمد سعید اشرف) القلم از پرگولی ناصح گرایم کہ این مبدل آن باشد چنانکہ کند و کند (اردو) بخود پڑ حرف او خود بہر خواب را تخم افسانہ شد پڑ (اردو) ہند عمارت موٹ - ویکہو پرگوک -

(الف) پر ماس - بقول برہان و جامع بروزن کر پاس بسنی (۱) لمس و لامسہ باشند کہ دست بر جانی سود نست و (۲) بسنی علم و دانستن و (۳) خلاصی و نجات و (۴) یازیدن یعنی دراز کردن و (۵) نو کردن و بالیدن و (۶) پروا ختن - صاحب جہانگیری معنی خیم را ترک کردہ ذکر دیگر معانی فرمودہ (شرح تصرف (۱) روح جسمت لطیف تر از آنکہ ویرا حس اندر یابد و بزرگ تر از آنکہ ویرا هیچ چیز بہ پر ماسد (حکیم سنائی) ۱۷) ہر کہ او نفس خویش نشناسد پڑ نفس دیگر کسی چہ پر ماسد پڑ (حکیم ناصر خسرو) ۱۷) ببدل او بود از جو کہ پیش پر ماس پڑ بخیر او بود از نتر و دشمنان پر ماس پڑ (ابوشکور) ۱۷) ہر کجا گوہر سبت نشناسم پڑ دست سوی دگر نیر ماسم پڑ صاحب ناصر

همزمان جهانگیری و فرماید که پرواس بدل ماس است که می آید. صاحب رشیدی بر معنی اول قانع بدین صراحت فرماید که دست سودن بچیزی است جهت او را آن که بتازی لمس گویند و گاه آن ادراک و تمیز کردن است. صاحب سفرنگ بشرح (چهل فقره نامه شت ماسان نخست) بر معنی (علم و نبات) قانع - خان آرزو در سراج بدگر اقوال فارسی و زبان گوید که همین نخست بجهت در علم و تمیز استعمال یافته لیکن بجای تازی نیز گذشت و بجای فارسی اصح و معنی خلاص پرواس است بود و تبدیل پرواز - چیزای جمیع مبدل شود و بدین آفته بر غلط معنی و نبات نیز می باز باشد و فرماید که آنچه رشیدی مراد از پرواس گفته خطاست مؤلف عرض کند که اصل این بلمس بود فتح موخده - مرکب از موخده زائد و لمس که لغت عربی است فارسیان موخده را باهنگ فارسی بدل کردند چنانکه تب و تب و لاه را به رای جمله چنانکه آوند و آوند و الف در میان میم و سین آورند برای سهولت تلفظ چنانکه هار و ما بار پس معنی اول حقیقی است و دیگر معانی مجاز آن ولیکن طرز بیان محققین بالا برای بعض معانی درست نیست که معنی چهارم در از دست است و معنی پنجم نمودن و ششم پرواز - ازینکه همین است اسم مصدر و حاصل بالمصدر (پرواسیدن) که می آید و

(ب) پرواسیدن بقول سروری بمعنی سودن و

(ج) پورماسیده بقولش دست مالیده بجهت تمیز نرمی و درشتی - صاحب بحر (ب) را نیز که

آورده و تبدلش (پرواسیدن) را آورده که بجای معنی می آید و صاحب موارد بر معنی (دست مالیدن بر چیزی) اکتفا کرده - کثرت معانی پرواس که بر الف گذشت متقاضی آنست که آنرا بمعنی (د)

لمس کردن و (۲) و انستق و علم حاصل کردن و (۳) نجات یافتن و (۴) یازیدن و دراز کردن
 و (۵) نمو کردن و بالیدن و (۶) پرداختن گیریم و (رج) اسم مفعولش و اینم و مصدر (ب) مرکب
 و موضوع استن از الف و بای معروفه و علامت مصدر و آن و کامل التصریف باشد که مضارعش
 پرآسمد آید و (پروا میدن) که می آید مبتدل (ب) (اُرُو) الف (۱) لمس - مذکر (۲) علم
 مذکر (۳) نجات - خدای - موتث (۴) دست درازی - موتث (۵) نمو - بالیدگی - موتث (۶)
 پرواز - مذکر (ب) (۱) چوونا (۲) جاننا (۳) نجات پانا (۴) دست درازی کرنا - پاته بڑهانا
 (۵) نمو کرنا - بالیده هونا (۶) دیکهو پروا حقن (رج) اسم مفعول (ب) (۱) چهوا هوا (۲) جانا
 هوا (۳) نجات پایا هوا (۴) پاته بڑه پایا هوا (۵) نموکیا هوا (۶) دیکهو پروا حقته -

پیر مالیدن پرند مصدر اصطلاحی - پرواز و نون یعنی فرمان مولف عرض کند که فرمان
 کردن و بمقتدر رسیدن مولف عرض کند که مبتدل این است که بای فارسی بدل شد بغا
 موافق قیاس است (ظهوری) شب و صا چنانکه سفید و سفید (اُرُو) فرمان - بقول
 که پروانه خواست پر مالد؛ بسوخت حسرت آسفیه - فارسی - اسم مذکر - شاهای حکم - پادشا
 انیش که بال و پر تنگست؛ (اُرُو) پرواز کرنا کی طرف سے کتابت -
 ارثنا - مقصد حاصل کرنا -
پیر مان صاحب سفرنگ بشرح (شفت و آصفی ذکر این کرده از منی ساکت مولف
 بهفتی نقره دساتیر آسمانی بفرز ابا و خوشوران عرض کند که ملود و لبالب بودنش (قاسمی گونا با
 و خشور) گوید که بفتح باد سکون رای هبله و میم با الف کسی نهاد از درم کیسه پر؛ صدق با می

۱۰۹۹

مردم تہی شد ز درہ پو (ا) درو بہر اہننا بہر اہو ہونا
ملو ہونا - لبالب ہونا -

و ما صراحت تا حدش بہدر انجا کردہ ایم و این مبتدل
آنت چنانکہ استب و استیب و مینب و دوم اسم جامعہ

پورہ اورو | اصطلاح - بقول انند بچو الہ

فارسی زبان باعتبار صاحب ناصر می کہ محقق الہ زبان

فرہنگ فرنگ بالفتح نوعی از حلا و شیرینی مولف

است (ا) درو (۱) دیکو بر ماہ (۲) کاہی سنی - موتش

عرض کند کہ ظاہر مرکب می نماید ولیکن ترکیب و

پورہ مایہ | استعمال - ہنتم یعنی غنی و قوی و بسیار مایہ

ماند این محقق نمی شود - اسم جامعہ فارسی زبان (ا) نیم

دارندہ مولف عرض کند کہ موافق قیاس است

و مشتاق سند استعمال می باشیم کہ معاصرین عجم و

(ظہوری ۵) از لطف خط مشکبو پر مایہ نر از آرزو پو

دیگر محققین الہ زبان ازین ساکت (ا) درو ایک

ہم حس بی انجام او ہم عشق بی آغاز ما دولہ ۵

قسم کا حلاوا - مذکر -

آتش پر شعلہ بر سیئہ افسردہ ریخت پو دجلہ پر مایہ

پہماہ | اصطلاح - بقول برہان و جہانگیری

از چشم بی نم جوش زد پو (ا) درو غنی - قوی -

و جامع و سراج بر وزن درگاہ (۱) افزاری باشد

پر مایہ ہی کہہ سکتے ہیں -

حکا کا کن و درو و درگان را کہ بدان مرود اید و دیگر

(الف) پر محمدین | مصدر اصطلاحی -

جو اہر و چوب و کمنہ سوراخ کنند و بعربی مشقب

بقول رشیدی عاق شدن و

خوانند - صاحب ناصر می بذکر معنی اول گوید کہ (۲) (ب) پر محمدید

بقولش بفتح بای فارسی دیم

با اول کسو یعنی کاہی و رکارد کردن نیز - صاحب

و کسر خا (۱) عاق و (۲) سرکش و خود را سے

رشیدی بذکر معنی اول یعنی دوم را متعلق بہ (پہماہ) (ا) بشکورہ

بدا و را یکی پر محمدید لہر پو ز بہر

کند مولف عرض کند کہ (بر ماہ) بموحدہ گذشت

جہان بر پد رکینہ در پو (فخری ۵) پیش از ظہور

(۸۰۷۳)

<p>ملک در جمله آن مراد بیافت بود که بی داشت سالها پر مر مر مو لعت عره کن کند که همین لغت به موده اول بجایش گذشت و این مبدل آن است و معنی دوم مجاز معنی اول (ا) و (و) و (د) و یکبو پیل اور دوسرے معنی (۲) پیر مونتش پیل اور دوسرے معنی (۲) پیر مونتش صاحبان جهانگیری و جامع هم ذکر کرده اند و یکبو بر مر کے تیسرے معنی -</p>	<p>عدل نیشتا و تاج بخش پگر چه فلک بیرون و جهان پر خمیده بود و مر ماض شد سپهر جهان هم مطیع گشت این از نور یافت شاه خمیده بود پیر بان نسبت (ب) گوید که مخالف و خورامی و فرزند را نیز گفته اند که عاق و عاصی پدر و مادر شده باشند صاحبان جهانگیری و جامع هم ذکر کرده اند و یکبو بر مر کے تیسرے معنی -</p>
<p>اصطلاح - بقول برهان و بحر و جامع بکسر ثانی (۱) معروف و (۲) کنایه از هر چیزی بسیار تنگ و نازک و (۳) نوعی از اسلحه و گاهی استعاره شمشیر جوهر دار را گویند و (۴) جوهر شمشیر و نولاد جوهر دار را پرگس (پرگسی) نامند و (۵) جنسی از جامه ابریشمی و (۶) نوعی از نواختن و خوانندگی - صاحب جهانگیری بر معنی تیغ جوهر دار و بافته ابریشمی قانع و هم او در ملحقات معنی ششم را هم آورده - صاحب سروری</p>	<p>خان آرزو در سراج بذیل (ب) ذکر (الف) هم کرده گوید که بعضی موحده گفته اند مو لعت این مبدل بر خمیدن است که بچند و ماصراحت ماخذ بطریق استعاره شمشیر جوهر دار را گویند و (۴) عجب است از تحقیقین که و (۵) جنسی از جامه ابریشمی و (۶) نوعی از نقل کرده اند (ا) و (و) (الف) و یکبو بر خمیدن (ب) و یکبو بر خمیده -</p>
<p>اصطلاح - بقول برهان و انندو و سروری بر وزن مر مر (۱) معنی انتظام و امید و (۲) زبور محسل (مسعود سعدیه) ذکر معنی اول و سوم و چهارم پنجم و ششم بحواله تحفة السعاده کرده - صاحب ناصری بنذکر</p>	<p>اصطلاح - بقول برهان و انندو و سروری بر وزن مر مر (۱) معنی انتظام و امید و (۲) زبور محسل (مسعود سعدیه) ذکر معنی اول و سوم و چهارم پنجم و ششم بحواله تحفة السعاده کرده - صاحب ناصری بنذکر</p>

<p>معنی اول و سوم و پنجم - معنی ششم را بجا اول برهان نوشته - صاحبان رشیدی و بهارنج بر معنی سوم و چهارم و پنجم و ششم قناعت فرموده اند خان آرزو در سراج به زبان برهان مولف عرض کند که مرکب اضافی است یعنی اول حقیقی و دیگر همه معانی مجاز آن که برگس نازک و مشتایه به جوهر شمشیر و آوازی هم در پریدن پیدا کند (ا) کبھی کا پر - مذکر (۲) ہر نازک چینی موتث (۳) ہتیار کی ایک قسم - جو ہر دار تلوار موتث (۴) تلوار کا جوہر - مذکر (۵) ایک قسم کا ریشمی کپڑا - مذکر (۶) باجے کی لٹے - موتث - پرمو اصطلاح - بقول برهان و اند بر وزن بدخو یعنی پر مر باشد کہ گذشت مولف عرض کند کہ ہمین لغت بموحدہ اول گذشت جادار و کہ این را مبدل پر مر و انیم کہ رای جمله به و او بدل میشود و چنانکہ کلا و کلا و - موافق قیاس است (ا) و دیکھو پرم -</p>	<p>پرمو موتہ بقول برهان و اند و سراج بفتح اول وتای مفتوح بر وزن فرموده معنی چیز باشد کہ بهر لاشی گویند چنانکہ چہ پوتہ می خواہد یعنی چہ چیز می خواہد مولف عرض کند کہ صراحت ماخذ این بر (برموتہ) کرده ایم کہ بموحدہ گذشت (ا) و دیکھو برموتہ و برموتہ -</p>
<p>صاحب سفرنگ بشرح (مفتاد و سومی فقرہ و ساتیر آسمانی بفرز اباد و خشوران می فرماید کہ بفتح پای فارسی بر وزن معنی فرمودن است مولف عرض کند کہ اصل فرمودن کہ بجایش می آید مبدل این چنانکہ سپید و سفید و این مرکب باشد از پرمان کہ بمعنی حکم بجایش گذشت و علامت مصدر و آن الف بدل شد بہ و او چنانکہ تاغ و توغ و نون را حذف کردند (ا) و فرمانا حکم دینا - بقول برهان بر وزن فرموده (ا) نام پسر ساوہ شاہ - صاحبان جهانگیری و نامری</p>	<p>پرمو موتہ بقول برهان و اند و سراج بفتح اول وتای مفتوح بر وزن فرموده معنی چیز باشد کہ بهر لاشی گویند چنانکہ چہ پوتہ می خواہد یعنی چہ چیز می خواہد مولف عرض کند کہ صراحت ماخذ این بر (برموتہ) کرده ایم کہ بموحدہ گذشت (ا) و دیکھو برموتہ و برموتہ -</p>

<p>ورشیدی و موئید جامع و سراج ذکر این کرده اند نقطه دار هم آمده و این اصح است بنا بر قاعده</p>	<p>و بقول سرور می (۲) سخن پیچیده و (۳) جامه</p>
<p>صاحب اشعار در هر سه نسبت هم زبان برهان -</p>	<p>باشکه از پیش آتش رنگ گرویده و سوخته مولف</p>
<p>خان آرزو در سراج بذیل الف ذکر بوج</p>	<p>عرض کند که اسم جامد زنده و پازند است - نسبت</p>
<p>بحواله برهان کرده فرماید که هر که درین کلام</p>	<p>معنی دوم عرض می شود که معنی حقیقی این فرموده</p>
<p>انذک نائل کند و اندک خبط و غلط و تصحیفات</p>	<p>و حکم که اسم مفعول است از مصدر پرمودن فارسیا</p>
<p>بسیار دارد و این در کتاب لغت معتبره بدین معنی</p>	<p>در محاوره مخصوص کرده اند با صفت پیچیده (اگر دور)</p>
<p>یافت نه شده مگر آنکه در سرور می پیرموزن</p>	<p>(۱) ساوه شاه که لطف که کلام - مذکر (۲) پیچیده</p>
<p>زیرا که معنی انتظار آورده و بر مور چنانکه بای</p>	<p>بات - موئت (۳) ده کپیر اجواگ کی گرمی سے رنگین</p>
<p>عرض کند که برهان در</p>	<p>لغت فارسی معتبر تر از خان آرزو است که اند</p>
<p>لغت فارسی معتبر تر از خان آرزو است که اند</p>	<p>هنگویا هو - مذکر -</p>
<p>فصل عجم است و صاحب جامع که متفق اهلبان</p>	<p>(الف) پیر مولف بقول برهان (الف) بمینی (۱)</p>
<p>است پیرموز پیرموز پیرموز پیرموز هر چهار</p>	<p>(ب) پیرموز انتظار باشد و (۲) زنبور</p>
<p>مراد یکدیگر نوشته معنی لقل دووم و (ج) را</p>	<p>(ج) پیرموز غسل را نیز گویند و (ب)</p>
<p>معنی سوم هم آورده پس خبط و غلط و تصحیفات</p>	<p>بقولش مراد هر دو معنی الف و (۳) بالقلم</p>
<p>خان آرزو است برهان - زیرا چه صاحب جا</p>	<p>اول علت را گویند که سبزه خشک شده باشد</p>
<p>که محلی الاصل و متفق معتبر است بحدی با برهان</p>	<p>و (ج) بقولش مراد هر سه معنی الف و (۴) که محلی</p>
<p>اتفاق دارد و خان آرزو قلت تلاش خود را</p>	<p>نام پیر ساوه شاه نیز فرماید که باین معنی با ذ</p>

همه دانی می شمارد و بر موز بموحده بمعنی اول و منی بیان کرده برهان شهبی نیست و تبدیل موحده دوم و سوم گذشت و ما بهر اینجا صراحت ماخذ اشاره با بای فارسی آمده چنانکه تب و تب نناقل (اگردو) (رج) بر معنی علف و و اب کرده ایم و بر موزه که (الف) (ا) انتظار - مذکر (۲) پهر - مؤنث - شهید کی بموحده مذکور شد در آن معنی چهارم بقول سرور می گویی (ب) (ا) (۲) و یکپهوا (۳) چار پالون کا موجود است که او هم عشق اهل زبان است و چاره - مذکر - خشک گهانس - مؤنث (رج) (۲) (۳) و معتبر تر از خان آرزوی هستند ترا و پس ما را در سیم و یکپهوا (ب) (م) و یکپهوا پر موده کے پہلے معنی -

پرمون بقول برهان و جهانگیری در شنیدی دانند و جامع بر وزن گردون مجنی زینت و آرایش باشد - خان آرزو در سراج بذکر معنی بالا گوید که ظاهراً همان بدیون است که بای تازی گذشت **مولف** عرض کند که بدیون بذال مجمه و تختانی عوض میم معنی دیبای لطیف گذ منی دانیم که خان آرزو با وجود اختلاف لفظ و معنی چرا اشاره آن در نیجامی کند ما این لغت را باعتبار صاحب جامع که محقق اهل زبان و معتبر تر از دیگران است اسم جامد فارسی زبان دانیم (اگردو) زینت - آرایش - مؤنث -

پرمه بقول برهان و جامع بفتح اول و ثانی (۳) کاہلی در کارها - صاحب جهانگیری بر معنی اول و سکون ثانی بمعنی (ا) پرمه است که افزار قانع (امیر خسرو طه) همه لعل عقیقی داشته بفت ؛ سورخ کردن باشد و عبرتی مشقب و فرماید عقیق از پرمه یا قوت می سفت ؛ صاحب رشیدی که (۲) بمعنی پدمه هم آمده که لخت و حصه و بهره ذکر معنی اول و سوم هم فرموده - خان آرزو در سراج باشد و بعضی بان معنی بصم اول گفته اند و کبر اول بر ذکر معنی اول قناعت کرده و **مولف** عرض کند که

بمعنی برآه گدشتت فارسان بزیا دت بای نسبت اسکون ثانی و فتح ثالث و سکون تخانی (ا) نوی
 در آخرفن این لغت را وضع کردند معنی لفظی این از انگور باشد که بصری عنب گویند مولف عرض کند که
 منسوب بر آه و کنایه از سستی و کاهلی عادت است این قسم انگور شیره بسیار در اردو پرمی معنی بسیار شراب
 که فارسیان چون کسی را کاهلی و سست در کار پائینند است و انگوری که بسیار شراب دار و کنایه از همین قسم
 گویند پرمه گویند اورا که بیدار شود و از زمین متولد خاص است که شیره بسیار در و است و (۲) بمی حقیقی
 نشان این اصطلاح قائم شد که پرمه مجاز استی پر از شراب که بیصفت جام و مسافر مستعمل چنانکه
 و کاهلی را گفته مجاز از آنچه پرمه به همین معنی معنی مشوش (حافظ شیراز) عمرتان باد اورا از ای ساقیان
 گذشت مخفف این است بخند های آخرو (اردو) بزم جم بگر چه جام مانشد پرمی بدوران شما
 و یکپو پرمه کے تیسرے معنی - (اردو) پرمے انگور کی ایک خاص قسم ہے جس میں شیرہ بہت
 اصطلاح - بقول برهان لغت اول ہوتا ہے۔ مذکر (۲) شراب سے بہرا ہوا۔ جام کی صفت۔

پرمی

بقول برهان و جاح و جانگیری و ناصری و سروری و سراج لفتح اول و سکون ثانی و
 کسر ثالث و سکون نختانی مجہول و واو۔ مرضی باشد کہ آنرا عوام سوزاک خوانند۔ چه بوزت بول
 کردن مجرای بول بسوزش در آید و بعربی حرقة البول نام اوست مولف عرض کند کہ
 اگر چه مرکب یافته می شود و میو در فارسی زبان کبسر میم بمعنی موی می آید و لیکن معنی ترکیبی این
 با معنی اصطلاحی مطابقتی ندارد ازینجاست کہ ما این را مرکب ندانیم۔ صاحب رشیدی این را
 لغت ہندی داند و صاحب دلیل ساطع کہ محقق سنسکرت است پرمیہ و پرمیوہ و در ابالفتح
 لغت سنسکرت گفته پس ما این را مفرس گوئیم کہ فارسیان و رزبان فارسی استعمال این کرده اند

دو درینخصوص قول ناصری دسروری وجابت اعتبار را شاید کہ محققین اہل بانند (آرزو) سوزک
بقول آصفیہ - فارسی - اہم ندرگہ - حرقت البول - ایک مرض کا نام جس سے نجر سے بول بین زخم
پڑ کر پیشاب سوزش کے ساتھ آتا اور پیپ ہنتی رستی سہہ اس کی وجہ زیادتی صفر ہے -

پرن | بقول برہان بروزن چین (۱) پر دین را گویند و آن چند ستارہ ایست کجا جمع شدہ
در کوہان ثور و بعربی ثریا خوانند من و (۲) نام منزلی از منازل قمر است و (۳) یعنی دیروز
ہم گفتہ اند کہ روز گذشتہ باشد - صاحب جہانگیری بذکر معنی اول گوید کہ این را پڑ و پڑوہ نیز
گویند (کمال اسمعیل ۱۷) ز بخشش تو اگر بانگ بر زمانہ زنند ؛ بنات نقش ہم در فند بشکل پرن ؛
و صاحبان رشیدی دسروری و ناصری و بہار ہم یعنی اول قانع (خلاق المعانی ۷) بگاہ
فکر اگر بر بنات نقش خورم ؛ بنوک کلک بنظم آورم چنان پر نش ؛ صاحب مؤید معنی اول و دوم
را یکی داند و گوید کہ ہمان منزل قمر را ثریا خوانند **مولف** عرض کند کہ اسم جاہ فارسی زبان است
بہر سہ معنی (آر و و) (۱) پر دین - بقول آصفیہ - فارسی - اسم ندرگہ - عقد ثریا - وہ چہ ستارہ بگاہ
کجا جو جاڑون میں سب سے اول نظر آتا ہے (۲) منازل قمر سے ایک منزل کا نام فارسی میں
پرن ہے اور عربی میں ثریا (۳) کل - ندرگہ - روز گذشتہ -

پرن | بقول برہان و رشیدی و جامع و سراج بروزن رعنا دیہای منقش لطیف و نازک را
گویند - صاحب جہانگیری بذکر معنی بالا گوید کہ ہمیں را پرتون و پرنیان ہم نام است (منوچہری ۷)
انفروغ گل اگر اہرمن آید بر تو ؛ از پیری باز تدانی دوش اہر منا ؛ چونکہ زرین قدمی برکت
سیمین منی ؛ یاد درخشندہ چراغی بمیان پرنا ؛ صاحب ناصری این را مرادت پرنیان و پرتون

گفتہ نسبت سند منوچہری فرماید کہ در پرتو لغت زائد است و همین عمل است و در کل اشعار قصیدہ کہ مال منوچہری است **مولف** عرض کند کہ اسم جاہد فارسی قدیم و اینم و صراحت ماخذ دیگر لغات بیئہ بالابجای خودش کہنیم و در اینجا ہمین قدر کافی است کہ بر تباہ موحدہ بمعنی خوب و نیک گذشت جا دارو کہ فارسیان بہ تبدیل موحدہ بابای فارسی چنانکہ اسب و اسب این را برای دیبای لیلیف و نازک اسم جاہد قرار داده باشند (اُرُو) دیبای طیف و نازک - مذکر - بیہی طیف او ترقش کپڑا مذکر **پرناس** | بقول زمویڈ مطبوعہ مطبع لوکشنور بمعنی پرداختن و لمس و علم و خلاصی و دراز کردن و بالیدن **مولف** عرض کند کہ ما این لغت را در دیگر نسخہ میوید نیافتیم و (پرماس) بہیم سوم بہیم مسانی گذشت جزین نیست کہ کاتبین مطبع بہم را بہ نون بدل کردہ اند و دیگر تیج (اُرُو) دیکھو پرماس -

پرناک | بقول برہان لغت اول و سکون گذشت چنانکہ تب و تپ و صراحت ماخذ بر ثانی و نون بالفت کشیدہ و بلکان زودہ (۱) آدم (ابرناک) و (اپرناک) کردہ ایم و بمعنی جوان و اول عمر را گویند و (۲) نام طائفہ از دوم قیاس متقاضی آنست کہ این را لغت ترکان - صاحب ناصر ی بذکر معنی دوم از معنی اول منکر - صاحب جہانگیری در لطائف متفق با برہان ساکت (اُرُو) (۱) دیکھو ابرناک - اپرناک در بہر دو معنی **مولف** عرض کند کہ این بمعنی برناک (۲) ترکون کی ایک جماعت کا نام اول ظاہر امبدل برناک است کہ بہ موحدہ پرناک ہے - موٹ -

پرنج | بقول برہان لغت اول و ثانی و سکون نون و ہم غلہ باشند شبیہ بگندم لیکن از ان با کثر

وضیف تر - صاحبان جهانگیری و رشیدی و سروری و ناصری این را بکسر دوم گویند و صاحب جامع
 بهر دو اعراب - خان آرزو در سراج می فرماید که این غلّه در هندوستان نمی شود و ظاهراً همان برنج
 است بموخته که بهندی چاول گویند **مولف** عرض کند که یکی از معاصرین عجم گوید که فارسیان
 برنج را که در هندوستان بموخته مستعمل است به بای فارسی گویند از اینجا است که دیگر همه محققین
 و اهلبان (برنج به بای عربی) را ترک کرده اند چنانکه ما اشاره این بر معنی دوم برنج کرده ایم -
 (آرزو) چاول - مذکر - و دیگر برنج کے دوسرے معنی -

<p>پهلو مذکر بقول برهان بر وزن کند (۱) بافته ایشی از بر بدینش بود و ز مردنیش تا ر بوا صاحب سروری و حیر بر ساده و پرنیان نقش و (۲) زمین پوش و (۳) گوید که (۸) زیر تنگ ساده (خسرو شیرین) پزند پروین و (۴) تیغ و شمشیر و (۵) جو بهر تیغ و امثال آسمان گون بر میان زد و بپزند و آب و آتش آن و (۶) خیار صحرایی و (۷) مرغ و فر پروان سبز در جهان زد و ذکر معنی چهارم و پنجم کرده می فرماید نوزسته باشد که دو آب بر نسبت تمام نوزند که معنی پنجم ظاهراً بکسر تین باید چه فرزند بکسر تین عرب صاحب جهانگیری معنی دوم و هفتم را ترک کرده - این است - صاحب ناصری ذکر معنی اول و دوم و چهارم (خاقانی) دیده آتش که چون سوزد پزند و هفتم کرده - صاحب جامع معنی دوم و هشتم را ترک کرده برق سحرت آنچه نام سوختست و (حکیم خاقانی) کرده ذکر دیگر معانی فرموده و صاحب مویده معنی اول تخمبستر چون پزند روشن و با زینت است و چهارم و پنجم قانع - خان آرزو در سراج مذکور معنی خون دل عاشقان نقش پزند تو با و (استاد) اول و چهارم و پنجم گوید که صاحب بر بان که معنی عنصری (۸) چه دیدی که برنگ پزند هندی تیغ و هفتم آورده از تصحیفات اوست و نسبت معنی چهارم</p>	<p>پهلو مذکر بقول برهان بر وزن کند (۱) بافته ایشی از بر بدینش بود و ز مردنیش تا ر بوا صاحب سروری و حیر بر ساده و پرنیان نقش و (۲) زمین پوش و (۳) گوید که (۸) زیر تنگ ساده (خسرو شیرین) پزند پروین و (۴) تیغ و شمشیر و (۵) جو بهر تیغ و امثال آسمان گون بر میان زد و بپزند و آب و آتش آن و (۶) خیار صحرایی و (۷) مرغ و فر پروان سبز در جهان زد و ذکر معنی چهارم و پنجم کرده می فرماید نوزسته باشد که دو آب بر نسبت تمام نوزند که معنی پنجم ظاهراً بکسر تین باید چه فرزند بکسر تین عرب صاحب جهانگیری معنی دوم و هفتم را ترک کرده - این است - صاحب ناصری ذکر معنی اول و دوم و چهارم (خاقانی) دیده آتش که چون سوزد پزند و هفتم کرده - صاحب جامع معنی دوم و هشتم را ترک کرده برق سحرت آنچه نام سوختست و (حکیم خاقانی) کرده ذکر دیگر معانی فرموده و صاحب مویده معنی اول تخمبستر چون پزند روشن و با زینت است و چهارم و پنجم قانع - خان آرزو در سراج مذکور معنی خون دل عاشقان نقش پزند تو با و (استاد) اول و چهارم و پنجم گوید که صاحب بر بان که معنی عنصری (۸) چه دیدی که برنگ پزند هندی تیغ و هفتم آورده از تصحیفات اوست و نسبت معنی چهارم</p>
---	---

فرماید که بالغم به باسی موحده باشد مشتق از بریدن
و نسبت معنی پنجم صراحت کند که مجاز باشد و نیز فرماید
که معنی چهارم (پزند آور) صحیح باشد چه جوهر شمشیر
نقش شمشیر است و صراحت فرید نسبت معنی اول
کند که قوسی معنی حریر سیاه یک رنگ آورده مستند بیز
بیت قرنی (۵) چون پزند نیگون بر روی پوشند
مرغزار پزیرین هفت رنگ اندر لکه کوهسار
مولف سخن کند که معنی اولی همین اصل است
و بر آنکه موحده گذشت مبدل این چنانکه اشاره شد
بهدر آنجا کرده ایم در قول قوسی و خان آرزو دست
نیست که نیلگونی در کلام قرنی بصفت پزند باشد
و معنی دوم حجر و قول برهان است و همه محققین اهل زبان
ازین معنی ساکت اگر سند استعمال پیش شود گنایه
و انیم از نیکه زین پوش در رفتار اسپ می پردازند
آنرا پزند گفته باشند و وجه تسمیه معنی سوم هم همین
باشد که ستاره پروین را پزند گفتند که همچون پزند
امیست و معنی چهارم بر تامل است که موحده گذشت سنگ (۹) دیکو پزنده -

و این مبدل آن چنانکه شب و شب و معنی پنجم مجاز است
چهارم و معنی ششم اسم جامد فارسی زبان و انیم نظر
بر اعتبار جانت که محقق اهل زبانست و صراحت طبیعت و مواهب
این بر باد رنگ گذشت و همچنین است معنی سوم و جامد آور
بیزه فوزه اید بوج پزند گفته باشد که از جوی خفیف هم حرکت کند
و معنی ششم را با اعتبار صاحب سروری
اسم جامد فارسی زبان و انیم که زیر تنگ هم مانند
زین پوش در وقت رفتار به هوای پروازند
خسرو و شیرین که صاحب سروری پیش کرد معنی اول
پیدا است نه معنی ششم و (۹) به تحقیق ما محقق پزنده
که بر پزنده صراحتش می آید (آرد دو) (۱) شکی
و همه محققین اهل زبان
پروین - مذکر (۳) تلوار موتث
جوهر تیغ - مذکر (۶) خمیار صحرائی -
سبز - مذکر (۷) زیر تنگ - جس که
بقول آصفیه (زیر بند) گفته بین - مذکر - گورے کا
(۹) دیکو پزنده -

پزند آور

اصطلاح - بقول سروری بحواله

پزند اخ

اصطلاح - بقول برهان و جانت

تخفہ بفتح با و رای مہلہ دواد و سکون نون شمشیر جو ہر وا بفتح ادل و ثانی و سکون ثالث و دال بی نقطہ باشد (استاد دقینی) ہمیند اخوت تیغ پزند آوریش ؛ بالف کشیدہ و بجای نقطہ و از وہ تیاراج و سختیان ہمین خواست کرتن بہرہ سرش ؛ و فرماید کہ چون صاحب جهانگیری فرماید کہ این را (پزند اخ) بکسر تین جو ہر شمشیر است پزند آور ہم بکسر تین باشد ہم خوانند کہ بجایش گذشتت - صاحب سروری صاحب ناصری از کلام خود سندن دادہ (س) می فرماید کہ پزند اخ ہم یہ ہمین معنی گذشتت پزند آور بر آور و از نیامش ؛ بعزم رزم ہر انتقا^{مش} صاحبان رشیدی و بحر و جهانگیری ہم ذکر این کردہ رشیدی و خان آرزو در سراج ہم این را آور و خان آرزو بدیل معنی چہارم پزند گوید کہ بمعنی شمشیر

ہمین صحیح است چہ جو ہر نقش شمشیر است مقصودش بر (پزند اخ) کردہ ایم و اصل این (پزند اخ) بزین نباشد کہ معنی لفظی این را بمعنی نقش دارندہ است و این مخفف آن بحدت الف و فوقانی

مولف

عرض کند کہ اسم فاعل ترکیبی و کتا

گیر و مولف

از شمشیر کہ نقش جو ہر دارد اگر چہ پزند بمعنی مجر و نقش پزند بمعنی پر نیان منقش آورده اند و بجای بمعنی نقش

پزند اور

اصطلاح - بقول برهان ہمان

پزند اور

اصطلاح - بقول برهان ہمان

نیا مدہ و لیکن جاز معنی اول پزند و ایم کہ فارسیان پزند بمعنی پر نیان منقش آورده اند و بجای بمعنی نقش مجر و ہم در اینجا گرفتہ باشند ہمین است ماخذ این تبدیل در لغات فارسی بسیار است صاحب موید

آردو

جو ہر و از تلوار - موتث -

بذکر این گوید کہ پزند و ہم یہ ہمین معنی آندہ -

(اروو) دیکهو پرند آور -

پرنده وار

اصطلاح - بقول برهان و نیندی

پرنده بر بستن

مصدر اصطلاحی - بهار و

و ناصری و جامع بود و بلف کشیده و به رای بی

صاحب آصفی بر (پرنده بستن بر چیزی) گوید که مستوفی زده (۱) یعنی شب روز گذشته که پرستی شب است و محبوب گردانیدن آن چیز را و سندی که از نظامی و آنرا عبری با رسته الاوی خوانند - صاحب جهانگیری

آورده از آن (پرنده بستن) پیدا است **مولف** گوید که مراد از پرنده و ش است به همین معنی و بقول عرض کند یعنی جوهر بستن است که پرنده یعنی جوهر **موتید** (۲) بالفتح تیغ گوهر دار و قیل به مو حده - خان شمشیر آمده و مراد از قلم کردن جوهر شمشیر باشد از زود در سراج بجوالبه برهان بر معنی اول قانع -

و از شعر نظامی همین معنی لطیف تر است (۳) **مولف** عرض کند که پرن یعنی روز گذشته یعنی از خوبی چنان ساختن نقش بند که بر بستن نقش **دیروز و آرا فاده** معنی فاعلیت کند یعنی صاحب **مژگان پرنده** (اروو) جوهر قلم کرنا - و خداوند پس اصل این (پرن وار) بود یعنی صاحب

پرنده ک

بقول برهان و جهانگیری و ناصری و

دیروز یعنی شبی که روز گذشته متعلق بدوست که

جامع منبع اول و ثانی و رابع و سکون ثالث و اهل نجوم شب را متعلق به روز آینده دانند و **کمان** - پشته کوه کوچک را گویند که در میان صحرا و دال بعد نون زائد است چنانکه پیدا و پیدا و واقع شده باشد - صاحب رشیدی گوید که پشته و ماخذ معنی و هم همین است یعنی صاحب جوهر و دریا و مثل در میان صحرا - خان آرزو در سراج میفرماید دال زائد نباشد که پرنده یعنی جوهر تیغ بجایش گذشته است که بوجه هم گذشته **مولف** عرض کند که مبدلش

چنانکه تب و تب (اروو) دیکهو بر نده ک - و معنی لغظی این جوهر دارند که گماید از تیغ و امثال آن

(اروو) روز گذشته کی رات یعنی گزری هوئی رات ک

پهلے کی رات - مونث (۲) دیکھو پرند اور -

(دوش پران) باشد کہ مرکب اضافی است و ب

الف) پرندوش اصطلاح - بقول بران

و ج موافق قیاس بقاعدہ فارسی بمعنی لفظی نسبتاً

دو جہانگیری و سروری با و او مجہول بروزن کفن پو

بہ شب دیروز و کنایہ از چیزی کہ بران دوشب

مرادف پرندوار است یعنی پیش از دوش (مولوی) گذشتہ (ارو)

پہلے (الف) دیکھو پرندوار کے پہلے

معنوی سے) پرندوش پرندوش چسان بود خرابا

معنی (ب) و (ج) وہ شراب یا وہ چیز جو پورا تین

بگوئید ترسید اگر مست و خرابید ؛ صاحب نامری گزری بہن -

گوئید کہ این را

پرند

استعمال - بقول انند بچوالہ فرنگی

پرندوشین

فرنگی بفتح تین و فتح دال (۱) ترجمہ طائر و (۲)

پرندوشین ہم گویند (النوری سے)

بمعنی کشتی خوردین و (۳) بمعنی سیاب مولف

بود از باقی پرندوشین ؛ شبستہ نیمہ برکنارہ طاق

عرض کند کہ موافق قیاس است معنی حقیقی این

صاحب رشیدی صراحت مزید کند کہ ب و

ہر چیز کہ پرواز دارد یعنی پرواز کنندہ اسم فاعل

پرندوشینہ شراب و خزان کہ دو

مصدر پریدن کہ می آید و کنایہ از جانوری و

شب بران گذشتہ باشد - خان آرزو در سراج

قلب طائری و معنی دوم ہم کنایہ باشد کہ رفقا کشتی

ذکر الف و ج کرده می فرماید کہ (پرندوش) قلب

خورد بر ہواست و مثل طائر بوسیله پرودہ بر ہوا

بعض الف است مولف عرض کند کہ پران

بمعنی دیروز گذشت و دوش شب گذشتہ را گویند می رود و معنی سوم ہم کنایہ باشد کہ سیاب ہم می پران

مغنی سباد کہ بہن لغت بمعنی اول بتخفیف ہاے

کامل بر (پرندوار) گذشت - قلب اضافت - ہمز ہم آمدہ کہ بجایش گذشت (ارو) (۱)

پس معنی لفظی این شب گذشتہ دیروز و صراحت

پرنده - مذکر - دیکھو پر کے اکیسویں معنی - اردو سازند (حکیم اسدی سے) نہر ہسوی اندازہ درہ
 میں ہی پرنہ انہیں ممنون میں مستقل ہے اور صاحب بچوش ؛ بتان پرنہ میں بردہ پوش ؛ خان آرزو
 اصفیہ نے دونوں کا ذکر کیا ہے (۲) چھوٹی در سراج گوید کہ مرکب انہ پرندہ یا دونوں نہ ہوتے
 کشتی جو پردون کے ذریعہ سے ہوا کے زور سے است مثل سین موافق عرض کنند کہ بلحاظ معنی
 پانی پر چلتی ہے - موقت (۳) سیاب - بقول اصفیہ لفظی این شمشیر جو ہر دارا ہم پرنہ میں گفتن غلط نیست
 فارسی - اسم مذکر - زمیں - پارہ - مراد پرنہ اور ولیکن محاورہ این را مضمون کر
پرنہ | اصطلاح - بقول برہان ورثی است از جامہ کہ از حریر ساخته باشند (اردو)
 و سروری و نامری بر وزن مخزین ہر تیز کہ از حریر لبوس حریر - مذکر -

پرنس | بقول رہنما بحوالہ سفر نامہ ناصر الدین شاہ تاجار معنی شہزادہ **مولف** عرض
 کنند کہ لنت انگلیسی زبان است بکسر اول و سکون مابعد معاصرین محم مفرس کردہ اند (اردو)
 شہزادہ - مذکر -

پرنس | بکسر اول و سکون ثانی و کسر سین نام اصفی ذکر این کردہ از معنی ساکت **مولف**
 لنتی است مفرس - صاحب رہنما بحوالہ سفر نامہ عرض کنند کہ معنی سایہ کردن است (سلیم پھرازی
 ناصر الدین شاہ تاجار ذکر این کردہ کہ معنی شہزادی سے) کدام روز مرا سایہ بسرا انداخت ؛ کہ اچھو
 است **مولف** عرض کنند کہ موافق قیاس است تیغ بفرقم پر ہائشست ؛ (اردو) سایہ کرنا -
 (اردو) شہزادی - مؤنث - **پرنگ** | بہار ذکر این کردہ از معنی ساکت

پرنشستن | مصدر اصطلاحی - صاحب صاحبان نامری و برہان و بہانگیری و رشیدی

<p>گویند که (۱) بفتح تین شمشیر جوهر و از مرادف پرتند و و بکسر تین (۲) برنج که کمی از فلزات است. برنج کے تیسرے معنی -</p>	<p>(ا) دیکھو پرتند کے چوتھے معنی (۲) دیکھو</p>
<p>موتیر برمنی دوم قانع - صاحب جامع ہم ذکر ہر دو</p>	<p>پرتند است چنانکہ استخوان رند و استخوان رنگ کہ مرادف پرتند است (ابوالفرح رونی</p>
<p>منی کردہ - خان آرزو در سراج گوید کہ مہبدل پرتند است چنانکہ استخوان رند و استخوان رنگ کہ مرادف پرتند است (ابوالفرح رونی</p>	<p>در نسبت معنی دوم گوید کہ ظاہر ایبا می نازی است (۳) پرتلطف نمودہ عرض ہوا پرتلطفات</p>
<p>کہ کاف فارسی بہ جیم بدل شدہ (سکیم زلالی ۳) گرفتہ طول حیل پرتلطف نمودہ عرض ہوا پرتلطفات</p>	<p>کہ کاف فارسی بہ جیم بدل شدہ (سکیم زلالی ۳) گرفتہ طول حیل پرتلطف نمودہ عرض ہوا پرتلطفات</p>
<p>برتن دشت و مسرکوه و مگر گاہ زمین پرتلطف نمودہ عرض ہوا پرتلطفات</p>	<p>برتن دشت و مسرکوه و مگر گاہ زمین پرتلطف نمودہ عرض ہوا پرتلطفات</p>
<p>شعلہ خنک گشت پرتنگ پرتلطف نمودہ عرض ہوا پرتلطفات</p>	<p>شعلہ خنک گشت پرتنگ پرتلطف نمودہ عرض ہوا پرتلطفات</p>
<p>اول قانع - مولف عرض کند کہ معنی اول</p>	<p>منقش در نہایت لطافت و نزاکت - صاحبان</p>
<p>مہبدل برند چنانکہ خان آرزو گفتہ و معنی دوم</p>	<p>جہانگیری و ناصر صری و جامع ذکر این کردہ اند</p>
<p>اصل برنج بمعنی سوسن کہ گذشت بامی فارسی</p>	<p>(ناصر خسرو ۳) گرچہ نہ نشینند ہر دو ہرگز بود</p>
<p>بدل شدہ بہ موحدہ چنانکہ استپ و استب</p>	<p>است پرتلطف نمودہ عرض ہوا پرتلطفات</p>
<p>و کاف فارسی بدل شدہ بہ جیم چنانکہ لگام و لجام</p>	<p>(استاد رودکی ۳) پرتلطف نمودہ عرض ہوا پرتلطفات</p>
<p>و معلوم می شود کہ برنج معرب ہمین پرتنگ است</p>	<p>بر بستہ و مینا پرتلطف نمودہ عرض ہوا پرتلطفات</p>
<p>و اشارہ این بر برنج مذکور و بعضی برانند کہ برنج</p>	<p>عالی و پرتلطف نمودہ عرض ہوا پرتلطفات</p>
<p>مہبدل این ہم فارسی است چنانکہ در انجمنہ</p>	<p>پرتلطف نمودہ عرض ہوا پرتلطفات</p>

<p>در طحقات کنایه از خوشخومی و صاف دل - صاحب حساب انند بعوض صاف دل - صاحب دل نوشته صاحب جامع این را (پرنیان خومی) نوشته گوید که کنایه از نرم دل و خوشخومی و خوشحال مولف عرض کند که مخفف است بحدف نون و این معنی پیدا شد از پرنیان که نرم است و کنایه است لطیف (آردو) صاف - نرم دل - خوشخومی -</p>	<p>مولف عرض کند که اصل این برنیان به موحده گذشت و صراحت ماخذ هم در اینجا کرده ایم و پرنیان که به بای فارسی می آید ^{بیش} چنانکه تب و تب و صراحت ماخذ این هر دو بر (برنو و برنون) کرده ایم که بموحده مذکور شد و این هر دو مبتدل آنست و در اینجا همین قدر کافی است که الف مخفف ب باشد (آردو)</p>
<p>پرنیان بقول برهان و جهانگیری رشیدی</p>	<p>دیکهو بر نو و برنون -</p>
<p>و ناصری و سروری و مویید مرادف پرنو و پرنون و بعضی معتقدین صراحت مزید کرده اند که بای ابجد است و گفته اند که پوششی بوده که پادشاهان قدیم آنرا اقبال نیک داشتند و در روزهای جشن پوشیدند و بقول بعضی این را جبرئیل از بهشت آورد و بقول بعضی جامه نرم رستم زال بوده که از پوست پلنگ دوخته بودند و شکل صدور رمدی در آن مرقوم - خان آرزو</p>	<p>پرنهان مصدر اصطلاحی - بقول برهان و بحر و انند کنایه از بیرون کردن باشد کسی را از جای و دفع نمودن و آواره ساختن و از سر خود بلطائف الحیل و اگر مولف عرض کند که معنی فعلی این پر قائم کردن است برای پریدن و کنایه باشد از معنی بالا نوشتن میاس است (آردو) با هر کرنا - اسپنست ثالثا - دنع کرنا -</p>
<p>در سراج می فرماید که این از اعجاب عجائب است</p>	<p>پرنیاخومی اصطلاح - بقول جهانگیری</p>

<p>زیر که جامه رستم بر بیاں بدو بای موحده بلکه بر بیاں ویکو پر نو و پر نون -</p>	<p>بر سه بای موحده است و این لفظی است مشهور</p>
<p>پرنیان خوی اصطلاح - بقول برهان ورشیدی</p>	<p>خاص و عام و درین قسم الفاظ تصحیح کردن دال</p>
<p>و بحر و چهار و سراج اصل همان (پرنیان خوی) که گذشت و آن</p>	<p>بر کمال قلت تبتیح یا عدم فهم یا بی پروائی تمام است</p>
<p>این است بحدن نون (آر و و) ویکو پر نیا خوس -</p>	<p>(است و منصری ه) آینه دیدی بران گسترده و مردانه</p>
<p>اصطلاح - بقول مزید یعنی نرم</p>	<p>خرد و ریزه الماس دیدی بافته بر پرنیان</p>
<p>پرنیان خوی اصطلاح - بقول مزید یعنی نرم</p>	<p>عرض کند که ماصراحت ماخذ این پر نو و پر نون کرده ایم</p>
<p>خوی و خوشخوی مولف عرض کند که نبیادت یا می</p>	<p>و درینجا همین قدر کافی است که این مبدل بر نیاں</p>
<p>است و موافق قیاس (آر و و) خوشخوی -</p>	<p>است که موحده گذشت چنانکه سبب و اسب (آر و و) نرم دلی - موثت -</p>

پرنیج بقول برهان و جهانگیری و سروری و رشیدی و ناصری و موسید و سراج بر وزن زرنج
 یعنی تخمه سنگ که مسطح و هموار باشد مولف عرض کند که اسم جا بد فارسی زبان است (ردوکی
 ه) گلند بر لا و پرنج سنگ پز نکروند در کار موبد درنگ پز (آر و و) صامت اور هموار پتھر -
 مذکر - پتھر کی هموار سیل - موثت -

<p>اصطلاح - بقول اندکجوا که فر هنگ</p>	<p>پرنیش</p>
<p>مما و ره باشد و فتح اول هم تصرف زبان و لب لجم</p>	<p>فرنگ بالفتح و بالضم و کسر نون یعنی در و شکم و مده</p>
<p>مقامی (آر و و) پیث کا و رو - حدیکا و رو - مذکر -</p>	<p>مولف عرض کند که بالضم اصح باشد و معنی</p>
<p>بقول برهان و سروری و رشیدی و ناصری</p>	<p>عام را که بشکم و مده خاص کردند - تصرف</p>

<p>ستاره ایست در کوبان ثور - صاحب جهانگیری فروغ رای غیرش اگر جهد در بانغ بوی بجای گوید که (پرده) هم به همین معنی می آید (علیه السلام) خورشید ز تا کش همی بر آید پرو؛ مولف در صفت عمارتی (۵) خم طاق هر یک چو پرتو و پوز عرض کند که محفت پر دین است بحدت یا نون ز بس رنگ یا قوت رختان چو پرو؛ (ششم فخری) (۷) اگردو و دیکهو پروین -</p>	<p>پروا بقول برهان لفتح اول و سکون ثانی دو اوبالف کشیده یعنی (۱) طاقت و (۲) آرام و فراغت و (۳) صبر و (۴) معنی توجه و التفات و رغبت و میل و (۵) ترس و بیم و باک و (۶) سرد برگ و (۷) پرداخت و پرورش - صاحب رشیدی بر معنی دوم و چهارم قانع چنانکه گویند (بی پرواست) صاحب سروری بر معنی دوم و چهارم و ششم قناعت کرده (استاد و قیسی ۱۷) ابوسعدا آنکه از گیتی بدو سرگشته شد بدما؛ مظفر آنکه شمشیرش ببرد از دشمنان پروا؛ (شاعر ۱۷) داد ما آن شوخ بی پروا داد؛ بسکه بی پرواست داد ما داد؛ (ناصری ۱۷) تا خط رزخش سرزده با من سخنش نیست؛ چندان بخود افتاد که پروای منش نیست؛ (امیر خسرو ۱۷) جوان و شوخ فراموش کار و بی پرواست؛ (سیف اسفنگی ۱۷) دل از جان و جهان گریش اگر پروای ماداری؛ بکوی عاشقان آ می از سر سودای ماداری؛ هم او گوید که سندا و برآ معنی چهارم می نماید - صاحب ناصری بذکر معنی اول و دوم از مولوی معنوی سندا آورده (۱۷) هر آن پروانه که شمع ترا دید؛ شبش خوشتر ز روز آید به سیما؛ همی پرو بگردش شمع حسنت؛ پرو شب ندارد در هیچ پروا؛ ما این را مستعلق به معنی ششم دانیم؛ هم او ذکر معنی چهارم و پنجم و ششم کرده صاحبان جهانگیری و ناصری معنی (۸) دانستن هم آورده اند بسند کلام مولوی معنوی (۱۷) نمی آرم بیان کردن</p>
---	---

ازین میش؛ بگفتم اینقدر باقی تو پروا؛ و صاحب جهانگیری باستاننامی معنی سوم و هفتم ذکر دیگر همه معانی کرده - صاحب جات معنی هشتم را علم گوید و ذکر دیگر همه معانی هم کند - خان آرزو در سراج می فرماید که لفظ مشتزک است گاهی بمعنی احتیاج مستعمل شود چنانکه مشهور است و گاهی بمعنی فرصت و انکاری ازین دو در از حساب است و چون در عالم احتیاج از محتاج الیه خوبی و بدی در خاطر باشد بمعنی خوف و بیم نیز مستعمل چنانکه گویند بی پروا بمعنی لا ابالی **مولف** عرض کند که کبریه معنی سلسل که بالا گذشت اسم جامد فارسی زبان است و بلحاظ معنی هشتم گوئیم که (پروا بید) بمعنی اعتنا کردن می آید و این امر حاضر آنست که در کلام مولوی معنوی مستعمل شد (آردو) (۱) طاقت - موتث (۲) آرام - مذکر - فراغت - موتث (۳) صبر - مذکر (۴) توجه - رغبت - موتث (۵) ڈور - مذکر (۶) پروا - موتث - بمعنی اعتنا - سروکار (۷) پروش - پرداخت موتث (۸) سمجه لے - جان لے - امر حاضر -

از اجل پروا نباشد مردم بی برگ را؛ همچو	الف) پروا باشیدن استعمال - صاحب
ماهی می تواند خور و مجلس مرگ را؛ (آردو) از منی ساکت مولف عرض کند که بمعنی اندیشه و ژر هونا - اندیشه و خون هونا -	ب) پروا بودن معنی ذکر ب) کرده
دخون بودن و سندش متعلق به (پروا باشیدن) پروا داشتن استعمال - صاحب اصنی	
است از اینجا است که الف را قائم کرده ایم (جمال) ذکر این کرده از منی ساکت مولف عرض کند	
(صغفانی) توگرد روی حکمت خانه سازی؛ که سرو برگ و اعتنا داشتن است (صائب) (صغفانی)	
نباشند با جهالت بیج پروا؛ (اثر شیرازی) ز ناحق کشندگان پروا اندار و آن سبک جولان؛	

<p>نسوزد و دل نسیی را که ره بر لاله زار افتد؛ (سکله) باز باشد و (۴) بمبئی گنجینه هم و (۵) تخننه های را</p>	<p>(۵) اگر کنج خلوت گزیند کسی؛ که پروای صحبت نیز گویند که سقف خانه را بدان پوشند و (۶)</p>
<p>ندارد و سی؛ (آرد و) پروا کرنا - اعتنا کرنا - بول و پیشاب بیمار را نیز گویند که پیش طیب برند</p>	<p>صاحب جهانگیری این را مرادف (پرواره) صاحب</p>
<p>ذکر این کرده از منی ساکت مولف عرض گفته و ذکر هر پنج معنی اول الذکر کرده - صاحب</p>	<p>کند که بمبئی اعتنا کردن و سسر و برک داشتن و خوش رشیدی پروار - پرواره - پر بار - پر باره -</p>
<p>کردن (صائب) هر که بی خود بود از خود نکند پروائی؛ چونم از محاسب شهر بودستان را؛</p>	<p>پروال - پرواله - همه را مرادف یکدیگر دانسته بهر سه (وحید تزدینی) اسیر عشق بجایان نمی کند</p>
<p>پروا؛ که زهر خورده بدرمان نمی کند پروا؛ دوم و سوم و هشتم می فرماید که (۷) بمبئی پروا</p>	<p>دوم و سوم و هشتم می فرماید که (۷) بمبئی پروا؛ (عمادی شهریار) سودای تو از برای</p>
<p>پروار بقول برهان بر وزن خردار (۱) قربان؛ بخت است زمانه را به پروار؛</p>	<p>جانوری باشد که آنرا در جانی خوبی بندند و خوراگ گوئیم که این سند معنی هشتم است نه هفتم و کجواله</p>
<p>لائیق دهند تا فریه بشود و (۲) خانه تابستانی تخمه گوید که بمبئی مجرعه عود - صاحب نامری</p>	<p>می فرماید که (۸) جانی که در آنجا جانوری را بنده داشته باشد و (۳) خانه را نیز گویند که</p>
<p>بر بالای خانه دیگر ساخته باشد و اطراف آن شود و آنرا پرواری گویند و ذکر معنی اول هم کنند</p>	<p>بنده و جلف و امثال آن پروارند تا فریه بر بالای خانه دیگر ساخته باشد و اطراف آن</p>

<p>و گوید که در اصل پرورده بود و فرگشتی دوم و سوم که موخته بر او بدل شد چنانکه آب و آرد و معنی</p>	<p>هم کرده - صاحب جان بر هر شش معنی بیان کرده بر ما</p>
<p>سوم مجاز آن بمعنی چهارم هم مجاز که اکثر گنجینه ها</p>	<p>متفق با او آرسنه بزرگ معنی دوم معنی هشتم را نوشته</p>
<p>مثل خانه تابستانی در زمین باشد و بمعنی پنجم این را</p>	<p>گوید که (۹) بمعنی فریه هم (صائب ۵) از لحد خاک</p>
<p>اسم جامه فارسی زبان و اینم و پنجمین بمعنی ششم و</p>	<p>شکم پروردگان و کرده است؛ و توز غنمت همچنان</p>
<p>معنی هفتم فرید علییه پرور که اسم مصدر پروریدن</p>	<p>در بند پرور خودی؛ (ایضاً ۵) زبان است</p>
<p>است بز یادت الف بعد او و بمعنی هشتم مجاز معنی</p>	<p>دین ضعیف که فرمان دهان شریع؛ و عمامه های</p>
<p>دوم که جائی که برای پرورش چار پایان و عجم</p>	<p>خویش پرور بسته اند؛ (قدسی ۵) ز لای غمی</p>
<p>سازند آنهم مثل خانه تابستانی خنک باشد و جانها</p>	<p>بنود و غن آتخوان مرا؛ چه سود او که گردم برود</p>
<p>که در بخانه بارام خرمی شوند آن را پروری گویند</p>	<p>پرور؛ (یکی کاشی ۵) لغت اش گو سپند پرور</p>
<p>و مجاز بخدمت تکلفی پرور هم که بمعنی اول گذشت</p>	<p>است؛ و چه عجب بر بند این کار است؛ و خان</p>
<p>عجبی نیست که متعین از شعر دوم صائب این معنی</p>	<p>آرزو در سراج پرور و پرورده را بزرگ معنی دوم</p>
<p>پیدا کرده باشند که وارسته برای معنی هفتم آورده</p>	<p>و سوم گوید که مبتدل پر باره و پر باره بیای تازی</p>
<p>و بجا فریه را هم گویند چنانکه معنی نهم است -</p>	<p>بجای و او است و پروری منسوب بدان مولف</p>
<p>(۱) و (۲) و (۳) و (۴) و (۵) و (۶) و (۷) و (۸) و (۹) و (۱۰) و (۱۱) و (۱۲) و (۱۳) و (۱۴) و (۱۵) و (۱۶) و (۱۷) و (۱۸) و (۱۹) و (۲۰) و (۲۱) و (۲۲) و (۲۳) و (۲۴) و (۲۵) و (۲۶) و (۲۷) و (۲۸) و (۲۹) و (۳۰) و (۳۱) و (۳۲) و (۳۳) و (۳۴) و (۳۵) و (۳۶) و (۳۷) و (۳۸) و (۳۹) و (۴۰) و (۴۱) و (۴۲) و (۴۳) و (۴۴) و (۴۵) و (۴۶) و (۴۷) و (۴۸) و (۴۹) و (۵۰) و (۵۱) و (۵۲) و (۵۳) و (۵۴) و (۵۵) و (۵۶) و (۵۷) و (۵۸) و (۵۹) و (۶۰) و (۶۱) و (۶۲) و (۶۳) و (۶۴) و (۶۵) و (۶۶) و (۶۷) و (۶۸) و (۶۹) و (۷۰) و (۷۱) و (۷۲) و (۷۳) و (۷۴) و (۷۵) و (۷۶) و (۷۷) و (۷۸) و (۷۹) و (۸۰) و (۸۱) و (۸۲) و (۸۳) و (۸۴) و (۸۵) و (۸۶) و (۸۷) و (۸۸) و (۸۹) و (۹۰) و (۹۱) و (۹۲) و (۹۳) و (۹۴) و (۹۵) و (۹۶) و (۹۷) و (۹۸) و (۹۹) و (۱۰۰)</p>	<p>عرض کند که پر باره بجایش گذشت بمعنی دوم</p>
<p>و ما بعد را بجا صراحت ماخذش کرده ایم که هلمش گنجینه - خزانه کا مقام - مذکر (۵) و ه تخننه جو</p>	<p>بر باره بهر دو موخته و این بمعنی مذکور مبتدل آن</p>
<p>سقف مکان مین لگاتے بن جن سے تختہ بندی</p>	

گفته ترین - مذکر (۶) قاروره - بیمار کا پیشاب - اشاره این بر پروار گذشت موافق قیاس است
 مذکر (۷) پرورش - موش (۸) و مکان جهان و اکثر بصفت گامستعل (سعدی ۳) اسپ لاغر
 چارپایون کو آرام کے ساتھ رکھتے ہیں - مذکر (۹) میان بکار آید؛ روز میدان نہ گا پرواری؛
 غریب - موٹا - (اردو) فریب -

پروارہ | اصطلاح - بقول برهان و جهانگیری | **پروار** | بقول برهان بروزن شہباز (۱)

وسروری و موٹید و سراج مراد ہر معانی پروار معروف کہ از پریدن است و (۳) بمعنی نثار ہم
 کہ گذشت **مولف** عرض کند ما حقیقت ما خدایان و آن زرسی باشد کہ بر فرا این پادشاهان پاشنا
 بر پروار عرض کرده ایم - موحدہ بیای فارسی واد و (۳) بمعنی نوز و پروتو و روشنائی و (۴) نشمن
 بدل شود چنانکہ استب و استب و آب و آو و ہای و شستگاہ مرغان و (۵) چوبہا کہ ہر یک بہ تقدار
 ہر روز آند ہم می آید و حذف ہم می شود (ناصر خسرو) و جب طول باشد کہ بچتہ پوشیدن خانہ بانا
 از جهانگیری (۶) ناگاہ باد دنیا مرد وین را پودر چوب ہای بزرگ ہم چینی و بور یا رومی آن پوشند
 سچاۃ فگند از سر پروارہ پو عجیب است از محققین و خاک بران ریزند و فرماید کہ نزد محققین (۶)
 کہ ہمین کلام ناصر خسرو را بہ تغیر بعض الفاظ بزرگ سیر لود از جانب ناسوت بشریت بجانب لاسوت
 (پربارہ) نقل کرده اند کہ بموحدہ سوم گذشت حقیقت - صاحب جهانگیری بر ہر چہا یعنی اول اللہ
 (اردو) دیگر پروار - پروار - پروار - قانع (صائب ۱) در حسرت یک مصرع پروار
 پرواری | استعمال - بمعنی منسوب بہ پروار بلند است پو مجموعہ بر ہم زدہ بال و پر من پو
 بزیادت بای نسبت **مولف** عرض کند کہ (سعدی ۱۱) ہزار پرواری ہمیش باشند اندر پو

که کعبه بر سر ایشان همی کند پروانه (نظامی سه) بمعنی حاصل بالمصدر باشد و اگر بمعنی مصدر بود
 چیراغی که پروانه بنفش بدوست با فردغ همه شکل در تقدیر اول مرکب است از پروانه و از
 آفرینش بدوست با صاحب سروری نسبت که مبتدل باز است و بذکر معنی سوم و چهارم گوید
 معنی اول گوید که معنی پریدن است و ذکر معنی سوم که اغلب که معنی سوم تصحیف پروانه بدل و معنی
 و چهارم هم کرده صاحب نام دیگری بر سر معنی چهارم پروانه بدل که مغییر و مبتدل پروانه است
 اول الذکر فاعل و بذیل پروانه گوید که (معنی) بنا و صاحب جان نسبت هر پنج معنی اول الذکر
 مکافات است (نظامی سه) کن کان ظلم بمنزبان برهان مولف عن کند که بمعنی
 از پروانه زبانی پوگر از من تا زگردون بازینی پروانه اول اسم مصدر و حاصل بالمصدر پروانه زبانی
 صاحب رشیدی بذکر معنی اول می فرماید که این معنی است که می آید پس تسامح برهان است که این
 حقیقی نیست چنانکه مشهور است بلکه معنی حقیقی او را از پریدن خیال کرد و خیال بعضی محققین است
 پر کشادن است در هم بدین معنی پر باز نیز صاحب است که اصل این پر باز باشد موحده بدل
 مویذ ذکر هر پنج معنی کرد و معنی ششم را ترک فرموده شده و او چنانکه آب و آذوقه معنی اول این
 بهار بذکر معنی اول و سوم می فرماید که معنی اول پرندگی است و معنی دوم مجاز آن که در نثار و
 بلند از صفات و مصرع از تشبیهات اوست و تصدیق هم زردگوهر بالای سر محمد می پرا
 با لفظ برداشتن و بستن و گرون مستعمل و معنی سوم و چهارم و پنجم و ششم و هفتم اسم جلد ناری
 خان آرزو در سراج نسبت معنی اول بذکر قول زبان و انیم و در معنی چهارم و پنجم و ششم بلندی را
 رشیدی می فرماید که این بر تقدیر می است که هم دخل است و بدین وجه جا دارد که آن را هم

پرواز ببال دیگر کی گردن

اصفیہ - اسم موصوفہ - پرواز (۲) نثار بقولہ - مصدر اصطلاحی - بقول بہار کار بجایت کسی نچھاور - نقد خواہ جنس بطور تصدق کسی کے گردن (میرزا طاہر وحید) کمال عشق بزازان سر پرست پہنکنا (۳) دیکھو پرو تو (۴) اتھا دیکھو از جمال دیگر کی باشد؛ چورنگ چہرہ پروازم پتواز (۵) وہ تختے جو پختہ مکان کی چہت میں تیرا ببال دیگر کی باشد؛ مولف عرض کند کہ پرواز کہتے ہیں جس پر مٹی یا چونا بچھائے ہیں جس کو کن (ببال دیگر کی پرواز گردن) بر موحدہ گذشت میں کلھی کہتے ہیں سنگر (۶) پرواز تھیال - سیرلاہوت - و صراحت معنی این ہم ہمدرا بجا مذکور - بہار موصوفہ - اصطلاح صوفیہ میں عالم ذات الہی کی درینجا بندی کہ برای آن پیش کردہ و تغیر تغیر سیر کرنا جہان ساک کو مقام فنا فی اللہ حاصل کہ در معنی کردہ درست نیست و سندش برای ہوتا ہے (۷) بدلہ - مذکور - مکانات - موصوفہ - (پرواز ببال دیگر کی بائیدن) است کہ لازم

پرواز آوردن

اصفیٰ ذکر این کردہ از معنی ساکت مولف دیگر کی بودنش (آردو) دیکھو ببال دیگر سے عرض کند کہ (۱) بمبئی پریدن و پرواز گردن و پرواز گردن -

پرواز برداشتن

(۲) مجازاً بمبئی قصد و ارادہ گردن (حزین) صاحب آصفیٰ ذکر این کردہ از معنی ساکت - کہ باشہرا دگان باشیم و مساز؛ (آردو) (۱) مولف عرض کند کہ بمبئی پرواز گردن و پرواز کرنا - اڑنا (۲) قصد کرنا - ارادہ کرنا - و پریدن و بجا بلند شدن است (زلالی

خواہناری سے) کہ چون آواز طبل باز برداشت
 ہمای چتر اور پرواز برداشت (اردو) پرواز کرنا
 اڑنا۔ بلند ہونا۔

پرواز چشم | اصطلاح۔ بقول بجر مراد
 پرواز دیدہ بمعنی پریدن چشم و تفول و شکون بہار
 گوید کہ کنایہ از تفول و شکون بر اخبار ملاقات
 مولف عرض کند کہ چون در غلاف چشم کسی نوز
 بخود حرکت پیدا شود فارسیان و نیز اہل ہند
 این را شکونی و آند و خیال کنند کہ کسی کہ مفا
 از مدت دراز است می آید و این علامت آست
 محققین اہل زبان ازین ساکت البتہ معاصرین عم
 بر زبان دارند و حاصل بالمصدر پریدن چشم است
 کہ بہین معنی می آید (اردو) آنکہ پٹر کنا۔ بقول
 امیر خود بخود پلک یا مچوٹیں حرکت ہونا جس کے
 زائل کرنے کو پلک پرتنکا یا دبا کار کہہ لیتے ہیں
 یہ سنج یا خوشی کا شکون ہے۔ کہتے ہیں کہ مرد
 کی دہنی اور عورت کی بائیں آنکھ پٹر کے نو کوئی
 بچہ اہوا سے اور مرد کی بائیں اور عورت کی
 دہنی آنکھ پٹر کے تو صد مہینے مگر تجربہ کرنے
 والوں کا قول ہے کہ یہ تخصیص مرد اور عورت کی
 دہنی بائیں آنکھ کی ٹھیک نہیں ہے بلکہ عورت ہو
 یا مرد باعتبار اس شکون کے کیسی دہنی آنکھ اچھی
 ہوتی ہے اور بائیں بڑی اور کیسی بائیں آنکھ
 اچھی ہوتی ہے اور دہنی بڑی (بحرہ) اہلی
 اپنی بغل میں دیکھوں آج اسے پوہ بائیں
 آنکھ پٹر کئی ہونیک فال مجھے پوہ (نصیرہ)
 آنکھ جب پٹر کے ہے بائیں تب مجھے کہتا ہے وہ پوہ
 کچھ خوشی و کھلائی گاہ اضطراب نہ کسی پوہ آپ
 ہی نے فرمایا ہے کہ بعض فصحا آنکھ پٹر کنا کو
 راے خفیف سے تجویز کرتے ہیں اور پٹر کنا جو
 تڑپنا کے معنی میں ہے اس میں کوئی راے
 خفیفہ کا قائل نہیں ہے۔

پرواز دادن | مصدر اصطلاحی۔ صبا
 آصفی ذکر این کردہ از معنی ساکت مولف

عرض کند که بمعنی آوردن به پرواز و توت پرواز که گذشت **مولف** عرض کند که موافق قیاس است عطا کردن است (اسیر شهرستانی) که گردن (آردو) دیکهو پرواز چشم -
 کلامت ندهد بال یقین را؛ پرواز تجرد که دهد **پرواز رنگ** اصطلاح - بقول بهار و
 روح امین را؛ (نهورمی) از برای دام بحر و اندکنایه از تغییر یافتن و شکستن رنگ
 لیلی میشود سیرغ بخت؛ عشق مرغی را که پرواز **مولف** عرض کند که حاصل بالمصدر پروازید
 سرخون دهد؛ (آردو) پروازین لانا - پرواز رنگ است که می آید بعضی محققین این را متعلق
 کی توت وینا - به (پریدن رنگ) می دانند و حقیقت هر دو

پرواز دیدن اشتغال صاحب آغنی ذکر این بر معاصر (پروازیدن و پریدن) عرض کنیم
 کرده از معنی ساکت **مولف** عرض کند که که می آید (آردو) رنگ اژجانا - رنگ کا
 بمعنی توت پرواز و بلندی یافتن است و لیکن زائل هونا (حاصل بالمصدر)

سند پیش کرده اش متعلق بدین مصدر نیست بلکه **پرواز شستن** مصدر اصطلاحی -
 متعلق به مصدر - بینهین است که گذشت - صاحب آصفی ذکر این کرده از معنی ساکت -
 (صوفی بازندانی) نمی بینیم در اقبال خود **مولف** عرض کند که زائل کردن و سلب
 پرواز بستانی؛ بهم آخر بال مرغ مادرین ویرانه کردن توت پرواز از چیزی که توت پرواز و آ
 می ریزد؛ (آردو) پرواز کی توت پانا - (قاسم مشهدی) بیاد وصل او در کعبه

پرواز دیدن اصطلاح - باضافت ز **پرواز دیدن** اصطلاح - باضافت ز
 هوتر - مرکب اضافی و بقول بحر مراد ان پرواز چشم حرم پرواز ششم؛ (آردو) پرواز کی توت زائل گونا

پرواز کردن

استعمال صاحب آصفی

(سه) کند هم جنس با هم جنس پرواز پوکبوتر

ذکر این کرده از معنی ساکت مولف عوض کند با کبوتر باز باز مولف عرض کند که سندی

که (۱) بمعنی حقیقی است یعنی پریدن و چون افاضت سوم متعلق از آن نباشد و بجایال ما متعلق بمعنی

این بسومی چیزی گفتند (۲) بمعنی زائل شدن آن اول است و بس و سنی سوم را و دیگر کسی از

چنانکه پرواز کردن رنگ و نقش و طاقت و امثال محققین زبانندان و اهل زبان ذکر نکرد و مشتاق

آن بر سبیل مجاز (ظهوری سه) در کوی تو پرواز سنده و دیگر می باشیم (آر دو) (۱) پرواز کرنا-

کنان بسبب قمری پوگل باد بران سر و هوادار (از نار ۲) زائل هونا جیسے رنگ اژنا (سه)

ندارد و پو (ظهوری سه) هر جا که بلند شست جفتی کهانا - بقول آصفیه جرتنا - جماع کرنا -

بستی پو پرواز کنان نشانه بر خاست پو (طالب ز پرنده کا ماده پر چڑهنا - یا ماده کا تر سے

آملی سه) خال احسان چو ز ند دست سخاے تو مجامعت کرنا - جانوران کا جفت هونا -

ز شوق پو نقش ز راز ورق گنجھه پرواز کند پو پرواز گاه اصطلاح - بهار بند کران

صاحب مویده نسبت معنی اول می فرماید که پر کشا بر معروف قانع و اند نقل نگار سن از معروف

کردن پرند است در پریدن و آن عبارت هم ساکت و امی بر همچنین محققین که لغتی را جا

از سرعت است برای گر خنجانان مانند و اون و از تعریف سکوت و وزیدن معنی چ

باز و بجرمی و نیز گوید که پر کشاده کردن برای فارسیان و خصوصاً معاصرین عجم شکار گاه بی

جفت شدن هم و از بهر این پرواز کردن (۲) گویند که در آن بواسطه پرند شکاری چون باز و شاهین

عبارت از جفت شدن است چنانکه مثل است شکار کنند (آر دو) پرند شکاری کی شکار کی جگه تو ش

(الف) پروازگر

اصطلاح - بقول بهار باز و شاهین مولف عرض کند که همان معنی
و اندک کنایه از تیز رو (حکیم زلالی) ز غنی نامیده اول است و پس (آردو) (۱) آژنا - پرواز
پروازگر شد؛ بکشمیه آمد و شور و گرشد؛ کرنا (۲) جانوران شکار کا بهاگنا -

موتلف عرض کند که از سنبالا ----- پرواز

پرواز

(ب) پروازگر شدن

اصطلاح - بقول بهار و
جامع بروزن خمیازه (۱) نوشته طحامی که در سیر

بمعنی پریدن

و شکار و سفر همراه بردارند یا از دنبال بیاوند

(الف) اسم فاعل ترکیبی است و (ب) مصدر

در منه را نیز گویند که از پی عروس بریزند

آن (آردو) (۱) و قاصد جو هوا پر جا

و جایجا آتش بر آنها زنند و (۳) آتشی که پیش

بمعنی تیز رفتار هو (ب) تیز رفتار هو (ب) هوا پر

عروس فردزند و آتشی که فارسیان در هنگامی که حرمها

جانا که سکتین

را بد اما د سپردندی بیغرو خفتندی و دان

پرواز گرفتن

اصطلاحی -

عروس و داماد را بهم بسته برگرد آتش طوف

اصفی ذکر این کرده از معنی ساکت - مولف

فرمودندی و (۴) بمعنی عیش و خرمی هم آمده

عرض کند که (۱) بمعنی پریدن است که معنی

و (۵) ورق نقره و طلا که آنرا بکهنه نثار ریزه

حقیقی است (الهی بهدانی) شش جهت

ریزه کرده باشند چه شخصی که زر و ورق می سازد

همچو غباری شد و پرواز گرفت؛ برق جولا

آنرا (پدو ده گر) می گویند و بعضی ورق طلا و

که سرخو من خاک افتاد است؛ صاحب بگر

نقره را گویند که نقاشان کار فرمایند و شا هد

گوید که (۲) گر خیمت جانوران شکاری همچون

برین آنست که در شیر از شخصی که ورق طلا و نقره را

<p>بر روی پوست پرسیپاندا تراہم پروازہ گر میخوانند و سیونانی ساریقیون و انڈینا و بسریانی ابروتنا صاحبان جہانگیری دنا سری و رشیدی بحرئی اول و سوم و پنجم قانع - و صاحب سروری معنی چهارم رانزک کہ وہ نوکر و دیگر ہمہ معانی کردہ (شاعری) جانان چہ توان کرد کہ اندر رہ عشقت با لاجنگ سوختہ پروازہ مانہست پو خان آرزو در سراج گوید کہ تحقیق آنست کہ پروازہ معنی نثار است مطلقاً خواہ بردن او و عروس نثار کنند خواہ بر فرزند سلاطین و بنیعی بخند با و ببا می تازی ہم گذشت مولف عرض کند کہ انچہ ببا می موحدہ معنی اول و سوم گذشت مبدل این است چنانکہ اشارہ این ہمد را بجا کردہ ایم و ماورینجا این را بہ ہمہ ماہیش اسم جامد فارسی زبان دانیم یا اعتبار صاحب جامع کہ محقق اہل زبان است و پرواز کہ بہ معنی نثار گذشت محقق این باشد این از معنی ساکت و حوالہ بہاری دید و بہار مخفی مباد کہ در سنہ بقول محیط بکسر دال و سکون رای ہمد و فتح میم و نون و ہا - اسم فارسی است کہ تحقیقت (پرواز گاہ) بدون ہای ہوز ششم</p>	<p>بر روی پوست پرسیپاندا تراہم پروازہ گر میخوانند و سیونانی ساریقیون و انڈینا و بسریانی ابروتنا صاحبان جہانگیری دنا سری و رشیدی بحرئی اول و سوم و پنجم قانع - و صاحب سروری معنی چهارم رانزک کہ وہ نوکر و دیگر ہمہ معانی کردہ (شاعری) جانان چہ توان کرد کہ اندر رہ عشقت با لاجنگ سوختہ پروازہ مانہست پو خان آرزو در سراج گوید کہ تحقیق آنست کہ پروازہ معنی نثار است مطلقاً خواہ بردن او و عروس نثار کنند خواہ بر فرزند سلاطین و بنیعی بخند با و ببا می تازی ہم گذشت مولف عرض کند کہ انچہ ببا می موحدہ معنی اول و سوم گذشت مبدل این است چنانکہ اشارہ این ہمد را بجا کردہ ایم و ماورینجا این را بہ ہمہ ماہیش اسم جامد فارسی زبان دانیم یا اعتبار صاحب جامع کہ محقق اہل زبان است و پرواز کہ بہ معنی نثار گذشت محقق این باشد این از معنی ساکت و حوالہ بہاری دید و بہار مخفی مباد کہ در سنہ بقول محیط بکسر دال و سکون رای ہمد و فتح میم و نون و ہا - اسم فارسی است کہ تحقیقت (پرواز گاہ) بدون ہای ہوز ششم</p>
---	---

(۵۷۶۸)

بجائیش بیان کردہ ایم و این غیر از معنی حقیقی **پرواز ہمت** اصطلاح - بمعنی بلند می ہمت
 چیزی نیست خیال ما این است کہ صاحب اند است (ظہوری ۵) بجائی کہ بال اجابت بریزد؛
 بر تسامح این را تا کم کرد و مقصودش غیر از پرواز ہمت دعائی رساند **پرواز ہمت** عرض
 (پرواز گاہ) نباشد (آر دو) دیکہ پرواز گاہ کند کہ موافق قیاس است (آر دو) ہمت کی
پروازہ گر اصطلاح - بقول انند بانفخ بلندی - بلند ہمتی - مونت -
 شخصی کہ زور و قوی سازد **مولف** عرض **پرواز پیدن** بتحقیق مولف مراد پیدن است
 کند کہ بعض محققین بذیل پروازہ اشارہ این کردہ اند و پرواز - اسم مصدر و حاصل بالمصدر و امر حاضر این
 و موافق قیاس است (آر دو) سونے چاندی (کامل التصریف) و مضارع این پروازہ - محققین مصادر
 کے اور ان بنائے والا - این رازک کردہ اند (آر دو) دیکہ پیدن -

پرواس بقول برہان بروزن الماس بمعنی (۱) لامسہ و (۲) بمعنی دانستن و (۳) دراز
 کردن و (۴) بمعنی خلاص و نجات و فراغ و (۵) پرواقتن و (۶) ترس و بیم - صاحب جهانگیری
 این را مراد پرتاس گفتم - صاحب سروری ذکر معنی اول و چہارم و پنجم کردہ دشمن فخری
 (۷) نبو و اطلس گردون سترای بارگش پرتاسی اگر چہ قضا کرداندران پرواس پرتاس و ناصر خسرو
 (۸) بعباد بود از جور پدکنش رستن پرتاس و پرتاس بود از شر این جهان پرواس پرتاس و فرماید کہ پرتاس
 بیم ہم آمدہ - صاحب ناصری می فرماید کہ مراد پرتاس و گوید کہ این را پرواسیدن ہم
 گفتم اند - صاحب رشیدی گفتم کہ این مبدل پرواز است کہ سین و زا با ہم دیگر بدل شود و
 دیگر معانی مجاز آن **مولف** عرض کند کہ صراحت کافی معانی بر پرتاس کردہ ایم و ذکر ما فہم

بهدر انجا گذشت و این مبدل آفت و عقین فارسی زمین پر آس و پرو آس را بسند این تبدیل آورده
 و بعین است اسم مصدر پرو آسیدن هم که می آید و کم و بیش بعضی معانی غیر از است چنانکه نمون کردن در انجا
 معنی پنجم است و ترس و بیم در اینجا معنی ششم عجب است از محققین که همین شعر ناصر خسرو را بسند پر آس
 هم آورده اند و در انجا رستن را پر آس نوشته اند و این شاملی باشد بر همه معانیش (آر و و) و دیگر پر آس

پرو آساختن استعمال بمعنی (۱) اعتنا بگذر معنی اول گوید که (۴) پرو آختن و (۵)

کردن است و (۲) یعنی کشادن پرو پریدن فراخ یافتن (سراج الدین راجی ص ۱۷) ز

(نظوری ص ۱۷) برای بیدلان سازند صد غیر پرو آسیدن آن نازک اندام و شگفت اندر

برای خویش یک پرو آسازند **مولف** عرض کنم گلهای بادام و صاحب بجز بند که هر پنج

کند که در معنی اول پرو آمرگب است با ساختن معانی بالا گوید که (۶) و استنق (۷) در از کردن

و در معنی دوم پرو آمرگب است با (ساختن) موافق (۸) خلاص و نجات دادن هم او فرماید که کامل

تیاس (آر و و) (۹) اعتنا کرنا (۲) پر کولنا - اژنا است و مضارع این پرو آسد - صاحب

(الف) پرو آسیدر (الف) بقول برهان (ج) را بمعنی دست مالیده و صفا

(ب) پرو آسیدن بمعنی دست سود و لاسه سروری بمعنی دست مالیده و پرو آخته و فراخ

(ج) پرو آسیدن که در بجهت تمیز درشتی زنی یافته گوید (شهره آفاق ص ۱۷) هر که پرو آسیده

(و ب) بقول برهان و جامع بر وزن سرخاریدن آن اندام را پرو آکت خود دیده بیم خام را پرو

بمعنی (۱) دست مالیدن و لاسه کردن و (۲) **مولف** عرض کند که (ب) مصدری است
 ترسیدن و (۳) و ایهه نمودن - صاحب سر و یا مبدل پر ما سیدن چنانکه ذکر این بر پرو آس

کرده ایم که اسم همین مصدر و شامل است بر همه جنسیات کرده اند و در معانی هر دو بار ب) فرنی کرده
معانی پر ماسیدن که گذشت و الف ماضی مطلقش (اُر و و) الف تانی مطلق ب) اور ب) (۱) چون ماس کرنا
(و ج) اسم مفعولش شامل بر همه معانی ب) (۲) در نا (۳) دم کرنا (۴) و یکپو پو (۵) افق (۵) فارغ هونا
تسلیح محققین است که الف و ج را اسم جامد (۶) جاننا (۷) در از کرنا (۸) نجات دینا (ج) اعم مفعول ب)

پرواش بقول انند بجواله فرینگ فرنگ بمعنی غافل و بی پروا و احوال لغت
عوض کند که دیگر همه محققین اهل زبان و زبان دان و معاصرین عجم ازین لغت ساکت اگر سند استعمال
پیش شود اسم جامد فارسی زبان دانیم و شین معجمه مرکب می نماید با لفظ پروا و افاده معنی
لفظی کرده مادر قواعد فارسی اینقسم تصرفش ندیدیم البته شین معجمه در آخر الفاظ برای نسبت
می آید چنانکه پوش و بالش که منسوب به پوپ و منسوب به بال است پس معنی لفظی ایران
منسوب به پروا باشد و در محاوره بمعنی بی پروا بنظر نیامده (اُر و و) بے پروا - فانظر
بتلای غفلت -

پرواک بقول انند بجواله فرینگ فرنگ بالفتح باکاف تازی بمعنی (۱) پاسبان و
نگاهبان و (۲) بمعنی صد مولف عوض کند که اگر سند استعمال پیش شود اسم جامد
فارسی قدیم دانیم - و دیگر همه محققین و معاصرین عجم ازین ساکت اند (اُر و و) (۱)
پاسبان - نگاهبان (۲) صد - موتث -

پرواکرون استعمال - صاحب آصفی کند که (۱) اعتنا کردن است (پهوری) (۲)
ذکر این کرده از معنی ساکت مولف عرض از شور خلق کویچه خراب و محله هم پانحوت

زیاوه باد که پروای کسی نکند و؛ (وحید قزوینی ه)
 اسیر عشق بجایان نمی کند پروا؛ که زهر خورده
 بدرمان نمی کند پروا؛ صاحب بھر گوید که بصله
 بامعنی (۲) توجیه و التفات کردن و بصله از
 (۳) هراسیدن و اندیشیدن و سندی که برای
 سنی دوم پیش کرد همان شعر و حمید است که بالا
 نقل شد (ولد سه) شکستگیان ز حوادث غم
 نمیدارند؛ که تخمه پاره ز طوفان نمی کند پروا؛
 خان آرزو در چرخ هدایت هم زبان بجز مولف و یکپو پرکار -

پروا

بقول انند بحواله فرسنگ فزنگ
 بالفتح بمعنی پرکار مولف عرض کند که اگر
 سند استعمال پیش شود مسد لیش و انیم که
 کاف بدل شد به واو چنانکه پوپک و پوپو
 در امی جمله بدل شد به لام چنانکه چنار و
 چنار دیگر همه محققین فارسی دان و اهل زبان
 ازین ساکت و معاصرین هم هم بر زبان ندانند
 فارسی قدیم باشد و موافق قیاس (آردو)
 و یکپو پرکار -

پروا ماندن

عرض کند که معنی دوم بدون صلہ هم بنظر آمده
 (ظهوری ه) خوش دید کرد عشق تو پروای کرده از معنی ساکت مولف عرض کند که اعتنا بودن
 بیگسان؛ دیگر ز کس مباحث که بر ما فرو شده؛
 و شامل باشد بر همه معانی پروا (آردو) (۱) مطلبش از دیده بیناشکار عبرت است؛ و در زمان
 پروا کرنا - اعتنا کرنا (۲) توجیه اور التفات کرنا
 و یکپو پروا به اس کے تمام معنوں پر شامل ہو سکتا ہے
 (۳) ڈرنا -

استعمال صاحب آصفی ذکر این
 کرده از معنی ساکت مولف عرض کند که اعتنا بودن
 و جا دارد که بر همه معانی پروا شامل شود (صائب ه)
 مطلبش از دیده بیناشکار عبرت است؛ و در زمان
 را چه پروای تماشا مانده است؛ (آردو) پروا چون
 تمام معنوں پر شامل ہو سکتا ہے

پروان

بقول برهان و جهانگیری و سروری و جابج بروزن مروان (۱) نام شهر نیست
 نزویک بغزین و (۲) چرخ ابریشم تاب را نیز گویند یعنی چرخ کی بریشم را بدان از نیل برآوردند

وآن چرخ رامی گرداند (حکیم فردوسی سلہ) بدو گفت کای نام بردار ہند پوز پروان بفرمان
 تو تا برسند؟ صاحب ناصرہ بر معنی اول قانع۔ خان آرزو در سراج بذکر ہر دو معنی نسبت
 اول گوید کہ نام موضعی است نزدیک غزنین و فرماید کہ بخت انا پروان ہم گفتہ اند موافقت
 عرض کند کہ محاصرین عجم قصدین قول محققین اول الذکر می کنند و گویند کہ این مقام در کار دیگر
 ابریشم معروف است پس معنی اول مجاز معنی دوم می نماید و معنی دوم اسم جامع فارسی زبان
 و انیم (اردو) (۱) پروان ایک شہر کا نام ہے جو غزنین کے متصل واقع ہے۔ مذکر (۲)
 پرخا جس کے ذریعہ سے ابریشم پلے سے نکالتے ہیں جس کو فارسی میں برخاج ہی کہتے ہیں۔ مذکر۔
پروانک بقول برہان و جامع بر وزن ایوانک (۱) نام جانور است کہ فریاد کنان
 پیش پیش شیر می رود تا جانوران دیگر آواز اور استنیدہ دانند کہ شیر می آید و خود را
 بکناری کشند و گویند پس ماندہ شیر رامی خورد و (۲) کنایہ از پیشہ و لشکر ہم و معرب آن
 فروانق۔ صاحب جہانگیری بذکر معنی اول گوید کہ معنی دوم استعارہ باشد۔ صاحب سرو
 بر معنی اول قانع۔ صاحب ناصرہ بذکر معنی اول و دوم نسبت معنی اول می فرماید کہ سپاہی
 این را (سیاہ گوش) ہم گویند۔ صاحبان رشیدی و ناصرہ پروانہ را مردان این گویند
 صاحب مؤید بذکر معنی اول گفتہ کہ بہندی آنرا بہر کاری نامند و اہل ہند (خالہ شیر) ہم
 خان آرزو در سراج گوید کہ پروانہ کہ می آید نام جانور مخصوص نیست بلکہ ہر جانور زندہ خورد
 کہ ہمراہ شیر گردنا پس خوردہ اور انجور و آکچہ عزیزان نوشتہ اند کہ برای آگاہ کردن جانور
 پیشاپیش شیر باشد چہنیں نیست و فرماید کہ در گلستان شیخ سعدی مرقوم است کہ (سیاہ گوش)

را گفتند که ترا ملازمت شیر از چه اغتیار افتاد گفت تا فضلہ مسیدش خورم و از شر و دشمنان
 ایمن باشم) و مبنی شیر کجیم بنطاست و همان مبنی پروانه است و اغلب که بد مبنی مجاز باشد
 و ماخوذ از پروانه شمع زیرا که جانور مذکور را مانند پروانه که در اگر شمع می کرده می باشد **مولف**
 عرض کند که حق آنست که فارسیان پروانه را مرکب کردند از پروان مبنی دوش و بای
 نسبت که این پروانه عاشق شمع اطراف شمع همچنان می گردد چنانکه پروان درختان و پروانک
 به کاف تشبیه چنانکه تیر و تبر کی مزید علیه آن که بای هنوز آخزش بوجه ترکیب با کاف حذف
 شد و معنی لفظی این مثل پروانه و کنایه از جانور معروف که عاشق شیر است از آنکه پس خورد
 شیر غذای اوست و در آن اطراف شیری باشد و همین قدر است حقیقت این آنکه پروانه
 و پروانک را مراد یکدیگر خیال کرده اند پی به حقیقت نبرده اند و بنزاکت لفظ و معنی غور
 نگردند مجازاً پروانه را مبنی پروانک هم استعمال کرده اند و در انصورت استعاره باشد که
 بجایش می آید و (سیاه گوش) نام جانوری خورد است از قسم یوز که امرای شکار با خود
 دارند و بچه شیر هم گویند و صاحب اصفیه همین را (بن بلا) نوشته که گر ب دشتی اشت و
 عجیب نیست که همین جانور پس خورد شیر را می خورد - صاحب محیط تصدین خیال میکند و برسیاه
 می فرماید که بحر بی برید و فراتق معرب پروانک و تبر کی فارا فلاق نامند و آن حیوانی است
 بقدر که به و برنگ آه و گوش آن سیاه و گویند که پیشاپیش شیری رود و از آمد شیر خبری دهد
 و از حیوان درنده شکاری است - صاحب ناصری بر (سیاه گوش) صراحت کرده که جانور است
 که گوش او سیاه و بشا طر شیرشور که زیادتی صید شیر قسمت اوست و آنرا تبر کی (قرانلاغ) گویند

پس متحقق ہین می نماید کہ پروانک (سیاہ گوش) را نام است (ارو) سیاہ گوش ایک چھوٹے سے جانور کا نام ہے جس کے کان سیاہ ہونے ہین جس کو ہندی میں ملاو کہتے ہین۔ جنگلی بلاو (۲) لشکر کا پیشرو۔ مذکر۔

پروانک | صاحب موید (مطبوعہ مطبعہ نوکشور) از پروانہ بمعنی سوسن و یای صمدری کہ بقاعدہ فارسی این را با پروانہ می نویسند و گوید کہ مراد از پروانہ ہای ہوز آخرش بدل شد بہ کاف فارسی چنانکہ است کہ می آید و لیکن در دیگر نسخ قلمی یا این را خانہ و خانگی و دیوانہ و دیوانگی (ارو) پروانگی۔ نیاقیم و لغات و دیگر ہم ازین ساکت **مولف** بقول آصفیہ فارسی۔ اسم مؤنث۔ اجازت۔ حکم۔ آگیا۔ عرض کند کہ مقصود موید از بہان (پروانک) **پروانہ** | اصطلاح۔ بقول برہان و جہانگیر باشد کہ گذشت و بعض محققین دیگر ہم از مراد از بروزن فرزانه (۱) معروف و آن جانور کے پروانہ گفته اند و ما صراحت کافی بہرہ انجا کردیم باشد کہ در شب ہا خود را بشعلہ شمع و چراغ درینجا جزین نیست کہ صاحب (موید مطبوعہ) بزبانہ (۲) جانوری را نیز گفته اند کہ پیش پیش ہای ہوز در آخرین تصحیف کرد و دیگر بیچ (ارو) شیر فریاد کنان رود و جانوران دیگر را از ویکہ پروانک و پرانہ۔ آمدن شیر خبر رساند و (۳) حکم و فرمان سلطان

پروانگی | استعمال۔ بقول انند بھوالہ (سعدی اصل) روزی برت بہوسم و در پاستا فرہنگ فرنگ بالفتح بمعنی فرمان و حکم و اجازت او فتم و پروانہ را چہ حاجت پروانہ دخول و (لاادری ع) کہ پروانگی داد پروانہ را و (حافظ ص) کسی بوصول تو چون شمع یافت **مولف** عرض کند کہ این مرکب است پروانہ پاکہ زیر تیغ تو ہر دم سرگردار و و

از حکیم خانانی (۱) شا با غضنفر می تو پروانه تو من و پروانه جات جمع - این که تصرف فارسی زبان متغیر نیست
 پروانه در پناه غضنفر نکوتر است (وله) پروانه دار چنانکه فرمان لفظ فارسی است و جمع آن فرامین
 بر پشته شیران نهند پای و تا آید از کنگل که کوران کتبا آده - خان آرزو در سراج بند که معنی اول سوم
 نشان و صاحب سروری بر منی دوم قانع صاحب گوید که پروانه جانور مخصوص نیست بلکه هر جانور
 نامری بند که معنی اول و دوم نسبت معنی سوم گوید در نده خورده که همراه شیر گرد و پس خورده اورا
 که معنی خطی است که برای رخصت سفر و غیره بر دست خورد و اغلب که معنی دوم مجاز معنی اول باشد
 بعضی مردم و هند که کسی مانع ایشان نه شود - صاحب رهنما بحواله سفرنامه ناصرالدین شاه (۲) صاحب
 رشیدی بر منی دوم قناعت کرده و ارسته بر معنی بر معنی اول قانع مولف عرض کند که مراحت
 اول سوم قانع (ظهوری است) شمع از شعله محسن تو ماخذ معنی اول بالا گذشت و ماخذ معنی دوم هم
 بر افروخته است و گرد او پر زده پروانه پروانه که کور شد حال اعراض میشود نسبت معنی سوم
 ما و بهار بند که معنی اول می فرماید که مرکب است که مرکب است از پروانه معنی فرمان و پای
 از پر که ترجمه ریش است و وانه که کلمه نسبت نسبت یعنی چیزی که منسوب بفرمان است همان
 باشد چنانکه انگشتوانه و بند که معنی دوم گوید که کاغذ که پادشاهان با جازت و رخصت امری
 ماخذ از معنی اول است (چنانکه ما صراحت این نوشته می دهند (۱) پروانه - دیکهو
 بر پروانه که کرده ایم) و بند که معنی سوم می فرماید بنگ (۲) دیکهو پروانه که پہلے معنی -
 که حکم پادشاهان و امیران که بنام عمال و غیره (۳) پروانه - بقول آصفیه - مذکر حکمت
 از دفتر نوشته می شود چون پروانه تنخواه و پروانه بجا اجازت نامه شاه می -

پروانه پا چراغ

اصطلاح - بقول بہار کہ از جانب ہلا کہ خان ابن جوہی خان بن جہگیر

کناہیہ از عاشق محروم (لاادری سے) محروم حکومت و فرمان فرمای ولایت روم داشته و

ز و صل گلمذارم پڑ پروانہ پیہ پا چراغ یارم پڑ بخدمت مولانا جلال الدین مہر - صاحب شکر

مولف عرض کند کہ این لغت پیدا کردہ انہما را اداوت می کرد و روزگار کش کتاب فیہا

بہار است از کلام لاادری و از معنی شعر ہمین رومی سخن مولوی با دوست و یکی از فضلا گلمذار

قدر روشن است کہ شاعر خود را کناہیہ پروانہ (ع) سوانی دارم از پروانہ روم ہا خواہد

قرار داد و (پا چراغ) کہ قلبا صافت چراغ پا عرض کند کہ مرکب صافی است و کناہیہ با شکر

(است) کناہیہ قرار داد برای عضوی کہ (اردو) پروانہ روم - امیر معین الدین کاشانی

در پای یار بخمال او همچون چراغ روشن است کا لقب ہے - مذکور -

و اگر (پا چراغ) را (چراغ پا) بدون است **پروانی** اصطلاح - بقول بہار و

گیریم و صفت پروانہ قرار دہیم لطف معنی شعر و اند نام نئی از کشتی و آن گرد و حریف گشتہ پایش

چہ باشد و (پروانہ چراغ پا) را اگر معنی حقیقی برواشتن و از جا ر برون است (میر خاں

گیریم استعارہ باشد از عاشق نہ کناہیہ و معنی (ع) چہ شود چون بہ مخالفت رسی از پروانی پڑ

حرمان را درین دخل نباشد فاقل (اردو) پای او گیری بر دور سرش گردانی پڑ **مولف**

عاشق محروم - عرض کند کہ بای نسبت با پروانہ مرکب کردہ اند

پروانہ روم اصطلاح - صاحبان دیگر ہیچ کہ معنی منسوب بہ پروانہ و کناہیہ از من

ناصری و اند گویند کہ لقب امیر معین الدین کاشانی است مذکور نظر بر گرد و حریف گشتن چنانکہ پروانہ گردش

می گردد (اُر دو) چو آنی گشتی کے ایک فن چکر لگا کر اچانک اس کے پاؤں کو جگہ سے اٹا کر ہے جس میں حریت کے اطراف ہلا دیتے ہیں۔ مذکر۔	چکر لگا کر اچانک اس کے پاؤں کو جگہ سے
---	---------------------------------------

پروا اور بقول ابن کثیر ال فرہنگ، فرنگ بالفتح بمعنی پاسبان و نگاہبان و حارس۔ مولف تعریف میں کہہ دیکر یہ محققین اہل زبان و زبان دان و معاصرین عجم ازین لغت ساکت اگر سند استعمال پیش شود اسم جاہد فارسی زبان دانیم و نارسى قدیم باشند (اُر دو)	پروا اور بقول ابن کثیر ال فرہنگ، فرنگ بالفتح بمعنی پاسبان و نگاہبان و حارس۔ مولف تعریف میں کہہ دیکر یہ محققین اہل زبان و زبان دان و معاصرین عجم ازین لغت ساکت اگر سند استعمال پیش شود اسم جاہد فارسی زبان دانیم و نارسى قدیم باشند (اُر دو)
---	---

پروا اور بقول ابن کثیر ال فرہنگ، فرنگ بالفتح بمعنی پروا گذشت مولف عرض کند کہ مزید علیہ ان زیادت ہا می ہو تو در آخر چنانکہ عجم تو اور و عجم تو اور و مستم کار و مستم کار ہ۔ (اُر دو) دیکھو پروا۔	ولیکن حالا استعمالش متروک می نماید و محققین مصداق ہم این را ترک کرده اند البتہ در کلام مولوی معنوی استعمال این یافتہ می شود و بخوبیال نامصدر اصلی است کہ اسم مصدر این پروا مال فارسی زبان است (س)
---	---

پروا میدان بمعنی پروا کردن است مولف عرض کند کہ فارسیان بر پروا می کہ مزید علیہ پروا است بقاعدہ خودیای معروف و علامت مصدر (ون) مرکب کرده مصدر ساخته اند شامل برہم معانی مصدری پروا باشد (کامل التصرف) و مضارع این پرواید بقول برہان و بحر و مانند ورشیدی کنایہ از	معنی آرم بیان کردن ازین پیش پو بگفتہ استقل باقی تو پروا پو مخفی مباد کہ درین شعر استعمال این معنی ہشتم پروا است (اُر دو) پروا کرنا۔ سمجھنا۔ شامل ہے پروا کے تمام معنوں پر۔ پروا بال داشتن مصدر اصطلاحی
--	--

۱۵۷۳

زور و قوت و قدرت داشتن - صاحب جہانگیری می شود (اُردو) ۲۰۱ - بے کار و بے طاقت در ملحمات ذکر این کرده مولف عرض کند کہ اور معذور ہونا - کرنا - صاحب آصفیہ نے ہمان (بال و پرداشتن) کہ بجایش گذشت و اشارہ (ہاتھ پاؤں توڑنا) اور (ہاتھ پاؤں توڑنا) بر (بال داشتن) کرده ایم (ارسلان سے) گرد پر فرمایا ہے دست و پاشکستن کا ترجمہ ہاتھ سرت گشتی و کردمی طواف پکعبہ اگر بال و پری پاؤں کو نکٹا کر دینا - ہاتھ پاؤں کو کام کار کھنا و اشتی پو مخفی مباد کہ نظریہ معنی حقیقی این مخصوص است (داغ سے) ضعف سے بیمار الفت کیا سنبھالے با پرند و بکنایہ مستعمل شد برای غیر پرندہ بال و پاؤں ہاتھ پاؤں کے اس تپ اعضا شکن نے توڑ و پروبال ہر دو یکی است (اُردو) زور و قوت رکھنا ڈالے ہاتھ پاؤں کے

(۱) پروبال درہم شکستن | مصادر (الف) پروبال فروشدن | مصادر
(۲) پروبال شکستن | اصطلاحی بقول (ب) پروبال فروہلیدن | اصطلاحی

بہار و اند ہر کدام معروف (صائب لہ) تنگی الف - بقول بحر عاجز و در ماندہ شدن و ب گروہ پروبال مراد درہم شکست پو بیضہ فولاد بقول بہار مراد فٹ و صاحب انند ہن زبان بہا این بیداد بر جو ہر نکر و پو (میرزا بیدل لہ) (خواجہ جمال الدین سلمان سے) فکر من کی سنجیا چون برگ گل اگر پروبال شکستہ اند پو پرواز شویم تو رسد کر عظمت پو مرغ اندیشہ فرومی ہلد پو پر رنگ بستہ اند پو مولف عرض کند کہ آنجا پروبال پو مولف عرض کند کہ اگر چہ کنایہ باشد از بی کار و معذور و بی طاقت شدن ہر دو موافق قیاس است و لیکن برای الف او گرون کہ پرندی کہ پروبالش شکستہ شود و معذور مشتاق سند استعمال می باشیم - مخفی مباد کہ نظر

<p>به سند سلمان مرغ را داخل اصطلاح کردن باشد چنانکه صراحت این بر (پروبال فرود شدن) لازم می نماید که پروبال مرغ فرود شدن و فرود شدن گذشته (آردو) دیکه پروبال فرود شدن - عاجز شدن از پرواز بمعنی حقیقی است بدون مرغ</p>	<p>یا امثال آن از مجرب و الف و ب انیمینی را برای بروزن سرو پای بمعنی تاب و طاقت و قدرت غیر مرغ پیدا کردن بر سیل مجاز باشد (آردو) و توانائی - صاحب سروی گوید که همان (پادشاه) الف و ب عاجز هونا - جیسے مرغ کابلے بال پر هونا (فردوسی) چون این گویند با بجای آردو و ب پروبال نشان مرغ استعمال - مشا و دلا و رشود پرو پای آردو و صاحب نامری پاک کردن مرغ برهای خود و تازه دم و آماده شدن</p>
<p>پرواز (ظهوری) در شکر خلاصی چه پروبال نشانند و مرغی که برای نفس از دام بر آید و موافق قیاس و معنی</p>	<p>پرو پای آوردن (ب) پرو پای آوردن (مصدر اصطلاحی) بمعنی تاب و طاقت و قدرت حاصل کردن پیدا و موافق قیاس و این مخصوص است برای پرند</p>
<p>حقیقی (آردو) مرغ کابل و پر جنگلنا - پرواز و مجازاً برای غیر آن هم (آردو) (الف) دیکه پاسے و پر (ب) طاقت اور قدرت حاصل کے لئے آماده هونا -</p>	<p>پروبال هیدن (مصدر اصطلاحی) کرنا - طاقت ور هونا -</p>
<p>بقول بحر مراد پروبال فرود شدن مولف (الف) پروتستان (اصطلاح صاحب عرض کند که اگر اصناف این بسوی مرغ کنیم (ب) پروتستانی رهنما بحواله سفرنامه موافق قیاس است و برای غیر مرغ مجاز ناصرالدین شاه قاجار گوید که مفرس است</p>	<p>اصطلاح صاحب (الف) پروتستان (ب) پروتستانی</p>

<p>از (پروٹسٹ بہر و تاسی ہندی) و آن فرقہ الہیت و ہندستان و (ب) کسی کہ مذہب پروٹسٹ و در نصرانیان کہ پوپ را تسلیم نمی کنند و مرتکب دارد و مولف عرض کند کہ موافق تیاہں بدعتی نمی شوند و بعض سلطنت ہا همچون انگلند است (اے و) (الف) وہ مقام جہان و جرمن و پروٹسٹ پروٹسٹ است فارسیان بقا نصرانیوں کا مذہب پروٹسٹ ہے۔ مذکر۔ خود انقیم بلا و را پروٹسٹان نامند انقبیل ترکستان (ب) پروٹسٹ مذہب رکھنے والا۔</p>	<p>از (پروٹسٹ بہر و تاسی ہندی) و آن فرقہ الہیت و ہندستان و (ب) کسی کہ مذہب پروٹسٹ و در نصرانیان کہ پوپ را تسلیم نمی کنند و مرتکب دارد و مولف عرض کند کہ موافق تیاہں بدعتی نمی شوند و بعض سلطنت ہا همچون انگلند است (اے و) (الف) وہ مقام جہان و جرمن و پروٹسٹ پروٹسٹ است فارسیان بقا نصرانیوں کا مذہب پروٹسٹ ہے۔ مذکر۔ خود انقیم بلا و را پروٹسٹان نامند انقبیل ترکستان (ب) پروٹسٹ مذہب رکھنے والا۔</p>
---	---

پرو | بقول برہان و جامع بفتح اول و ضم ثانی و سکون ثالث و رای قرشت بروزن ضرور (۱) بمعنی پیوند انسان بہ انسان و خواہ درخت با درخت و بفتح اول و سکون ثانی ہم آمدہ کہ بروزن زرگر باشند و (۲) فراویز و سجات جامہ را نیز گویند چنا سروری گوید کہ (۳) بمعنی فرہ کنندہ و پرورندہ و (۴) امر باین معنی صاحب نام صری ذکر معنی اول و دوم بحوالہ برہان کردہ گوید کہ عہدہ برادست کہ پرورہ زبای ہوزرا پرور خواندہ۔ صاحب مویذ بندر ہر دو معنی اول فرماید بہ رای ہملہ و مجملہ آخر ہر دو آمدہ۔ خان آرزو و سرمراج میفرماید کہ معنی اول درست و بمعنی دوم بزای مجملہ (امیر معز می سلط) زین شاہ بندہ پرور شاہیست بندگان را پوتا جاودان ہانا و این شاہ بندہ پرور پ (ولہ سلط) کین خویش تن و شمنان ہی فرسای پ بہر خویش دل دوستان ہی پرور پ **مولف** عرض کند کہ معنی دوم با موحدہ اول بروزن صفر اصل است چنانکہ صراحت ماخذش بر (برور) بموحده و ہر دو رای ہملہ کردہ ایم و تبدیل موحده بہ بای فارسی آمدہ چنانکہ تب و تپ۔ فارسیان این را بہ تصرّف در اعراب بروزن ضرور ہم خواندہ چنانکہ گنج در بہ فتح واو

را گنجور بهضم جیم و سکون و او هم خوانند و این تصرف نتیجہ لب و لجه مقامی است و آنچه
 به زامی ہووز آخرمی آید ہم مبدل این کہ جمله به معجمہ بدل شود و چنانکہ بر سخ و بزخ معنی اولی
 بر سبیل مجاز باشد کہ پیوند درخت و انسان ہم سنجانی را ماند نسبت معنی سوم عرض میشود
 کہ همان معنی چهارم است و افادہ معنی فاعلی نمی کند تا آنکہ با اسمی مرکب نمی شود زمین باشد
 اسم فاعل ترکیبی - باقی حال سوم و چهارم از مشتقات مصدر پروردن است کہ می آید و دیگر
 بمعنی سوم اسم مصدر را قائم کنیم کہ در فارسی قدیم پرورد مبدل برورد یعنی صاحب نتیجہ و صاحب
 ثمر است و کنایہ از تربیت و پرورش و همین اسم مصدر پروردن و پروردین باشد کہ می آید
 (اردو) (۱) پیوندخواه و انسانون مین ہو خواه و درختون مین - تذکرہ صاحب اصفیہ
 نے پیوند پر فرمایا ہے یہ میل مناسبت خویش و تبار - ترکیب اشجار (۲) سنجان - دیکھو پرورد
 (۳) تربیت - پرورش - موتث -

<p>پروردانیدن</p>	<p>بِقَوْلِ لُجْرِ مُتَعَدًى پروردن بر پروردن کنیم (اردو) پلوانا - پرورش کردن</p>
<p>مولف</p>	<p>کامل التصریف) و مضارع این پروردانند کسی کے ذریعہ سے -</p>
<p>بد و مفعول یعنی حکم تربیت و پرورش دادن</p>	<p>پروردگار اصطلاح - بقول برهان</p>
<p>بکسی و ذریعہ تربیت و پرورش قرار دادن کسی را ہم و عبرتی رب النوع خوانند مولف</p>	<p>بیک مفعول است و این بقاعدہ فارسی متعدی (۱) معروف است - جل شانہ و (۲) کنایہ</p>
<p>و تربیت و پرورش کنانیدن صراحت ماخذ گوید کہ از قبیل آمرزگار و ستم کار است کہ</p>	<p>از باد شفاء ز اورا پروردگار گویند و پروردند</p>

گارا فاده معنی صاحب کند و درینجا معنی لفظی اینها و رشیدی و سراج و جامع بروزن سمرکردن	صاحب پرورش و زقاق - صاحب بحر معنی (۱) مصروف است و (۲) بمعنی پرستش و پرستیدن
اول قانع - و فرماید که اطلاق این اکثر بر خداوند (حکیم سنائی علیه) بداد اربیت پروردون نیاید	تعالی است - صاحب ناصری بزرگ هر دو معنی فهم یونانی و بفتن آریت یا ریگرنیاید لشکر قاسی و
بالا گوید که پروردون و پرورش مشتق از است صاحب بحر بزرگ هر دو معنی گوید که کامل التصریح	و بمعنی پروردون و پرستش نیرمی آید - مای گوئیم است و مضارع این پرورد - بهار بر معنی
که محقق اهل زبان پیوده می سراید اصلا پروردون قانع و گوید که بمعنی تربیت کردن باشد و بقول	مشتق این نیست بلکه این مرکب است از پرورد (۳) آراستن هم چنانکه (گلستان سمنگ)
که بمعنی سوش گذشت بزبادت وال هبله چنانکه علم از بهر دین پروردون است نه از بهر دنیا	پیدا و پیدا و گار که حقیقتش بالا مذکور شد خوردن مولف سخن کند که مرکب است
(سعدی علیه) بنا کردن شکر پروردگار بپوشید از پرورد که بمعنی سوش گذشت و آن اسم مصدر	که برگشت از روزگار پ (حکیم فردوسی علیه) این است و دن که علامت مصدر باشد
که او ویژه پروردگار من است و جهان دیده و حاصل بالمصدر این پرورش - معنی اول	دو سندان من است و خان آرزو در سراج حقیقی است و معنی دوم مجاز آن خلان قیاس
ذکر هر دو معنی کرده (آردو) (۱) پروردگار - و حق آنست که بمعنی دوم استعمال این نیست	خداوند تعالی شان - مذکر (۲) پاوشاه - مذکر - و در کلام حکیم سنائی بمعنی پرورش یافته می شود
پروردون بقول برهان و جهانگیری بای حال باعتبار محققین اهل زبان این معنی را	

<p>جاده ایم و معنی سوم مجاز معنی اول (آرود) این را با پروردن نوشته مرادش دانند (سعدی ۱) پالنا - پرورش کرنا (۲) پوجنا - پرستش کرنا (۳) آراسته کرنا -</p>	<p>این را با پروردن نوشته مرادش دانند (سعدی ۱) پالنا - پرورش کرنا (۲) پوجنا - پرستش کرنا (۳) آراسته کرنا -</p>
<p>پرورده اصطلاح - بقول بهار معنی تربیت به نسکی زینکی و هوش یاد کرد و بدان پرورش یافته و فرماید که در معنی پرورده استعاره است صاحب سروری فرماید که مراد پرورده یعنی فریه شده و پروار کرده شده (سعدی ۵) هر دو معنی اول الذکر نسبت معنی سوم می فرماید یکی بچه گرگی می پرورید و چو پرورده شد خواهد که معنی تعلیم دادن نیز - بهار گوید که (۴) معنی هم درید و بهار از ملامفید بلخی سند دهد (۵) تربیت است و بالفظ دادن مستعمل - خان آرد بگلستان سخن همچو آه بلبل پیچ و سیرگ معنی پرورده گوید که حاصل بالمصدر پروردن بهر معنی و چون رگ گل پیچ و مولف عرض کند که اسم فرماید که معنی سوم مجاز باشد مولف گوید که مفعول مصدر پروردن است که گذشت (آرود) مایا و اتفاق داریم و صراحت معنی محققین بالا پرورده که سکتے ہیں - پالا هوا - پرورش کیا ہوا را پسند نہ کنیم کہ پروردن و پرستیدن اصلا پرورش بقول برهان بروزن سرزنش مراد این نیست بلکه معنی اول پروردگی معنی (۱) پروردن و (۲) پرستش و پرستیدن و معنی دوم - پرستندگی است و معنی سوم و (۳) کنایه از علم و حکمت هم چه پرورش آموز نظر به معنی چهارم که داخل اسم مصدر پروردن علم و حکمت آموز را گویند - صاحب جهانگیری است مجاز باشد (آرود) (۱) پرورش - نوشت</p>	<p>پرورده اصطلاح - بقول بهار معنی تربیت به نسکی زینکی و هوش یاد کرد و بدان پرورش یافته و فرماید که در معنی پرورده استعاره است صاحب سروری فرماید که مراد پرورده یعنی فریه شده و پروار کرده شده (سعدی ۵) هر دو معنی اول الذکر نسبت معنی سوم می فرماید یکی بچه گرگی می پرورید و چو پرورده شد خواهد که معنی تعلیم دادن نیز - بهار گوید که (۴) معنی هم درید و بهار از ملامفید بلخی سند دهد (۵) تربیت است و بالفظ دادن مستعمل - خان آرد بگلستان سخن همچو آه بلبل پیچ و سیرگ معنی پرورده گوید که حاصل بالمصدر پروردن بهر معنی و چون رگ گل پیچ و مولف عرض کند که اسم فرماید که معنی سوم مجاز باشد مولف گوید که مفعول مصدر پروردن است که گذشت (آرود) مایا و اتفاق داریم و صراحت معنی محققین بالا پرورده که سکتے ہیں - پالا هوا - پرورش کیا ہوا را پسند نہ کنیم کہ پروردن و پرستیدن اصلا پرورش بقول برهان بروزن سرزنش مراد این نیست بلکه معنی اول پروردگی معنی (۱) پروردن و (۲) پرستش و پرستیدن و معنی دوم - پرستندگی است و معنی سوم و (۳) کنایه از علم و حکمت هم چه پرورش آموز نظر به معنی چهارم که داخل اسم مصدر پروردن علم و حکمت آموز را گویند - صاحب جهانگیری است مجاز باشد (آرود) (۱) پرورش - نوشت</p>

<p>(۲) پرستش - مونت (۳) علم - مذکر - حکمت - نوشت و اخل معنی دوم است و ازینکه انبیا و اولیا علم</p>	<p>(۴) تربیت - مونت -</p>
<p>لدنی دارند و شعر طبیعت فطری - فارسیان این هر سه را کنایه بدین موسوم کردند که تعلیم از ازل یافته اند و تعلیم یافته خلق می باشند آنچه صاحب بحر جذذ لفظ ازل هم این معنی پیدا کرده است بدون سند استعمال تسلیش نه کنیم که خلاف قیاس است (اورد) انبیا مذکر (۲) اولیا اللہ - مذکر (۳) شعرا - مذکر</p>	<p>پرورش آمدن مصدر اصطلاحی - صاحب آمعنی ذکر این کرده از معنی ساکت مولف عوض کند که حاصل شدن پرورش و وجه معیشت باشد (فردوسی) که فرود است زمان گونه سازم خورش پوز و آیدت سرسبز پرورش پوز (اورد) پرورش حاصل هونا - وجه معیشت حاصل هونا -</p>
<p>پرورش آموز اصطلاح - بقول بحر (۱) خدای تعالی و (۲) پیر و مرشد و پادوی و (۳) شعرا - صاحب بحر متفق با برهان بود و (۳) اصحاب علم و حکمت و از باب مجابده صاحب انند بر علم و حکمت آموز قانع مولف (پرورش آموزگان) را هم پیر معنی بالا عرضه کند که پرورش بمعنی علم و حکمت آمده همین نوشته - صاحب مویده مطبوعه مذکر معنی اول و در است معنی حقیقی و دیگر همه معانی مجاز آن (اورد) و تبرک معنی سوم گوید که (۴) بمعنی مرشد هم و در (۱) خدا سے تعالی - مذکر (۲) پیر - مرشد - پادوی دیگر نسخ تعلیم معنی چهارم را نیا نینم مولف عوض مذکر (۳) صاحبان علم و حکمت - مذکر -</p>	<p>پرورش آموزگان ازل اصطلاح بقول برهان کنایه از (۱) انبیا و (۲) اولیا - و (۳) شعرا - صاحب بحر متفق با برهان بود و (۳) اصحاب علم و حکمت و از باب مجابده صاحب انند بر علم و حکمت آموز قانع مولف (پرورش آموزگان) را هم پیر معنی بالا عرضه کند که پرورش بمعنی علم و حکمت آمده همین نوشته - صاحب مویده مطبوعه مذکر معنی اول و در است معنی حقیقی و دیگر همه معانی مجاز آن (اورد) و تبرک معنی سوم گوید که (۴) بمعنی مرشد هم و در (۱) خدا سے تعالی - مذکر (۲) پیر - مرشد - پادوی دیگر نسخ تعلیم معنی چهارم را نیا نینم مولف عوض مذکر (۳) صاحبان علم و حکمت - مذکر -</p>

<p>و فرماید که کامل التصرف است و مضارع</p>	<p>(فطامی ه) نشان کش یکی نیزه سی ارش پ؛</p>
<p>این پرورد - صاحبان انند و بهار عجم هم این</p>	<p>باب جگر یافته پرورش پ؛ (اُردو) پرورش پانا -</p>
<p>را مرادف پروردن گفته اند (ملاطخراس)</p>	<p>پرووره بقول برهان و جهانگیری و جامع و</p>
<p>چون فصل بهار ترنم رسید پ؛ گل نغمه را آب رو پرورد</p>	<p>سروری بر وزن مسخره جانوری را گویند که در</p>
<p>مولى عرض کند که اسم مصدر این هم</p>	<p>پروردار بسته فریه کرده باشند (شهاب الدین</p>
<p>همان پرورد است که بجایش گذشت - فارسیان</p>	<p>مویه سمرقندی ه) چو مرغ پروره مغر و غصمت</p>
<p>بقاعده خود بای معروف و علامت مصدر (د)</p>	<p>آنکه نیست پ؛ از آنکه رخ فلان تست بازش</p>
<p>بر ان زیاد کرده مصدری وضع کرده اند</p>	<p>صاحب رشیدی بر پرورش داده و فریه کرده</p>
<p>که اصلی است زیرا که اسم مصدر مال فارسی</p>	<p>قانع - رخان آرزو در سراج معنی مخالف محققین</p>
<p>زبان است و (پروریش) که می آید حاصل</p>	<p>اول الذکر و موافق قول رشیدی مولى</p>
<p>و این شامل باشد بر همه معانی پروردن -</p>	<p>عرض کند که حق آنست که اصل این (پروره)</p>
<p>(اُردو) دیکهو پروردن -</p>	<p>اسم مفعول پروردن است و این مخفف آن</p>
<p>بقول انند بجواله فریهنگ فرنگی</p>	<p>بخدمت دال جمله دیگر هیچ و در معنی این پرورد</p>
<p>بفتح و فتح ثالث و کسر رومی جمله و سکون تته</p>	<p>رایج تعلق نباشد و سندی که بالاند کور شد</p>
<p>(۱) معنی گفتند و مر با مولى عرض کند که</p>	<p>در ان هم مرغ پروره با پر و هیچ تعلق ندارد (اُردو) پلا هو</p>
<p>(۲) حاصل بالمصدر پروردین است</p>	<p>پالا هو - پالنا کا اسم مفعول -</p>
<p>و معنی اول مجاز این و از اینکه در مرتبی و گفتند</p>	<p>بقول بحر معنی پروردن</p>

<p>میوه و گل در شکر پرورش می یابد جا دار و کنه فایض (اگر دو) (۱) دیکهو گلقدار و مر با - مذکر - مجازاً بدیعینی مخصوص کرده باشند و لیکن محققین اصل بر آنست که</p> <p>ابله زبان و معاصرین هم ازین لغت سگت مشتق است اسم مذکر و ه میوه جو قند شکر که شیر ه بین و اگر پالا</p> <p>سند استعمال می باشیم موافق قیاس است - گلیا هو (۲) دیکهو پرورش کا نمبر (۱)</p>	<p>صاحب آصفیه نے مرتبے یا مرتباً پرکھا ہے کہ</p>
---	--

پرور | بقول برهان و جامع بفتح اول و ثالث بر وزن مرکز (۱) اصل و نسب و ترا دو (۲) فرا ویز و سجات جامه هم که بعربی عطف خوانند و (۳) گستر دنی را نیز گویند که فرش و فروش باشد و (۴) پینه و وصله هم که بر خرقة و جامه از رنگهای دیگر دوزند و (۵) بمعنی جامه دوزنگ بافته شده که ادر اشب اندر روز نیز خوانند و (۶) بمعنی مرغ هم که نوعی از سبزه باشد و نهایت لطافت و طراوت و (۷) حلقه زون لشکر از سوار و پیاده - صاحب جهانگیری بر معنی اول و دوم و ششم قانع و صاحب سروری ذکر معنی اول و دوم و چهارم و پنجم کرده و صاحب ناصری معنی پنجم را گذاشت و ذکر دیگر معانی کرده و صاحب رشیدی بمعنی اول و دوم و ششم و پنجم قناعت کرده - خان آرزو در سراج می فرماید که تحقیق آنست که مطلق بمعنی سجات است که از رنگی برنگی دیگر سجات کنند خواه گستر دنی باشد خواه پوشیدنی چنانکه توسی تصریح نموده و فرماید که بمعنی مرغ و سبزه که آورده اند پریز است به تحتانی که می آید اما تبدیل و او به یا در فارسی آمده و لیکن بمعنی حلقه لشکر به تحقیق نه پیوسته مولف عرض کند که ما با خان آرزو اینقدر اتفاق داریم که معنی دوم حقیقی است و بدیعینی اصل این برور به موحده و رای آخر مهله گذشت و صراحت ما خد هم بعد را بخاند کور و برور که موحده و رای هنوز آفر آمده

مبدلش و این مبدل آن که موخده بدل شد بر بای فارسی چنانکه اسب و اسب و معنی اول
 مجاز معنی دوم است که حسب و نسب گو یا زینت انسان است مانند سنیاف رنگین که زینت لباس
 باشد و معنی سوم هم مجاز معنی دوم که گسترده و فرس و فروشن را هم حاشیه رنگین مثل سنیاف جا
 می باشد و معنی چهارم و پنجم هم مجاز معنی دوم که وصله و جامه رنگین هم در اختلاف رنگ مثل
 سنیاف باشد و معنی ششم هم مجاز که سبزه اطراف زمین همچون سنیاف در پیرین می نماید و حلقه لشکر هم که
 معنی هفتم است گو یا سنیاف میدان را ماند و این هم مجاز باشد و تحقیق سبزه بر معنی سوم هم
 گذشت بای حال همه معانی موافق قیاس است باعتبار جامع (فردوسی له) بد و گفت من خویش
 که سیوزم ؛ بشاه آفرید و ن کشد پروزم ؛ (جمال الدین عبدالرزاق له) سنی که مرکز
 لعل آبدار بند ؛ همه که پروز گل مشک تابدار کند ؛ (خاقانی له) گوی گریبان تو چون بناید
 فروغ ؛ زترین پروز شود امن روح الامین ؛ (حکیم خاقانی له) پروز و سبزه و سبزه بنظر
 آلبگیر ؛ زلف بنفشه خمید بر غیب جو سبار ؛ (اردو) (۱) اصل و نسب - حسب و نسب
 مذکر (۲) سنیاف - مونث (۳) فرس - مذکر (۴) تهگلی - مونث (۵) رنگین لباس - مذکر
 (۶) سبزه - مذکر (۷) لشکر کا حلقه - مذکر

پروزن | بقول برهان و جهانگیری پروزن صفت شکن (۱) محقق پرویزن باشد که
 آرد و نیز است و (۲) هر چیز سوراخ سوراخ را گویند عموماً - صاحب رشیدی می فرماید
 که پرویزن و پرویز و پرویزن و پرویز و پرویزن هر پنج مراد یکدیگر است یعنی آرد و نیز و
 بسنی دوم هم (ناصر خسرو له) چرخ پنداری بخوابد شعیقن ؛ بز ان سبی پوشند لباس پروزن

صاحب جامع نسبت این گوید کہ مخفف پرویزن است کہ می آید۔ خان آرزو در سراج ہام گوید کہ پرویزن اصل است و باقی ہمہ مخففش **مولف** عرض کند کہ صراحت ماخذ ہمدرا انجا کنیم (اردو) (۱) دیکھوار وینیر (۲) ہر چیز جس میں کثرت سے سوراخیں ہوں۔ موتث۔
پروستان | اصطلاح۔ بقول برہان و انند بفتح اول و ثالث و بانون مشد و بروز
 کمرست خان۔ اتمت را گویند از ہر سیمبر کہ بودہ باشد **مولف** عرض کند کہ مخفف پروستان است
 کہ تختانی و فونانی ہر دو حذف شد۔ دیگر محققین اہل زبان ازین ساکت مخفی مباد کہ (بربروشا)
 برہمین معنی گذشت و صراحت ماخذش ہمدرا انجا مذکور (اردو) سنت کے پیرو۔ اتمان
 (اتم۔ موتث) دیکھو بربروشان۔

پروش | بقول برہان و رشیدی و ناصر می و انند بروزن خموش خوششی کہ از اعضا
 آدمی برمی آید و عبری بشر گویند **مولف** عرض کند کہ اسم جامع فارسی زبان است
 (اردو) پهنسی۔ موتث۔ بقول آصفیہ۔ پھڑپا۔ وہ دانہ جو جسم پر ہوتا ہے (عربی میں
 بشر جس کی جمع بشر ہے)

پروش آموز | اصطلاح۔ بقول انند مجاہدہ **مولف** عرض کند کہ صاحب
 و (موتث مطبوعہ) یعنی علم و حکمت و معاہدہ انند نقل نگار (موتث مطبوعہ) و در دیگر
 آموز و آن (۱) حق تعالی و تقدس است نسخ قلمی (پروش آموز) است کہ بجایش
 و مجاز (۲) پیرو مرشد و ہادی و (۳) گذشت تصحیف کتابت پیش نیست (اردو)
 اصحاب ادب و علم و حکمت و ارباب دیکھو پروش آموز۔

پرون بقول برهان بروزن اوزن (۱) مخفف پروان است و آن شهری باشد نزدیک بغزنین و (۲) چرخ ابریشم را نیز گویند که بهای گردانند - صاحبان ناصری و رشیدی بر معنی دوم قانع (ابوالفرح رونی که) از قناتر چو گرم پیل سپهر و تار مهرش کشیده بر پروان صاحب سرور می فرماید که (۳) نام بزین ابن گیو کنانی الادات مولف عرض کند که بمعنی اول و دوم مخفف پروان (آر و و) (۱) و (۲) و گیو پروان (۳) بزین ابن گیو کا نام پروان تھا - مذکر -

پروند بقول برهان و جامع بروزن فرزند (۱) نام فرزند ایست از مضافات تزدین و (۲) بمعنی امر و که پسر ساوه باشد و (۳) بمعنی امر و که میوه ایست مشهور - صاحبان جهانگیر و سرور می بر معنی سوم قانع - صاحب ناصری بذکر معنی اول و دوم بجواله برهان گوید که برهان ندارد و در نیست که بمعنی سوم باشد - صاحب رشیدی بر معنی اول و سوم قناعت کرده و قانع آرزو در سراج گوید که تحقیق آنست بر وند همان پروان است که موضعی است از مضافات غزنین که تصحیف خوانده اند و امر و در امر و و انقیسم تصحیفات در تصانیف ارباب لغت فارسی که بی تحقیق و نتیج نوشته بسیار است مولف تعرض کند که صاحب جامع محقق اهلزبان معتبر تر از خان آرزوست که موید برهان است در هر سه معنی و فارسی زبان مال اوست پس بی تحقیق خان آرزوست ما این را بهر سه معنی بالا اسم جامد و انیم (آر و و) (۱) پروند ایک فرزند کا نام ہے مضافات تزدین سے - مذکر (۲) امر و - بقول امیر - عربی - مذکر - نوعمر - خوبصورت آدمی جسکے اہلی و اشرافی مویچھ نہ نکلی ہو (۳) و گیو اربو -

پزندوش

بقول رشیدی معنی پرمی شب صاحبان ناصر می ورشیدی بر معنی اول قانع

مراد پزندوش مولف عرض کند که مزید تلمیح و بقول مؤید بقیچه جامه - صاحب جامع ذکر هر دو

پزندوش باشد که بجایش گذشت بدانند احتمال معنی کرده - خان آرزو در سراج می فرماید که

این را تسلیم نه کنیم که دیگر محققین این زبان در حواصیر استیلاک قماش و بقیچه جامه و گوید که بعضی بضم ثانی

بعم ازین ساکت (اگر دو) دیکو پزندوش - و سکون ثالث آورده و اول اصح است مو

بقول برهان بسکون ثانی بروز

پزونده

ارزنده (۱) بسته قماش و اسباب را گویند و بعد از آنکه بموحده گذشت چنانکه تب و تب معنی اول

رزمه و بعضی (۲) لفافه قماش و اسباب را گفته اند بجا از معنی دوم است (اگر دو) دیکو بزنده

و بعضی پارچه که قماش را بدان بچیند و بعضی جواهر

مانندی را گویند و این آن از پهلوی آن باشد پروه

و دران استادان بزاز اسباب دکان خود را و جامع بفتح اول و ثالث بزوزن مرده (۱)

نهند و باریسها بنامند و فرماید که بضم ثانی و هر چیز که در تاخت و تاراج و جنگ و شغون

سکون ثالث و رابع هم آمده - صاحب جهانگیر از دشمن بدست آید و (۲) بمعنی چادر شب

بر بسته جامه قانع و فرماید که این را بلونده نیز و (۳) پروین را نیز گویند و آن چند ستاره

خوانند (شاعره) کیسه ام زو پرست از بذر است در کوبان ثور (شرف شفرده ۷)

خانام زوست پرز پزونده ؛ صاحب سروری آن جگر گوشه یا توت که از کان خیزد ؛ و در شغون

بذکر معنی دوم گوید که در فرهنگ بلونده بلام هم آمده

سخا پروه نیامی تو با و ؛ صاحبان سروری و

بہار برہمنی سوم قانع و گویند کہ بحدت ہای ہتوز **مولف** عرض کند کہ باعتبار محققین اول الذکر ہم آمدہ - صاحب نامصری ذکر ہر سہ معنی بحوالہ یعنی اول اسم جامد فارسی قدیم دانیم و معنی دوم کہ برہان کردہ می فرماید کہ معنی اول - برودہ مینماید صاحب نامصری آرزو مجر و چادر گفتمہ عجیبی نیست کہ بہ موحده و دال عوض و او و در سند بالا ہم مبدل پردہ باشد بدال ہملہ کہ دال بدل شد بواو ہمین نسب - خان آرزو در سراج بذر معنی چنانکہ بید و پیو و نسبت معنی سوم باخان آرزو اول و سوم گوید کہ بعض معنی اول برودہ گویند اتفاق داریم (ارو) (۱) تاخت و تاراج و نسبت معنی سوم فرماید کہ مبدل بہان برودہ کمال و اسباب - مذکر (۲) چادر - مونت - کہ معنی پردین گذشت با و آرزو زیادہ کردند (۳) و یکہو پردین -

پروہان بقول برہان و چانگیری و رشیدی و سروری و نامصری و جامع و سراج باہای ہتوز بروزن خرمان معنی ظاہر و آشکارا (اشیرالدین خسیکتی س) ز و پشت روزگار قومی گشت و این سخن پو در روی روزگار بگویم سپروہان پو (ولہ س) سپروہان ملک باختر منظر وین پو کہ زیر گردن خاور ملک ندارد بار پو **مولف** عرض کند کہ اسم جامد فارسی قدیم باشد و چادر کہ مبدل (بروہان) باشد بموحده و دال عوض با چنانکہ تیب و تیب و بید و پیو و اللہ اعلم بحقیقۃ الحال (ارو) ظاہر - آشکارا -

پرویز بقول برہان و جامع باہای جہول بروزن شبذیر معنی (۱) منظر و منصور و سعید و عزیز و گرامی باشد و بزبان پہلوی (۲) ماہی را گویند و (۳) لقب پسر انوشیروان و چون او ماہی بسیار دوست میداشت بدین سبب او را پرویز می گفتند و (۴) مخفف

پرویزین هم و آن آلتی که بدان شکر و امتا از آن بیزند و بقول بعضی آن مخصوص شکر و بختن
 و (۵) پرویزین را هم گفته اند و (۶) بمعنی سخاوت و (۷) خوشن رفتاری و جلوه کردن هم -
 صاحب جهانگیری معنی ششم را گذاشت - صاحب سروری بر معنی اول و دوم و سوم قانع
 (نظامی ص ۷) از آن بد نام آن شهزاده پرویزه بود که بودی در سخن گفتن شکر بیزه (دله ص ۷)
 زمانه خاک تو هم عاقبت به پرویزین بود و گذار و اگر ما و رای پرویزی بود (مولوی مندی
 ص ۷) شمس الحنفی تبریزی اینجا که نو پرویزی بود از تابش خورشیدت هرگز خطروی سنی بود
 صاحب ناصری گوید که این معانی اغلب ناموجه است زیرا که معنی منطقی قیاسی است
 چه فیروز معنی منطقی است نه پرویز مگر از روی تقلید پیروز را پرویز قرآن گفت چنانکه در پیش
 را در یوش و درویزه را درویزه گفته اند و فرماید که در نارسای پرویز بمعنی ماهی دیده نشد
 و گوید که معنی آن شکر بیزی معلوم و معنی جلوه گری نامتاسب نیست چه پرویز بختن و جمال
 موصوفت بود و معنی پرویز نیز ملائمت دارد زیرا که پرویزین بجای و تابش معروف است
 و صاحب سفرنگ بشرح فوز قوی فقر و (نامرستت ساسان نخست) می فرماید که معنی
 نیک بخت است که متعلق بمعنی اول باشد - صاحب مویده مطبوعه بذکر بهر هفت معنی
 با النسبت معنی سوم گوید که نام پسر هر مزین نوشیروان که او را خسرو نیز گفتندی و
 نیز آن پرویزه که بهرام جوین را بتغلب مکه گرفته بود و ایوان کسری را مرتب کرده (انج
 و در دیگر نسخ قلمی ذکر پرویزه آخر الذکر نیست - خان آرزو در سراج بذکر بهر هفت معنی نسبت
 معنی سوم گوید که اگر جامه است علم است و اگر لحاظ معنی کرده لقب قرار دهند جمیع معنی

مذکورہ احتمال دارد بہر تقدیر نام پسر ہر فرزند نوشیروان کہ بخسرو و شہرت دارد و نوشیروان
 معشوقہ او بود و تعریفی کہ برای این شہزادہ کردہ همان است کہ صاحب مؤید برای پروین
 مابعد الذکر آوردہ **مولف** عرض کند کہ معنی دوم حقیقی است و اسم جامد فارسی زبان
 و معنی سوم مجاز آن کہ لقب بود برای شہزادہ و معنی اول ہم بجا آنکہ اینہمہ صفات و شہزادہ
 بود و مجاز برای صفات ہم نامش مستعمل شدہ و معنی چہارم مخفف پروین و بمعنی پنجم **مبد**
 پروین چنانکہ پائین و پائیز و معنی ششم و ہفتم مثل معنی اول کہ سخاوت و خوش رفتاری **صفت**
 شہزادہ بود و مجازاً لقبش بمعنی ششم و ہفتم مستعمل شدہ و بتحقیق ما (۸) معنی سوراخ سوراخ
 کہ اسم مصدر (پرویزیدن) است کہ بمعنی بختن می آید اگر چہ متروک است و لیکن بجایش
 قائم کردہ ایم کہ سند مولوی معنوی کہ بالا گذشت تصدیق این مصدر می کند (آر و و) (۱)
 مظفر و منصور - سعید - غزیر - گرامی - یہ سب صفات عربی و فارسی ہیں جو اردو میں
 یہی مستعمل ہیں (۲) پہلی - سوئت (۳) پرویز ہر فرزند نوشیروان کے لڑکے کا لقب جس کو
 خسرو بھی کہتے تھے جو شیرین پر عاشق تھا - مذکر (۴) دیکھو پروین (۵) دیکھو پروین (۶)
 سخاوت - عوبی - سوئت (۷) خوش رفتاری - جلوہ گری - سوئت (۸) سوراخ سوراخ

پرویزیدن	مصدر نسبت مرکب از اسم پیختن کہ می آید کہ سالم التصریف است و معنی
پروین کہ بمعنی سوراخ سوراخ گذشت - فارسی	این پرویزد و حاصل بالمصدر این پرویزی -
بقاعدہ خود یا می معروف و علامت مصدر آن	(حکیم نزاری ۷) تو خسروی و من از صدق
در آخرش مرکب کردہ وضع کردہ بمعنی (۱)	دل نہ از بند ز پو بر آستانہ قصر تو خاک پرویزم پو

<p>و سروری و ناصری و جامع بروزن گردیدن آتی باشد که بدان آرد و شکر و ادویه حاره و امثال آن گرفته نیزند (حلیم سنائی) کرده از گرز و نیزه از دشمنان استخوان آرد پوست پرویزن پرخان آرزو بدیل پرویزن گوید که این اصل است و آن مخفف این که آرد نیزر نام است مولف عرض کند که اسم جاد فارسی زبان باشد و پرویزن یعنی هشتمش یعنی سوراخ سوراخ پس این مرکب است از ان و وزن نسبت چنانکه جوش و جوشن آرد و اچلنی - دیکوار و نیز - مروت -</p>	<p>(۳) یعنی تابیدن هم سند این از مولوی معنوی بر پرویزن گذشت (آردو) (۱) و یکپوشن (۲) چکلنا پرویز فلک اصطلاح - بقول برهان و بحر و مویده کنایه از خورشید است - صاحب جهانگیری هم در لطیحات ذکر این کرده مولف عرض کند که مرکب اضافی است متعلق به معنی اول پرویز یا متعلق به معنی سوم که معنی لفظی این منظر و منصور فلک یا شهباده فلک باشد (آردو) و یکپوش آفتاب - مذکر - پرویزن بقول برهان و جهانگیری و شیبی</p>
<p>بروزن در ویش تقصیر و کاهلی در کار کردن - صاحب جهانگیری می فرماید که فرویش هم میگوند (امیر خسرو) آرد و پیش است و تیغ اندر عقب ایام تند بوزره مده امی دوست سوز خوشین پرویش را؛ مولف عرض کند که اسم جاد فارسی قدیم دانیم (آردو) کاهلی - سستی - مروت -</p>	<p>بقول برهان و سروری و ناصری و جامع شده در کوهان ثور و آثر البعرب ثریا خوانند و (۲) نام منزلیست از جمله بست و هشت</p>
<p>پروین بقول برهان و سروری و ناصری و جامع شده در کوهان ثور و آثر البعرب ثریا خوانند و (۲) نام منزلیست از جمله بست و هشت</p>	<p>بقول برهان و سروری و ناصری و جامع شده در کوهان ثور و آثر البعرب ثریا خوانند و (۲) نام منزلیست از جمله بست و هشت</p>

منزل قمر و بعضی گویند این ستاره هادنبه حمل منزل - مونت -

است نه کوهان ثور و اول اصح باشد صاحب جهانگیر **پروین حسین** اصطلاح - بقول

می فرماید که شش ستاره معروف است که یک جا بهار و مانند از اسمای محبوب است و اربع اند و آن از منازل قمر است در برج **مولف** عرض کند که از سندی که او

ثور (سعدی ه) خور و ماه و پروین برای انیمنی پیدا کرده است (مه پروین حسین) تواند پوتنا و میل متغین برای تواند پوتله ه) پیدا است که کنایه باشد از محبوب (عبدالوا

رحمه آرام گرفتند و شب از نیمه گذشت پوتنج حبلی ه) بارخی چون آفتابی ای مه پروین در خواب نه شد چشم من و پروین است پوتنج **حسین** پوتیا پرمی چون یاسینی ای بت نسربین

مولف عرض کند که بمعنی اول اسم جامد سرین (اردو) محبوب - مذکر -

فارسی زبان و همین است اصل و پرتان و **پروین کده** اصطلاح - بقول بهار

پرو که گذشت مخفف این و بمعنی دوم مجاز آن و مانند نقل نگار از عالم آتشکده (حکیم زلالی) در تعریف مدینه ه) در آن پروین کده

بعضی از معاصرین عجم گویند که پرو اصل است بمعنی اول و زیادت یا دون نسبت پروین چندان با نم پوتنج که شعری چند شعری بر فشانم پوتنج

معنی منسوب به پرو کنایه از معنی دوم باشد **مولف** عرض کند که (۱) این بمعنی حقیقی و مجاز مستعمل شده بمعنی اول هم و این موافق فلک باشد یا برج ثور که مقام پروین است

قیاس می نماید (اردو) (۱) پروین و یکهو و شاعر آنرا (۲) استعاره قرار داد برای مدینه پرن (۲) اشتهایس منازل قمر سه ایک (اردو) (۱) آسمان یا برج ثور - مذکر (۲) مدینه کند

پرده | بقول برهان و ناصری بفتح اول و ثانی مشدود (۱) طایفه زون لشکر باشد که در سپاه
 بجهت شکار و غیره و خطی را نیز گویند که از سوار و پیاده کشیده شود و آنرا بصری میگویند و در
 دامن و طرفه و کناره هر چیز و پهلونیز گویند همچون پرده بیابان و پرده مینی و پرده گوده و (۳) جزوی
 از قفل که قفل بدان محکم بقبضه شود و (۴) برگه کاغذ را هم گفته اند و (۵) پرده آسیاب و دولا ب
 و امثال آن (انوری ۱۵) گر پرده زنده لشکر عزمت نبود نمک و جز داخل آن نیز رود این سرطان
 را و (ناصر خسرو ۱۵) این بارگران بکودت بی شک و در گردن و پشت و مهره و پرده و
 (مولوی معنوی ۱۵) بر نشان پای آن سرگشته راند و گر دراز پرده بیابان بر نشانند و (فخر
 گرگانی ۱۵) بمیدون پرده های کوه قارن و پیشش همچنان آید که گلشن و (سیف اسفندی
 ۱۵) ناطقه بی اختیار مدح تو سازد و پرده قفل سخن کلید زبان را و (حکیم خاقانی ۱۵)
 بر تنوا نم گرفت پرده کاهای زضعت و گر چه بصورت یکی است روی من و کهر با و (سعدی
 ۱۵) بگردن خیمه اسلام شقه بزنی و که کهر با نتواند کشید پرده کاه و (حکیم خاقانی ۱۵) یاره
 پدر و مشقب و کمانه و مقل و بخراط مهره گردون و پرده دولا ب و صاحب سروری بذر
 هر پنج معانی نسبت معنی دوم گوید که استخوان پهلور را هم گویند چنانکه در سند ناصر خسرو گذشت
 صاحب جامع بذر معانی بالا پهلور از معنی دوم جدا کرده معنی جداگانه قرار می دهد و همان آنگاه
 در سراج گوید که چند معنی دارد که تفصیل آن در لفظ پرده گذشت صاحب رهنما بحواله مسفر نامه
 ناصرالدین شاه تا چارمی فرماید که (۶) یعنی باوکش است چنانکه پرده چرخ یعنی باوکش چرخ
 صاحب بول چال بحواله معاصرین عجم بذر معنی ششم گوید که (۷) یعنی چرخ هم همولو و (۸)

کند کہ خان آرزو حق تحقیق ادا نکرد و بدفع التمی گریخت حق آنست کہ معنی اول اسم جامد فارسی
 از بان است و مخفف پارہ کہ فارسیان صفت لشکر را پارہ لشکر گویند و مجاز حلقہ لشکر و خط لشکر
 را اسم خوانند کہ از همان صفت لشکر حلقہ و خط پیدا می شود و معنی دوم ہم اسم جامد و مجاز
 معنی اول کہ دامن و طرف و کنارہ و پہلو ہم پارہ است از اطراف و معنی سوم ہم مخفف پارہ کہ
 کہ مخصوص شد برای قفل و پمپنہن بہ معنی چہارم و پنجم و معنی ششم و ہفتم مرکب است از پردہ ہای
 نسبت کہ با و کش و دو لای را منسوب بہ پر گفتند کہ در ہوا حرکت کند و در زند (اُر و و) (۱)
 حلقہ لشکر - اوروہ خط جو سوارون اور پیا وون سے قائم ہو۔ مذکر (۲) دامن - کنارہ پہلو
 مذکر (۳) قفل کا پردہ - مذکر (۴) گہانس کی پتی - مؤنث (۵) پاٹ جیسے پگلی کا پاٹ - مذکر
 یا چرخ کا حصہ (۶) پنکھا - مذکر (۷) چرخ - مذکر۔

<p>پہرہ ہازرہ بقول برہان و سروری و ناصری کہ بموعدہ گذشت صراحت ماخذ کردہ ایم و جامع و رشیدی بروزن دروازہ چوب بوسیدہ و ہمین اصل است و آن مبدل این (اُر و و) و زکوی سوختہ باشد کہ بالای سنگ چخاق دیکھو بر ہازرہ کے دوسرے معنی۔</p>	<p>گذشتہ چخاق بدان زنند تا آتش دران آفتاب بقول برہان بروزن فرجام نامی صاحب جہانگیری گوید کہ این را پدہ و خفت و است پارسی باستانی و معرب آن ابراہیم - پودنیز خوانند۔ خان آرزو در سراج میفریاد خان آرزو در سراج این را پاپراہام نوشتہ کہ پر موڈہ بدین معنی گذشت پس این تصحیف کہ بجایش گذشت مولف عرض کند کہ این باشد مولف عرض کند کہ ماہر (بر ہازرہ) مخفف آن است و صراحت ماخذش ہمد را بخا</p>
---	--

کرده ایم (اَر دو) دیکهو پر ایام - بشکن مولف عرض کند که ما هر دو را درست
 پرده چرخ استعمال - صاحب رهنما بحواله دانیم که پره یعنی بادکش و بسنی پهلو بجایش گذشت
 سفرنامه ناصرالدین شاه قاجار گوید که بادکش پس این بسنی اول مرکب اضافی است و
 چرخنی است و صاحب روزنامه بحواله سفرنامه (۲) یعنی پهلو می چرخ هم (اَر دو) (۱)
 مذکور بگذرد (پره چرخ خورد) می فرماید که پهلو می چرخ چرخنی پنکها - مذکر (۲) چرخ کا پهلو - مذکر.

(الف) پر بخت الف و ج - بقول رشیدی برقیاس (ب) و هم اد بر (ب) گوید که به معنی
 (ب) پر بختن ادب کردن است - صاحب بحر بر (ب) می فرماید که بر وزن حبستن
 (ج) پر بختن ادب کردن و فرماید که کسر ثالث هم آمده و سالم التعریف است که غیر
 ماضی و مستقبل و اسم مفعول نیاید و پر بختن که زیادت تحتانی می آید مراد است این - صاحب
 جهانگیری هم ذکر هر دو مصدر مذکور کرده (شش فخری ه) بسان هندوان ترک فلک را و
 بچوب کین بمالید و به پر بخت و صاحب ناصری هم ذکر این کرده مولف عرض کند که ب
 مبدل بر بختن است که بموحده گذشته موحده بدل میشود به بای فارسی چنانکه تبا و تپ
 و صراحت ماخذش به در اینجا کرده ایم و اصل (الف) و (ج) هند را اینجا مذکور که (الف)
 ماضی مطلق (ب) باشد و (ج) اسم مفعولش - معنی مباد که محققین نازک خیال همین
 سند شمس فخری را بر بختن به موحده هم نقل کرده اند (اَر دو) (الف) دیکهو بر بخت
 (ب) دیکهو بر بختن (ج) دیکهو بر بختن -

پره فصل بر کلید زدن مصدر مطلق بقول بحر و بهار دانند کار و اثر و نه مخالفه معنی

<p>کردن - بهار گوید که کلید بر قفل می زنند نه پرده قفل بر کلید (خواجہ نظامی سے) چوپینغام سٹہ کند کہ سلاطین سلف بر تاج خود پر ہما قائم با تو کردم پدید پڑ مزین پرہ قفل را بر کلید پڑ می کردند و بجای ز پرہای دیگر پرند را قائم مقامش مولف عرض کند کہ موافق قیاس است کردند و بر پرہما موسوم ساختند - مرکب اضافی و کنایہ (آردو) خلان عقل بہودہ کام کرنا - است و استعارہ (آردو) کلغی یا گلگی بقول پرہ گل اصطلاح - بقول بحر بارای اصفیہ ایک خاص پرند کے چند خوشنما پرہین مشہد و مہینی (۱) برگ گل - خان آرزو در چراغ پادشاہ لوگ اپنے بیج یا ٹوپی یا کپڑے می پر رزم بدایت بذکر معنی بالا گوید کہ این خالی از غوا خواہ بزم میں لگا یا کرتے ہیں - حیثہ (ناسخ) نیست و فرماید کہ بعضی گویند کہ معنی (۲) برابر سے) اشک مالامونیون کا دو دو کلغی شعلہ تلج پڑ بودن چند چیز با کسی (وحید سے) صفای باغ رکھتی ہے تخت لگن میں شوکت شامانہ شمع تڑپ ز زندان غم خلاصم کرد پڑ چوغچہ پرہ گل شد کلید پرہ سنج بقول انند جو الہ فرہنگ فرنگ قفل و لم پڑ مولف عرض کند کہ معنی دوم بفتح اول و کسر ثالث و سکون نون قسمی کہ از بہین یک سند پیدا کردہ خان آرزو دست است از غلہ مولف عرض کند کہ دیگر لغو است و از مجر و پرہ گل اصلا پیدا نیست محققین ازین ساکت و محاصرین عجم بر زبان و معنی اول موافق قیاس و کنایہ باشد (آردو) ندارند - حیث کہ محققین بالاتعریف کامل و یکو برگ گل - مذکر - نکرده اند و واضح نشد کہ چه قسم غلہ است پرہ ہما اصطلاح - بقول بحر و انند غیاث و صاحب محیط کہ محقق مفردات است</p>	<p>کردن - بہار گوید کہ کلید بر قفل می زنند نہ پرہ قفل بر کلید (خواجہ نظامی سے) چوپینغام سٹہ کند کہ سلاطین سلف بر تاج خود پر ہما قائم با تو کردم پدید پڑ مزین پرہ قفل را بر کلید پڑ می کردند و بجای ز پرہای دیگر پرند را قائم مقامش مولف عرض کند کہ موافق قیاس است کردند و بر پرہما موسوم ساختند - مرکب اضافی و کنایہ (آردو) خلان عقل بہودہ کام کرنا - است و استعارہ (آردو) کلغی یا گلگی بقول پرہ گل اصطلاح - بقول بحر بارای اصفیہ ایک خاص پرند کے چند خوشنما پرہین مشہد و مہینی (۱) برگ گل - خان آرزو در چراغ پادشاہ لوگ اپنے بیج یا ٹوپی یا کپڑے می پر رزم بدایت بذکر معنی بالا گوید کہ این خالی از غوا خواہ بزم میں لگا یا کرتے ہیں - حیثہ (ناسخ) نیست و فرماید کہ بعضی گویند کہ معنی (۲) برابر سے) اشک مالامونیون کا دو دو کلغی شعلہ تلج پڑ بودن چند چیز با کسی (وحید سے) صفای باغ رکھتی ہے تخت لگن میں شوکت شامانہ شمع تڑپ ز زندان غم خلاصم کرد پڑ چوغچہ پرہ گل شد کلید پرہ سنج بقول انند جو الہ فرہنگ فرنگ قفل و لم پڑ مولف عرض کند کہ معنی دوم بفتح اول و کسر ثالث و سکون نون قسمی کہ از بہین یک سند پیدا کردہ خان آرزو دست است از غلہ مولف عرض کند کہ دیگر لغو است و از مجر و پرہ گل اصلا پیدا نیست محققین ازین ساکت و محاصرین عجم بر زبان و معنی اول موافق قیاس و کنایہ باشد (آردو) ندارند - حیث کہ محققین بالاتعریف کامل و یکو برگ گل - مذکر - نکرده اند و واضح نشد کہ چه قسم غلہ است پرہ ہما اصطلاح - بقول بحر و انند غیاث و صاحب محیط کہ محقق مفردات است</p>
--	---

<p>ازین ساکت عجبی نیست که همان پرنج را که گذشت بعد را بنجا کرده ایم (اگر دو) دیگر بر سر بود - زیادت های هتوز نوشته باشد (اگر دو) غلگی پرمه سووده بقول برهان و تاسری و انندو ایک قسم جس کی حقیقت کامل معلوم نه ہو سکی - مذکر جامع بر وزن فرموده (۱) سخن سپوده را گویند و (۲) جامه که از تابش حرارت آتش رنگ گردانید دیگر پرنج -</p>	<p>ازین ساکت عجبی نیست که همان پرنج را که گذشت بعد را بنجا کرده ایم (اگر دو) دیگر بر سر بود - زیادت های هتوز نوشته باشد (اگر دو) غلگی پرمه سووده بقول برهان و تاسری و انندو ایک قسم جس کی حقیقت کامل معلوم نه ہو سکی - مذکر جامع بر وزن فرموده (۱) سخن سپوده را گویند و (۲) جامه که از تابش حرارت آتش رنگ گردانید دیگر پرنج -</p>
<p>پره نشین اصطلاح - بقول بهار و انند بسوختن نزدیک شده باشد مولف عوض کند که و سراج مردم سرحد نشین که در سخت فرمان ^{سال} یعنی اول و دوم مبدل بر سروده که بموتده گذشت و آن هم باشند و فرمایند که این لغت کیلا نیست - صاحب مفعول بر بودن است و این مبدلش چنانکه تب و تب جهاگیری در ملحقات ذکر این کرده مولف (اگر دو) (۱) سپوده بات - موتث (۲) و کپڑا جس کا عوض کند که متعلق بمعنی پره باشد اسم فاعل ترکیبی رنگ حرارت آتش سے متغیر ہو گیا ہو گیا - موتث -</p>	<p>پره نشین اصطلاح - بقول بهار و انند بسوختن نزدیک شده باشد مولف عوض کند که و سراج مردم سرحد نشین که در سخت فرمان ^{سال} یعنی اول و دوم مبدل بر سروده که بموتده گذشت و آن هم باشند و فرمایند که این لغت کیلا نیست - صاحب مفعول بر بودن است و این مبدلش چنانکه تب و تب جهاگیری در ملحقات ذکر این کرده مولف (اگر دو) (۱) سپوده بات - موتث (۲) و کپڑا جس کا عوض کند که متعلق بمعنی پره باشد اسم فاعل ترکیبی رنگ حرارت آتش سے متغیر ہو گیا ہو گیا - موتث -</p>
<p>پرمه سوود صاحبان انند و موید گویند که ہما مجنون و اگر وہ ہر چیز میان خالی را گویند مانند چنبر بر سرود که موتده گذشت مولف عوض کند و طوق و ہالہ ماہ و امثال آن - صاحب ناصری میفرماید کہ کہ اگر سدا استعمال این پیش شود تو انیم قیاسا یعنی محوطہ و معاصر نیز آمده و در بای اجدیم گذشت مولف گرد که مبدلش باشد چنانکہ تب و تب - معاصرین عوض کند کہ ہمد را بجا آگوا این کرده ایم کہ این اہل است و آن عجم و دیگر محققین ازین ساکت - صراحت کامل مبدل این چنانکہ اسپ و اسب (اگر دو) دیگر بر سر بودن</p>	<p>پرمه سوود صاحبان انند و موید گویند که ہما مجنون و اگر وہ ہر چیز میان خالی را گویند مانند چنبر بر سرود که موتده گذشت مولف عوض کند و طوق و ہالہ ماہ و امثال آن - صاحب ناصری میفرماید کہ کہ اگر سدا استعمال این پیش شود تو انیم قیاسا یعنی محوطہ و معاصر نیز آمده و در بای اجدیم گذشت مولف گرد که مبدلش باشد چنانکہ تب و تب - معاصرین عوض کند کہ ہمد را بجا آگوا این کرده ایم کہ این اہل است و آن عجم و دیگر محققین ازین ساکت - صراحت کامل مبدل این چنانکہ اسپ و اسب (اگر دو) دیگر بر سر بودن</p>
<p>پرمه سختن بقول برهان بر وزن انگینتین یعنی ادب کردن باشد - صاحبان بحر و جهاگیری ورشیدی و سراج ہم این را آورده اند مولف عوض کند کہ مزید علیہ برهان پرمه سختن کہ ہمدن</p>	<p>پرمه سختن بقول برهان بر وزن انگینتین یعنی ادب کردن باشد - صاحبان بحر و جهاگیری ورشیدی و سراج ہم این را آورده اند مولف عوض کند کہ مزید علیہ برهان پرمه سختن کہ ہمدن</p>

تحتانی گذشت (فرهنگ منظومه) هست یا قوت بهرمان پر سخت ؛ اوب آمد که دیوازو
 بگر سخت ؛ صاحب رشیدی ذکر این و ماضی مطلق و اسم مفعولش کرده (آر ۱) دیگر سخت
 پر **پرمیز** | بقول بهرمان و جامع بروزن پرویز (۱) آنست که بعر بی حذر و احترازی گویند
 و نزد محققین اجتناب از ماسومی الله و (۲) یعنی ترس و بیم و نگاهداشت خود از مضرت و
 (۳) یعنی تفاوت هم بنظر آمده - صاحب ناصری بر ذکر معنی اول و دوم قانع (منه ل)
 مریض طحل مرا چند عاشقان ورنه ؛ دوا می در و تغافل و روز پر نیز است ؛ (سعدی
 ل) باگر سنگی قوت پر نیز نماید ؛ افلاس عنان از کف تقوی مبتاند ؛ صاحب سروری
 بر معنی اول تمناست کرده - بهار بکر معنی اول گوید که اجتناب از منای عموماً و اجتناب
 بیمار از ناخوردنی خصوصاً و فرماید که بالمعظ دادن و شکستن و کردن می آید هم او گوید که
 یعنی زهد و صلاح ما خود است از معنی اول (ابوطالب کلیم ل) دارم دلی که هرگز شکسته
 خاطر می را ؛ بیمار گشته از غم پر نیز اگر شکسته ؛ خان آند و در سران مجرب معنی اول را نوشت
مولف عرض کند که معنی اول اصل است و اسم مصدر پر نیزیدن که می آید و دیگر معانی
 بهر آن و بهر سه معنی اسم جا در فارسی زبان یعنی دوم و سوم را باعتبار صاحب جامع
 تسلیم کنیم (آر ۱) پر نیز - بقول آصفیه - فارسی - اسم مذکر - حذر - احتراز - اجتناب
 دوری - علمدگی - مضرتیزون سه بچنا - بچاو - تقوی - اتقا (۲) - در - خوف - مذکر -
 (۳) تفاوت - مذکر -

پرمیزان | بقول سروری اجتناب کننده و پر نیزنده (انیرالدین ادمانی) چه کیم چاو

<p>کہ بی ہیمہ و موہینہ نرم پونا مفید است مرابودن اصفنی ذکر این کردہ از منی ساکت مولف از ان پرہیزان پونا مولف عرض کند کہ متفق عرض کند کہ بسنی پرہیز کنانیدن و حکم پرہیز اہل زبان این را اسم جامد دانستہ است و قاعدہ داون است (دانش مشہدی) باز چو زبان خود را یادداشت کہ اسم حال است از دارم ز خون خوردن دل افکار را پوکے مصدر پرہیزیدن کہ می آید و تعریف (اسم حال) توان پرہیز دادن کوک بیمار را پونا نظیری بجایش گذشت (اردو) پرہیز کرنے والا نیشاپوری) از شراب سود مند بخت بد پرہیز داد پوکے کہ می خورد م نمی خورد م غم (زمانہ حال میں)</p>	<p>اصطلاح - بقول بیمار بچہ دانند پرہیز را پونا (اردو) پرہیز کرانا - طعامی کہ بچہ و بیمار دهند و بعربی مزورہ خوانند پرہیز و اشتن استعمال - صاحب آصفی (ملا شیخ علی قلی خانزادہ) بردہ دل را رنگست ذکر این کردہ از منی ساکت مولف عرض از گردش مستانہ پونا ہست بیمار تر این مرغ کند کہ بسنی پرہیز کردن است (ثابت الہادی پرہیزانہ پونا خان آرزو در چراغ ہدایت ہم این را تائب خورد شید تا بان بشکنی پرہیز دار پونا آوردہ مولف عرض کند کہ بقاعدہ فلان می کنی از صبح دم در کاسہ گردون حلیب پونا زبان منی لفظی این لائق پرہیز از قبیل دوستانہ (اردو) پرہیز کرنا - اختر از کرنا -</p>
<p>پرہیزانہ اصطلاح - بقول بیمار بچہ دانند پرہیز را پونا (اردو) پرہیز کرانا - طعامی کہ بچہ و بیمار دهند و بعربی مزورہ خوانند پرہیز و اشتن استعمال - صاحب آصفی (ملا شیخ علی قلی خانزادہ) بردہ دل را رنگست ذکر این کردہ از منی ساکت مولف عرض از گردش مستانہ پونا ہست بیمار تر این مرغ کند کہ بسنی پرہیز کردن است (ثابت الہادی پرہیزانہ پونا خان آرزو در چراغ ہدایت ہم این را تائب خورد شید تا بان بشکنی پرہیز دار پونا آوردہ مولف عرض کند کہ بقاعدہ فلان می کنی از صبح دم در کاسہ گردون حلیب پونا زبان منی لفظی این لائق پرہیز از قبیل دوستانہ (اردو) پرہیز کرنا - اختر از کرنا -</p>	<p>پرہیزانہ اصطلاح - بقول بیمار بچہ دانند پرہیز را پونا (اردو) پرہیز کرانا - طعامی کہ بچہ و بیمار دهند و بعربی مزورہ خوانند پرہیز و اشتن استعمال - صاحب آصفی (ملا شیخ علی قلی خانزادہ) بردہ دل را رنگست ذکر این کردہ از منی ساکت مولف عرض از گردش مستانہ پونا ہست بیمار تر این مرغ کند کہ بسنی پرہیز کردن است (ثابت الہادی پرہیزانہ پونا خان آرزو در چراغ ہدایت ہم این را تائب خورد شید تا بان بشکنی پرہیز دار پونا آوردہ مولف عرض کند کہ بقاعدہ فلان می کنی از صبح دم در کاسہ گردون حلیب پونا زبان منی لفظی این لائق پرہیز از قبیل دوستانہ (اردو) پرہیز کرنا - اختر از کرنا -</p>

<p>پربہیزگار اصطلاح - بقول بہار و انند کناہ از صالح و متقی دیگر محققین ازین لغت ساکت مولف عرض کند کہ خلاف قیاس نیست بمنہی صاحب تقوی کہ پربہیز منہی تقوی گذشت از قبیل</p>	<p>مولف عرض کند کہ موافق قیاس است (اثر شیرازی) چنان دلم ز شکست دلم بود ترم پڑ کہ از شکستن پربہیز خاطر بیار؛ (اردو) پربہیز توڑنا - پربہیز ترک کرنا۔</p>
<p>پربہیز فرمودن مصدر اصطلاحی - وستمگار (اردو) پربہیزگار - بقول آصفیہ فارسی متقی - گناہوں سے کنارہ کرنے والا - مجتنب۔ پربہیز دیدن بقول بجز بفتح اول و یاسے مجہول (۱) حذر و احتراز کردن و (۲) ترس و بیم نمودن و نگاہداشتن خود را از مضرات و (۳) پارسانی نمودن و نزد صوفیہ اجتناب نمودن از ماسومی اللہ و (۴) تفاوت کردن</p>	<p>صاحب آصفی ذکر این کردہ از معنی ساکت مولف عرض کند کہ حکم پربہیز دادن است و احتراز کردن را فرمودن (طالب آملی) چو زہاد ریاضت پیشہ بیم شحنتہ عدلش پڑ ہر برو شیر را پربہیز فرما پذیر حیوانی پڑ (اردو) پربہیز کا حکم دینا۔</p>
<p>پربہیز کردن استعمال - صاحب آصفی فرماید کہ کامل التصریف است و مضارع این صاحب بجز گوید پربہیز) صاحبان موارد و انند ہم ذکر این کردہ کہ حذر کردن از چیز ناموافق مولف عرض (نظامی) بہ پربہیزم از روز عذر آوری پڑ می کند کہ موافق قیاس است (صائب) بہ پربہیز گاری کنم و آوری پڑ (سعدی) سرمہ نتواند بچشم او نگاہ تیز کرد پڑ دیگری بیمار کہ شہوت آتش است از وی پربہیز پڑ بخود بر آوری باید مرا پربہیز کرد پڑ (اردو) پربہیز کرنا - آتش دوزخ کن تیز پڑ مولف عرض کند کہ</p>	<p>ذکر این کردہ از معنی ساکت - کہ حذر کردن از چیز ناموافق مولف عرض می کند کہ موافق قیاس است (صائب) سرمہ نتواند بچشم او نگاہ تیز کرد پڑ بر آوری باید مرا پربہیز کرد پڑ (اردو)</p>

فارسیان بر اسم مصدر این یعنی (پر پیر) که کند ^{بسیار} یعنی اول اصل است و دیگر همه مساوی مجاز آن بقاعده خودیای معروف و علامت مصدر و آن (آر و و) (۱) پر پیر کرنا (۲) ژونا (۳) پارسائی زیاده کرده مصدری وضع کردند که اصلی است کرنا - تقوی کرنا (۴) فرقی کرنا - تفاوت کرنا -

پرسی بقول برهان لفتح اول و کسر تانی و سکون تحتانی (۱) معروف است که تعین

دیو باشد و (۲) مخفف پرسیم که مخفف پیروز باشد که روز پیش دیروز است (حکیم انوری
 لوله) حاتم بکام انوری بود پرسی پز در وی ضعی بد لبری بود پرسی پز و (۳) مضارع مخاطب
 پریدن و بضم اول (۴) بسنی پر و مملو بودن (ظهوری در سه نشرک) لافدار پیشش از
 پرسی دریا پز پوچ گرد و درش حساب آسا پز بهار نسبت معنی اول گوید که ترجمه جن (کذا
 فی الصراح) و در عرف حال نوعی از زنان جن که نهایت خوب و باشند و مانند ملائکه بال
 پرو دارند و (۵) نام تماشای در نهایت ملاطفت و ملائمت بسان نخل خوابگی هم دارد و درنگ
 می باشد که از آن مسند و فرس سازند (بیدل ۵) ای سینخ از کمال روشن گهران پز
 دل صیقل زن نفس پشوش مران پز در کار که صفا تنزه باقی است پز فرس است پرسی
 بخانه تشبیه گران پز صاحب سروری بر ذکر معنی اول و دوم قانع - صاحب نام صری نسبت
 معنی اول گوید که روحانی لطیف ضد جن و از دیگر معانی ساکت - صاحب موید بر معنی اول
 و سوم و چهارم قانع - خان آرزو در سراج گوید که تحقیق آنست که بیای معروف در اصل
 بمعنی مطلق جن است و در عرف بمعنی نوعی از جنس جن که نهایت خوب و باشد و بیای مجهول
 مخفف پریروز و از دیگر معانی ساکت مولف عرض کند که بسنی اول اسم جامه فارسی زین است

مرکب از پرویای نسبت و معنی دوم مخفف پر پروز و معنی سوم موافق تو اعدز بان و معنی چهارم
 یای مصدری زیادہ کردہ اند بر لفظ پُر و معنی پنجم ایجا و بہار از کلام بیدل و سندش نزدیک
 انہمینی کند کہ بیدل در مصرع چهارم پری را بمعنی اول استعمال کردہ و بہار بر معنی لفظی
 غور نکردہ از لطف سخن بی خبر (اُر دو) (۱) پری - بقول آصفیہ - پروالی ایک قسم کی خیالی
 مخلوق جس کا چہرہ آدمی کا سا اور پر پرندوں سے مشابہ تصور کئے گئے ہیں - جن - جنات
 کی بیوی (۲) پرسون (۳) تو اڑے (۴) بہرتی - بقول آصفیہ - اسم مونث - تکمیل -
 پری (۵) ناقابل ترجمہ -

پری آمدن | استعمال - بقول بہار گزشت (اُر دو) دیکھو آمدن پری -

کنایہ از آسیب پری رسیدن (میر خسرو) | پری یافتن | استعمال - صاحب آصفی ذکر این
 چو پیوش خیالم دید شب می گفت ہمسایہ پُر کردہ از منی ساکت مولف عرض کند کہ
 کہ امشب باز این دیوانہ را یاد پری آمد پُر (۱) بالضم یعنی یافتن چیزی بحالت پُری چنانکہ
 مولف عرض کند کہ محقق نامہ از غور نکرد (نثر ملجام علی الرحمہ) اسکندر گوش خویش را از آن
 کہ در شعر بالا (یا و آمدن) است نہ پری آمدن جو پری یافتن (۲) بالفتح حاصل کردن
 ولیکن ما این مصرع را در نسخ دیگر چنین یافتہ ایم پُر باشد اجمال آصفیانی (۳) تاکہ باشد
 کہ امشب باز این دیوانہ مارا پری آمد و خلعت باغ از مہ آزار دومی پُر کہ دم طاہس
 ہینسان بر معنی ہمد ہم (آمدن) نقل ہم کردہ ایم کہ پُر حواصل یافتہ پُر ہر دو موافق قیاس است
 و مصدر (آمدن پری) بہ ہمین معنی در ممدودہ (اُر دو) (۱) پیرا ہوا پانا (۲) پیر پانا -

پر حاصل کرنا -

پری افسامی

اصطلاح - بقول برهان

بالضم (۲) لقب پهلوان محمود و خوارزمی است

و گاهی مراد باشد از پهلوان کهن سال و

و جامع افسون گر یعنی صاحب تسخیر و شخصی که از

مشاق فن گشتی که سر آمد پهلوانان زورخانه

برای تسخیر جن افسون خواند و صاحبان بحر و

بودند اهر کسی که از گشتی گیران دارد زورخانه

بهار یعنی کاسن نوشته اند صاحب سروری گوید می

شود اول قدمبوسی بر پامی دلی می کند

که مراد پری ساسی به همان معنی بالا - صاحب

ازین جهت گاهی از لفظ (پری پامی دلی) مجازاً

ناصری گوید که همین را پری خوان نیز گویند که

معنی معز و مکرّم گیرند مولف عرض کند که

بعقیده بعضی پری گرفتگان زاد و افسون

اصل این (بوسه بر پامی دلی) باشد که عادت

خوانند مولف عرض کند که افسانیدن

گشتی گیران است که پیش از گشتی بر پامی استا

بالتبع معنی افسونگری نمودن و رام کردن بجا

خود که مراد از دلی همان است بوسه می زنند

گذشت و این اسم فاعل ترکیبی است و موافق

و با اصطلاح و محاوره بوسه حذف شده

قیاس (اردو) دیکهوا افسون گر -

بر پامی دلی) معنی استاد قائم مانند سنجبری از

پریامی دلی

اصطلاح - بقول بحر و بهار و خان

ماخذ موحده را بای فارسی و بای فارسی

آرزو در چراغ هدایت) بضم اول و او مفتوح را به

تحتانی بدل کرد (اردو) (۱) گشتی

(۱) نام پیر گشتی گیران (میرنجات) بلب زمره گیران

کا استاد - مذکر (۲) پهلوان محمود

آراچه خفی و چه جلی و جرک را گرم کنید از دم

خوارزمی کا لقب - مذکر -

پریامی سبتن

مصدر اصطلاحی -

(الف) پریامی سبتن

(ب) پری بند

صاحب آصفی ذکر

مولف عرض کند که بمعنی صورت پری دانند

(ج) پری بندیدن

الف کرده از معنی

و کنایه از مشوق - اسم فاعل ترکیبی است (اردو)

ساکت مولف عرض کند که مقید کردن جن

پری پیکر - بقول آصفیه - فارسی - پری چهره - پری

و پری باشد بزور افسون و (ج) مراد فتنش

رو - نهایت خوب صورت - حسین - مراد آمشوق

و (ب) بقول بحر معنی افسونگر و مستحرب - بهار

پریچمپ اصطلاح - بقول بران جهانگیری و سراج

این را مراد پری افسای گوید - صاحب

جانت و رشیدی بر وزن دریکم لیف خرمارا

جهانگیری و ملحقات ذکر این کرده - خان آرزو

گویند و از ان رسیان تا بند مولف عرض

در سراج هم این را آورده مولف عرض

کند که لیف خرمارا اهل ولایت در همه اجزای

کند که اسم فاعل ترکیبی است از پری بندیدن

درخت بسیار خوب صورت دانند و چه برای

موافق قیاس (قطران تبریزی سه) چون

تصغیر است و کنایه می نماید - اسم جامد فارسی

پریاران درخت گل همی لرزوز با و پو چون

زبان باشند (اردو) که جور کے درخت

پری بندان بر و بلیس همی افسان کند

کی چال - مذکر -

(اردو) (الف) پری کا مقید کرنا تسخیر جن

پری چهره اصطلاح - بقول انند

و پری کرنا (ب) عامل - جن و پری کو مستحق

مراد پری پیکر که گذشت مولف عرض

کرنے والا - افسونگر (ج) و بیکو الف -

کند که موافق قیاس است - اسم فاعل ترکیبی

پری پیکر

اصطلاح - بهار ذکر این کرد

(حافظه) آن ترک پری چهره که دوش از

بر معروف قانع - صاحب انند همزباننش -

بیرا رفت پو آیا چه خطا دید که از راه خطا

عبدالغنی قبول (تو پری هستی و من سو سے	زنت پو (اردو) دیکھو پری پیکر۔
خودت می خواهم پو بیتوان سوی من آمد که	پریچانه استعمال۔ بقول بہار و انند مسکن
کہ پریچوان تو ام پو مولف عرض کند کہ	پریان (میرزا صاحب سے) دل رانگاہ گرم کہ پریچوان تو ام پو مولف عرض کند کہ
اسم فاعل ترکیبی است کہ عاملان جن و پری	تو دیوانہ می کش۔ پو آئینہ راسخ تو پریچانہ می کند پو
بزور عمل پری را حاضر می کنند (اردو)	مولف عرض کند کہ موافق قیاس است۔ بزور عمل پری را حاضر می کنند (اردو)
دیکھو پری بند۔	استعاره مکانی را ہم گویند کہ یا در ان باشد دیکھو پری بند۔
پری خواندن استعمال۔ صاحب	(اردو) پریچانہ۔ اس مکان کو بقاعدہ فارسی
اصفی ذکر این کرده از معنی ساکت مولف	کہہ سکتے ہیں جہاں پریان ہوں اور استعاره
عرض کند کہ بمبئی جن و پری را حاضر کردین و	معشوق کا گہر۔ مذکر۔
و کنایہ باشد از سحر و افسون کردن و سند این	پریچوان اصطلاح۔ بقول بہار و
ہمان اسناد است کہ بر پریچوان گذشت۔	سروری و بحر بہار با خامی نقطہ دارد و او
سحر و افسون کرنا۔ پریون کو بلانا۔	معدولہ بروزن پریشان افسونگر شخصی کہ
پریدار اصطلاح۔ بقول بہار و جاف	تسخیر جن کرده باشد (مولوی معنوی سے)
بفتح اول بروزن خریدار (۱) کسی را گویند	فسون بخوانم و بروی آن پری بچم و از انکہ کار
کہ جن داشته باشد و (۲) دختر می را کہ افسون	پریچوان ہمیشہ افسون است پو (سلمان سادہ)
چیز ہا بخوانند و بد و بد مند تا او برقص آید	سے) درون شبیٹھ می آتش است ہچو پری پو
و از ماضی مستقبل چیزی بگوید و (۳) دیوانہ	سمن رخاں چمن ہا اگر پریچوان است (میرزا)

<p>و مجنون را ہم گفته اند و (۴) جا و مقام دیورا نیز بہار این را (۵) مادت پر بخوان گفته۔ جن اور پری کا سایہ ہوا ہو (۲) وہ لڑکی جس پر (خواجہ جمال الدین سلمان لے) ساتی بزم پری عامل نے بزور عمل جن و پری کو دیا دیکھا ہو۔ جام پر پیدار بود چون پیدار کف آورد و لب موتش (۳) دیوانہ (۴) دیو و پری کا مقام۔ زان باشد (سیف الدین اسفہنگی لے) بناتا مذکر (۵) دیکھو پری خوان۔</p>	<p>چرخ بر بستہ بغزہ چشم مردم را پوچو کیسوے پریداران بوقت رقص در پیران پو (مولوی) بحوالہ فرہنگ فرنگ یعنی اسفہنگری مولف معنوی لے) در عشق سلیمانم من ہدم مرغام پو من مرد پر بخوانم من شخص پریدارم پو صاحب بر لفظ (پریدار) زیادہ کردہ اند (اردو) بحر معنی اول و دوم و سوم تابع صاحبان اسفہنگری کہہ سکتے ہیں۔ موتش۔</p>
<p>پری داری استعمال۔ بقول انند اسفہنگری کہہ سکتے ہیں۔ موتش۔</p>	<p>پری داری استعمال۔ صاحب آصفی ذکر این کردہ از منی ساکت مولف عرض کند کہ شامل باشد بر ہمہ معانی مصدری پریدار کہ گذشت دیگر ہیچ (اردو) دیکھو پریدار یہہ</p>
<p>پری داشتن استعمال۔ صاحب آصفی تمام مصدری معنون پر شامل ہے۔</p>	<p>پری داشتن استعمال۔ صاحب آصفی اس کے تمام مصدری معنون پر شامل ہے۔ مذکور شد۔ خان آرزو در سراج بڈکر معنی اول و دوم قناعت فرمودہ مولف عرض کند</p>
<p>پری وخت اصطلاح۔ بقول برہا و موید بزورن ہی گفت (۱) نام دختر پادشاہ چین</p>	<p>پری وخت اصطلاح۔ بقول برہا و موید بزورن ہی گفت (۱) نام دختر پادشاہ چین معنی اول و دوم و چہارم و پنجم اصل است</p>

<p>که سام نریمان عاشق او شده بود و زال از او دور افتاد و هم آمده چون (پریدن سرو) و ذکر بهر سید - صاحب ناصری بذکر معنی اول گوید که معنی سوم هم کرده - صاحب مؤید بر معنی اول (۲) هر دختر پرور را توان گفت چنانکه گفته اند (الف) و معنی اول و دوم (ب) قانع - صاحب پرسی و شتی پرسی بگذارد ما هم ؛ و را فیم نگوئی سوار و بذکر (الف) و معنی اولش گوید که بد معنی پادشاهی ؛ ممولف عرض کند که موافق قیاس پاریدن هم آمده و ذکر معنی دومش فرموده از است (ارو) (۱) پادشاه چین کی لڑکی کا نام امیر خسرو سندی بد (۲) از مجلس تو پریم من که (۲) هر خوب صورت لڑکی - سوئش - بدیل سخنم ؛ پریدن هم مرغان چو از گلستان</p>	<p>که سام نریمان عاشق او شده بود و زال از او دور افتاد و هم آمده چون (پریدن سرو) و ذکر بهر سید - صاحب ناصری بذکر معنی اول گوید که معنی سوم هم کرده - صاحب مؤید بر معنی اول (۲) هر دختر پرور را توان گفت چنانکه گفته اند (الف) و معنی اول و دوم (ب) قانع - صاحب پرسی و شتی پرسی بگذارد ما هم ؛ و را فیم نگوئی سوار و بذکر (الف) و معنی اولش گوید که بد معنی پادشاهی ؛ ممولف عرض کند که موافق قیاس پاریدن هم آمده و ذکر معنی دومش فرموده از است (ارو) (۱) پادشاه چین کی لڑکی کا نام امیر خسرو سندی بد (۲) از مجلس تو پریم من که (۲) هر خوب صورت لڑکی - سوئش - بدیل سخنم ؛ پریدن هم مرغان چو از گلستان</p>
<p>پریدن بقول بحر (الف) یعنی اول (۱) است ؛ و خسرو هم بر همین معنی گفته (۲) فستق پرواز کردن و پرواز آمدن و (۲) قفاخرو تکبر از روی نکومی پرید ؛ و بلبل و قمری هم از روی نمودن و (۳) جستن اندام چنانکه (پریدن) پرید ؛ و بذکر معنی سومش از حکیم زلالی استناد کرده چشم و لب) و فرماید که رای ترشت درین مصدر (۳) دریده بینی ز بنقی ز بولیش ؛ پریده دیده و مشتقات این گاهای بنا بر رعایت وزن شعر نرگس بسویش ؛ و فرماید که (۵) برینخته شدن مشده هم می آرند و (ب) بضم اول (۱) پرو چون پریدن دم شمشیر و (۶) شوریده شدن ملوک کردن و (۲) پرشدن و (الف) (کامل التقریب) چنانکه خواب از چشم پریدن (صائب ۳) که مضارع آن پرو باشد بالفتح و (ب) (سالم التقریب) کلی گفته بخواب از گلشن رخسار او چنینم ؛ پرید یعنی بجز صیغه اسم فاعل و صیغه امر و نهی نیامده از چشم خواب از های و هوی عند لبیا هم ؛ ممولف بها را گوید که (الف) (معنی ۴) جدا شدن و عرض کند که (پ) اسم مصدر (الف) است</p>	<p>پریدن بقول بحر (الف) یعنی اول (۱) است ؛ و خسرو هم بر همین معنی گفته (۲) فستق پرواز کردن و پرواز آمدن و (۲) قفاخرو تکبر از روی نکومی پرید ؛ و بلبل و قمری هم از روی نمودن و (۳) جستن اندام چنانکه (پریدن) پرید ؛ و بذکر معنی سومش از حکیم زلالی استناد کرده چشم و لب) و فرماید که رای ترشت درین مصدر (۳) دریده بینی ز بنقی ز بولیش ؛ پریده دیده و مشتقات این گاهای بنا بر رعایت وزن شعر نرگس بسویش ؛ و فرماید که (۵) برینخته شدن مشده هم می آرند و (ب) بضم اول (۱) پرو چون پریدن دم شمشیر و (۶) شوریده شدن ملوک کردن و (۲) پرشدن و (الف) (کامل التقریب) چنانکه خواب از چشم پریدن (صائب ۳) که مضارع آن پرو باشد بالفتح و (ب) (سالم التقریب) کلی گفته بخواب از گلشن رخسار او چنینم ؛ پرید یعنی بجز صیغه اسم فاعل و صیغه امر و نهی نیامده از چشم خواب از های و هوی عند لبیا هم ؛ ممولف بها را گوید که (الف) (معنی ۴) جدا شدن و عرض کند که (پ) اسم مصدر (الف) است</p>

<p>بهرنا - بهر دینا یعنی متقدمی (۲) بهر جانا - لازم</p>	<p>بمعنی بال و پر - یای مگسور بقاعده فارسی مرکب</p>
<p>مصدر اصطلاحی -</p>	<p>شد میان آن و علامت مصدر و آن و معنی اول</p>
<p>صاحب اکسیر اعظم</p>	<p>حقیقی است و دیگر همه معانیش مجاز آن و معنی</p>
<p>در جلد اولش الف را امرضی قرار می دهد که بعض</p>	<p>سوم حرکت کردن هم داخل است چنانکه</p>
<p>اعضای انسان خود بخود و حرکت می کند و برمی چید</p>	<p>پریدن علم و بیرق و امثال آن - و معنی ششم</p>
<p>چنانکه پریدن چشم و لب و پرتوه بینی که در بعض</p>	<p>قائم کرده صاحب موارد ضرورت ندارد که از</p>
<p>اوقات خود بخود حرکت در آن پیدا می شود</p>	<p>سند صائب معنی چهارم پیدا است نه ششم و</p>
<p>بهار نسبت (ب) گوید که مراد آن همان پرواز</p>	<p>اسم مصدر (ب) پری بالضم است و ما هر دو</p>
<p>چشم است که بجایش گذشت و سند (پریدن</p>	<p>را کامل التصریف دانیم و پری و بفتح تین و بضم</p>
<p>دیده از حکیم ز لالی بر معنی سوم (الف پریدن)</p>	<p>اول و فتح دوم مضارع هر دو و (پری) امر حاضر</p>
<p>تقل کرده ایم - صاحب انند نقل نگار بهار</p>	<p>و (مپری) نمی (ب) آمده - البته در محاوره مستعمل</p>
<p>مولف عرض کند که (الف) موافق تیس</p>	<p>نمیست ولیکن اسم فاعلش پرنده بالضم به معنی</p>
<p>است ترکیب اضافی و (ب) مصدر (پرواز</p>	<p>پریکنند مستعمل و بر زبان معاصرین عجم چنانکه</p>
<p>است که گذشت و صراحت ماخذ و اشاره</p>	<p>او پرنده شکم است (آر و و) (الف) (اگر نا چشم)</p>
<p>این بحدرا بجا کرده ایم (آر و و) (الف) اعضا</p>	<p>(۲) تفاخر او و رغور کرنا (۳) اندام کاپر کرنا -</p>
<p>دیکهو پرواز چشم -</p>	<p>پیر کرنا (۴) جدا هونا - دور هونا (۵) چهرنا</p>
<p>مصدر اصطلاحی -</p>	<p>ریخته هونا (۶) شوریده هونا (ب) (۱)</p>
<p>پریدن رگ دل</p>	<p></p>

کنایه باشد از مسرت و مسرور شدن گویند که حرکت می کند پس فارسیان این را از قبیل پریدن چون کسی مسرور شود رگ دل می پرد (ظهوری چشم و گوش اصطلاحی قرار دادند پس برید (ه) هر دم از شادی رگ دل می پرد و مغز و اش شدن سر (اُردو) سر تن سے جدا ہونا۔
 نقشه کاری برگرفت (اُردو) مسرور ہونا۔ **پریدن گوش** | مصدر اصطلاحی بقول
 خوش ہونا نیز **پریدن رنگ** | مصدر اصطلاحی

شدن است فارسیان گویند که چون اشتیاق بحر از قبیل پریدن چشم که عبارت از اشتیاق بود مولف عرض کند که شوق چیزی پیدا شدن است فارسیان گویند که چون اشتیاق چیزی در دل باشد علامت آنست نرم گوش محال است تخیر ماؤ (وله ه) بزر اگر چه به کار بر کند رنگی؛ زکار خویش نکویم که رنگ ز پند و؛
 مولف عرض کند که مجاز معنی حقیقی پریدن یہہ محاورہ نہیں ہے بلکہ ترجمہ ہے۔ فارسیوں است (اُردو) رنگ اڑنا۔ رنگ اڑجانا۔ نے (پریدن گوش) کو علامت شوق کے معنی دیکھو باختن رنگ۔
 میں استعمال کیا ہے یعنی افکار خیال ہے کہ جب

بقول بحر و بہار تغییر رنگ و رفتن آن (ظهوری) (ه) رود بوی مشک و پرد رنگ لعل؛ ظهوری محال است تخیر ماؤ (وله ه) بزر اگر چه به کار بر کند رنگی؛ زکار خویش نکویم که رنگ ز پند و؛
 مولف عرض کند که مجاز معنی حقیقی پریدن یہہ محاورہ نہیں ہے بلکہ ترجمہ ہے۔ فارسیوں است (اُردو) رنگ اڑنا۔ رنگ اڑجانا۔ نے (پریدن گوش) کو علامت شوق کے معنی دیکھو باختن رنگ۔

بقول بحر و بہار تغییر رنگ و رفتن آن (ظهوری) (ه) رود بوی مشک و پرد رنگ لعل؛ ظهوری محال است تخیر ماؤ (وله ه) بزر اگر چه به کار بر کند رنگی؛ زکار خویش نکویم که رنگ ز پند و؛
 مولف عرض کند که مجاز معنی حقیقی پریدن یہہ محاورہ نہیں ہے بلکہ ترجمہ ہے۔ فارسیوں است (اُردو) رنگ اڑنا۔ رنگ اڑجانا۔ نے (پریدن گوش) کو علامت شوق کے معنی دیکھو باختن رنگ۔

پریدن سر | مصدر اصطلاحی۔ بقول بحر کہ بذیل (پریدن ناخن) بیان کرده بمعنی دور افتادن سر و بریدہ شدنش باشد مولف عرض کند کہ چون سر از تن بر تیغ جدا شود و خود

بقول بحر کسی چیز کا اشتیاق دل میں ہوتا ہے تو کہ خود بخود پھر کتی ہے۔
پریدن ناخن | مصدر اصطلاحی۔ بقول بحر رفتن ناخن بضر بچوب و امثال آن

<p>خان آرزو و دچراغ ہدایت ذکر این کرده - بومی عنبر تر پڑ مولف عرض کند کہ مخفف (سلیم سے) رحمت خود می دهد ہر کس دل آرزو پر یروز است کہ می آید (آر و و) پرسون - روز کند پڑ چوب گل مامی خوریم و ناخن گل می پرود پڑ گزشتہ کے پہلے کا دن - مذکر۔</p>	<p>مولف عرض کند کہ چون ضربی از چوب بنان (الف) پری رخ اصطلاح - بہار ذکر رسد و ناخن از انگشت جدا شود فارسیان (ب) پری رخسار (الف و ج) کرده از استعمال این اصطلاح می کنند (آر و و) ناخن (ج) پری رو معنی ساکت و صاحب پر چوٹ لگ کر انگلی سے لکل پڑنا - جدا ہونا -</p>
<p>انند نسبت (ب) گوید کہ کنایہ از محشوق است مولف عرض کند کہ ہر اسم فاعل ترکیبی است و موافق قیاس (آر و و) بہ تینون الفاظ یعنی معشوق بقاعدہ فارسی اردو میں مستعمل ہیں - مذکر</p>	<p>پری دیدار اصطلاح - بقول بہار و انند - مراد ف پری رخ و فرماید کہ ہر کہ ام معروف مولف عرض کند کہ کنایہ باشد از معشوق - موافق قیاس است - اسم فاعل</p>
<p>پری روز اصطلاح - بقول بھر و بہار و انند روز پیش از روز گزشتہ را کہ بند (صائب سے) تا پری روز شکر خندہ نمیدانستی پڑ این زمان صفا چندین شکرستان شدہ پڑ مولف عرض کند کہ پری مخفف پریدہ باشد بعض معاصرین عجم می گویند کہ فارسیان نسبت ایام سنہ قسم</p>	<p>دارد (آر و و) معشوق - مذکر - ترکیبی معنی کسی کہ دیدار پری یعنی صورت پری پری اصطلاح - بقول بہار و ناصری و موید بروزن حریر روز پیش از دیر روز کہ روزسیم است (حکیم انوری سے) پری وقت سحر چون نسیم باد شمال پڑ بھی رساند بار و</p>
<p>استعمال کنند روان - دوان - پران - روان</p>	<p>استعمال کنند روان - دوان - پران - روان</p>

برای روز حال و دوران برای روز گذشته و آیند
 و پیران برای روز با قبل گذشته و این آینه مقفول است و بمعنی سوم مخفف پر ویزین صاحب رشید
 نشان این است که دوران متصل است از دوران بر معنی سوم این قانع مولف عرض کند
 و پیران دور است از دوران پس روز پدید آمده که بمعنی اول دوم اسم جاد و فریز که بمعنی دوم
 و آبی روز باشد و آبی هم مخفف دوید و است که می آید مبتدل این و بمعنی سوم مخفف (آر دو)
 صراحتش بر (دیر روز) کنیم و پیر که گذشته مخفف (۱) فریاد - فغان - موت (۲) سبزه - ندرگر
 این است و جاد و رو که این را مبتدل پر روز (۳) و یکپو پر ویزین -
 دانیم که الف بدل شده بتحتانی چنانکه حساب و پیریز او اصطلاح - بقول بحر معنی زاده
 حسیب و صراحت معنی پیرا بجایش گذشته و پیری و حسین و جمیل پیرا بر معروف قانع -
 همین ماخذ آخر بهتر از اول است (آر دو) مولف عرض کند که بمعنی حقیقی مستعمل است
 پرسون - و یکپو پریر - ندرگر -
 و کنایه باشد از مشتق (آر دو) پریزاد -
 پیریزه بقول برهان و جهانگیری و جامع و موید ندرگر - مشتق -
 با تحتانی مجبول بر وزن مویز (۱) فریاد و فغان پیریز بان اصطلاح - بقول بحر شخصی را
 و (۲) سبزه که در کنار جوی و رودخانه و تالاب گویند که آرد می پزند و مولف عرض کند که از
 و جای آب بسیار بر وید و (۳) پر ویز یعنی آرد پز قسم نگاه بان و ساربان که اصل این پر ویز بان
 هم (علی فرقدی له) از پریت چنان بلرزد بود و ادب کثرت استعمال حذف شد معاصرین هم
 کوه که زمین بومهن بلرزاند و صاحب نامه بزرگان ندرند و دیگر محققین هم ازین ساکت

<p>پریریان اصطلاح - بقول بجز بختنا</p>	<p>(اُردو) آٹا چاننے والا -</p>
<p>بعد از ای هتوز مرادف پریزبان که به موحدہ پنجم گذشت مولف عرض کند که دیگر آردیبر باشد مولف عرض کند که موافق همه محققین و معاصرین عجم ازین ساکت اگر قیاس است باعتبار جامع که محقق الہ زبان است اعتبار را شاید (اُردو) ویکھو کہ مبدل پریزبان باشد چنانکہ بالہوس وبالہوس (اُردو) دیکھو پریزبان -</p>	<p>پریزن بقول برہان و جہانگیری و رشیدی و موید و جامع بروزن کشیدن مخفف پرویزن آردیبر باشد مولف عرض کند کہ موافق همه محققین و معاصرین عجم ازین ساکت اگر قیاس است باعتبار جامع کہ محقق الہ زبان است اعتبار را شاید (اُردو) ویکھو کہ مبدل پریزبان باشد چنانکہ بالہوس وبالہوس (اُردو) دیکھو پریزبان -</p>

<p>(الف) پریزیدان اصطلاح - صاحب بول چال نسبت (الف) گوید کہ بہنی صدر نشین</p>	<p>نشین</p>
<p>(ب) پریزیدان مجلس است و صاحب رہنما بحوالہ سفرنامہ ناصرالدین شاہ</p>	<p>مجلس است و صاحب رہنما بحوالہ سفرنامہ ناصرالدین شاہ</p>
<p>قاچار (ب) را بہ ہمین معنی گفته مولف عرض کند کہ معاصرین عجم تصدیق ہر دو می کنند مفرس است از لغت انگلیسی (پریزیڈنٹ بہ دال و تالی ہندی) فارسیان حال بہ تبدیل و حذف و اضافہ این را مفرس کردند و گریچ (اُردو) مجلس کا صدر نشین - پریسیڈنٹ</p>	<p>قاچار (ب) را بہ ہمین معنی گفته مولف عرض کند کہ معاصرین عجم تصدیق ہر دو می کنند مفرس است از لغت انگلیسی (پریزیڈنٹ بہ دال و تالی ہندی) فارسیان حال بہ تبدیل و حذف و اضافہ این را مفرس کردند و گریچ (اُردو) مجلس کا صدر نشین - پریسیڈنٹ</p>

<p>پریسال اصطلاح - بقول انندنجوالہ</p>	<p>خوش نمی نماید فارسیان سال پیوستہ یعنی قابل</p>
<p>فرہنگ فرنگ و دو سال گذشتہ را گویند و فرمایند کہ آنرا پیرا نیز گویند مولف عرض (اُردو) دیکھو پراسال -</p>	<p>فرہنگ فرنگ و دو سال گذشتہ را گویند و فرمایند کہ آنرا پیرا نیز گویند مولف عرض (اُردو) دیکھو پراسال -</p>
<p>(الف) پرمی سامی اصطلاح - الف</p>	<p>کند کہ اصل این پراسال است و ما بصرحت (الف) پرمی سامی</p>
<p>(ب) پرمی سودن بقول برہان و</p>	<p>ماخذ سن اشارہ این ہم کردہ ایم تعریف انند</p>

بحر د بہار و سروری مخففت پرسی افسامی کہ تفسیر دیو و پرسی گرفتہ کہ انجامی رفتہ و پرسی سپیو
 کنندہ پر بیان باشند (استاد لیبی سے) گہی چومرہ و او بجات می یافت (اگر وہ پرسی سوزندگر
 پرسی سامی گونہ گونہ صورت پڑھی نماید زیر نگینہ پارسیون کے ایک محبہ کا نام جس کا یہہ اثر
 بلباب پڑ صاحب آصفی ذکر (ب) کرد وہین کہا جاتا ہے کہ جس کسی کو جن و پرسی کا سایا یا
 سند لیبی را آوردہ مولف عرض کند کہ مصدر ہو اس کو اس مقام پر لیجانے سے سایہ دفع
 (الف) است یعنی افسون کردن و تفسیر جن و ہو جاتا ہے۔ افسوس ہے کہ اس مقام کی
 پرسی نمودن (اُردو) الف) دیکھو پرسی افسامی نسبت صراحت مزید ہو سکی۔

پرسی (ب) دیکھو پرسی افسامی
 پرسی سوزہ | اصطلاح۔ بقول برہان
 و جہاگیری و بحر د بہار و ناصری و جامع و سرچ آمدہ۔ صاحب جہاگیری نسبت معنی اول
 و افسانہ نام و پرسی و معبدی بود در زمان خسرو می فرماید کہ بمعنی پریشان و (۲) امر از پریشا
 پرویز و بعضی گویند نام مقامی است کہ شیرین کردن و (۳) بمعنی پریشان کنندہ (حکیم سنائی
 از دشت انجوک با بخارفت (نظامی سے) در خموشی بودہ ہواندیش پڑ گاہ گفتن
 از انجا تا دید پرسی سوز پڑ پریدندی پریدیا بنو و لغو پریش پڑ صاحب سروری بند کہ معنی
 و ران روز پڑ مولف عرض کند کہ نام سنائی اول و دوم و سوم گوید کہ (۴) بمعنی پریشانی
 بحکم نسبت ماخذ این گویند کہ این ہر دو مقام یکی است کہ ہم آمدہ (حکیم انوری سے) یاد برسدہ تومی نرسد
 معبد فارسیان بود و شہرت این داشت کہ ہر بابا و فکر ت نہ با و خاک پریش پڑ (شمس فخری سے)

پریش

بقول برہان
 محقق پریشان بمعنی (۱) افشاندن و پریشان کردن

بقول برہان
 اصطلاح۔ بقول برہان
 و جہاگیری و بحر د بہار و ناصری و جامع و سرچ آمدہ۔ صاحب جہاگیری نسبت معنی اول
 و افسانہ نام و پرسی و معبدی بود در زمان خسرو می فرماید کہ بمعنی پریشان و (۲) امر از پریشا
 پرویز و بعضی گویند نام مقامی است کہ شیرین کردن و (۳) بمعنی پریشان کنندہ (حکیم سنائی
 از دشت انجوک با بخارفت (نظامی سے) در خموشی بودہ ہواندیش پڑ گاہ گفتن
 از انجا تا دید پرسی سوز پڑ پریدندی پریدیا بنو و لغو پریش پڑ صاحب سروری بند کہ معنی
 و ران روز پڑ مولف عرض کند کہ نام سنائی اول و دوم و سوم گوید کہ (۴) بمعنی پریشانی
 بحکم نسبت ماخذ این گویند کہ این ہر دو مقام یکی است کہ ہم آمدہ (حکیم انوری سے) یاد برسدہ تومی نرسد
 معبد فارسیان بود و شہرت این داشت کہ ہر بابا و فکر ت نہ با و خاک پریش پڑ (شمس فخری سے)

<p>گم که در سز لفت بتان ز باد صبا و نماند در همه کنیم (آر و و) (۱) و یکهو پریشان (۲) پریشان ملکش و گر مجال پریش پو صاحبان ناصری و رشید کا امر حاضر - و یکهو پریشان (۳) ناقابل ترجمه معنی چهارم را گذاشته و ذکر هر سه معنی کرده اند (۴) و یکهو پریشانی - موثقت -</p>	<p>صاحب جامع فرماید که معنی پریشان و پریشانی پریشان بقول سرور می (۱) پرانگنده و پریشان کردن و امر و اسم فاعل - همان آرزو متفرق (سعدی) پریشان کن امر و زنجینه در سراج می فرماید که بکسر تین پریشان گفته و چیست بگو که فردا کلیدش نه در دست تست با امر پریشان کردن و بر نیقیاس پریشیدن و پریشند و (۲) پر آزرده و مشوش نیز (وله) بخند مولف عرض کند که همه محققین بالاسکندری و گفت ای دلارام جفت پو پریشان مشربین خورده اند و پی به حقیقت نبرده اند این معنی اول پریشان که گفت پهبار بذر معنی اول گوید که با لفظ</p>
<p>محقق پریشان است و اسم مصدر پریشیدن و داشتن و شدن و کردن مستعمل مولف که می آید و معنی دوم امر حاضر پریشیدن معنی سوم عوض کند که اسم مصدر پریشانی است که اصلاً نیامده و تا آنکه امر حاضر با اسمی مرکب نشود بجایش می آید هر دو معنی یکی است برای چیزی افاد و معنی فاعلی نمی کند و معنی چهارم حاصل المباله و کسی و استعمال این با مصاور در ملحقات می آید پریشیدن است بمعنی پریشانی معنی مباد که این معنی مباد که اگر چه پریش و پریشان هر دو اسم اسم مصدر مخصوص برای معنی لازم است و مصدر پریشیدن و پریشانی است لیکن (پریشان) برای متعدی و تصرفی که در مصاور پریش برای لازم مخصوص و پریشان برای متعدی می نماید نتیجه محاوره باشند که صراحتش در مصاور و تصرفی که در معنی مصاور است نتیجه محاوره باشد</p>	<p>محقق پریشان است و اسم مصدر پریشیدن و داشتن و شدن و کردن مستعمل مولف که می آید و معنی دوم امر حاضر پریشیدن معنی سوم عوض کند که اسم مصدر پریشانی است که اصلاً نیامده و تا آنکه امر حاضر با اسمی مرکب نشود بجایش می آید هر دو معنی یکی است برای چیزی افاد و معنی فاعلی نمی کند و معنی چهارم حاصل المباله و کسی و استعمال این با مصاور در ملحقات می آید پریشیدن است بمعنی پریشانی معنی مباد که این معنی مباد که اگر چه پریش و پریشان هر دو اسم اسم مصدر مخصوص برای معنی لازم است و مصدر پریشیدن و پریشانی است لیکن (پریشان) برای متعدی و تصرفی که در مصاور پریش برای لازم مخصوص و پریشان برای متعدی می نماید نتیجه محاوره باشند که صراحتش در مصاور و تصرفی که در معنی مصاور است نتیجه محاوره باشد</p>

کہ صراحتش برصا و کیم (اُردو) پریشان - سرکہ زکفر سر و سامان آفتد پو (اُردو) پریشان
 او کیجو افترول - ہونا - پریشان واقع ہونا -

پریشان اختلاطی | استعمال - بہار | **پریشان برآمدن** | استعمال - صاحب

ذکر (پریشان اختلاط) کردہ از معنی ساکت - آصفی ذکر این کردہ از معنی ساکت مولف عرض
 صاحب آفتد نقل نگار بہار مولف عرض کند کہ بحالت پریشانی بیرون آمدن است -

کند کہ اسم فاعل ترکیبی است بمعنی کسی کہ محبت (فقیر و بھوی سے) شاید بزلت خویش گرفتار
 و اختلاط او پریشان باشد و از همین است - شد فقیر پو زائمنہ خانہ یار پریشان برآمدہ پو

پریشان اختلاطی (زیادت یا می مصدری (اُردو) حالت پریشانی میں بہر آنا پریشانی
 بمعنی آشنائی کہ مستقل بنا شد و دران پریشانی **پریشان بستن و ستار** | استعمال - دست

نماید (صائب سے) این پریشان اختلاطیہا بستہ نہ شدن و ستار بلکہ پریشانی معنی تحقیقی
 کل بیگانگی است پو آشنائی خود نہ نا آشنا است مولف عرض کند کہ موافق قیاس

می بایست پو (اُردو) پریشان محبت - وہ است (ظہوری سے) کما کل از ہر جا سرے
 اختلاط جس میں اطمینان نہ ہو - بر کرد خلقی گشتہ جمع پو بیچ واقف از پریشان

پریشان افتادون | استعمال - بمعنی بستن و ستار نیست پو (اُردو) پکڑی کا پریشان

پریشان بودن و پریشان واقع شدن مولف کے ساتھ باند ہا جانا -

عرض کند کہ موافق قیاس است (ظہوری سے) **پریشان بودون** | استعمال - صاحب

جمع آن دل کہ ز آغا ز پریشان آفتد پو سرہ آن آصفی ذکر این کردہ از معنی ساکت مولف

(۱۷۶۳)

عرض کند که بحالت پریشانی بودن است - و شخص جوهر سیمه او مضطرب بود -

(آذرامی اسفندی) اگر رسیدی بر خم طره پریشان خاطر استعمال بهار ذکر این بذیل پریشان

او دست مرا بوی چنین خاطر محمود پریشان کرده از معنی ساکت و صاحب اند نقل نگارش

بودی (آردو) پریشان رهنا پریشان تا هو لغت شرحی کند که اسم فاعل ترکیبی است

پریشان جلوه اصطلاح بهار بذیل بمعنی کسی که دل او پریشان است - مرادش

پریشان ذکر این کرده از معنی ساکت مولف (پریشان حال) که بجا پیش گذشت موافق قیاس

عرض کند که قلب اصناف جلوه پریشان باشند (صائب) برق آفت در کین خرمن جمعیت

معنی جلوه که پریشانی دارد (بیدل) آتش است و تا پریشان خاطر م خاطر پریشان متیم

مخضل پریشان جلوه است از حسن بهر جای (آردو) پریشان خاطر - که سکت بین - و دیگر

شکستن گو که پروازی دهد آئینه مارا (آردو) پریشان حال -

جلوه پریشان بقاعده فارسی که سکت بین معنی (الف) پریشان خرام اصطلاح -

و جلوه جو پریشان هو - (ب) پریشان خرامیدن بهار ذکر (الف)

پریشان حال استعمال - صاحب اند بذیل (پریشان) کرده از معنی ساکت و صاحب

بجو ال فرینگ فرنگ گوید که معنی سراسیمه مضطرب اند نقلش برداشته مولف عرض کند که

مولف عرض کند که اسم فاعل ترکیبی است (الف) اسم فاعل ترکیبی است بمعنی کسی که

مراد از کسی که حال او سراسیمه باشد و پریشان خرام او پریشان است معنی به پریشانی می خرام

یعنی کسی که حالت پریشان دارد (آردو) پریشان صاحب آصفی ذکر (ب) کرده از معنی ساکت

پریشانی و اشتقاق | استعمال - صاحب
 مولف: عرض کند کہ بہ پریشانی خرامیدن و بناز و عشو و براہ رفتن باشد (صائب) | اصنافی ذکر این کردہ از سنی ساکت مولف
 گردیدہ است ہجرت ہمچو قدم گاہ خضر سبز پڑ روی زمین عرض کند کہ بعضی پریشان کردن است - موافق
 از سر و پریشان خرام ما (اُر دو) (الف) قیاس (صائب) از اقبال جنون خورشید
 پریشان خرام اس شخص کو بقاعدہ فارسی کہہ روی در نظر دارم کہ مغز صبح را دار و پریشانی
 سکتے ہیں جو پریشانی کے ساتھ خرام ناز کرے جوش سوزائیں (اُر دو) پریشان رکھنا
 (ب) پریشانی کے ساتھ خرام کرنا - پریشانی کرنا -

پریشانی خراج | استعمال - بہار بیدیل
 پریشانی ذکر این کردہ از سنی ساکت مولف | استعمال بہار بیدیل
 عرض کند کہ اسم فاعل ترکیبی است یعنی کسی | پریشانی ذکر این کردہ از سنی ساکت مولف
 کہ خراج او پریشان باشد و از زمین است پریشانی که دماغ او پریشان باشد و مطمئن نباشد (طاب
 خراجی) بزیادت یا می مصدری بمعنی پریشانی (امی) جنون عشق پریشان دماغ گرد مرا (اُر دو)
 در خراج (میرزا رضی و افش) میروی او گناہ سنا کہ بومی گل از بومی او نمیدانم پوہ از زمین
 کشان بنشین و خون کن و جگر پز جمع کن دل است (پریشان دماغ کردن کسی را) بمعنی
 از پریشان خراجی ترکان بن (اُر دو) پریشان کردوش (اُر دو) پریشان دماغ -
 پریشان خراج و شخص جس کا خراج پریشان ہو بقاعدہ فارسی وہ شخص جس کا دماغ پریشان
 اسم فاعل ترکیبی - اہو اور مطمئن نہ ہو -

پریشیان رای

استعمال - بہار ذکر

پروہ دل زلف پریشیان رقمی ہست پڑا (ارو)

این بذیل پریشیان کردہ از معنی ساکت مولف
عرض کند کہ اسم فاعل ترکیبی است بمعنی کسی کہ

پریشیان رقم بقاعدہ فارسی وہ شخص جس کی تحریر
میں پریشانی ہو۔

پریشیان روزگار

رای او پریشیان و صاحب الرای نباشد و از

استعمال - بہار ذکر

ہمین است (پریشیان رائی) بزیاوت یا سے

این بذیل پریشیان کردہ از معنی ساکت مولف

مصدری بمعنی پریشانی رای (طالب آملی سے)

عرض کند کہ کسی کہ پریشیان باشد دلیل و بہار

گاہ پیمانہ کشی گاہ عزائم خوانی پڑای عنان گیر

بہ پریشانی بگذرد (بیدل سے) پریشیان روزگار

ہوس این چہ پریشیان رائی است پڑا (ارو)

آشننگی را دوست میدارد پڑا سز و گرز زلف

پریشیان را سے بقاعدہ فارسی اس شخص کو

ساز و از ولم تعویذ بازوئی پڑا (ارو) پریشیان

کہہ سکتے ہیں جس کی را سے پریشیان ہو اور اسی سے

روزگار بقاعدہ فارسی اس شخص کو کہہ سکتے ہیں

ہے (را سے کی پریشانی) (پریشیان رائی) جو نرات پریشیان رہے۔

(پریشانی را سے) مولف۔

پریشیان ساختن

استعمال - بہار ذکر این

استعمال - صاحب

بذیل پریشیان کردہ از معنی ساکت مولف

عرض کند کہ بمعنی پریشیان کردن است (حزین

معرض کند کہ اسم فاعل ترکیبی است بمعنی کسی

اصفہانی سے) کلاہ از سرنگن تا طرہ مشکین فرو

کہہ تحریرش پریشیان باشد (صائب سے)

دریزد پڑا پریشیان ساز کا کل واکہ مشک چین فرو

آنرا کہ ز حرفش نتوان سر برد آورد پڑا دریزد پڑا (ظہوری سے) کند تا در اندازان ندارد

حین گیرائی شود که جمع صد کا کل پریشا نم نیاید سفر ایک سلسله میں ہنو۔

پ (اردو) پریشان کرنا۔

پریشان سپر استعمال بہار بذیل پریشان

پریشان سخن استعمال بہار ذکر این بذیل

ذکر این کرده از معنی ساکت مؤلف عرض کند

پریشان کرده از معنی ساکت مؤلف عرض کند کہ مرادف پریشان سفر باشد کہ گذشت و موافق

قیا س (اسم فاعل ترکیبی) است (صائب ۵)

کند کہ اسم فاعل ترکیبی است بمعنی کسی کہ سخن او

پریشان سیر تا قومی زدل در آستین دارم بگو

پریشان باشد یعنی پریشان گوی و پریشان بیان

(صائب ۵) شانہ را دست شانہ بے ادلی کہ آوازش بر آید ہر دم از بختانہ دیگر بگو (اردو)

خشک اینجا بگو منہ انگشت بگفتا پریشان سخن

پریشان سیر بقاعدہ فارسی کہ سکتے ہن (دکھو پریشان سخن)

پ (اردو) پریشان سخن۔ پریشان گو بقاعدہ

پریشان شدن استعمال بہار بذیل

فارسی اس شخص کو کہہ سکتے ہن جو پریشان باتیں

پریشان ذکر این کرده از معنی ساکت مؤلف

پریشان سخن۔ بہار بذیل پریشان

پریشان سفر استعمال بہار دیدن لازم پریشان

ذکر این کرده از معنی ساکت مؤلف عرض کند کہ معنی پریشان

ساختن و کردن است (میرزا بیدل ۵)

کند کہ اسم فاعل ترکیبی است بمعنی کسی کہ سفر او

حاصل گرد جهان گشتن همان بی حاصلی است

پریشان و بیک سلسلہ نباشد (صائب ۵)

پوچرخ را از صبح مغر نسر پریشان می شود بگو۔

ما پریشان سفر آن قافلہ سیلابیم پوچہ چیا است کہ (اردو) پریشان ہونا۔

۱) پریشان شدن حکم استعمال

۲) پریشان شدن دفتر بہار ذکر این

۱) پریشان شدن حکم استعمال

۲) پریشان شدن دفتر بہار ذکر این

(۳) پریشان شدن مغز | بذیل پریشان کند کہ بمعنی پریشان کا کل۔ اسم فاعل ترکیبی است

کردہ مؤلف گوید کہ ہمسان پریشان شدن و کنایہ باشد از معشوق (ظہوری ۷) پریشان
 است کہ بجایش گذشت و درینجا اضافت طرحان از دائہ خال پر جهان مرد مک در دام
 آن بسوی حکم و دفتر و معرست و بس بمعنی دارند (ار ۱۰) پریشان طرہ بقاعدہ فارسی
 حقیقی صاحب آصفی بر (۱) گوید کہ کنایہ باشد کہ سکتے ہیں۔ وہ شخص جس کی کا کل پریشان ہو
 از بیجا نوشتہ شدن حکم و بی ربط بودن آن۔ کنایہ ہے معشوق سے۔ مذکر۔

و صاحب بحر جم ذکر (۱) بہ معین معنی کردہ و پریشان کار استعمال بہار ذکر این بذیل

یعنی پریشان گشتن مرادش (اشرف ۷) پریشان کردہ از معنی ساکت مؤلف عرض
 کا کلتش در جلوہ آمد زلف چون کاری ساخت کند کہ اسم فاعل ترکیبی است بمعنی کسی کہ کا پریشان
 پر حکم قتل من پریشان گشتہ بود از سر نوشت پر کند۔ (میر خسر ۷) زرد در من دولت ہم بسوی

(بیدل ۷) راز دل گل می کند چون غنچه از رحمت میکشد لیکن پر زبی سامانی نخت پریشان کار

با و نفس پر بیدل از شیرازہ این دفتر پریشان می ترسم (ار ۱۰) پریشان کار بقاعدہ

می شود (سند ۳) پر پریشان شدن گذشت فارسی اس شخص کو کہ سکتے ہیں جس کے کاموں

(ار ۱۰) پریشان حکم دیا جانا (۲۶) دفتر میں پریشانی ہو۔

پریشان او پر آگندہ ہونا (۳) مغز پریشان ہونا پریشان کا کل استعمال بہار ذکر این

پریشان طرہ استعمال بہار بذیل پریشان کردہ از معنی ساکت صاحب اند

ذکر این کردہ از معنی ساکت مؤلف عرض نقل نگارش مؤلف عرض کند کہ اسم فاعل

<p>ترکیبی است بمعنی لسی که کاکل پریشان باشد مرادش که بر خاطر پادشاهان غمی بود پریشان کند خاطر عالمی پریشان طره و کنایه از معشوق (ار دو) پرین بود (ار دو) پریشان او را پرانگنده کرنا -</p>	<p>کاکل بقاعده فارسی معشوق کو که سکتے ہیں جس کی کاکل پریشان رہتی ہے۔ مذکر -</p>
<p>بقول بگرداد و دہش و ریزش سیم مؤلف عرض کند کہ موافق قیاس است و از ریزش مقصود صاحب بجزین نباشد کہ یخفتش و شاک بر سر مخاطب (ار دو) داد و دہش کرنا - سیم و خراب (اسیر) در پریشان کدہ یاس بود وزیر کا شمار کرنا -</p>	<p>بہار گوید کہ از عالم می کہ وہ بیکدہ نیت کہ بہ قلب اضافت باشد بلکہ است ای خانہ پریشان فیض رسا و سایہ بیدخوش آیندہ شمالی دارد بود بہار ذکر این</p>
<p>پریشان کرد اصطلاح - بہار ذکر این بذیل پریشان کردہ و سندی از میرزا رضی در آورده صاحب اند نقل نگارش مؤلف یعنی تمام خراب - مذکر - یعنی گری ہوئی عمارت استعمال - صاحب آصفی فارسی دستخ آن امر حاضر کردیدن</p>	<p>مؤلف عرض کند کہ بمعنی پریشان مقام قلب (ار دو) مقام پریشان استعمال - صاحب آصفی فارسی دستخ آن امر حاضر کردیدن مذکر این کردہ از معنی ساکت مؤلف عرض کند بمعنی گردش کردن است و (پریشان کرد)</p>
<p>معنی روش کنندہ بہ پریشانی (ہ) در بیابان سیم تنہائی کجا داریم ما کو گرد باد آنجا تار یار ان پریشان گردماست بود (ار دو)</p>	<p>کہ مرادف پریشان ساختن بمعنی پرانگندہ کردن می شود بسوے چیز یا چنانکہ پریشان و غیر ذلک (سعدی) یار ان پریشان گردماست بود (ار دو)</p>

<p>به پریشانی و پریشان حال گریه کنان (میرزا</p>	<p>پریشان پهنه والا -</p>
<p>چند (میرزا محمد زمان راسخ ۵) جنون معموره ویرانه چند</p>	<p>پریشان گردانیدن استعمال - صاحب</p>
<p>پریشان گریه دیوانه چند ۶ (ارو ۷) پریشان</p>	<p>آصفی ذکر این کرده از معنی ساکت مؤلف</p>
<p>رو نرفته والا -</p>	<p>عرض کند که بمعنی حقیقی پریشان کردن است</p>
<p>پریشان گشتن استعمال - بهار بنذیل</p>	<p>(حسن غزنوی ۵) اگر گنجی بدست آرد فوایم کرد</p>
<p>پریشان ذکر این کرده از معنی ساکت مؤلف</p>	<p>چون پروین ۶ ز بخشش چون بنات التعش گردا</p>
<p>عرض کند که بمعنی پریشان شدن است و مرد</p>	<p>پریشانش ۶ (ارو ۷) پریشان کرنا -</p>
<p>پریشان گردیدن چنانکه پریشان گشتن حکم و پریشان</p>	<p>پریشان گردیدن استعمال - صاحب</p>
<p>گشتن دستار و پریشان گشتن کسی (محمد سعید</p>	<p>آصفی ذکر این کرده از معنی ساکت مؤلف</p>
<p>اشراف ۵) اکاکش در جلوه آمد زلف چون</p>	<p>عرض کند که بمعنی پریشان شدن است (شمسی</p>
<p>از سر نوشت ۶ (صائب ۵) که یک گل انجمن</p>	<p>بخشی ۵) اکاکلت چند گبر دمه تابان گردد ۶</p>
<p>روزگار بر سر زد ۶ که همه صبح پریشان نگشت</p>	<p>بسر خود گذارش که پریشان گردد ۶ (ظهوری</p>
<p>دستارش ۶ (ارو ۷) پریشان هونا - دیکهو</p>	<p>۵) همت بجمار دگر دید پریشان ۶ جمع آمده</p>
<p>پریشان شدن و گردیدن -</p>	<p>در کام و زبان ممتسی چند ۶ (ارو ۷) پریشان</p>
<p>پریشان گفتگو استعمال - بهار ذکر این</p>	<p>پریشان گریه اصطلاح - بهار ذکر این</p>
<p>بذیل پریشان کرده از معنی ساکت مؤلف</p>	<p>بذیل پریشان کرده از معنی ساکت مؤلف</p>
<p>بذیل پریشان کرده از معنی ساکت و صاحب اند</p>	<p>عرض کند که اسم فاعل ترکیبی است بمعنی گریه</p>

<p>نقل نگارش مؤلف عرض کند که اسم فاعل ترکیبی (عرفی ۵) من پریشان گوی سہو اندیش و سودا</p> <p>است بمعنی کسی کہ سخن او پریشان باشد گفتگو بہ ہرزہ دوست یک من سہو دانم و ماندن سودا</p> <p>پریشانی کند مرادف (پریشان سخن) کہ گذشت من پر (اردو) دیکھو پریشان سخن۔</p>	<p>پریشانی کند مرادف (پریشان سخن) کہ گذشت من پر (اردو) دیکھو پریشان سخن۔</p>
<p>(صائب ۵) پریشان گفتگوئی کہ خط تسلیم سہی پریشانی ماندن استعمال۔ صاحب آصفی</p> <p>بہل تا زرگ گردن طنابش در گلو باشد یک ذکر این کردہ از معنی ساکت مؤلف عرض کند</p> <p>(اردو) دیکھو پریشان سخن۔</p>	<p>(صائب ۵) پریشان گفتگوئی کہ خط تسلیم سہی پریشانی ماندن استعمال۔ صاحب آصفی</p> <p>بہل تا زرگ گردن طنابش در گلو باشد یک ذکر این کردہ از معنی ساکت مؤلف عرض کند</p> <p>(اردو) دیکھو پریشان سخن۔</p>
<p>پریشان گفتن استعمال۔ صاحب آصفی ۵) بدوران او کس پریشان نماند پریشان سخن</p> <p>ذکر این کردہ از معنی ساکت مؤلف عرض کند زلف خوبان نماند یک (اردو) پریشان رہنا۔</p> <p>کہ کنایہ از پریشانی گفتگو کسی است۔ دیگر بیخ۔ پریشان مغز استعمال۔ بمعنی پریشان دماغ است</p> <p>(تاثیر اصفہانی ۵) بزلفش داشتم عرض تمنا و اشارہ این بر پریشان شدن گذشت کہ بہار بذیل</p> <p>و از دہشت یک پریشان آنقدر گفتم کہ مطلب پریشان نقلش کردہ مؤلف عرض کند کہ موافق</p> <p>از میان گم شد یک (اردو) پریشان گفتگو کرنا قیاس است (اردو) پریشان دماغ۔ وہ شخص</p> <p>پریشان سخن ہونا۔ جس کا دماغ پریشان ہو۔ پریشان حال۔ پریشان</p>	<p>پریشان گفتن استعمال۔ صاحب آصفی ۵) بدوران او کس پریشان نماند پریشان سخن</p> <p>ذکر این کردہ از معنی ساکت مؤلف عرض کند زلف خوبان نماند یک (اردو) پریشان رہنا۔</p> <p>کہ کنایہ از پریشانی گفتگو کسی است۔ دیگر بیخ۔ پریشان مغز استعمال۔ بمعنی پریشان دماغ است</p> <p>(تاثیر اصفہانی ۵) بزلفش داشتم عرض تمنا و اشارہ این بر پریشان شدن گذشت کہ بہار بذیل</p> <p>و از دہشت یک پریشان آنقدر گفتم کہ مطلب پریشان نقلش کردہ مؤلف عرض کند کہ موافق</p> <p>از میان گم شد یک (اردو) پریشان گفتگو کرنا قیاس است (اردو) پریشان دماغ۔ وہ شخص</p> <p>پریشان سخن ہونا۔ جس کا دماغ پریشان ہو۔ پریشان حال۔ پریشان</p>
<p>پریشان گوی استعمال۔ بقول بحر آنکہ سخنان</p> <p>بی معنی گوید۔ بہار بذیل پریشان ذکر این کردہ پریشان کردہ از معنی ساکت و صاحب اند فرید علیہ</p> <p>از معنی ساکت مؤلف عرض کند کہ اسم فاعل این (پریشان موزی) را قائم کردہ مؤلف عرض</p> <p>ترکیبی است و مرادف پریشان سخن و پریشان گفتگو کند کہ اسم فاعل ترکیبی است از قبیل پریشان کمال</p>	<p>پریشان گوی استعمال۔ بقول بحر آنکہ سخنان</p> <p>بی معنی گوید۔ بہار بذیل پریشان ذکر این کردہ پریشان کردہ از معنی ساکت و صاحب اند فرید علیہ</p> <p>از معنی ساکت مؤلف عرض کند کہ اسم فاعل این (پریشان موزی) را قائم کردہ مؤلف عرض</p> <p>ترکیبی است و مرادف پریشان سخن و پریشان گفتگو کند کہ اسم فاعل ترکیبی است از قبیل پریشان کمال</p>

<p>کہ گذشت (ارو) پریشان موصوفہ سکتے ہیں کہ ہر پریشان نظری قابل دیدار توفیت ہے (ارو) وہ شخص جس کے بال پریشان ہوں۔</p> <p>پریشان نظر اس شخص کو کہہ سکتے ہیں جو نگہ نہ جھانکے اور پریشان نگاہ ہو۔</p>	<p>پریشان نامہ استعمال - بہار ذکر این بذیل</p>
<p>پریشان کردہ از معنی ساکت و صاحب اند پریشان نغمہ استعمال - بہار ذکر این کردہ نقل نگارش۔ مؤلف عرض کند کہ اسم فاعل از معنی ساکت و صاحب اند نقل نگارش۔</p> <p>ترکیبی است مراد از کسی کہ نامہ ہای پریشان مؤلف عرض کند کہ کسی کہ نغمہ او پریشان کند (میرزا معر فطرت) جنوم گوش شہرت باشد موافق قیاس است از قبیل پریشان سخن شد بدامن چون کشم پارا را پریشان نامہ عشقم (ارو) پریشان نغمہ اس شخص کو کہہ سکتے ہیں خبر کن کوہ و صحرا را پریشان نامہ (ارو) پریشان نامہ جو پریشانی کے ساتھ نغمہ کرے۔</p>	<p>پریشان کردہ از معنی ساکت و صاحب اند</p> <p>نقل نگارش۔ مؤلف عرض کند کہ اسم فاعل از معنی ساکت و صاحب اند نقل نگارش۔</p> <p>ترکیبی است مراد از کسی کہ نامہ ہای پریشان مؤلف عرض کند کہ کسی کہ نغمہ او پریشان کند (میرزا معر فطرت) جنوم گوش شہرت باشد موافق قیاس است از قبیل پریشان سخن شد بدامن چون کشم پارا را پریشان نامہ عشقم (ارو) پریشان نغمہ اس شخص کو کہہ سکتے ہیں خبر کن کوہ و صحرا را پریشان نامہ (ارو) پریشان نامہ جو پریشانی کے ساتھ نغمہ کرے۔</p>
<p>بقاعدہ فارسی اس شخص کو کہتے ہیں جو پریشان نفس اصطلاح - بہار ذکر این گوید کہ معروف و اند نقل بردارش مؤلف عرض کند کہ مراد از پریشان طبیعت کہ در کار پریشان نظر استعمال - بہار ذکر این کردہ مستقل نباشد معنی متلون اسم فاعل ترکیبی است از معنی ساکت و گوید کہ مراد ف پریشان نگاہ (صائب) بچہ تقصیر جو آئینہ روشن یارب مؤلف عرض کند کہ اسم فاعل ترکیبی است کہ تخیل مشق پریشان نفس نامہ گردند (ارو) و مراد از کسی کہ نظر بہ پریشانی کند (صائب) متلون۔ یعنی وہ شخص جس کی طبیعت میں استقلال (ع) خوب کردی کہ رخ از آئینہ پنهان کرد نہو۔ بقاعدہ فارسی پریشان نفس بھی کہہ سکتے ہیں</p>	<p>بقاعدہ فارسی اس شخص کو کہتے ہیں جو پریشان نفس اصطلاح - بہار ذکر این گوید کہ معروف و اند نقل بردارش مؤلف عرض کند کہ مراد از پریشان طبیعت کہ در کار پریشان نظر استعمال - بہار ذکر این کردہ مستقل نباشد معنی متلون اسم فاعل ترکیبی است از معنی ساکت و گوید کہ مراد ف پریشان نگاہ (صائب) بچہ تقصیر جو آئینہ روشن یارب مؤلف عرض کند کہ اسم فاعل ترکیبی است کہ تخیل مشق پریشان نفس نامہ گردند (ارو) و مراد از کسی کہ نظر بہ پریشانی کند (صائب) متلون۔ یعنی وہ شخص جس کی طبیعت میں استقلال (ع) خوب کردی کہ رخ از آئینہ پنهان کرد نہو۔ بقاعدہ فارسی پریشان نفس بھی کہہ سکتے ہیں</p>

<p>پریشان نگاه استعمال بهار ذکر این کرد این همان سزلا اردی آورده که پریشان نوشتن گذشت صاحب بحر در معنی دوم نقل نگاه خان آرزو در چرخ هدایت ذکر معنی دوم کرده مؤلف عرض کند که حاصل بالمصدر (پریشان (صائب ۵) فریب چشم پریشان نگاه او مجزید نوشتن) است یعنی اول و معنی دوم هیچ و ضاف مجاوره و طبع آزمایی همه محققین بهندرت دارد (ارو) پریشان نگاری حاصل بالمصدر (۲)</p>	<p>از معنی ساکت و صاحب اند نقل نگارش مؤلف عرض کند که اسم فاعل ترکیبی است و موافق قیاس و مرادف پریشان نظر که گذشت پریشان نگاه استعمال بهار ذکر این کرد نوشتن گذشت صاحب بحر در معنی دوم نقل نگاه خان آرزو در چرخ هدایت ذکر معنی دوم کرده مؤلف عرض کند که حاصل بالمصدر (پریشان (صائب ۵) فریب چشم پریشان نگاه او مجزید نوشتن) است یعنی اول و معنی دوم هیچ و ضاف مجاوره و طبع آزمایی همه محققین بهندرت دارد (ارو) پریشان نگاری حاصل بالمصدر (۲)</p>
<p>پریشان نوشتن استعمال - صاحب آصفی نا قابل ترجمه - پریشانی بقول بهار و اند معروف و فرماید که بالفط کشیدن مستقل مؤلف عرض کنند که یای مصدری بر لفظ پریشان زیاده کرده اند برای معنی مصدری یعنی اضطراب و پرانگدگی و اسم مصدر و حاصل بالمصدر پریشاندین است که می آید و استعمال این با مصادر متعدد در طحقات عرض کنیم هیچ تخصیص بالمصدر کشیدن نیست (ارو)</p>	<p>پریشان نوشتن استعمال - صاحب آصفی نا قابل ترجمه - پریشانی بقول بهار و اند معروف و فرماید که بالفط کشیدن مستقل مؤلف عرض کنند که یای مصدری بر لفظ پریشان زیاده کرده اند برای معنی مصدری یعنی اضطراب و پرانگدگی و اسم مصدر و حاصل بالمصدر پریشاندین است که می آید و استعمال این با مصادر متعدد در طحقات عرض کنیم هیچ تخصیص بالمصدر کشیدن نیست (ارو)</p>
<p>پریشان نویسی اصطلاح - بهار گوید که (۱) بعضی بی ربط نوشتن و (۲) با اصطلاح نوشتن متاخر طریقت خاص در نوشتن انسان و آن بسیار دقیق است و مدح است نه قدح و بسند پریشانی بقول آصفیه - فارسی - اسم مؤنث</p>	<p>پریشان نویسی اصطلاح - بهار گوید که (۱) بعضی بی ربط نوشتن و (۲) با اصطلاح نوشتن متاخر طریقت خاص در نوشتن انسان و آن بسیار دقیق است و مدح است نه قدح و بسند پریشانی بقول آصفیه - فارسی - اسم مؤنث</p>

<p>پریشان شدن و بخودگشتن مفرماید که کامل التصریف است و مضارع این (پریشاند) صاحب مؤلف</p>	<p>اضطراب - انتشار - پراگندگی - سرگردانی - فکر مندی - تردد - مصیبت - بیعت -</p>
<p>این را مرادف پریشیدن بهمه معانیش گفته مؤلف</p>	<p>پریشانی بردن مصدر اصطلاحی - حساب آصفی ذکر این کرده از معنی ساکت مؤلف</p>
<p>عرض کند که معنی پریشیدن لازم و اسم مصدر این پریشان و حاصل پریشانی شدن (فغانی شیرازی) خوابت</p>	<p>عرض کند که معنی پریشانی کشیدن است و مبتدا پریشانی کشیدن (فغانی شیرازی) خوابت</p>
<p>استعمال این معنی لازم هم شده باشد که معنی دوم</p>	<p>بروز چهره پریشانی خمار که دار دلالت نشانه دندان چومی کنی که (ار و و) پریشانی مین بنگار</p>
<p>اما گذشت صاحب موارد هم که محقق مصادر است</p>	<p>پریشانی داشتن استعمال - صاحب آصفی ذکر این کرده از معنی ساکت مؤلف</p>
<p>بر معنی اول قانع - (ار و و) (۱) بد حال و پریشان</p>	<p>عرض کند که معنی پریشان بودن است (شمس کرنا - (۲) پریشان هونا -</p>
<p>شهرستانی (۳) نمی دانم چه اگر دون بکام من</p>	<p>پریشانی ریختن مصدر اصطلاحی معنی ظاهر</p>
<p>شدن پریشانی است (ظهوری) کی گذار</p>	<p>نمی گردد که اگر عظیم پریشانی است زلف یار هم دارد که (ار و و) پریشان هونا - حالت پریشانی مین هونا -</p>
<p>خاطر جمع از برای هیچ جمع که زمین پریشانی که از زلف پریشان تو ریخت که مؤلف عرض کند که موافق</p>	<p>پریشانی نیدن بقول بحر بفتح اول و یای محرف قیاس است (ار و و) پریشانی ظاهر هونا -</p>
<p>(۱) بد حال و بخود و پریشان گردانیدن و (۲) مصدر اصطلاحی - حساب</p>	<p>پریشانی کردن مصدر اصطلاحی - حساب</p>

(۱۵۶۸)

آصفی ذکر این کرده از معنی ساکت مؤلف عرض
 کند که بمعنی پریشان شدن است (عرفی ۵) نمی ذکر کند که حقیقت ماخذ این (پیروز) بیان کرده ایم
 ز جهان باد بردلم هرگز یک که زلف شاه طبعم کند پریشانی (ارو ۱۰) شب پیوسته ی مونت -

پریشان (ارو ۱۰) پریشان هونا -

پریشانی کشیدن استعمال - صاحب آصفی ذکر کند و پرانگنده سازد (حکیم سنائی ۵) مرد بدل

این کرده از معنی ساکت مؤلف عرض کند که بتلاک خیانت اندیشد پر از خود پیش خلق پریشد (امیر

پریشانی شدن است - بهار بنیل پریشان اشاره مغزی ۵) تا که دینار پریشد برزان باد خزان

این کرده (صائب ۵) این پریشانی دل از فکر پریشد با و برسیم و سمن خائمه تو مشک پریشد پر مؤلف

می کشد قطره ما خویش را که جمع سازد گوهر است که عرض کند که همه محققین بالا این را بدین معنی اسم جا

(ارو ۱۰) پریشانی مین مبتلا هونا - پریشان هونا - دانسته اند و نمیدانند که پریشد بمعنی پریشان شدن

پریشانی گرفتن مصدر اصطلاحی - صاحب و کرون مصدر است که می آید و این مضارع آن است

آصفی ذکر این کرده از معنی ساکت مؤلف عرض و درخور آن نبود که بیانش کند حقیقت معانی برصده

کند که بعضی پریشان شدن و مبتدای پریشانی گردید بیان کنیم حقیقت ماخذ هم (ارو ۱۰) پریشان

است (مجمیع بلیغانی ۵) ربو و چشم من از لعل تو کرس - پریشان هونے -

گهر ریزی پر گرفت زلف تو از کار من پریشانی (پیرشیم) بقول اندکجواله فرنگ بمعنی ابرشیم

(ارو ۱۰) پریشان هونا - مبتدای پریشانی هونا - صاحب مؤید هم این را آورده مؤلف عرض

پریشی شب اصطلاح - بقول اندکجواله فرنگ که الف حذف شد و موخده بدل شده بای فکار

<p>نسترن پد هم او ذکر (ب) هم کرده معنی هم زبان برهان و هم او ذکر (ج) یعنی پریشان شده و برهان داده می کند (شیخ سعدی ۵) پرشیده عقل و</p>	<p>چنانکه تب و تب اگرچه موافق قیاس است ولیکن مشتاق سند استعمال می باشیم که معاصرین عجم و متعین اهل زبان ازین ساکت اند (ار ۹۹) دیکهو ابریشیم -</p>
<p>پرگنده هوش پرگنده هوش که ز قول نصیحت گراگنده گوش صاحب بحر نسبت (ب) می فرماید که یعنی پریشان کمال التصریف) و مضارع این پرشید صاحب</p>	<p>البقول برهان و سروری و اند بروزن کشدن مخفف پریشان یعنی افشاندن و پریشان کردن مؤلف عرض کند که موافق قیاس است</p>
<p>موارد و بر (ب) می فرماید که پریشان و پرگنده گردن است و بس مؤلف عرض کند که پریشان بجایش گذشت و اسم مصدر همین است که فایز</p>	<p>اگرچه استعمال این از نظر مانگدشت ولیکن باقتدا سروری که محقق اهل زبانست این را تسلیم کنیم (ار ۹۹) دیکهو پریشان به اس کا مخفف است</p>
<p>بقاعده خودیای معروف و علامت مصدر در آن با او مرکب کرده مصدری وضع کرد که در اصل</p>	<p>(الف) بقول برهان ماضی (ب) و (ب) هوش بروزن</p>
<p>است ازینکه اسم این مصدر به مال فارسی زبان است و معنی حقیقی این پریشان و پرگنده شدن</p>	<p>(ج) پرشیده دیدن (ا) یعنی بدعال و</p>
<p>که لازم است محاوره فارسی استعمال این یعنی استعدی هم کرد و این مجاز باشد و (الف) ماضی</p>	<p>پریشان گردانیدن و (۲) بی خودگشتن و (ج) بقولش یعنی پریشان شده و بر باد داده و متفرق ساخته صاحب سروری بذر الف گوید که مراد</p>
<p>مطلق و (ج) اسم مفعول این است که بعض محققین آن را اسم جامد فهمیده اند و تاسع</p>	<p>پرشید که بجایش گذشت (حکیم فرخی ۵) بر آرد از خیمه و زان دوزلف پو بنفشه پرشید بر</p>

<p>گردیده اند مخفی باد که پریشانی و پرگندگی کمی برای اشیا باشد چنانکه پریشان کردن گوهر و دیگری برکن طبیعت انسان چنانکه پریشان کردن طبیعت انسان و این شامل باشد برای هر دو (الف) بقول برهان (۱) کسی که جن با ویار شده باشد و (ب) کا ماضی مطلق (ب) (۱) پریشان کرنا (۲) او از نضیبات خبر دهد و از ماضی مستقبل گوید و در زدرده را پیدا کند و هر چیزی که در خاطر پریشان هونا (ج) ب کا اسم مفعول -</p>	<p>بند کنند یا بجائی مقید کنند و (۲) بنده شدن اشیا باشد چنانکه پریشان کردن گوهر و دیگری برکن طبیعت انسان چنانکه پریشان کردن طبیعت انسان و این شامل باشد برای هر دو (الف) بقول برهان (۱) کسی که جن با ویار شده باشد و (ب) کا ماضی مطلق (ب) (۱) پریشان کرنا (۲) او از نضیبات خبر دهد و از ماضی مستقبل گوید و در زدرده را پیدا کند و هر چیزی که در خاطر پریشان هونا (ج) ب کا اسم مفعول -</p>
<p>پری طلعت اصطلاح بقول بهار و اند بگذرانی و از و پرسی بگوید و اگر خوابی دیده باشی معروف مؤلف عرض کند که اسم فاعل ترکیبی و فراموشش کرده باشی و از پرسی جواب بگوید است یعنی طلعت همچون پری دارنده کنایه از تعبیر نماید و از احوال غائب هم خبر دهد که عبرتی یاب (صائب ه) آئینه شو وصال پری طلعتان او را کاهن خوانند (رودکی سمرقندی ه) امن طلب پا اول بروب خانه دیگر میجان طلب پا - بلرز همچون پری گرفته ز باد بکبر و کند چو پریا عند لیب انسون با صاحب بحر نسبت (ب) گوید (۲) کسیکه آسیب پری داشته باشد و جن با ویار کله سکنه بین - مذکر -</p>	<p>بند کنند یا بجائی مقید کنند و (۲) بنده شدن اشیا باشد چنانکه پریشان کردن گوهر و دیگری برکن طبیعت انسان چنانکه پریشان کردن طبیعت انسان و این شامل باشد برای هر دو (الف) بقول برهان (۱) کسی که جن با ویار شده باشد و (ب) کا ماضی مطلق (ب) (۱) پریشان کرنا (۲) او از نضیبات خبر دهد و از ماضی مستقبل گوید و در زدرده را پیدا کند و هر چیزی که در خاطر پریشان هونا (ج) ب کا اسم مفعول -</p>
<p>پری گرفته مصدر اصطلاحی است باشد صاحب جهانگیری در لطافات ذکر (ب) کرده پری گرفته آصفی ذکر (الف) کرده در تعریف با برهان شفق و صاحب جامع بر ترجمه از معنی ساکت مؤلف عرض کند که (۱) پری کاهن قانع خان آرزو در سراج نسبت (ب) پیغمبر را قید کردن چنانکه گویند عالمان پری را در شیشه که مرادف همان پری دار و بقول بعض کاهن لفظ</p>	<p>بند کنند یا بجائی مقید کنند و (۲) بنده شدن اشیا باشد چنانکه پریشان کردن گوهر و دیگری برکن طبیعت انسان چنانکه پریشان کردن طبیعت انسان و این شامل باشد برای هر دو (الف) بقول برهان (۱) کسی که جن با ویار شده باشد و (ب) کا ماضی مطلق (ب) (۱) پریشان کرنا (۲) او از نضیبات خبر دهد و از ماضی مستقبل گوید و در زدرده را پیدا کند و هر چیزی که در خاطر پریشان هونا (ج) ب کا اسم مفعول -</p>

<p>عرض کند کہ (الف) مصدر است و (ب) کرنا (۲) سایہ جن و پری میں مبتلا ہونا (ب) اسم مفعول الف بہر دو معنی یعنی کسے کہ پری (۱) وہ شخص جو جن و پری کو زور و عمل سے را گرفتہ یعنی عامل و کاہن و کسے کہ جن و گرفتار کرے۔ عامل (۲) آسیب زدہ پری اور اگر فتم یعنی آسیب زدہ جن و پری یعنی وہ شخص جس کو جن اور پری کا تآ (اردو) الف (۱) جن و پری کو مقید ہوا ہو۔</p>	<p>عرض کند کہ (الف) مصدر است و (ب) کرنا (۲) سایہ جن و پری میں مبتلا ہونا (ب) اسم مفعول الف بہر دو معنی یعنی کسے کہ پری (۱) وہ شخص جو جن و پری کو زور و عمل سے را گرفتہ یعنی عامل و کاہن و کسے کہ جن و گرفتار کرے۔ عامل (۲) آسیب زدہ پری اور اگر فتم یعنی آسیب زدہ جن و پری یعنی وہ شخص جس کو جن اور پری کا تآ (اردو) الف (۱) جن و پری کو مقید ہوا ہو۔</p>
---	---

<p>پریبان بقول اندکجوالہ فرہنگ فرنگ بالفتح و کسر ای جملہ۔ پوست شتر را گویند مو</p> <p>عرض کند کہ معاصرین عجم بر زبان نذرند و دیگر محققین ازین ساکت اگر سند استعمال بدست آید تو انیم قیاس کرد کہ اسم جاد فارسی زبان است (اردو) اونٹ کی کھال۔ مونت۔</p>	<p>پریبان بقول اندکجوالہ فرہنگ فرنگ بالفتح و کسر ای جملہ۔ پوست شتر را گویند مو</p> <p>عرض کند کہ معاصرین عجم بر زبان نذرند و دیگر محققین ازین ساکت اگر سند استعمال بدست آید تو انیم قیاس کرد کہ اسم جاد فارسی زبان است (اردو) اونٹ کی کھال۔ مونت۔</p>
---	---

<p>پریبہ اصطلاح۔ بقول موارد (ذیل برہنہ) پرندہ ایست و ہای ہوز آخرہ برای نسبت بہ بای فارسی و رای جملہ و تختانی و فون و ہای پس معنی لفظی این منسوب بہ پرندہ و کنایہ از ہوز بمعنی علامتی است کہ برکنارہ زراعت بر سامانی کہ برای پرانیدن و رمانیدن طیور بر رمانیدن طیور سازند (خلاق المعانی ۵) کنار زراعت ہمیا سازند (اردو) وہ سا اگر تلیت اندر چین ہا پرینہ پوچرا زاغ راجی نہدیادہ جھنڈیان جو زراعت سے پرندوں کو بر شگوفہ پو مؤلف عرض کند کہ پرین بہ معنی اڑانے کے لئے ہمیا کرتے ہیں۔</p>	<p>پریبہ اصطلاح۔ بقول موارد (ذیل برہنہ) پرندہ ایست و ہای ہوز آخرہ برای نسبت بہ بای فارسی و رای جملہ و تختانی و فون و ہای پس معنی لفظی این منسوب بہ پرندہ و کنایہ از ہوز بمعنی علامتی است کہ برکنارہ زراعت بر سامانی کہ برای پرانیدن و رمانیدن طیور بر رمانیدن طیور سازند (خلاق المعانی ۵) کنار زراعت ہمیا سازند (اردو) وہ سا اگر تلیت اندر چین ہا پرینہ پوچرا زاغ راجی نہدیادہ جھنڈیان جو زراعت سے پرندوں کو بر شگوفہ پو مؤلف عرض کند کہ پرین بہ معنی اڑانے کے لئے ہمیا کرتے ہیں۔</p>
---	---

<p>پریورت بقول رہنما جوالہ سفر نامہ ناصر الدین شاہ قاجار مکانی کہ داخل آن مکانات متعدد برای سکونت می باشد مؤلف عرض کند کہ ہیچ بیکشود کہ اصل این مال کدام زبان است و درین شک نیست کہ مفرس و تصرف فارسیان معاصر باشد و اسم جاد فارسی جدید</p>	<p>پریورت بقول رہنما جوالہ سفر نامہ ناصر الدین شاہ قاجار مکانی کہ داخل آن مکانات متعدد برای سکونت می باشد مؤلف عرض کند کہ ہیچ بیکشود کہ اصل این مال کدام زبان است و درین شک نیست کہ مفرس و تصرف فارسیان معاصر باشد و اسم جاد فارسی جدید</p>
---	---

وانیم (ار دو) وه ژامکان جس ین متعده سکونتی مکانات هون - مذکر -

<p>پریوش اصطلاح - بقول بهار و اندرشتا (بر یون) الموحده صرارت ماخذ کرده ایم و این</p> <p>مؤلف عرض کند که معنی لفظی این مثل پرمی مبتدل آنست و اشاره این همدرا اینجا موجود</p> <p>و کنا یی باشد از معشوق - معاصرین عجم بزبان دارند (ار دو) و یکجور بر یون -</p>	<p>گر چه پریوش است ولیکن فرشته خوشت بود (ار دو)</p> <p>پرمی وش پرمی حال بقاعده فارسی معشوق گوکله</p> <p>سکتے مین - مذکر -</p>
--	---

بای فارسی بازاری بوز

<p>پرمی بقول اندر و مؤنید بالفتح و سکون زای بجمه</p> <p>(۱۱) امر است از نچتن و (۲۶) بمعنی چرک و ریم</p> <p>و (۳۳) گل که نه و نرم و (۴۱) بمعنی که نه و مندرک</p>	<p>(حافظه) دانم که بگذر در سر جرم من که او پرمی</p> <p>از آسمان ریزد و (۷) چوبی زرد را نیز گویند</p> <p>که بدن مدا و آکنند و آنرا بازاری و آج خوانند</p> <p>از پزیدن که می آید نه نچتن و بمعنی دوم و سوم و</p> <p>چهارم و پنجم و ششم اسم جاد فارسی زبان و آنچه</p> <p>بوده بمعنی عجم گذشت مبتدل این که اشاره این</p> <p>در اینجا کرده ایم و حقیقت معنی هفتم بر ادوی گذشت</p>
---	--

<p>پرمی بقول بهار و ناصر و جامع بر وزن</p> <p>افیون علتی باشد با خارش که آن را</p> <p>بهر بی جرب و بفارسی گریز گویند - مهاجرب مؤنید</p> <p>گویند که در دک پوست را آواره کند و درشت</p> <p>گرداند و جوششی است با خارش که آن را داد</p> <p>گویند - خان آرزو در سراج بذر قول برهان</p> <p>گویند که این غلط است لفظاً و معنی چرک که بای تو</p> <p>است چنانکه گذشت نه گز است و نه جرب بلکه</p> <p>قوبا و داد باشد مؤلف عرض کند که ما بر</p>	<p>(۵) زمین پست و بلند گو کتل و بضم اول (۶)</p> <p>برف ریزه پاک از شدت هوای سرد مانند زرک</p> <p>از آسمان ریزد و (۷) چوبی زرد را نیز گویند</p> <p>که بدن مدا و آکنند و آنرا بازاری و آج خوانند</p> <p>از پزیدن که می آید نه نچتن و بمعنی دوم و سوم و</p> <p>چهارم و پنجم و ششم اسم جاد فارسی زبان و آنچه</p> <p>بوده بمعنی عجم گذشت مبتدل این که اشاره این</p> <p>در اینجا کرده ایم و حقیقت معنی هفتم بر ادوی گذشت</p>
--	--

<p>پنجن و فرماید که کامل التصریف است و مضارع این پزانند مؤلف معروض کند که متعدی بیک مفعول این پزیدن است که می آید و بقاعده فارسی متعدی بد مفعول همین پزیدن پزاندن درست است یعنی اهتمام بخت و پز کردن بواسطه غیر می (ار ۹۰) کیوانا پکانا کا متعدی به دو مفعول -</p>	<p>و در سنسکرت این راجع نام است عجبی نیست که فارسیان موقده را به بای فارسی بدل کردند چنانکه تب و تب و جیم را به زای معجمه چنانکه توجه و چو زه (ار ۹۰) (۱۱) پکانا کا امر حاضر بچا (۲۱) پیپ مؤنث (۳) پرانی اور نرم می - مؤنث (۴) پرانا (۵) دیکو تبر (۶) برف کے ٹکڑے ند (۷) دیکھو ادوی</p>
<p>پزاختن بقول برهان و سراج بفتح اول بروز و جامع بروزن کجاوه - داسی و کوره - گویند که دران ظروف سفالین و نشت و کچ و آهک پزند (امیر خسرو) زین دیر باز طاس سفالینه کرمجوی پکاند ریزاوه دیک نهی می پزیدگانا پخان آرزو در سراج گوید که تحقیق آنست که این لفظ مرکب است از پز یعنی پشته و آوه یعنی داش و چون داش چری بلند و پشته شکل می باشد بدان موسوم شده و می توان که آوه کلمه نسبت باشد که افاده معنی تشبیه کند پس معنی ترکیبی آن که ه خرد و پشته مانند و نظیر این لفظ کجاوه است که مرکب است از کج و آوه</p>	<p>نباختن بمعنی گداختن باشد و فرماید که کبیر اول هم آمده صاحبان جهانگیری و ناصری و سروری هم ذکر این کرده اند و صاحب بحر ذکر این کرده گوید که سالم التصریف است که غیر ماضی و مستقبل و اسم مفعول نیاده مؤلف عرض کند که این متبدل بزاختن است که موقده به همین معنی گذشت چنانکه تب و تب و صراحت ماخذ هم را با کرده اند و تصرف در اسباب نتیجه محاوره و لب و لجه قافیه است (ار ۹۰) و دیکو بزاختن - پزاندن بقول بحر بروزن رسانیدن متعدی</p>

که کلمه نسبت است چون بر سر کجاوه پوشش و در هندوستان همین شهر است مؤلف
 از چو بهای کج می سازند بدان موسوم شده و عرض کند که این لغت مرکب می نماید از سز که اسم
 بر هر دو تقدیر به زای فارسی باید که باشد و آنچه مصدر زپیدن است بمعنی نخت چنانکه (نخت و نرا)
 به زای تازی لفظ هندی گویند خط است چرا که و آوه کلمه نسبت چنانکه خان آرزو خیال کرده معنی
 در هندی زای تازی نیست و می تواند که از عالم لفظی این نموب به نخت و کنایه از سجاوه که گذشت و جا
 توافق دوزبان باشد غایتش در فارسی تراوه دارد که اصل این تراوه باشد که اشاره آن بر
 به رای تازی یا فارسی بود و در هندی سجاوه و سجم سجاوه کرده ایم (ار ۱۹۰) و کیمو سجاوه -

پژ پو پشن بقول برهان بابای فارسی و فون قرنت بر وزن پهلوشکن زبان زنده و پازند یعنی دادن
 باشد که در مقابل گرفتن است و فرماید که نر پو نمی یعنی میدهم و نر پو نید یعنی بد مید صاحبان اند
 و جهانگیری در تحقیقات ذکر این کرده اند مؤلف عرض کند که مصدر متروک است و حالادر
 محاوره مستقل نیست و به همین معنی به موقده اول هم گذشت خبر نیست که آن مبدل این باشد
 چنانکه اسپ و اسب (ار ۱۹۰) دنیا -

پژ و بقول برهان و جهانگیری و ناصری و سروری و جامع بفتح اول و سکون ثانی و دال ابجد (۱)
 بمعنی خون باشد که عبری دم گویند و بقول بعضی (۲) جان است که عبری روح خوانند خان آرزو
 در سراج گوید که معنی اول حقیقی است و معنی دوم مجاز آن مؤلف عرض کند که ما این را اسم جا
 فارسی قدیم دانیم که حالا بر زبان فارسیان بهر دو معنی متروک است (ار ۱۹۰) خون - ذکر -
 (۲) جان - مؤنث -

پزداغ بقول اند و مؤید بالفتح والضم وقیل بالکسر بدانچه زنگ آئینه و تیغ و امثال آن
 بزد آیند و بنا بر این معنی خوانند مؤلف عرض کند که اصل این (داغ بر) الی و به فتح موحده
 اسم فاعل ترکیبی معنی برنده داغ و قلب آن برداغ و مبتدیش نزداغ که موحده بدل شد بای
 فارسی چنانکه تب و تب و رای همل به زای هوز چنانکه برغ و برغ و تصرف در اعراب متجرب و لجه
 مقامی است (ارو) صیقل کآله - مذکر -

پزدوک بقول برهان و ناصری و اندلیغ اول و دال ایجد بر وزن نعرک کرملی باشد که گندم
 را خور و خراب کند مؤلف عرض کند که اسم جاد فارسی زبان است و بس (ارو) گویون
 کا کثیرا جو گویون مین پیدا موتا ہے اور اسکو خراب اور ضائع کرتا ہے اور کھا جاتا ہے - مذکر -

<p>پزشک بقول برهان و ناصری و جامع کبائر اول و ثانی بر وزن سرشک در طبیب و جراح را گویند کاف عربی و پزشک به موحده و زای هوز و (۲) بفتح اول و ثانی معنی چند باشد و آن پرندہ ایست معروف و منحوس (ارزقوس) باده خوار زمی جو سنگین دل پزشک دست کار دست پر سپار و ارد استین بر پیشتر صاحب شرف بشرح نود و هشتمی فقره (دساتیر آسمانی بفرز آباد و خستوران و خستور) گوید که معنی طبیب و معالج و فرماید که بزای فارسی نیز مؤلف عرض کند که پزشک (۲) چند - مذکر - و کیو بلبل کنج -</p>	<p>ما حقیقت مانند این بر بکشک بموحده و حیم است و فارسیان مجازاً بمعنی دوم استعمال کردند ازینکه جمال فرس طبیب خصوصاً جراح را همچون چند سخن و اندازینجا است که پزشک جراح را هم نام نهادند زیرا که بعضی محققین همین سنا زرقی را به تبدیل بعضی الفاظ بر پزشک هم نقل کرده اند (ارو) (۱) و کیو پزشک (۲) چند - مذکر - و کیو بلبل کنج -</p>
---	---

پیش بقول اندجوازه فرنگ بفتح اول و ثانی و سکون غین مجمه شانه نوکه از درخت تاک
 روید مؤلف عرض کند که معاصرین عجم ازین ساکت اسم جا فارسی قدیم باشد (ار ۹۰) درخت
 انگور کی نئی نکلی سوئی شاخ - مؤلف -

پزغند بقول برهان و اندلضم اول و غین نقطه مؤلف عرض کند که مراد ماخذین بر بزغنج گردن
 و سکون ثانی و نون و دال بی نقطه یعنی بزغنج است و این مبتدل بزغند است موخده بدل شد با
 و آن لیه مانندی باشد بی غز که بدن پوست را باعث کنند فارسی چنانکه آب و اسپ (ار ۹۰) دیکو بزغنج

پزگر بقول اندجوازه فرنگ بفتح و کاف عجمی و سکون رالمعنی طباخ و باورچی مؤلف عرض
 کند که اگر چه دیگر محققین و معاصرین عجم ازین ساکت اند ولیکن موافق قیاس است از قبیل داگر
 و صیق گر و نیز اسم مصدر زیدین است چنانکه نخت اسم مصدر نختن (ار ۹۰) باورچی دیکو بزغنج

پزماپه اصطلاح - بقول مسوری بوزن پزما
 گاوی که فریدون به شیر او بزرگ شد (حکیم فردوسی) و انیم که بجایش به همین معنی گذشت به تبدیل مؤلف
 یکی گاوپزماپه خواهد بدن که جهان جوی را به بای فارسی چنانکه آب و اسپ درای جمله بد
 و ایه خواهد بدن که (اوله ۵) یکی گاوکش نام پزماپه نیز چنانکه برع و بزغ حیف است که بعضی محققین
 بود باز گاوان و را برترین پایه بود و فرماید که سند دوم را به تصرف خفیف برای پزماپه مهم
 در مؤید کسری بای فارسی و سکون رای جمله دیده شد آورده اند (ار ۹۰) دیکو پزماپه -

پزوند بقول اندجوازه فرنگ بفتح اول و ثالث بسته جامه را گویند مؤلف عرض کند
 که معاصرین عجم بر زبان نذرند و (برونده) به موخده و رای جمله و پای پوز در آخر همین معنی گذشت

اگر نذر استعمال پیش شود تو انیم عرض کرد که مبدل و مخففتش باشند که موصوفه بدل شد به بای فارسی
چنانکه تب و تب و رای جمله به زای توز چنانکه برغ و بزغ و حذف با چنانکه گیاه و گیاه (ار دو)
دیکهو بر وزده که دوسری معنی ..

پیروی | بقول برهان و سرودی و ناصر صی بفتح اول و سکون ثانی و واو به تخانی کشیده فرود میاید
مردمان را گویند و عبرانی ازل و فرماید که بفتح اول و ثانی بهم آمده مؤلف عرض کند که اسم جامد فارسی
قدیم باشد (ار دو) ازل یکینه - و شخص جو شرافت نبود که رذیل بود -

پیر | بقول اندکجواله فرنگ فرنگ بکر اول جامد فارسی زبان و معنی دوم مجاز آن فارسی
و فتح ثانی و سکون با (۱۱) نیشکر را گویند (۲۰) یعنی قدیم باشد معاصرین عجم بر زبان نزارند
سلاح جنگ مؤلف عرض کند که معنی لغوی (ار دو) (۱۱) نیشکر - مذکر - (۲۱) جنگی است
این نخته شده و معنی اول حقیقی است و اسم مذکر -

پیری | بقول اندکجواله فرنگ فرنگ یعنی طرف و جانب مؤلف عرض کند که دیگر محققین
ازین ساکت اند - فارسی قدیم باشد معاصرین عجم بر زبان نزارند شاق سند استعمال می باشیم
(ار دو) جانب - طرف - دیکهو بر اخیل -

پیرین | الف بفتح اول بقول سرودی و اندکجواله گوید که بوزن گزیده معنی نخته مؤلف عرض کند که محققین
وزن گزیده معنی نختن (مولوی منوی) | مصادیق این را ترک کرده اند و بدیل نختن پذیرد و مضاف
عش
و حوران و خنجر که در باغ جهان بدین نختست کای غوره قرار داده اند و حقیقت این است که نخت با عجم
و فرماید که به زبانه ای تو پزیدن با صاحب سرودی برابر و نیز بفتح اسم مصدر است و نختن از نخت

<p>و پذیریدن از پز و وضع شد و پز و مضارع پذیریدن است نه پنچتن و پذیریدن اکامل التصرفی (و پنچتن سالم التصرفی) آمده که غیر از ماضی و مستقبل</p>	<p>و اسم مفعول نمی آید و (ب) اسم مفعول الف باشد و الف لازم نیامده بلکه متعدی است (ار و و) الف و کیهو پنچتن که و کیهو پنچتن که و کیهو پنچتن که و کیهو پنچتن که</p>
---	---

پزیرا صاحب سفرنگ بذیل سی و سومی فقره (نامه شت و خستوریا یک) می فرماید که کلمه اول
و زای هوز و تحتانی معروف و رای مهمله با الف - ماده و بیولی مؤلف عرض کند که فارسی قدیم
است و پذیرا که به ذال مجبیه به همین معنی بر معنی چهارش گذشت مبدل این است که فارسیان عربی دان تصرفی
کرده زای هوز را به ذال مجبیه بدل کرده اند چنانکه برآه و بذله (ار و و) و کیهو پذیرا که چوتھے معنی

<p>(الف) پزیرائی صاحب سفرنگ بشرح صدر</p>	<p>را بذال مجبیه نوشته اند که گذشت و این مصدر</p>
--	---

<p>(ب) پزیرا کلمه پنجاه و سومی فقره (نامه شت</p>	<p>اصلی را ترک کرده اند بخجالی ما همیه مصادر بالا</p>
--	---

و خستوریا سان) الف را بمعنی قابلیت آورده مبدل است که زای مجبیه بدل شد بذال مجبیه
و (ب) را بذیل دوازدهمی فقره (نامه شت سان) چنانکه صراحتش بر پذیرا کرده ایم و پذیرفتن
نخست (بمعنی قبول کننده گوید و از همین دولت که بجایش گذشت مبدل این است که
پیدا است که تحتانی ثانی بدل شد به قا و همین است مثال

<p>(ج) پزیریدن مصدر این است بمعنی قبول</p>	<p>اول این تبدیل که از نظر ما گذشت (ار و و)</p>
--	---

کردن که اشاره این بر (پذیرفتن) کرده ایم الف قابلیت - مؤنث - پزیرائی بھی کہ سکتھن
و اسم این مصدر پذیرا است به زای هوز و پنچتن بقاعده فارسی (ب) قبول کرنے والا (ج) قبول
مصادر (پذیرانیدن) و (پذیرفتن) و (پذیرفتن) کرنا - و کیهو پذیرفتن -

بای فارسی بازاری فارسی

تشریح بقول برهان بفتح اول و سکون ثانی (۱۱) زمین پست و بلند و (۲) کوه و کتل را گویند که عبری
عقبه خوانند و (۳) بمعنی کهنه و مندرس هم (۴) گل کهنه و نرم و (۵) پوک و ریخ و بضم اول
(۶) برف زیزه یا که از شدت هوای سرد مانند زرک از آسمان بریزد و (۷) چوبی باشد زرد
که بدان مداو کنند و آنرا عبری قوج خوانند صاحب سروری بمعنی دوم و سوم و پنجم و هفتم قانع و حس
ناصری ذکر معنی اول و سوم و پنجم کرده و صاحب جهانگیری معنی دوم و سوم و پنجم را آورده (ابوالفرح رونی ۱۵)
در ترازوی همت اهلاش و واکله سنگ آمده پز همین (خواجه عمید لویکی ۱۵) در جناب تو و هم خاطر
گشاید راست چون لاشه در کریوه پز (استاد خسروی ۱۵) سفر خوش است کسی را که برادر بدو پز
اگر سر اسر کوه و پز آید اندر پیش پز خان آرزو در سراج گوید که بمعنی اول پشته بلند است نه پشته
پست و بلند و بمعنی دوم در فرسنگهای معتبر نیست بلکه همان کریوه و کتل است و بذکر معنی سوم
گوید که بمعنی پنجم همان فر که مبتدای این است و رشیدی هر دو را مرادف یکدیگر دانسته خطاست
و بذکر معنی ششم می فرماید که بدین معنی بابی تازی است و ذکر معنی هفتم هم کرده صاحب جامع بذکر
همه معانی معنی چهارم را ترک کرده مؤلف عرض کند که همین لغت به همین معانی بر (پز برای خوز
گذشت و خیال نمانست که همین اسم جاد فارسی قدیم باشد به همه معانی و آنچه برای عربی گذشت
مبتدل این چنانکه زرد و زرد (ار ۹۹) دکیو پز -

تشریح آسمان اصطلاح بقول اند بوالعوض کند که قلب اصناف توصیفی بمعنی تعظی این
زرننگ قرنگ فلک الافلاک را گویند مؤلف کهنه آسمان که پز بمعنی کهنه و مندرس بجایش

<p>گذشت و کنایه باشد از فکاب الافاک (اردو) اتفاق که این مرکب است از پتر و آگین بمعنی پیر از چرک و نیم که پتر بمعنی چرک و نیم گذشت و آگین مخفف آگین پس این اسم مفعول ترکیبی است بمعنی چیزی و کسی که زشت و پلید باشد (پترزاد)</p> <p>است - فارسی قدیم یعنی زنده و پازند بمعنی لفظی است (اردو) غلیظ - ناپاک - میلا -</p>	<p>فکاب الافاک - و کچو او رده افناک - اسم مذکر -</p> <p>پتر اول بقول اندکجوانه فرمناک فرنگ مرد معرو</p> <p>سالمخورد مؤلف عرض کند که مخفف (پترزاد)</p>
<p>کهنه زاد و کنایه از پیر معاصرین عجم بر زبان نذرند</p> <p>وزر دشتان قدیم تصدیق این می کنند (اردو)</p> <p>پتر اول بقول اندکجوانه فرمناک فرنگ بالفصح</p> <p>بمعنی قدم مؤلف عرض کند که پتر بمعنی زمین</p> <p>پست و بلند گذشت و بمعنی لفظی این پست و</p> <p>بلند آرنده - اسم فاعل ترکیبی و کنایه از قدم باشد</p> <p>(اردو) قدم - مذکر -</p>	<p>پتر اول بقول برهان و صاحب سروری با ذکر هر دو</p> <p>معانی گوید که بمعنی اول پتر و نیم آمده (شمس فخری ل)</p> <p>در هم سکنند آنچه بود حصن عدو را</p> <p>که از سد سکنند در دراز قاف پتر اوند صاحب</p>
<p>ناصری گوید که بمعنی (پس آوند) و فرماید که این مرکب است از پتر و آوند پتر بمعنی کوه و کتل لطیف گذشت و آوند نسبت است یعنی در محکمی نسبت</p> <p>دارد و کوه - خان آرنه و در سراج بند که معنی اول می فرماید که بمعنی دوم چوبی که گذران بر جانند</p>	<p>پتر آگین بقول برهان و جهانگیری و سروری</p> <p>و ناصری و رشیدی با کاف فارسی بر وزن مسکن</p> <p>(ابوشکور ل) لطیف گذشت و آوند نسبت است یعنی در محکمی نسبت</p> <p>و جوانم چو گل در بهار پتر آگین نیم سالمخورد نیم</p> <p>که خان آرنه و در سراج می فرماید و مؤلف را با او</p>

و گوید که صاحب برهان نیز در معنی پس در ششمین **دو** مرادف این که آن اصل است و این سببش
 هم آورده و بفتح تین هم گفته **مؤلف** مؤلف کند چنانکه زنده و زنده و صراحت ماخذش همدراجا
 که نیز در اینجا بعضی کوه و کتل است و آورد معنی کرده ایم **(اردو)** و بگویند پزاده -
 دلیل و حجت که بجایش گذشت و معنی اولی این **(الف)** **پز** لقب برهان و جهانگیری بضم هم هر دو
 دلیل و حجت کوه دارنده در استواری و گمانه زاری بای فارسی و سکون هر دو زای خمی کلمه باشد که
 بسکله و معنی دوم مجاز آن صاحب برهان **پز** شبانان بزرگ بدن نوازش کنند و بسوی خود
 پروند نوشته ما ذکرش همدراجا **پز** خوانند و آن را -
 برای نسبت نیامده چنانکه ناصری آورده - **(ب)** **پز** هم گویند (حکیم سنائی ۵)
(اردو) (۱) و بگویند بسکله (۲) و کله بی حس **پز** نشود دل بحرف قرآن به پانشود بز به پز پز
 دهبوی کپرون پر مار کر میل صاف کر تپن **پز** فریه پوخان آرزو در سراج و نیز صاحبان **پز**
پز او **پز** قبول سروری و اند بوزان کجاده و مؤید و اند هم ذکر این کرده اند **مؤلف** عرض
 و اشئ باشد که طرف سفالین دران **پز** (امیر کند که همین لغت به موحده گذشت یعنی **پز**)
خسرو (۳) ای زیره پابلطاس سفالینه گرم نه و صاحب سروری سند حکیم سنائی را همدراجا
 که کاند **پز** اوه دیگر تهی می **پز** و کلال **(پز)** نقل کرده و هیچ کج هم به همین کور شد و اصل
 کس ز ما در نزد بازرو مال **پز** از **پز** اوه **پز** همه **(پز)** به موحده و زای **پز** است **پز**
پز ناید **پز** **مؤلف** عرض کند که **پز** و معنی **پز** بدل شد به بای فارسی و زای **پز** به زای
 خشت **پز** ان بجایش گذشت و **پز** اوه به زای **پز** فارسی چنانکه تب و **پز** و آرزو **پز**

<p>(ب) اعرض می شود که تسامح محققین است که یای بمعنی عشته باشد صاحبان اندک و بزرگان نام صحت را مصدری یا زائد التند (پرتیزی) قانع صاحب مجرای الطعم بر عشته می فرماید که نعتی نیست بلکه یای وحدت با همان الف مرکب عین و شین و قاف و هاب فارسی احفاک و تال است از اینجا است که صاحب سروری بر وشاک بترگی و بهندی چاند ریل نامند و آن پرتیزی همین سند سنائی را آورد (اردو) دیکچه پرتیزی بنا به تیت شبیهه به لباب و بسیار کم برگ و شیرسر بقول اندک جواله فرنگ فرنگ بفتح اول شاهای آن بسیار از لباب قوی ترازان و ثالث کل را گویند مؤلف عرض کند که معاصر و دراز تر سردرختی که می بیند آن را خشاگ عجم و دیگر محمد محققین ازین ساکت اسم فاعل و بعضی البا آنرا کثوث دانسته اند و آن نزد اکثری قسمی ترکیبی باشد معنی نعتی این کسی که در سراوچرک و یم از لباب است مؤلف عرض کند که محقق اهل زبان باشد و کنایه از کچیل و کل که سراو زخم داشته در ترجمه این غلط کرد که عشته نوشت و این همان زغنج و مومی نداشته باشد - موافق قیاس است - است که بجایش گذشت و زغنج هم مذکور شد خرین بنا (اردو) و ه شخص جس کے سرین زخم مومن او که این مبدل آنت که موحد بدل شد به بای فارسی بال نه مومن - گنجا - وزای عربی به وزای فارسی چنانکه تب و تپ</p>	<p>و حدت را مصدری یا زائد التند (پرتیزی) قانع صاحب مجرای الطعم بر عشته می فرماید که نعتی نیست بلکه یای وحدت با همان الف مرکب عین و شین و قاف و هاب فارسی احفاک و تال است از اینجا است که صاحب سروری بر وشاک بترگی و بهندی چاند ریل نامند و آن پرتیزی همین سند سنائی را آورد (اردو) دیکچه پرتیزی بنا به تیت شبیهه به لباب و بسیار کم برگ و شیرسر بقول اندک جواله فرنگ فرنگ بفتح اول شاهای آن بسیار از لباب قوی ترازان و ثالث کل را گویند مؤلف عرض کند که معاصر و دراز تر سردرختی که می بیند آن را خشاگ عجم و دیگر محمد محققین ازین ساکت اسم فاعل و بعضی البا آنرا کثوث دانسته اند و آن نزد اکثری قسمی ترکیبی باشد معنی نعتی این کسی که در سراوچرک و یم از لباب است مؤلف عرض کند که محقق اهل زبان باشد و کنایه از کچیل و کل که سراو زخم داشته در ترجمه این غلط کرد که عشته نوشت و این همان زغنج و مومی نداشته باشد - موافق قیاس است - است که بجایش گذشت و زغنج هم مذکور شد خرین بنا (اردو) و ه شخص جس کے سرین زخم مومن او که این مبدل آنت که موحد بدل شد به بای فارسی بال نه مومن - گنجا -</p>
<p>پرتغند بقول سروری به وزای فارسی بوزن زغنج زغنج (اردو) دیکچه زغنج اور زغنج -</p>	<p>پرتغند بقول اندک جواله فرنگ فرنگ بفتح اول و ثالث گفتگوی یهوده و پرتغند مؤلف عرض کند که فارسی قدیم است - معاصرین زردشت تصدیق این کنند که لغت زند و پازند باشد که حالاً بر زبان نیت (اردو) یهوده گفتگو - نوشت -</p>

پیرکاله لقب برهان و جامع بفتح اول بمعنی آنکه که معاصرین عجم بر زبان نذرند اگرند استعمال
 (۱۱) حصه و بهره و (۲) لغت و پاره باشد از بدست آید تو انیم قیاس کرد که اسم جامد زنده و پانز
 هر چیز و (۳) وصله زینگویند که بر جامه دوزند است - دستوران معاصر هم بر زبان نذرند -
 و عبری رفته گویند صاحب سروری این را **پیر** (ارو) و **کوه** بزرگ -
پیرکاله گوید و بر معنی دو م و سوم قانع خان آرزو **پیر** بمعنی برهان و رشیدی و جامع بفتح اول
 در سراج ذکر این کرده می فرماید که **پیرکاله** بجایش و سکون ثانی و سیم (۱) بمعنی کوه باشد که عبری جبل
 گذشت لیکن ثبوت زای فارسی شکل است خوانند و فرماید که مگر اول هم آمده - صاحب جهای
مؤلف عرض کند که هیچ شکل نیست - لغت فرماید که بدین معنی مرادف پیر که گذشت - صاحب
 فارسی زبان است و صاحبان جامع و سروری که سروری بزرگ معنی اول گوید که (۲) یعنی اندوه و پشیمان
 محقق این زبانند هر دو مشتق و مؤید برهان پس بعضی اندوه زده - خان آرزو در سراج می فرماید
 ما این را بمعنی دو م اسم جامد فارسی زبان داریم که فرید علییه پیر باشد بمعنی اولش که در اواخر بعض
 و **پیرکاله** که برای همد گذشت مبدل این چنانکه بزرگ کلمات فارسی زیادت سیم جائز است و هم او بدیل دزم
 و بر کم و معنی اول و سوم مجاز معنی اول (ارو) که بوجه اول گذشت گوید که (۳) بمعنی ششم نیزه است
 (۱۱) حصه - ذکر (۲) مگر - ذکر (۳) پیوند - که خیر یا اسفندی نماید و هم او بجای دیگر این را مخفف **پیر**
پیر - و **کوه** پیرکاله - گفته که می آید **مؤلف** عرض کند که حیف است از او که ذکر
پیرگی صاحب اندک الوه فرنگ فرنگ بدین این معنی در اینجا نکرده است که سیم تخصیص بر بعض
 بزرگ گوید که این مرادف آنست **مؤلف** عرض الفاظ فارسی می آید چنانکه نهم و پنجم و امثال آن

<p>و لیکن این اصناف با اختیار نامیست که بر هر یک لفظ بر سر بر شهبی با عدد و گریخته بر کوه خسته و پترمان با کنیم - اگر چه پتر یعنی پاره های برف گذشت و لیکن صاحب ناصری بکر معنی اول گوید که بزای عربی محققین اهل زبان این را بدین معنی فرموده اند آن هم گذشت و این اصح است - صاحب رشیدی گفته اند چنانکه برای معنی اول و بمعنی دوم همه جا این را بمعنی اول مراد فرموده و پتر مرده و پتر فارسی زبان دانیم با اعتبار سروری که صاحب می داند و در مؤید طبیعه قول کشور رضوی است زبان است (ارو) (۱) و کیهو پتر که در نسخه است و در دیگر نسخ قلمی بمعنی اول با لفظ محمود هم (۲) و کیهو اندوه (۳) شبنم - نوشت - صاحب جامع هم زبان برهان بهر دو معنی - خان آرزو</p>	<p>پترمان (۱) بمعنی اول (۱) برهان بکر اول (۱) بمعنی اول در سراج بکر پتر مرده و پترمان و پتر مرده و پتر مرده و بی رونق و غمناک و خمور و اندوه گین و فرماید که بمعنی اول گوید که اصل این سر چهار لغت (پتر مرده) باین معنی لفتح اول و ضم اول هر دو آمده نیز گوید که است و از جهت تخفیف (پتر مردن) باند و پتر مرده بضم اول (۲) بمعنی خواستش و آرزو هم صاحب و پترمان - اسم فاعل بجذف دال از جهت تخفیف جهانگیری می فرماید که بمعنی اول مراد فرموده و پانیکه در آخر اسم فاعل آید چون رونده و دونه و پتر مرده (سیف اسفنگی ۱۵) در انتظار عهد و گاهی محذوف نیز شود چنانکه (تبع کنند و پترمان شب قدر زلف تو پترمان نواز چراغ بروز در برهان بفتح اول و ضم آن هر دو آمده و بضم اول زمان زمان با صاحب سروری بر معنی اول بمعنی دوم و این غلط است چه آن پترمان به است قانع و از معنی محمود تر از که هیچ تعلق با معنی اول نه میم چنانکه در فرهنگها هم قوس هم معنی محمود و ندارد (شمس فخری ۱۵) نوشته خسرو دل شاد بجنگلی تبر بچیده و پترمان تخفیف است که این پترمان</p>
--	---

آن برمان نیست که بای تازی آورده شد بلکه
 اشتقاق آن برمان یعنی مخمور و شراب زوده از بزم
 است بمعنی بزم زوده و مخمور و اشتقاق این برمان
 از پشمردی است نیز فرماید که الف و نون در اشتقاق
 افاده صنی فاعلی کند چنانکه نندان و گریان و در جمل
 برای نسبت چنانکه تهران و اسپهان و کاشان و
 گاهی زانده چنانکه استان و خامان و آبادان پس
 خطای صاحب برهان خود واضح مؤلف عرض کند
 که اصل این پشمر است که بمعنی انتظار می آید و صاحب
 مؤید و انسند ذکرش کرده اند و ما بر (برمر) بوجه
 اول (صراحت کرده ایم که (پشمر) بای فارسی در برمان
 بمعنی پراز تکی است و مراد از پراز زوده و بیدار
 همین است پشمر بای و زای فارسی که می آید
 چنانکه برکم و شرکم پس پشمر اسم مصدر است که
 فارسیان بقاعده خودیای معروف و علامت
 مصدر و ن براوزیاده کرده مصدری وضع
 کردند یعنی پشمریدان (بمعنی اندوه گین شدن که هر دو
 مصدرند کور سالم التصریف است

و صراحت دیگر معانی بجایش کنیم و محقق همین است
 (پشمرودن) بخذف تخمائی و پشمریده و پشمرودن بزاید
 های هنوز بر ماضی مطای بمعنی مفعول است موافق
 و این مصدر را هیچ تعلق از
 پشمان نیست بلکه پشمان مرکب است از پشمر که
 بمعنی دو م اندوه گذشت و بزایدت الف و نون
 اسم حال است بمعنی فاعلی بمعنی بزمانه حال اندوه دار
 این است حقیقت این اسم که خان آرزو نسبت
 آن طبع آزمائی کرده اگر چه برمان بموجوده و زای
 این معنی اقول است ولیکن معنی
 در برمان بر سبیل مجاز است چنانکه در احتشامند
 کرده ایم و برمان که بموجوده و زای فارسی گذشت
 می آید پشمرند که می آید اصل آن (پشمرمند)
 بود یک میم حذف شده (پشمرند) باقی ماند و آنچه
 را اسم فاعل پشمرودن یا پشمریدان
 بخذف دال و اند و طبع آزمائی کند غلط است
 که هر دو مصدرند کور سالم التصریف است

نه کامل التصریف پس غیر ماضی و مستقبل و اسم مفعول که مبدل (بر ماورد) است که برای تهور گذشت
از شتقاتش نمی آید و آنچه خان آرزو این را چنانکه باز و باثر (اردو) و کیو بر ماورد -
از پرمردگی و انست خطا کرد که پرمردگی حاصل بالصد **پرمردگی** بقول برهان و انست بفتح اول بروان
پرمردن است که می آید پس حقیقت جوین در بیان همسایه همان کاو که ذکرش بر پرمردگی گذشت
که خطای برهان است یا خان آرزوی بانام و مؤلف عرض کند که در اینجا همین قدر کافی
نشان و معنی دوم را باعتبار محققین خصوصاً صاحب است که این مبدل آنست چنانکه باز و باثر
جامع که محقق اهل زبانت تسلیم کنیم و این سبب و جادارد که این را مبدل (بر مایه) قرار دهم
بجاز باشد یعنی آرزو مندره مجرد آرزو که محققین بدانند که به موخده و رای همله عوض زای فارسی نکند
برتر است معنی خود کرده اند که در آرزو هم گنمی شد چنانکه اسب و اسپ و برکم و برکم (اردو)
موجود است که بران خان آرزو غور نکرد و محمود و کیو بر مایه -
را از معنی اول هیچ تعلق نیست و آن متعلق است **پرمرد** اصاحبان اند و مؤید گویند که بفتح کم و
با برهان که گذشت (اردو) (۱) افسرده - سوم یعنی پرمرد است یعنی انتظار مؤلف
عقلین (۲) آرزو مند - کند که ما حقیقت این بر پرمرد بیان کرده ایم
پرمرد بقول اندکجواز فرهنگ فرهنگ بفتح که معنی حقیقی این پرمردی است و مجازاً یعنی انتظار
و فتح و ا نوعی است از فالوده و قسمی از طعام مستعمل و همین است اسم مصدر پرمردن و پرمرد
مؤلف عرض کند که تعریفی خوب نیست اگر که می آید (اردو) انتظار - مذکر -
ند استعمال این بدست آید تو انیم قیاس کرد (الف) **پرمردگان** الف جمع پرمرده که می آید

(۱۶۶۸)

پژمردگی

و آن افاده بمعنی مفعولی پژمردگی

ز کشت راحتم پژمردگی رست پژمردگی تیرباران

کذب همه معانیش و (ب) حاصل با مصلحت است
(ظهوری الفاسد) چه غم پژمردگان را رستم است

تست است (ار و) پژمردگی افسردگی ظاهر بنا
پیدا هونا -

که که غم با اول خرم در افتد (د و ب س)

پژمردن بقول بحر بوزن دل بردن (ا)

در غم پژمردگی های دلم پخچیر آن گوشه دستان

افسردن و پشیمان شدن و (د) غمناک شدن

نیست که مؤلف عرض کند که موافق قیاس است

و (س) بی رونق شدن و در هم کشیده شدن

(ار و) الف پژمرده لوگ (ب) پژمردگی بود

و رو بختگی آوردن - ضد تازگی - و فرماید که

بقول تصفیه افسردگی - مایوسی - کلاهت می چنایم

و اسم مفعول نیاید - بهار گوید که لازم است

پژمردگی داشتن

استعمال یعنی پژمرده

لیکن از کلام علی قلی بیگ خراسانی معلوم می شود

افسرده بودن (ظهوری س) گل حرمان که در

که متعدی هم آمده (س) از گلشن سپهر چه گل بشکند

برگ صد پژمردگی دارد و پانچوناب جگر در سینه ها

که من پژمرده ام بدست گل آفتاب را پژمرد

تنگ می روید که مؤلف عرض کند که صراحت

عرض کند که مقصود بهار همین است که هر معنی

بناخورد پژمردگی بجایش کرده ایم (ار و) مبتلا

بالا را متعدی هم گویم یعنی افسرده کردن و غمنا

پژمردگی هونا - پژمرده هونا -

کردن و بی رونق کردن هم صاحب موارد بر معنی

پژمردگی رستن

اصطلاحی - ظاهر

اول قانع و لیکن لازم و متعدی را آورده حقیقت

شدن و پیدا شدن افسردگی است مؤلف

عرض کند که موافق قیاس است (ظهوری س)

نیست که پژمردگی گذشت اسم این مصدر باشد

پژمردگی رستن

(۱۶۶۸)

(۱۶۶۸)

(۵۶۷۵)

و معنی اول تحقیقی است شامل برای انسان و نبات
 چنانکه پشردن دل و پشردن گل و دیگر معانی مجاز
 آن (ار ۱) افسرده ہونا - مرجھانا - افسردہ موافق قیاس است (ظہوری ۵) از خویش
 کرنا (۲) غمناک ہونا - غمناک کرنا - (۳) بی رونق تانمی گویم سخن افسردہ می آید پشردن و پشردن تانمی پنجم
 ہونا - بی رونق کرنا - (۴) پشردہ می آید پشردن (ار ۱) غمناک ہونا - غمناک کرنا -

(۵۶۷۶)

پشردہ بقول برہان کبیر اول و ضم سیم پشردن
 دل برده یعنی پشیمان و افسردہ و غمناک و اندوختن
 و بی رونق باشد و رومی بختگی آورده و پشردہ
 و در ہم کشیدہ صاحب سروری بر افسردہ و بی رونق
 قانع و فرماید کہ پشردہ کہ می آید مرادف این - تازه رومی پشردہ خاطر ان پشردہ سبزی بہا پشردہ
 (استاد و دکی ۵) گریگی پشردہ می گردوزد پشردہ از خزان ما پشردہ (اول ۵) پشردہ دل میباشند
 مرگ بفشارد ہمہ در زیر غنیم صاحبان جہانگیری ز جور دور پشردہ عالم ز عدل بادشہ دادگر شکفتہ
 و ناصری ہم ذکر این کردہ اند و خان آرزو در (ار ۱) پشردہ خاطر - پشردہ دل کہ سکتہ پن
 سراج ندیل پشیمان این را آورده و ماصراحت وہ شخص جو شکفتہ دل او خوش دل نہی وہ
 ماخذ و تحقیقت این ہمد را بنا کردہ ایم مؤلف شخص جو طول او را افسردہ خاطر ہو -

(۵۶۷۷)

عرض کند کہ موافق قیاس است (ار ۱) پشردہ (الف) پشردہ دل بودن استعمال (الف)
 بقول آصفیہ کھلا یا ہوا - مرجھایا ہوا افسردہ یا پشردہ (ب) پشردہ ساختن یعنی طول بودن

(۳۶۹۶) (۳۶۹۷) (۳۶۹۸)

<p>ای پژمرده شد و آب درون</p>	<p>(ج) پژمرده شدن و شکفته دل نبودن (ب) پژمریدن</p>
<p>پژمرده شد و آب درون</p>	<p>(د) پژمرده ماندن مثلش از ظهوری صاحب بجز نسبت اب گوید که مرادف پژمردن</p>
<p>بر پژمرده دل گذشت و (ب) معتدی آن و سالم انصریف که غیر از ماضی و مستقبل و اسم</p>	<p>که دیگری را معلول ساختن است (ظهوری مفعول نیاید مؤلف عرض کند که الف) مانده</p>
<p>مطابق (ب) و (ب) مصدریت که مرکب کرده اند</p>	<p>(س) پر تویی از خاطر م پژمرده ترمی سازدش</p>
<p>از (پژمر) که اسم مصدر این گذشت و یای</p>	<p>که با وجود آنکه از خورشید نیلوفر پست (و ج) از (پژمر) که اسم مصدر این گذشت و یای</p>
<p>و علامت مصدر درن و پژمردن که گذشت مخففه</p>	<p>بمعنی افسرده شدن (و ل س) بخرمی شده پژمرده</p>
<p>و این شامل باشد بر همه معانی پژمر</p>	<p>نگاه به دل که بین جوانی سپری به بین جوان نیست همین است و این شامل باشد بر همه معانی پژمر</p>
<p>هم کرده ایم (ار و و) الف ماضی مطلق (ب)</p>	<p>(و د) مرادف (ج) (و ل س) بجزیه قطره محلی که بجایش بیان کرده ایم و اشاره این بر (پژمر)</p>
<p>کما اور (ب) و دیکهو پژمردن</p>	<p>جمهوری می خواست که ماند پژمرده و ر ج حیف هم کرده ایم (ار و و) الف ماضی مطلق (ب) که تقوی نه شکفت که (ار و و) الف افسرده</p>
<p>پژمریده بقول برهان و سروری و جهانگیری</p>	<p>دل هونا - طول هونا (ب) افسرده کرنا - پژمرده کرنا - طول کرنا (ج) طول هونا - افسرده هونا - طول کرنا (د) طول رهنا - بنجیده رهنا - پژمرده م به او پنجم بحث این بر پژمردم می آید بود مهرش پژمریده که امید از آب از باران بریده که مؤلف عرض کند که بر ماضی مطلق (الف) پژمرید (الف) بقول مؤید یعنی پژمردن که گذشت های هنوز زیاد کرده اند</p>

<p>که افاده معنی مفعولی کند و بلحاظ معنی متعدی نیز میزند پژمرد اصطلاح - بقول اندکخواه فرستگ اسم مفعولش اصل پژمرده که آن مخفف این است فرنگ بالفتح بمعنی آبدرو و چوپک و مؤلف (ار و و) دیکهو پژمرده -</p> <p>پژمرد استعمال - بقول سروری بوزن فرزند بر پژمرد زیاد کرده اند معنی لفظی این فسوب بمعنی تمکین و پژمرده صاحبان رشیدی و سراج به اندوه و جادار و که فسوب به ششم ریزه کنهیم گویند که مرادف پژمان که گذشت مؤلف عرض که پژمرد بمعنی اندوه و ششم ریزه گذشت کن که حقیقت این بر پژمان عرض کرده ایم قبیل و کنایه از آبله رویه اسم فاعل ترکیبی است معاصرین عمده خردمند است بمعنی صاحب اندوه و غم که از پژمرد بر زبان دارند ولیکن موافق قیاس نظر بر سکوت دیگر محققین است تا قیاس سند استعمال می بشیم (ار و و) چوپک رویه</p>	<p>پژمرد استعمال - بقول سروری بوزن فرزند بر پژمرد زیاد کرده اند معنی لفظی این فسوب بمعنی تمکین و پژمرده صاحبان رشیدی و سراج به اندوه و جادار و که فسوب به ششم ریزه کنهیم گویند که مرادف پژمان که گذشت مؤلف عرض که پژمرد بمعنی اندوه و ششم ریزه گذشت کن که حقیقت این بر پژمان عرض کرده ایم قبیل و کنایه از آبله رویه اسم فاعل ترکیبی است معاصرین عمده خردمند است بمعنی صاحب اندوه و غم که از پژمرد بر زبان دارند ولیکن موافق قیاس نظر بر سکوت دیگر محققین است تا قیاس سند استعمال می بشیم (ار و و) چوپک رویه</p>
<p>پژمان بقول برهان و سروری و جامع و سراج و رشیدی و اندر بوزن و معنی زغن است که غلیو اج باشد مؤلف عرض کند که اسم جاد فارسی زبان باشد دیگر هیچ (ار و و) چیل - زغن غلیو اج - مؤنث</p>	<p>پژمان بقول برهان و سروری و جامع و سراج و رشیدی و اندر بوزن و معنی زغن است که غلیو اج باشد مؤلف عرض کند که اسم جاد فارسی زبان باشد دیگر هیچ (ار و و) چیل - زغن غلیو اج - مؤنث</p>
<p>پژمان بقول برهان و سروری و جامع و سراج و رشیدی و اندر بوزن و معنی زغن است که غلیو اج باشد مؤلف عرض کند که اسم جاد فارسی زبان باشد دیگر هیچ (ار و و) چیل - زغن غلیو اج - مؤنث</p> <p>است که گذشت و از معنی دوم سناکت صاحب سروری نسبت معنی اول گوید که آن را قنابری و عملول و کندول گویند (حکیم عسجدی ۳۱) زهم قیمت لعل باشد بنور چون سبز رنگ گلاب باشد (۳۲) و بجوالة شمس فخری گوید که (۳۳) بمعنی نیا محراب</p>	<p>پژمان بقول برهان و سروری و جامع و سراج و رشیدی و اندر بوزن و معنی زغن است که غلیو اج باشد مؤلف عرض کند که اسم جاد فارسی زبان باشد دیگر هیچ (ار و و) چیل - زغن غلیو اج - مؤنث</p> <p>است که گذشت و از معنی دوم سناکت صاحب سروری نسبت معنی اول گوید که آن را قنابری و عملول و کندول گویند (حکیم عسجدی ۳۱) زهم قیمت لعل باشد بنور چون سبز رنگ گلاب باشد (۳۲) و بجوالة شمس فخری گوید که (۳۳) بمعنی نیا محراب</p>

<p>است (۵) بوی خلقت به زمین که گذشت و بای فارسی و تحقیق خان آرزو نیست که به نزد و پزند و در و غیشگر آورد بجای پزند و صراحت فرید که یک با بدین معنی آمده و احتمال تصحیف دارد مؤلف عرض کن تازی هم آمده صاحب ناصری بر معنی اول قائل که این ببدال بزند باشد و بس چنانکه تب و تب و حشرت زخان آرزو در سراج بجواله رشیدی بزرگ بر سه همدرا بخاک کرده ایم (۱) (۱۱) و دیگر بزند که معنی گوید که در نسخه میرزا بای تازی آورده لیکن دو سرے معنی (۲) و دیگر بزند که چوتھے معنی از لفظ سبزه معلوم می شود که بزند به با باشد نه به (۳) جنگلی کبیر ادکیه از رنگ و باد رنگ -</p>	<p>است (۵) بوی خلقت به زمین که گذشت و بای فارسی و تحقیق خان آرزو نیست که به نزد و پزند و در و غیشگر آورد بجای پزند و صراحت فرید که یک با بدین معنی آمده و احتمال تصحیف دارد مؤلف عرض کن تازی هم آمده صاحب ناصری بر معنی اول قائل که این ببدال بزند باشد و بس چنانکه تب و تب و حشرت زخان آرزو در سراج بجواله رشیدی بزرگ بر سه همدرا بخاک کرده ایم (۱) (۱۱) و دیگر بزند که معنی گوید که در نسخه میرزا بای تازی آورده لیکن دو سرے معنی (۲) و دیگر بزند که چوتھے معنی از لفظ سبزه معلوم می شود که بزند به با باشد نه به (۳) جنگلی کبیر ادکیه از رنگ و باد رنگ -</p>
<p>پژمگار لقبول اند بجواله فرننگ فرننگ بفتح اول و ثانی و سکون ثالث یعنی (۱) بخار و (۲) آهنگر و (۳) دباغ مؤلف عرض کند که ازینکه دیگر همه محققین اهل زبان و زبان دان و معاصرین عجم ساکت اند اگر سندا استعمال بدست آید اسم جامد فارسی قدیم دانیم و صراحت کامل بر پزیران می آید (۱) (۱۱) (۲) بڑھائی (۳) چمڑون کی دباغت کرنے والا -</p>	<p>پژمگار لقبول اند بجواله فرننگ فرننگ بفتح اول و ثانی و سکون ثالث یعنی (۱) بخار و (۲) آهنگر و (۳) دباغ مؤلف عرض کند که ازینکه دیگر همه محققین اهل زبان و زبان دان و معاصرین عجم ساکت اند اگر سندا استعمال بدست آید اسم جامد فارسی قدیم دانیم و صراحت کامل بر پزیران می آید (۱) (۱۱) (۲) بڑھائی (۳) چمڑون کی دباغت کرنے والا -</p>
<p>پژمگار لقبول اند بجواله فرننگ فرننگ بفتح اول و ثانی و سکون ثالث یعنی (۱) بخار و (۲) آهنگر و (۳) دباغ مؤلف عرض کند که ازینکه دیگر همه محققین اهل زبان و زبان دان و معاصرین عجم ساکت اند اگر سندا استعمال بدست آید اسم جامد فارسی قدیم دانیم و صراحت کامل بر پزیران می آید (۱) (۱۱) (۲) بڑھائی (۳) چمڑون کی دباغت کرنے والا -</p>	<p>پژمگار لقبول اند بجواله فرننگ فرننگ بفتح اول و ثانی و سکون ثالث یعنی (۱) بخار و (۲) آهنگر و (۳) دباغ مؤلف عرض کند که ازینکه دیگر همه محققین اهل زبان و زبان دان و معاصرین عجم ساکت اند اگر سندا استعمال بدست آید اسم جامد فارسی قدیم دانیم و صراحت کامل بر پزیران می آید (۱) (۱۱) (۲) بڑھائی (۳) چمڑون کی دباغت کرنے والا -</p>

ایشان می خورد و دباغان بر پرده های چرم نقش زغن می دانند عجیبی نیست که از همین عادت این سرزمین پدید آمده	می کردند و ازین نقش قیمت چرم زیاد می شد که این را بدین اسم موسوم کرده باشند و الله اعلم بحقیقه احوال تعظیم نقش و بت زغن می کردند و زغن را پند زنگ (ار ۹۹) و دیکهو نیز نگار کے تیسرا معنی -
---	--

پندر بقول اندجواله فرنگ فرنگ لغتین و سکون فون و فتح کاف عجم خرگوش را گویند و عرض کند که معاصرین عجم تصدیق این می کنند که اسم جاندار فارسی قدیم معنی زرد و پازند است و محققین اهل زبان و زبان دانان ازین ساکت (ار ۹۹) خرگوش بقول آصفیه - گرسه کے کان والا جانور رستا - سایا - ایک تلی کی برابر تیز رفتار جانور کا نام - مذکر -

پرو بقول اندجواله فرنگ فرنگ بفتح اول و ضم ثانی (۱۱) بمعنی خون باشد که بعربی دم خوانند و (۲۱) بمعنی جان نیز مؤلف عرض کند که بعضی محاصرین سالخورده عجم گویند که اسم جانور زرد و پازند است معنی اول حقیقی است و معنی دوم مجاز آن و همین لغت بزرای تهور دوال مملکت هم گذشت اگر سزا استعمال این پیش شود تو انیم عرض کرد که این مبدل آنست چنانکه زرد و ژند و بید و بیو (ار ۹۹) خون - مذکر (۲۱) جان - مؤنث -

پرواک بقول برهان و جهانگیری و ناصری هر دو اک کلمه است برای نبت لیکن تحقیق آنست که جامع بر وزن عناک آن است که چون در کوه و صیحج پیر و آل است بلام و کاف تنجیف باشد گنبد به آواز بلند چیزی بگویند در جواب همان را ورنه زیادت و او وجهی ندارد مؤلف عرض بشنوند که بعربی صدا باشد - خان آرزو در سرچ کند که این مبدل پیر و آل است که به موقد و آل گوید که این مرکب است از پیر بمعنی کربوه و کتل و لام در آخرش بجایش گذشت چنانکه تب و تب	
--	--

و صراحت ماخذ این هم همدرا بنجا مذکور است که
 پشرولی پوزیرک نبودمی و خردمند گوی پوز صاحب
 لامه بدل شد بگفت چنانکه الماک و اکماک (ارد)
 مؤید بذر معنی دوم و سوم می فرماید که (۶۱) نام بازر
 و کیهو پشروال -
 که بچکان می بازند مؤلف عرض کند که این اسم

پشروال

صاحب سروری ذکر این کرده اند
 جاند فارسی زبانان است یعنی اولی که اشاره آ
 پشروال را ندکه بو حده اول بجایش گذشت
 برین عمل کرده ایم و کیهو معانی مجاز آن و معنی پنجم هیچ
 عزیز کند که بمبدل آن دانیم چنانکه تب و تب
 است که ازین تعاقب نذر و بلکه مشتق مصدر پشروالند
 و صراحت ماخذش همدرا بنجا مذکور (ارد)
 است که می آید محقق زبانان بر قواعد زبان
 خود و غور نکرد و (پشرولی) را متعلق ازین کرد
 و کیهو پشروال -

پشروال

اقبول برهان و جامع بر وزن قبول
 و فی نفسه آن مخفف (پشرویدمی) باشد که صیغه
 کعب پا و استخوان شاتنگ را گویند و (۲) پستان
 زمان و (۳) گلوله که طفلان بدان بازی کنند
 بود که گذشت و بچول بچیم عربی برود بمبدل
 و (۴) معنی فندق که آن مغزی باشد و معرب آن
 این است چنانکه اسپ و اسب و کترگ و کجک
 بنسق - صاحب سروری بکه معنی اول و دوم
 (ارد) (۱) و کیهو بچول و پشروال (۲) و کیهو
 و سوم گوید که (۵) بمعنی پریشان و در هم و پشرو
 پستان (۳) گیند جس سے لڑکے کھیلتے ہیں -

ش ان نیز (شمس فخری طه) چه که بر تخت ناز
 مذکر (۴) و کیهو بنسق (۵) ناقابل ترجمه (۶) ایک
 سبی خوش پچه که در گل نمی دو دست پشروال
 کھیل جو گیند سے کھیلا جاتا ہے - مذکر -

پشروال

پشروال (الف) پشروالند قبول سروری بمعنی پریشان

ویریشان گردیدن و پزولیده و در هم گردیده و ما به دو معنی بیان کرده اش را صحیح دانیم و معنی
 عمومی فرماید که (۳) بمعنی تفحص جستجو و (۴) باز پرس اولش اصلی است و دومی معنی مجاز آن از اینکه
 صاحب رشیدی بذکر پژوهش و پزولیدن گوید که پژوهش بمعنی پستان هم گذشت و معنی نرمی در پژوهش
 بمعنی در هم شدن و برین قیاس پژوهش و پزولیده و از آن پیدا شد و این حاصل بالصدر پژوهش و پزولیدن
 پژوهش و پژوهیدن و پژوهیده و صراحت فرید است و معنی سوم و چهارم هیچ تعلق ازین ندارد
 کند که صحیح درین کلمات بای تازی است و از آن معنی مباد که پژوهش به موحده اول بجای خودش
 و اصل کلمه پژوهش و پژوهیدن است و پژوهش گذشت و باجندی صراحت ماخذش کرده ایم پژوهش
 و پژوهیدن و لیکن چون حرف با بسیار متعل شد بموحده اول نیامده که آن را اصل دانیم اگر چه صد
 گویند از اصل شده بنا بران بای تازی مذکور شد پژوهش و پزولیدن بهین معنی می آید و صراحت ماخذش هم در
 و در بای فارسی خطاست - صاحب جامع این را کنیم و لیکن بوجود پژوهش که اسم مصدر پژوهش و پزولیدن
 بمعنی در هم و پزولیدن شدن مرادف پژوهش و پزولیدن است ضرورت ندارد که این را مبدل پژوهش و پزولیدن
 می داند - خان آرزو در سراج نقل قول رشیدی که به موحده (۴) قائم و بای زائد دران تسلیم کنیم حتی آنست
 کرده گوید که بمعنی نصیحت کردن و جستجو و باز پرس که این حاصل بالصدر پژوهش و پزولیدن است که می آید
 و تفحص خطاست و آن معنی پژوهش و پژوهیدن و پژوهیده و پژوهش و پژوهیدن و پژوهیده و پژوهش و پژوهیدن
 به ما است ندلام با آنکه پژوهش هم بمعنی نصیحت معنی این پریشان بیان و پژوهش اختیار کرده اند
 نیامده مؤلف عرض کند که غیر از سروری که (ار دو) (۱۱) پریشانی (۲) نرمی (۳) و (۴) ناقص
 محقق اهل زبان است دیگر کسی بی تحقیق نبرد ترجمه بطاظ تصنیف آخر -

(الف) پشروید	(الف) بقول برهان	و پشرویدن را بکجی نقل کرده اند و پشرویده را
(ب) پشرویدین	بر وزن نکوهید به معنی	هم برین قیاس گویند صاحب بحر مذکر (ب) معنی
(ج) پشرویده	پشمرده شد و آب و تاب	متفق با برهان و فرماید که کامل التشریف است
رومی نماند و (ب) بقولش کبر اول بر وزن	و پشروید مضارع این مؤلف عرض کند که این	نکوهیدین (۱) پشمرده شدن و پریشان گردیدن
و (۲) پشمرده کردن و (۳) در هم آمیختن و فریاد	وضع شد از اسم مصدر پشروال که بجایش مذکور شد	و صراحت ماخذ این بر پشروالانیدن هم کرده ایم
که به این معنی تداخل هم آمده که در هم شدن و گوید	که متعدی این است بقاعده فارسی و این مصدر	مخصوص است برای لازم و آنچه فارسیان این
کردن و (۵) جستجو و باز پرس و تفتیش نمودن هم	را هم به بعض معانی متعدی استعمال کرده اند	و نسبت (ج) گوید که پشمرده شده و نرم گردیده
و بی آب شده و نصیحت کرده شده و باز پرس	بالمصدر این و معنی چهارم و پنجم را تسلیم کنیم از اینک	کرده شده - صاحب سروری بر (الف) می فرماید
که پریشان و در هم و پشمرده شد و کرد و نسبت (ب)	ازین ساکت البته معنی ششم را مجاز معنی اول داریم	گوید که معنی پشمرده شدن و کردن است و (۶)
نرم شدن و (ج) بمعنی نرم شده و پشمرده و در هم	تعلق دارد بان و برای معنی پنجم مصدر پشرویدین	و پریشان (خان آرزو در سراج) و صاحب شید
هر چه نوشت بر پشروالش نقاش کرده ایم که پشروالش	باضی مطلق (ب) باشد و (ج) اسم مفعولش -	

(ار و و) الف) و کجوب (یہ اس کا ماضی مطلق است و مرکب از اسم مفعول پڑو لین کہ بجایش گذشت ہے) ب) ۱۱ پڑمرده ہونا پڑیشان ہونا (۲) پڑمرده صاحب سروری سنا استعمال این بذیل پڑو لیدہ کرنا (۳) باہم بخانا (۴) نصیحت کرنا (۵) جستجو اور آوردہ مؤلف عرض کند کہ موافق قیاس است باز پرس کرنا (۶) نرم ہونا (ج) اسم مفعول ہوا ب) کا (جامی) نہ بود آن ہوا آب و گلشن او تو پڑو لیدہ ہوا ہوش پڑو لیدہ کردن استعمال یعنی متعدی پڑو لین (ار و و) و کجوب پڑو لین یہ ایک نام عالی متعدی پڑو لین پڑوم قبول برہان و ناصری و رشیدی و جامع و سروری بفتح اول بروزن سوم ۱۱ فقیرہ دروشیا و گدا و (۲) حواری اعتبار را گویند و پرومان جمع پڑوم است۔ صاحب جہانگیری گوید کہ (پڑوم) مراد این مؤلف عرض کند کہ ما این را باعتبار محققین اہل زبان اسم جادہ انیم یکی از معاصرین محکم گوید کہ در فارسی قدیم یعنی تہذیب و پارتہ پڑوم ہوا و لباس و پاد را گویند و معنی لفظی پڑوم کہنہ چادر است و کنایہ از گدا و بجزاز معنی بی اعتبار ہم و این مخفف پڑوم باشد (ار و و) فقیر (۲) بے اعتبار۔

پڑوند قبول برہان و اند بروزن در بند یعنی اول و دوم و صراحت ماخذ ہمد را بخاکردیم (۱) چوبی باشد کہ در پس در گذارند تا در کشودہ و معنی سوم و چہارم مجاز معنی اول کہ ایسان شہل گرو دو (۲) چوب کا زران و (۳) کنایہ از در بند پس درمی باشند (ار و و) (۲) و کجوب مردم پس در نشین و (۴) دیوث و می فرمائید کہ پڑاوند (۳) دروازے کے آڑ میں ٹیٹھا ہوا۔

باین معنی بفتح اول و ثانی ہم آئدہ مؤلف عرض (۵) دیوث۔ و کجوبازن۔

کند کہ این مخفف ہمان (پڑاوند) کہ گذشت پڑوندہ قبول اند بخوالہ فرنگ فرنگ

<p>بفتح اول و ثالث قرساق را گویند مؤلف ^ع به معنی چهارم شد گذشت (ارو) و کیمو کند که موافق قیاس و فرید علیہ همان پزند که پزند که چوتھے معنی۔</p>	<p>بفتح اول و ثالث قرساق را گویند مؤلف ^ع به معنی چهارم شد گذشت (ارو) و کیمو کند که موافق قیاس و فرید علیہ همان پزند که پزند که چوتھے معنی۔</p>
<p>پژوه بقول برهان کبیر اول و ضم ثانی و سکون یا یعنی (۱) تفحص و تجسس و باز جستن و بازخواست و (۲) جویندہ و طالب و خواہندہ و (۳) امر بدین معنی و (۴) پشہ بلند و (۵) آستر قبا و مانند آن را نیز گویند۔ صاحب سروری ذکر معنی دوم و سوم کرده از دیگر معانی ساکت (شیخ نظامی ۵) سپہد بر آمد چو بر تیغ کوه پزشتند و آن پیردانش پژوه و فرماید کہ بفتح اول ہم آمده۔ خان آرزو در سراج بزرگ معنی اول یعنی تفحص و تجسس گوید کہ معنی امر و اسم فاعل از آن ہم و نسبت معنی چارم و پنجم می فرماید کہ خطاست و صراحت فرماید کہ صحیح پزہ است بدون و او یعنی آستر قبا و غیرہ نسبت بر آن برآه است۔ بر رای مہملہ۔ صاحب جامع ذکر ہر پنج معانی بالا کرده مؤلف عرض کند کہ معنی اول اسم جامد فارسی زبان و اسم صدر پز و میدن کہ می آید و معنی سوم موافق قیاس کہ امر حاضر است از پز و میدن و یعنی چارم و پنجم ہم اسم جامد و قول صاحب جامع کہ محقق اہل زبانست معتبر تر از خان آرزوی ہندی یعنی دوم ہیچ کہ محققین ناواقف از قواعد فارسی این معنی را بند نظامی قائم کردہ یعنی دانند کہ این معنی بدون ترکیب با امر حاضر حاصل نمی شود (ارو) (۱) تفحص و تجسس۔ مذکر۔ (تلاش۔ مؤنث) (۲) ناقابل ترجمہ و (۳) امر حاضر یعنی پز و میدن اور تلاش کر (۴) بلند شیلہ۔ مذکر (۵) و کیمو آستر۔</p>	<p>پژوه بقول برهان کبیر اول و ضم ثانی و سکون یا یعنی (۱) تفحص و تجسس و باز جستن و بازخواست و (۲) جویندہ و طالب و خواہندہ و (۳) امر بدین معنی و (۴) پشہ بلند و (۵) آستر قبا و مانند آن را نیز گویند۔ صاحب سروری ذکر معنی دوم و سوم کرده از دیگر معانی ساکت (شیخ نظامی ۵) سپہد بر آمد چو بر تیغ کوه پزشتند و آن پیردانش پژوه و فرماید کہ بفتح اول ہم آمده۔ خان آرزو در سراج بزرگ معنی اول یعنی تفحص و تجسس گوید کہ معنی امر و اسم فاعل از آن ہم و نسبت معنی چارم و پنجم می فرماید کہ خطاست و صراحت فرماید کہ صحیح پزہ است بدون و او یعنی آستر قبا و غیرہ نسبت بر آن برآه است۔ بر رای مہملہ۔ صاحب جامع ذکر ہر پنج معانی بالا کرده مؤلف عرض کند کہ معنی اول اسم جامد فارسی زبان و اسم صدر پز و میدن کہ می آید و معنی سوم موافق قیاس کہ امر حاضر است از پز و میدن و یعنی چارم و پنجم ہم اسم جامد و قول صاحب جامع کہ محقق اہل زبانست معتبر تر از خان آرزوی ہندی یعنی دوم ہیچ کہ محققین ناواقف از قواعد فارسی این معنی را بند نظامی قائم کردہ یعنی دانند کہ این معنی بدون ترکیب با امر حاضر حاصل نمی شود (ارو) (۱) تفحص و تجسس۔ مذکر۔ (تلاش۔ مؤنث) (۲) ناقابل ترجمہ و (۳) امر حاضر یعنی پز و میدن اور تلاش کر (۴) بلند شیلہ۔ مذکر (۵) و کیمو آستر۔</p>
<p>پژوہش بقول برهان بر وزن کوشش معنی کہ جستجو کردن باشد صاحب جہانگیر پژوہش و تفحص و تجسس جستجو و فرماید کہ معنی مصدر نیز آید پژوہیدن را یکی نقل کردہ گوید کہ معنی باز جستن</p>	<p>پژوہش بقول برهان بر وزن کوشش معنی کہ جستجو کردن باشد صاحب جہانگیر پژوہش و تفحص و تجسس جستجو و فرماید کہ معنی مصدر نیز آید پژوہیدن را یکی نقل کردہ گوید کہ معنی باز جستن</p>

<p>و تفحص باشد (فردوسی ۵) بدین گیتی اندر کوشش تجسس واقع بونا تلاش هونز نگنا -</p>	<p>بودیم همان پیش نیردان پشرومش بود صاحب پشرومش رفتن مصدر اصطلاحی - حساب</p>
<p>بر تفحص و تجسس قانع و صاحب ناصری همزبانش -</p>	<p>بها آصفی ذکر این کرده از معنی ساکت مؤلف</p>
<p>گوید که بالکسر و بالضم و او مجهول است بمعنی تفحص</p>	<p>عرض کند که مراد پشرومش افتادین است</p>
<p>و فرماید که بالفتح افتادن و رفتن مستعمل خان آرزو (کمال اصفهانی ۵)</p>	<p>بجز نخبه است تو بنده انتما</p>
<p>در سراج این را مراد پشرومشین گفته گوید که برین نکند پشرومش که پشرومش رود ز نسل و نژاد -</p>	<p>قیاس است پشرومندی و پشرومندی مؤلف (اردو) دیکو پشرومش افتادین کا ترجمه -</p>
<p>عرض کند که حق آنست که این مراد پشرومندی</p>	<p>پشرومش کردن استعمال - صاحب آصفی</p>
<p>است و هر دو حاصل بالمصدر پشرومیدین باشند</p>	<p>ذکر این کرده از معنی ساکت مؤلف عرض کند</p>
<p>و بس (اردو) تفحص - مذکر تلاش - مؤنث - که بمعنی تفحص و تلاش کردن است (ابوشکور)</p>	<p>پشرومش افتادین مصدر اصطلاحی - حساب</p>
<p>بلخی ۵) اگر روزی از تو پشرومش کنند پشرومش</p>	<p>مردمانت نکوشش کنند (اردو) تلاش کرنا -</p>
<p>مردمانت نکوشش کنند (اردو) تلاش کرنا -</p>	<p>پشرومندی (نظامی) قبول برهان و ناصری بر وزن</p>
<p>پشرومندی (نظامی) قبول برهان و ناصری بر وزن</p>	<p>پشرومش در سپاه او افتاد پشرومش درگز</p>
<p>فروشدگی بمعنی جستجو نمودن و خواستن - صاحب</p>	<p>شاه او افتاد پشرومشی باد که او افتادین فرید علییه</p>
<p>سروری بر تفحص و تجسس قانع (نظامی ۵)</p>	<p>در و کر و باید پشرومندی که که از ماند اندر کوشش</p>
<p>پیدا است عیبی ندارد که هر دو یکی است (اردو) پشرومش عرض کند که مراد پشرومش و</p>	<p>پیدا است عیبی ندارد که هر دو یکی است (اردو) پشرومش</p>

<p>حاصل بالمصدر پشوهیدن است که می آید (اردو) و پشوهندنی والا (۲) عاقل (ب) و پشوهنده</p>	<p>تلاش - مؤنث - تجسس - مذکر -</p>
<p>پشوهیدان بقول برهان بروزن که پشوهیدان</p>	<p>(الف) پشوهنده بقول برهان و انصری</p>
<p>(۱) التفحص و تجسس کردن جستجو نمودن و (۲)</p>	<p>(ب) پشوهید الف بروزن فرشته</p>
<p>خواستن - صاحب جهانگیری پشوهش قانع و</p>	<p>(۱) بمعنی باز پرس کننده و تفحص نماینده و (۲) هر دو را مساوی داند و صاحت معنی مصدری</p>
<p>چنانکه باید نکرد صاحب سروری نسبت معنی</p>	<p>حکیم و عاقل و خردمند و زیرک را گویند و هم</p>
<p>اول گوید که تفحص و تجسس بلج کردن است</p>	<p>اوبر (ب) گوید که ماضی پشوهیدن است</p>
<p>(ابوالمؤید) در پشوهیدن اسرار علوم پد</p>	<p>سروری بر معنی اول الف قانع (منظامی ۱۷)</p>
<p>شوی از کاهلی آخر محروم پد خان آرزو در سر آ</p>	<p>پشوهنده بود حجت نمای پد در انجمن گشت</p>
<p>بر تفحص و تجسس قناعت کرده و پشوهش را با این</p>	<p>شاه آزمای پد هم او ذکر (ب) کرده گوید که معنی</p>
<p>نقل کرد و فرقی در مصدر و حاصل بالمصدر</p>	<p>تفحص و تجسس کرد (فردوسی ۱۷) پشوهید بسیار</p>
<p>نکرد و صاحب جامع تمیز باش - صاحب بگر گوید</p>	<p>و پرسید چند پد نیامد ز خوبان کس اورا پسند پد</p>
<p>که تفحص و تجسس نمودن و (۳) باز خواستن است</p>	<p>مؤلف عرض کند که الف اسم فاعل و ب ماضی</p>
<p>و فرماید که کامل التصریف و تضارع این پشوهید</p>	<p>مطلق پشوهیدن است شامل بر همه معانی که</p>
<p>صاحب موارد ذکر کرده معنی کرده مؤلف عرض کند</p>	<p>می آید و معنی دوم الف مجاز معنی اول است و حق</p>
<p>که این مرکب است از اسم مصدر پشوه که معنی آتش</p>	<p>آنت است که ضرورت بیان این هر دو نبود و ساحت</p>
<p>گذشت بزیادت یابی معروفی و علامت مصدر</p>	<p>مصدرش که می آید کافی بود (اردو) الف (۱) گذشت بزیادت یابی معروفی و علامت مصدر</p>

<p>دست و پیر و پیش و پیر و پندگی که گذشت حاصل با شپروی قبول برهان و مؤید لفظ اول و ثانی و ثانی این آنچه صاحب معرور می قوط بلوغ را در معنی اول به تحاتی کشیده مردم فرومایه و اراذل و بطنم اول و ثانی که در خود در دست داشتند با بچه معنی اول حقیقی و ثانی مهم باین معنی آمد و صاحبان جهانگیری و جامع بر ارذل قانع مؤلف عرض کند که همین لغت به زبانی اصلی است که اسم این مصدر مال فارسی زبان عربی هم گذشت و ما آن را اسم جامد فارسی زبان است (ار ۹۹) (۱۱) تجسس و جستجو کرنا (۲) چاهنا گفته ایم معنی معاصرین بچشم گویند که این اصل است و آن مبتدل این چنانکه ژند و ژند و این مرکب می</p>	<p>شپرو و سپیده قبول برهان و سروری بروز کسپیده فرومند و عاقل وزیرک و دانا - کسی که خون کسی ریزد و کنایه از اراذل که خون بخورن مؤلف عرض کند که اسم مفعول مصدر شپرو و سپید کار اراذلان است مخفی نماید که آنانکه این را بمعنی است بعضی کسی تجسس و تجسس دارد و کنایه باشد جمع گفته اند غور بر لفظ نگرفته اند جمع این شپرویان از عاقل و دانا (شمس فخری ۵) دولت و نصرت است (ار ۹۹) و گویو نوی -</p>
<p>شپروین قبول برهان و سروری و ناصری بر وزن قزوین یعنی کثیف و چرگن باشد و کثیف شدن و چرگین داشتن هم - صاحبان جهانگیری و جامع و رشیدی بر چرگن و کثیف قانع (حکیم سنائی ۵) پیشیم آرد و وات بن سوراخ و قلم است و کاغذ شپروین</p>	<p>و سعادت را نیست کاری بغیر خرد دیده که تا که باشد مشکف باشد که بر دوزخ سر و پیر و سپیده مخفی است که همین معنی بر شپرو و پند هم گذشت که هم فاعل شپرو و سپید بود و موافق قیاس است - (ار ۹۹) عاقل - دانا عقلند -</p>

<p> صاحب رشیدی بذكر هر سه معنی بالا فرمایند که کسر از و پکونگاهی برین مسکین نکرده از جفاها در حق بای فارسی و ضم ز و اظهار با معنی (د) تفحص من هیچ مانند پاکان پدید برشروین نکرده و کسوف گفته و (د) امر تفحص کردن و فرماید که برین عرض کند که معنی لغظی این خونین بر یاد نون نسبت قیاس است پژوهش و پرومنده و پژوهندگی از قبیل چرگین که پژوه معنی خون بجایش گذشت خان آرزو بذكر معنی سوم و چهارم و پنجم نقل شده و معنی کثیف شدن و چرگین داشتن اسلاما درین برداشته سؤلف عرض کند که او و رشیدی لغت نیست محققین اول الذکر غور بر لفظ نکرده اند توجه بر نگاشته اند معنی اول نزدیک علییه است (اردو) کثیف غلیظ میلما کچیلاد و ه شخص که گذشت و جادارد که مبدل پاره معنی اولش بگیرد یا چیز خوب صاف و پاک نه بود او رکثافت که می بود چنانکه تپ و تپ و آذیر و آذیر و معنی دوم پژوه بقول برهان و جهانگیری و جامع بفتح اول اسم جاد فارسی زبان است و مخفف پژوه معنی و ثانی و انضای با (د) زمین پشته پشته و کتل و کویله پنجمش یعنی سوم مخفف پژوه معنی اولش چنانکه که بعد از عقبه خوانند و (س) آستر جامه و کبر اول گذشت و معنی چهارم غلط محض و معنی پنجم اگر سند و ضم ثانی و اظهار با (س) مخفف پژوه است استعمال پیش شود توانیم گفت که مخفف امر را ضمیر پژوه که معنی تفحص و تجسس و بازخواست باشد صاحب باشد صاحبان رشیدی و سمران غور نکرده اند که از سروری جانی ذکر معنی اول کرده و بجای دیگر امر حاضر معنی فاعلی بدون ترکیبش با اسم حاصل معنی دوم و سوم را آورده صاحب ناصری معنی نمی شود چنانکه (حق پژوه) و مخففش (حق پژوه) پژوه اول قانع و گوید که همان پژوه است که گذشت مجرد پژوه یا پژوه را معنی چهارم گرفتن بی خبری از </p>	<p> (پور بجای جامی ه) صاحب انصاف من لستان از و پکونگاهی برین مسکین نکرده از جفاها در حق من هیچ مانند پاکان پدید برشروین نکرده و کسوف عرض کند که معنی لغظی این خونین بر یاد نون نسبت از قبیل چرگین که پژوه معنی خون بجایش گذشت و معنی کثیف شدن و چرگین داشتن اسلاما درین لغت نیست محققین اول الذکر غور بر لفظ نکرده اند (اردو) کثیف غلیظ میلما کچیلاد و ه شخص که گذشت یا چیز خوب صاف و پاک نه بود او رکثافت که می بود پژوه بقول برهان و جهانگیری و جامع بفتح اول و ثانی و انضای با (د) زمین پشته پشته و کتل و کویله که بعد از عقبه خوانند و (س) آستر جامه و کبر اول و ضم ثانی و اظهار با (س) مخفف پژوه است که معنی تفحص و تجسس و بازخواست باشد صاحب سروری جانی ذکر معنی اول کرده و بجای دیگر معنی دوم و سوم را آورده صاحب ناصری معنی اول قانع و گوید که همان پژوه است که گذشت </p>
--	---

قانون فارسی است اگر برخلاف قیاس جائی این بیند خواهد که آن چیز یا مثل آن چیز او هم قسم استعمال از نظر گذشته باشد می باید که نقل سند داشته باشد بی آنکه به صاحب آن چیز نقص کنند و محققین هند نیز ادراکی رسد که استعمال ضلالت برسد و محروم شود و آدمی را این صفت محمود قیاس را بدون سند اهل زبان پیش کشند (اردو) است برخلاف حد که برعکس این بود چه و خواهد که آن را اما دیکهو پشور کے دوسرے معنی (۲) دیکهو پشورہ چیز را او داشته باشد و بغیر از کسی نداشته صاحبان کے پانچویں معنی (۳) دیکهو پشورہ کے پہلے معنی ناصری و نویدیم ذکر این کرده اند و گویند که همان پشوران (۴) ناقابل ترجمہ (۵) دیکهو پشورہ کے تیسرے معنی که بوجده گذشته مؤلف عرض کند که ما بر پشوران بقول برهان بضم اول بروز سلطان صراحت ماخذ کرده ایم که این اصل است بمعنی آرزو خواهش دل و غبطه و فرماید که صفتی و آن مبتدل این و این اسم جاد فارسی زبان است است در آدمی که چون چیز خوب پیش کسی و حقیقت معنی مبدل را بخاند کور (اردو) دیکهو پشوران

پشورین بقول اندکجا اول فرنگ و ننگ بفتح اول و ضم ثالث کشتی بزرگ را گویند مؤلف عرض کند که اگر سند استعمال بدست آید تو انیم قیاس کرد که اسم جاد فارسی قدیم باشد و دیگر مبه محققین زبانان و اهل زبان و معاصرین عجم ازین لغت ساکت (اردو) بڑی کشتی بیوتت.

بای فارسی باسین محمله

پس بقول برهان و جهانگیری بضم اول و سکون ثانی د۱ محقق پیکور مقابل دختر باشد (فردو) (۵) بسید نخست آن سوار شیر پر پا پس شهر یار جهان اردو شیر پر (ول ۵) پس آگاه کردند از کارزار پا پس شاه رافرنخ اسفندیار پا صاحب رشیدی بکر معنی بالا گویند که با کسر باید با تحقیق

آنست که پس نیز بضم باست صاحب ناصری فرماید که این مخفف پس باشد چنانکه دخت مخفف دختر
 است بلکه دخت مخفف دخت است که بجایش می آید زان آرزو در سراج گوید که مخفف پس نباشد
 که پس کسبر اول است و این بضم اول - نیز فرماید که این غالباً بکسبر لجه و زبان بعضی مردم است بها
 گوید که (۲) گاهی برای تعقیب محض آید و گاهی برای تفریح تعقیب آنست که ثانی را محض تاخیر در
 زمان باشد و اول را مدخلی در وجود ثانی نبود چنانکه بگوئی اول زید آمد و پس پدرش و پس برادرش
 و تفریح آنکه اول را با وجود تقدم ذاتی و زمانی معادل در وجود ثانی بود مثال این هر دو چنانکه
 بگوئی زید کلید در دست داشت دست جنابند پس کلید حرکت نمود پس جنابند دست را
 تقدم ذاتی است فقط بر حرکت کلید و وجود حرکت کلید را جنبش دست سبب گردیده و چنانچه
 گفته شود که زید با کل ستمونیا مبادرت نمود پس او را اسهال شد که اکل ستمونیا را با وجود تقدم
 ذاتی تقدم زمانی هم هست بر وجود اسهال و اکل ستمونیا علت و سبب است برای اسهال
 (که از افاده الاستاد فقیر مؤلف گوید که از خواص این کلمه یکی آنست که مقطوع الاضافه هم آید چون
 پس گوچه و پس دیوار (واله هر وی) نخمد و غنچه در باغ عاشق ماکه تشنید به رنگی یک بستم
 و ارس دیوار باغ او یک (اراد تخان واضح) چود و در نظر آمده وصال مراد و اند عشق به
 پس گوچه خیال مراد و همچنین پس شام که ترجمه سحر است و این مجاز باشد چه شام طعام شام را گویند
 و پس شام طعامی که بعد از طعام مذکور خوردند و آن نیست مگر طعام سحری مؤلف عرض کند که بمعنی
 اول شبی نیست که مخفف پس است و تحقیق اعراب بجایش کنیم و درین جا همین قدر کافی است پس باضم
 بمعنی پس حالاً بر زبان معاصرین عجم نیست و بمعنی دوم عرض می شود که بهار تهر لطف خوشی نکر و این بفتح باشد

صاحب تحقیق القوامین می فرماید که از حروف عطف که (الف) در دو اسم واقع شده افاد و جمعیت با ترتیب و بی مهلت در معنی دال باشد برینکه اسم ثانی بجا از ترتیب بغیر مهلت شریک نسبت اسم اول است چنانکه **ب** زید آمد پس عمر **ب** و **ب** گاهی بمقام تفصیل چنانکه **ب** فعل باعتبار اصالت بر دو نوع است ماضی و مضارع پس ماضی آنست که دلالت کند بر زمان گذشته مضارع آنکه دال بود بر زمان حال و آینده و **ب** گاهی بر سه جزای شرط آید چنانکه (سعدی **ب**) اگر سنگ همه لعل بنشان بود پس قیمت سنگ و لعل کیسان بودی **ب** و **ب** گاهی بر جمله نتیجه آید چنانکه (سعدی در گلستان) بر نفسی که غروری رود مخرجیات است و چون بر می آید مفرح ذات پس در نه نفسی دولت وجود است و بر نه نفسی شکری واجب **ب** و بر تحقیق ما **ب** (کامبختی واپس هم که بر (پس آوردن می آید (ار د و) (۱۱) و کیو پس (۲) الف (ب) ایس (ج) ایچ (د) ایس (ه) و ایس -

<p>پس آنگاه استعمال بقول اند معنی بعد از آن گوید که دختری که پدرش هزار جادوده و میخکس قبل (حافظ ب) دل بی تو ایان سگین بجوی پوین ب مگر ده و باز پس بخانه آورده مؤلف عرض کند جام جهان بین بجوی ب مؤلف عرض کند که معنی تحقیق این (و ایس آورده) و صاحب بحر موافق قیاس و بحدف الف (پس آنکه) هم آمده ب (پس آورده) که معنی مفعولی است می فرماید (نظامی ب) پس آنکه قلم بر عطار دشکست ب که ریب یعنی لپرزن باشد و ارسته همزبانش آتی قلم را نگیر و بدست ب (ار د و) بعد از آن ب (ملکیم شغائی ب) هزار جای پس آورده و ختری ب الف (پس آوردن) مصدر اصطلاحی است بودش ب از و بکارت و عفت چون کیوئی نیز از ب آصفی ذکر این کرده بذیل آن بر (پس آورده) مؤلف عرض کند که از سند شغائی اصطلاح</p>	<p>پس آنگاه استعمال بقول اند معنی بعد از آن گوید که دختری که پدرش هزار جادوده و میخکس قبل (حافظ ب) دل بی تو ایان سگین بجوی پوین ب مگر ده و باز پس بخانه آورده مؤلف عرض کند جام جهان بین بجوی ب مؤلف عرض کند که معنی تحقیق این (و ایس آورده) و صاحب بحر موافق قیاس و بحدف الف (پس آنکه) هم آمده ب (پس آورده) که معنی مفعولی است می فرماید (نظامی ب) پس آنکه قلم بر عطار دشکست ب که ریب یعنی لپرزن باشد و ارسته همزبانش آتی قلم را نگیر و بدست ب (ار د و) بعد از آن ب (ملکیم شغائی ب) هزار جای پس آورده و ختری ب الف (پس آوردن) مصدر اصطلاحی است بودش ب از و بکارت و عفت چون کیوئی نیز از ب آصفی ذکر این کرده بذیل آن بر (پس آورده) مؤلف عرض کند که از سند شغائی اصطلاح</p>
---	---

(ج) پس آور وہ دختر | پیداست کہ قلب اگر ان در پس کفش نہند تا بہ آن کفش را فراخ

انصاف (دختر پس آور وہ) و کنایہ از دختریت است و قالب را در ان گفتند۔ جب سروری

کہ پدرش از خانہ شوہر و پس آور وہ از نیکہ بانگہا کہ معنی دوم گوید کہ این را در عربی توجہی گویند

اتفاق نیفتاد و نوبت بہ طلاق یا خلع رسید آنچه و تبرک معنی اول می فرماید کہ (۳) پس رو را

صاحب آصفی در معنی الف این معنی را شمول نیز گویند۔ صاحبان انند و غیثات بر معنی اول

(ہزار جا) داخل کرد کار از غور نگرفت و آنا کہ از قانع مولف عرض کند کہ معنی سوم تحقیقی است

(ب) معنی ریب پید کرده اند ہند نژاد و سند یعنی ہنسک کنندہ پسین و کسی کہ در پس رود

استعمال ندارند و آنچه وارستہ سند شغائی را برای و دیگر عالی حجاز آن (ار و) (۱) و وہ فوج

ریب گرفت درست نیست (ار و) الف جو پیچھے رہے ہوئٹ۔ ساقہ (۲) وہ لوہے کا آلہ

و پس لانا (ب) ریب۔ بقول آصفیہ عربی۔ سم جسکو کوچی گر گابی کو پھیلانے اور وسیع کرنے

نڈر۔ پلا ہو لڑکا۔ پالا ہو سا لڑکا۔ پہلے خاوند کا کے لئے اسکے حصہ پسین میں رکھ کر قالب کو جوتی

لڑکا۔ سو تیل اٹیا۔ مولف عرض کرتا ہے کہ تیز مین داخل کرتے ہیں جس کی وجہ سے قالب باسانی

اس کا موئٹ ہے (ج) وہ لڑکی جسکو شوہر کے داخل ہوتا ہے اور پیچھے کا جو رضاع نہیں ہوتا۔

ساتہ نا اتفاقی کی وجہ سے اس کے باپ نے نڈر (۳) پس رو۔ پیچھے چلنے والا۔

بذریعہ طلاق یا خلع اپنے گھر و پس لایا ہوئٹ ایسا بقول بہان و جہانگیر ہی وجاعہ بروزن

پس آہنگ اصطلاح۔ بقول مجدد فوج و معنی تبا و آن شہریت در ملک فارس و فسا

پسین مقابل جناح و (۲) آہنی باشد کہ کفش معرب آن۔ صاحب ناصر می گوید کہ این را پارسا

می خوانند و بتدریج تخفیف یافته پاشند و پس از آن بعضی پس از وقت میوه چیدن چیده شده رسم
 که در میان اعراب (بسیایری) گویند از اہل آنجا است کہ چون وقت میوه چیدن آید میوه از باغ
 بوده و در بلوک شہر تپا سر و سیت کہ سی زرع بلند می چیند و میوہ کہ در آنوقت خام بنظر آید بر دست
 و قطریح آن زیادہ از دوزرع مؤلف عرض می گذارند و پس از چند روز آن میوہ باقی ماندہ
 کند کہ ماخذ بیان کردہ ناصر می کہ اہل زبان است را می چیند و نام ہمین است (پساچین) موافق قیاس
 اعتبار را شاید موافق قیاس (اردو) پسا (اردو) وہ میوہ جو وقت مقررہ کہ بعد از
 ملک فارس میں ایک شہر کا نام ہے جس کا سحر سے توڑتے ہیں۔ مذکر۔

پسا دست

اصطلاح - بقول برہان و جامع و سروری و رشیدی یعنی بفتح اول و وال ایچہ معنی
 ناصر می و رشیدی و بحر بر وزن ساکین لقبیہ میوہ نسیہ یعنی امروزی خیری بخزند و قیمت آن را پس از
 باشد کہ در باغها بعد از چیدن میوہ جایجا ماندہ باشد چند روز دیگر بدیند (البوشکورس) سد و
 صاحب جہانگیری گوید کہ این را (سپچین) ہم دادکن ہرگز خبر دستا دست ہ کہ پسا دست خلا
 گویند۔ خان آرزو در سراج می فرماید کہ اغلب آرزو و الفت یہ ہے صاحب سروری می فرماید کہ
 کہ مرکب باشد از پس یعنی بعد و پچین از چیدن اما (دستا دست) یعنی نقد باشد۔ صاحب ناصر می
 معنی الفی کہ در میان است خوب واضح نیست بذر کہ این صراحت کند کہ از قبیل (پشیا دست)
 مؤلف عرض کند کہ بیچارہ غور نگردد و الف بعد کہ بیجانہ را گویند۔ خان آرزو در سراج ذکر این کردہ
 لفظ پس زائد است و این اسم مفعول ترکیبی است گوید کہ الف درین ہم همچون (پساچین) است

<p>بہار این را مرادف (پستادست) گوید کہ می آید و قرماید کہ مقابل نقد است مؤلف عرض کند کہ مخفف آن - یعنی قیمت بعد از وقت او اگر وہ شد</p>	<p>لینا جیسا کہ مفہوم انون کا طرز عمل ہے۔ پس ازسی سال انہی معنی محقق شد بخاقانی با کہ پورانی است بادبجان بادبجاست پورا</p>
<p>اسم جامد فارسی زبان موافق قیاس (ارو) مثل - صاحبان خزینہ الامثال و امثال فارسی ذکر اُدہار - مذکر -</p>	<p>این کردہ از معنی و محل استعمال ساکت مؤلف پس ازخواندن و رقصیدن بالہ واد</p>
<p>ناصر الدین شاہ قاجار ذکر ماضی مطلق این کردہ فارسی مثل اردو میں اس مقام پر مستعمل ہے جب گوید کہ بعد از سرود و کس با ہم رقصیدند مؤلف عرض کند کہ بال یعنی رقص لغت انگلیسی است و</p>	<p>مصدر اصطلاحی - صاحب رہنما جو کہ سفر نامہ حقیقت حال امری معمولی بہ دیرگاہ شود (ارو) یہی حقیقت حال امری معمولی بہ دیرگاہ شود (ارو) یہی</p>
<p>بعم و لفظ رقصیدن درین زائد می نماید کی از معنی بعم گوید کہ صاحب رہنما در ترجمہ این سکندری خورد معنی لفظی این - بعد سرود و رقص یک مرد و یک زن</p>	<p>پس افتاد اصطلاح - بقول مؤید ذخیرو و آبخ بعد از مردن کسی بماند مؤلف عرض کند کہ مخفف پس افتاد اصطلاح - بقول مؤید ذخیرو و آبخ</p>
<p>بہم راحت گرفتن و یکی نشستن است - بخمال ما تو درستی نیاید (ارو) گانے کے بعد مرد و عورت با ہم</p>	<p>بہم راحت گرفتن و یکی نشستن است - بخمال ما تو درستی نیاید (ارو) گانے کے بعد مرد و عورت با ہم</p>
<p>ناچنا - ناچنے اور گانے کے بعد مرد و عورت با ہم آرام کردن و (۲) در تعاقب کسی رقص و تعاقب کردن</p>	<p>ناچنا - ناچنے اور گانے کے بعد مرد و عورت با ہم آرام کردن و (۲) در تعاقب کسی رقص و تعاقب کردن</p>

(۱۰۷۳)

مؤلف عرض کند موافق قیاس است - مذکر (۳۱) مرد و د... (۳۲) پیرو (۵) پیچھا کرنے والا -
 (ظہوری ۵) بنگ صحت پابریا نیر گمان تعاقب کرنے والا - تعاقب -
 را پس افتادن بای ساکان پیش میں باشد کہ و پس **افگند** اصطلاح - بقول برہان (۱) معنی
 تحقیق (۳) در راہ از رفقاً باز ماندن چنانکہ پس انداز و ذخیرہ و اندوختہ خواہ از اموال و
 از پس افتادہ (ظاہری شود کہ می آید) (۱) (۲) و اسباب بکہتہ ضروریات اینوی خواہ از اعمال
 را پیروی کرنا (۲) تعاقب کرنا - پیچھا کرنا - و کچھ صالحہ و طالحہ بکہتہ نفع و نقصان اضروی و (۲)
 بدنبال افتادن (۳) رفقاً سے پیچھے رہنا - بمعنی نیراث - صاحب سروری گوید کہ (۳) عرض
پس افتادہ اصطلاح - بقول برہان و بجز و ذکر معنی اول ہم کند (شیخ اومدی ۵) ہم ہم
 ناصری (۱) کسی را گویند کہ در راہ از رفقاً باز نہا خودش بدہ بندی پاکہ نذار دجز این پس افگندی
 باشد و (۲) پس انداز و ذخیرہ اندوختہ نیز ہمار کہ (اشیر الدین اومانی ۵) زہی بداد و چہ خوشید
 ذکر معنی دوم کردہ و صاحب آصفی فرماید کہ (۳) نور بخش از پیش پاکف تو ہر چہ پس افگند بجز و کان
 بمعنی مرد و واز (فقرہ ملاطفر) سداوردہ ہے - باشد کہ و فرماید کہ (پس اوگند) ہم ہم معنی آمدہ
 اینہ سکندر پس افتادہ راہ پیش نیمی، **مؤلف** بہار گوید کہ چہ نیمی کہ از خروج ضروری باز گیرند و
 عرض کند کہ ما فقرہ ملاطفر را متعلق بہ معنی اول دانیم برای زمان تنگی گناہار ندمرادف (پس افتادہ)
 و بطحاظ معانی (پس افتادن) این را بمعنی دوم پیرو و فرماید کہ بعضی بمعنی دوم ہم گفتہ اند - صاحب
 و (۵) استعاقب یعنی تعاقب کنندہ و انیم (۱) مؤید معنی اول و دوم را آوردہ **مؤلف** عرض
 (۱) رفقاً سے پیچھے رہا ہوا (۲) پس انداز - ذخیرہ کند کہ بمعنی تحقیقی ماضی مطلق مصدر پس افگندن

<p>معنی اول (پس افکند) (۲) سرگین دو آب و</p>	<p>است یعنی چیزی پس پشت افکندن و همین است</p>
<p>معنی سوم و (۴) پس افکند و نریادت های تیز و زخمی پینال طائران و (۳) میراث - مرادف معنی</p>	<p>افاد و معنی مغفولی کند و این مخفف است بخلاف</p>
<p>دوم (پس افکند) صاحب رشیدی بر معنی</p>	<p>پس تیز و معنی اول و دوم کنایه باشد از همان</p>
<p>اول قانع صاحب جهانگیری در ملحقات ذکر</p>	<p>(ار و و) (۱) ذخیره - مذکر و کچھو پس انداز کے</p>
<p>معنی اول و سوم کرده و خان آرزو در سرچ</p>	<p>پہلے معنی (۲) میراث - مؤنث - (۳) پس افکندن</p>
<p>مشفق بارشیدی مؤلف عرض کند که اسم</p>	<p>بماضی مطلق (۴) و چیزی پس پشت ڈال دی گئی -</p>
<p>مفعول مصدر (پس افکندن) است که گذشت</p>	<p>(پس افکندن) کا اسم مفعول - پیچھے ڈال دی ہوئی -</p>
<p>و (پس افکند) مخفف این بخلاف های هموز که</p>	<p>پس افکندن مصدر اصطلاحی - بقول سبب</p>
<p>اشاره این همه را بنجا کرده ایم و برای معنی دوم</p>	<p>و بحر (۱) چیزی از خرچ پویش خود نگاہ داشتن و</p>
<p>طالب سندی بشیم اگر چه موافق قیاس است که</p>	<p>ذخیره کردن و (۲) میراث گذشتن - مؤلف</p>
<p>معاصرین تخم ازین معنی ساکت و دیگر محققین این</p>	<p>عرض کند که معنی حقیقی (۳) افکندن چیزی پس پشت</p>
<p>وز باندان ذکر این نکرده اند (ار و و) (۱) ذخیره</p>	<p>است و معنی اول و دوم مجاز آن و سزا استعمال</p>
<p>در پس افکند) کے پہلے معنی (۲) پینال بقول آیت</p>	<p>بر (پس افکند) گذشت که متعلق از همین مصدر</p>
<p>فارسی - فصلہ پزند (چار پایون کا گوبر) (۳)</p>	<p>است (ار و و) (۱) ذخیره کرنا (۲) میراث</p>
<p>میراث - مؤنث -</p>	<p>چھوڑنا (۳) پس پشت ڈالنا -</p>
<p>پساک بقول اندکوالہ فرنگ فرنگ ہفتی</p>	<p>پس افکندہ اصطلاح بقول بحر (۱) مرادف</p>
<p>(۱) گذرستہ و (۲) پارگل کہ در روز عیداران</p>	

<p>و دوم اسم جامد فارسی زبان دانیم و بمعنی سوم مبدل بساک چنانکہ شب و تپ (ارو) ^۱ آید مقصودش خبر این نباشد کہ (۳) این مراد ^۱ اگلدستہ مذکر (۲) پھول کا ہار۔ مذکر (۳) آن است مؤلف عرض کند کہ یہ معنی اول دیکھو بساک بوقدہ کے ساتھ۔</p>	<p>آرایش و تار کنند۔ صاحب برہان بر (بساک) ^۱ کہ بوقدہ گذشت می فرماید کہ بہ بای فارسی ہم ^۱ آید مقصودش خبر این نباشد کہ (۳) این مراد ^۱ اگلدستہ مذکر (۲) پھول کا ہار۔ مذکر (۳) آن است مؤلف عرض کند کہ یہ معنی اول دیکھو بساک بوقدہ کے ساتھ۔</p>
<p>پسماختن ^۱ بقول برہان بفتح اول و ثانی بالف کشیدہ و نون کسور و فوقانی مفتوح بنون دیگر زدہ بلغت زند و پازند بمعنی افشاندن و فرماید کہ باین معنی باضافہ ہائیز آید یعنی (پسماختن) ^۱ و (پسامنی و پسہامنی) بمعنی افشام و (پسانید و پسہانید) بمعنی بفتیانید مؤلف عرض کند کہ بقول معاصرین زردشت پسہان بمعنی آردینراست و بر زبان معاصرین تروک و لغت زند و پازند بمعنی فارسی قدیم و بہ مجاز آکہ راہم نامند کہ در وقت آبرسانی بر روی ظرفی قائم کنند کہ پراز سوراخہا است و بہندی آن را پینوار نام است و پان بجذف ہای ہوز مخفف پس بزیادت علت مصدر تن بران مصدری وضع شد و تو انیم گفت کہ این مخفف (پسماختن) است کہ بہمین معنی می آید و آن مرکب است از اصل لغت پسہان و حالاً بر زبان تروک صاحب جہانگیری در مطقات ذکر این کردہ (ارو) چتر کنا۔ دیکھو۔ پسماختن۔</p>	<p>پسماختن ^۱ بقول برہان بفتح اول و ثانی بالف کشیدہ و نون کسور و فوقانی مفتوح بنون دیگر زدہ بلغت زند و پازند بمعنی افشاندن و فرماید کہ باین معنی باضافہ ہائیز آید یعنی (پسماختن) ^۱ و (پسامنی و پسہامنی) بمعنی افشام و (پسانید و پسہانید) بمعنی بفتیانید مؤلف عرض کند کہ بقول معاصرین زردشت پسہان بمعنی آردینراست و بر زبان معاصرین تروک و لغت زند و پازند بمعنی فارسی قدیم و بہ مجاز آکہ راہم نامند کہ در وقت آبرسانی بر روی ظرفی قائم کنند کہ پراز سوراخہا است و بہندی آن را پینوار نام است و پان بجذف ہای ہوز مخفف پس بزیادت علت مصدر تن بران مصدری وضع شد و تو انیم گفت کہ این مخفف (پسماختن) است کہ بہمین معنی می آید و آن مرکب است از اصل لغت پسہان و حالاً بر زبان تروک صاحب جہانگیری در مطقات ذکر این کردہ (ارو) چتر کنا۔ دیکھو۔ پسماختن۔</p>
<p>پس انداختن ^۱ استعمال۔ صاحب آصفی ذکر ^۱ این کردہ از معنی ساکت و سندی کہ پیش کردہ بر چیز کو پس پشت ڈال دینا (۲) ذخیرہ کرنا۔ (پس انداز کردن) می آید مؤلف عرض کند ^۱ کہ (۱) بمعنی تحقیقی انداختن چیزی پس پشت است بعد از صرف نگاهدارند۔ بہار این را مراد اف</p>	<p>پس انداختن ^۱ استعمال۔ صاحب آصفی ذکر ^۱ این کردہ از معنی ساکت و سندی کہ پیش کردہ بر چیز کو پس پشت ڈال دینا (۲) ذخیرہ کرنا۔ (پس انداز کردن) می آید مؤلف عرض کند ^۱ کہ (۱) بمعنی تحقیقی انداختن چیزی پس پشت است بعد از صرف نگاهدارند۔ بہار این را مراد اف</p>

<p>پس اقلند گفتمہ و سندان بر (پس انداز کردن) می آید خان آرزو در چراغ ہدایت ذکر این کرد و ہوا عرض کند کہ اسم مفعول ترکیبی است بمعنی (۲) چیزی کہ پس پشت انداختہ شدہ و معنی اول مجاز آن کہ کنایہ از ذخیرہ باشد (ارو) (۱) پس انداز</p>	<p>دماغ پس انداز کرد و چون طائوس ہدلی کہ در غم او گشتہ پیشین قبور ہر (ارو) (۱) پس انداز کرنا۔ ذخیرہ کرنا (۲) کسی چیز کو پس پشت ڈال دینا تاکہ وقت پر کام آے۔</p>
<p>اصطلاح - بقول سحر و بہار مقابل پیشین بمعنی اندیشہ کنندہ ایام گذشتہ (خواجہ نظامی) مخالف پس اندیش و او پیشین ہر بد اندیش کم مہر و او پیش کین ہر عرض کند کہ اسم فاعل ترکیبی است و بس صاحب</p>	<p>بقول آصفیہ - فارسی - اندوختہ جمع بحت - وہ روپیہ جو خرچ سے بچا کر رکھا جائے۔ صرف سے وہ چیز جو پس پشت ڈال گئی ہو۔ یعنی حقیقی۔</p>
<p>اصفی از ہمین سند مصدر پس اندیشیدن قائم کردہ از معنی ست مؤلف عرض کند کہ اندیشہ ایام گذشتہ کردن ضد (پیش اندیشیدن) است (ارو) الف و ذخیرہ باز گرفتن و ذخیرہ از مؤلف عرض کند کہ مرکب است از معنی حقیقی این (۲) ضد پس پشت انداختن۔ پس معنی اول مجاز وہ شخص جو گذشتہ واقعات سے ڈرے او پیش (خواجہ آصفی) اسباب بین نہ ہو۔ (ب) گذشتہ واقعات سے ڈرنا خوف کرنا پس انگاہ اصطلاح - بہار و صاحب بحرین ہر را بہ الف مقصورہ نقل کردہ مؤلف عرض کند</p>	<p>پس انداز کردن مصدر اصطلاحی بقول بحر (۱) چیزی از خرچ روزمرہ باز گرفتن و ذخیرہ کردن مؤلف عرض کند کہ مرکب است از همان (پس انداز) کہ گذشتہ و معنی حقیقی این (۲) چیزی در پس پشت انداختن۔ پس معنی اول مجاز معنی دوم است (خواجہ آصفی) اسباب حسن ماہ مراخال و خط بس است پو گیسوی تاب دادہ پس انداز می کند (ملاحظہ فرمائے) ہر را بہ الف مقصورہ نقل کردہ مؤلف عرض کند</p>

که همان است که بالف ممدوده یعنی (پس آنگاه) آب رسائی کرنا سپنجا -

گذشت (اردو) دیکھو پس آنگاه - **پسا** لغتی است ژند و پاژند یعنی لمس که صراحت

پسانیدن بقول برهان و جهانگیری و رشیدی کامل این برپسا ویدن می آید (اردو) دیکھو پسا ویدن

و ناصری بروزن رسانیدن آب دادن باغ پس او کند اصطلاح بقول برهان با و او

وزراعت را (مولوی معنوی) ای روزگار بروزن و معنی پس انگذ است مؤلف عرض

دلہارسان جان کسان و ناکسان پترکاری و کند که این مبدل است چنانکه فام و آم اشتراک

باغی پسان موار و نامہوارہ پسا صاحب بجز این این ہمد رانجا کردہ ایم (اردو) دیکھو پس انگذ -

کامل التصریف گنفتہ و مضارع این پساند خان **پسا** وند اصطلاح بقول برهان و جهانگیری و

آرزو بندگی یعنی بالاجوالہ قول محققین گوید کہ از جامع و سراج بروزن دما و تلافیہ شعر را گویند -

بیت مستفاد می شود مؤلف عرض کند کہ معنی ہمجو دچار و تچار و بہار (بسیبی) ہمہ پوج

شعر الفہمیدہ ازینجا است کہ استفادہ نکرد - و ہمہ خام و ہمہ سست پسا معانی از چکامہ تاپسا و

(ترکاری باغ پسان) اسم فاعل ترکیبی است پسا صاحب ناصری بکر معنی بالاجی فرماید کہ (۲) بمعنی

و ازین مرکب مستحق شد کہ پسان امر حاضر است ردیف ہم آمدہ و سوارہ قافیہ را ہم گویند -

ازہمین مصدر مخفی مباد کہ این مرادف پساتن (ملک الشعر اصحابی کاشانی) از سوارہ

باشد و اسم مصدر این ہم همان پسان کہ ذکرش خویش بیرون کنند پسا وندش اردل بود

درانجا کردہ ایم آن متروک است و این مستعمل و خون کنند پسا مؤلف عرض کند کہ ہمین لغت

مخصوص برای باغ و زراعت (اردو) بہ موحدہ گذشت و این اصل است و آن مبدل

(۲۰۰)

<p>نمودن آمده (کامل التصریف) و مضارع این پس از در صاحب برهان بر معنی دوم و سوم و چهارم قانع و نسبت معنی دوم دست مالیدن گوید صاحب ناصری این را دست بسودن گفته و ذکر معنی سوم هم فرموده از معنی اول و چهارم صاحب جامع هم بترک معنی اول بر معنی دوم دست مالیدن گوید و ذکر معنی سوم و چهارم هم کند مؤلف عرض کند که لغت زند و پاژند (پساو) بمعنی لمس است و تحقیقت این</p>	<p>این چنانکه مبدرا بنی نوشته ایم مخفی بسا و که پس بمعنی قبل و بعد بر دو آمده و آوند بدل آید و معنی لفظی این قبل رویش آینه و کنایه از قافیه و بعد قافیه آینه کنایه از رویب حیف است که محققین سند است و بسببی را به تغیر خفیف بر بسا و ند هم نقل کرده اند (الرود) (۱۱) قافیه دیگر بسا و ند (۲) رویش بقول آصفیه و ده لفظ جو نزل با تصبیه و غیره که مصرعون یا بیوتون که اخیرین قافیه که پیشه بار بار آئے - مؤنث -</p>
<p>چنان باشد که رسم عجم است که چون کسی خواهد که از آمدن خویش دیگری را آگاه کند آهسته از پس او آید و برگردنش لمس کند و او خبردار شد روی گرداند و آگاه شود پس (پس آی) بمعنی پس آمده اسم فاعل ترکیبی مستعمل شد برای لمس کننده و تخماتی بدل شده و او چنانکه انگیل و</p>	<p>صاحب سفرنگ (شرح نوزدهم) قره (نامه شت و خشت و خنجر و خنجر) گوید که الف بیای که فارسی مفتوح و سین جمله با الف کشیده و کسر او و سکون نون و فتح دال ابجد و های تونز بمعنی لمس کننده و قوتی که پذیرا را لمس دریافت کند صاحب بحر بر</p>
<p>فاریان بقاعده خود از همین اسم مصدر بزیادت تخماتی معروف و علامت مصدر دان</p>	<p>(ب) پس او بدین گوید که بفتح اول (آب) و اول انگول و (۲) مالیدن و (۳) لامسه کردن و (۴) مستی</p>

<p>مصدری وضع کردند کہ معنی حقیقی آن لمس کردن و گنایہ باشد از مقتدی و تتبع۔ موافق قیاس</p>	<p>است و معنی دوم و چہارم مجازش۔ صاحب</p>
<p>(اردو) مقتدی۔ اقتدا کرنے والا۔ پیرو۔</p>	<p>بحر کہ بذیل این معنی اول را نوشته آن متعلق است</p>
<p>پس بودن استعمال۔ صاحب آصفی ذکر این</p>	<p>بہ (پس نیدان) گذشتت و صراحت ماخذش ہذا</p>
<p>کردہ از معنی ساکت مؤلف عرض کند کہ معنی</p>	<p>نڈکوز بہ محققین اہل زبان و زبان دان معنی اول</p>
<p>لفظی این در تعاقب بودن است و بس۔ اضا</p>	<p>را ترکہ کردہ اند معلوم می شود کہ تسامح صاحب</p>
<p>این بسوی چیزی و کسی می توان و (پس کاری بود)</p>	<p>بجراست کہ ذکرش بذیل (پس اویدن) کرد</p>
<p>مشتق است از همین تمہیم و همچنین است (پس</p>	<p>سند استعمال پیش شود و برای تبدیل نون با و او کسی بودن) (اردو) پیچھے رہنا۔ تعاقب کرنا</p>
<p>بہمین یک لغت را مثال دانیم کہ پیش ازین از نظر</p>	<p>پس پس فردا اصطلاح۔ بقول بول چال</p>
<p>پس فردا) بعد (پس فردا) می</p>	<p>گذشتت مخفی مباد کہ الف اسم فاعل ب باشد</p>
<p>بحوالہ معاصرین تخم روزی کہ بعد (پس فردا) می</p>	<p>(اردو) الف، اسم فاعل ب اور قوت لاس</p>
<p>مؤلف عرض کند کہ موافق قیاس است کہ</p>	<p>بگفت۔ اور ب، ا، و کیو پس نیدن (۲) ملنا۔</p>
<p>اضافی کہ اضاقت پس است بسوی (پس فردا)</p>	<p>۳) چھونا۔ ۴) سستی کرنا۔</p>
<p>و استعمال این بدون کسرہ ہر دو پس باشد۔</p>	<p>پس ایست اصطلاح۔ بقول سفرنگ</p>
<p>(اردو) اترسون۔ بقول امیر آج سے چوتھا</p>	<p>بشرح پنجاب و ہفتی فقرہ (نامہ شت و خورشید)</p>
<p>روز جو آئیگا (ظفر) کہا آئے کو ای دل اوس</p>	<p>بمعنی مقتدی و تتبع۔ مؤلف عرض کند کہ</p>
<p>کل پر سون اترسون تک نہ گھبرا صبر کر دو تین</p>	<p>اسم فاعل ترکیبی است بمعنی اسنادہ شونده در</p>
<p>دن کے بعد آئیگا</p>	<p>پس دن کے بعد آئیگا</p>

۱۰۰۰

پست نشستن استعمال - (۱) ^{حقیقی} کمین (نهموری ^س) به معنای که پس پشت غیر نشستن
نشستن پس کسی است و (۲) کنایه باشد زور برین نگرین روی سخن مروت نیست ^{پد} (ارو) کمین نشستن که پس پشت مرکب اضافی کنایه از (۱) پیچیده ستونا (۳) گکات مین بیهنما -

پست بقول برهان و سروری و جامع و رشیدی و مؤید بفتح اول و سکون ثانی و فوقانی (۱) نقیض بلند (سعدی ^س) ولیکن خداوند بالا و پست ^پ بعضیان در رزق بر کس نه بست ^پ بهار گوید که مقابل بلند است چون (بخت پست) و مقابل بالا و بهر تقدیر مرادف کوتاه و فرق بینها آنکه پست در حقیقت چیز است که مقابل بلند بود و ارتفاعی در آن نبود بخلاف کوتاه که قدری ارتفاع در آن ضرور است و طول باید و بعضی جا پست معنی کوتاه مستعمل می شود چون (قد پست) و (دیو پست) و (بخت پست) و بعضی کم و اندک چون (قیمت پست) و (چاشنی پست) (نهموری ^س) گردعی رود به فلک زیر دست ماست ^پ بالا رویش این همه از بخت پست اوست ^پ (شیخ اوصدعی ^ع) ای زعلت قیمت یا قوت پست ^پ (صائب ^س) ز بست نخچه منقار خند لیبان را ^پ فغان که چاشنی تو گل پست است ^پ (سیر خمر ^س) جانا ز رفتنی است جو دلها ز زلف تو ^پ چندین گره چینی زنی آن زلف پست را ^پ بهم او فرماید که با فظ نشستن و کردن مستعمل - خان آرزو در سراج با اتفاق تعریف بیان کرده بهار گوید که حق تحقیق آنست که کوتاه مقابل دراز است و پست مقابل بلند و جای دیگر بمؤلف عرض کند که اسم جاد فارسی زبان هست و ما با خان آرزو و اتفاق داریم (ارو) پست بقول آصفیه - فارسی - بلند کا نقیض - نیجا - نشیب -

(۲) پست - بقول برهان و ناصروری و جامع بالفتح بمعنی زمین همواره مؤلف عرض کند که باعتبار

صاحب جامع و ناصری کہ محققین اہل زبان و معتبر تر از برہان اند این را اسم جامع فارسی زبان گویند
و مجاز معنی اول (اردو) زمین ہموار - ہموار زمین - مونت جس میں نشیب و فرار نہ ہو -

(۳۳) پست - بقول برہان و جامع و بہار بالفتح بعضی خرابک در مقابل آباد است - صاحب ناصری
گوید کہ پست کردن بعضی خراب کردن آمدہ (سراج الدین سکنی) انگریزی بہ بیداد دست پہ
کہ آباد کرد و زبیداد پست پد صاحب رشیدی گوید کہ این معنی بطریق کنایہ و مجاز است نہ بر حقیقت
رخان آرزو در سراج بجاوہ جہانگیری ذکر این کردہ گوید کہ اغلب کہ مجاز باشد مؤلف عرض کند کہ
باخان آرزو اتفاق داریم (اردو) ویران -

(۳۴) پست - بقول برہان و ناصری و جامع بالفتح کنایہ از مردم خیس و بخیل و دون ہمت - صاحب
روزنامہ بجاوہ سفر نامہ ناصر الدین شاہ قاجار گوید کہ مرد ب صفت و غریب باشد مؤلف عرض کند
کہ مجاز معنی اول دایم و مرد از مرد پست ہمت (اردو) پست - بقول آصفیہ خیس - بخیل -
دون ہمت - کم رتبہ - کمینہ -

(۳۵) پست - بقول برہان بالفتح آنکہ نتواند سبال ہمت پرواز عروج مبدارن کلمات تھانی یا
مراتب دیگر کند مؤلف عرض کند کہ این ہم مجاز معنی اول است (اردو) وہ شخص جو ہمت
کے ذریعہ سے کلمات تھانی یا دوسرے مراتب میں بلند پروازی نہ کر سکے -

(۳۶) پست - بقول برہان و جامع کبیر اول بہ آردی را گویند عموماً آردی کہ گندم و جو و نخودان
بریان کردہ باشند خصوصاً کہ آن را عربی سوتی خوانند چہ (سوتی الشعیر) آرد جو بریان کردہ (سوتی)
آرد گندم بریان کردہ را گویند - صاحبان جہانگیری و سروری و ناصری و رشیدی و سراج ہم ذکر

ذکر این کرده اند (نظامی ۵) منم رواج جهان در گوشه کرده پاکف پست جوین را نوشته کرده ۴
 صاحب حمید اعظم بر پست می فرماید کہ بالکسر اسم فارسی سوتیق است و بر سوتیق گوید کہ لغت عرب است
 کہ بفارسی پست و ملخان و بترکی فادوت و بیونانی کیموکیچ و بہندی ستوگویند و آن اسم جمیع
 ماکولات است خواہ خوب باشد یا شمار و بعرف اطبا عبارتست از آرد بریان کردہ و شہوہ
 آنست کہ از ہفت چیز کہ آن گندم و جو و کنار و کدو و آمار دانہ و سبج و سیب است گرفته می شود
 باین طریق کہ خوب بر آتش بپزند حتی کہ لضعجی ہم رسد پس بردارند و آب آن دور کنند و در آفتاب
 خشک نمایند بعدہ بریان کردہ بسایند و فواکہ را قطع کردہ خشک سازند پس نرم بسایند و طبع سوتیق
 ہر شی قریب بطبع اصل آنست لیکن بیوست زائد از ان اکتساب نماید و اہل بھارت می گردود و
 بہتر آنست کہ با عدال بریان کنند کہ نہ خام ماند و نہ سوخته گردود و سوتیق جو گندم چہنہ سنگین
 التہاب و تشنگی و تپ حار و امراض اطفال نافع (النج) (نظامی ۵) تنہا بپست جوین ساخته
 پودل آنجا بگنجینہ پرداختہ پودل مؤلف عرض کند کہ اسم جامد فارسی زبان باشد (اردو) ستوگوئی سفید
 ہندی اسم نکرہ بپنہ ہوں اناج کا آٹا جسے اکثر پور کے غریب اٹھکے کھاتے اور موسم گرما میں عک
 آدمی چاول یا گیہوں کے ستوگوئی کر پیتے ہیں تاکہ جسم میں ٹنڈک رہے۔
 (۷) پست - بقول برہان و جامع و سراج بالکسر کہی باشد کہ بعضی از چلہ نشینان و فقہان مگر کیا
 ہندوستان از جگر آہو و مغز بادام و امثال آن سازند کہ ہر گاہ مقدار پستہ از ان بخورند تا چنبرہ
 محتاج بر طعام نشوند و اللہ اعلم مؤلف عرض کند کہ مجاز معنی ششم باشد و پس (اردو)
 وہ ستو جو بعض فقرا اور جوگی ہندوستان میں ہرن کے جگر اور مغز بادام وغیرہ سے مرکب کر کے

بنایستین کہا جاتا ہے کہ جب اس مرکب کا ایک خوراک بقدر پستہ کھالیتے ہیں تو چند روز تک آنکھ آستہا نہیں ہوتی۔ مذکر۔

(۸) پست۔ بقول سروری بالکسر جوب و فواکہ یا لبہ مؤلف عرض کند کہ مجاز ہمان پست باشد کہ بزجہ ششم گذشت (۱۰۹) جوب و فواکہ یا لبہ۔ مذکر۔

پست آمدن

پست آمدن استعمال۔ بمعنی پست شدن
است در درجہ و مرتبہ و بمعنی مطلق پست شدن
ہم مؤلف عرض کند کہ موافق قیاس است
(ظہوری) ز شمشاد بنفش جلوہ ہای سدرہ
پست آمد پسخن ہی رفت از رویش سخن بر
مہ پست آمد (۱۰۹) مرتبہ بین پست ہونا
کم ہونا۔ پست ہونا۔

پستا بقول برہان و ناصری و مؤید و سراج و
آند و جامع بفتح اول و سکون ثانی و فوقانی
کشیدہ (۱) بمرکب کاری رفتن کہ قبل ازین شروعت
در ان شدہ باشد صاحب جہانگیری در ملحق
گوید کہ (۲) بمعنی بسیار بد مؤلف عرض کند کہ
ایچیک از محققین بالاتعریف خوشی نکر دو انک

و طہر است کہ ازین استعمال پستا بمعنی مجر و کاری
است کہ آغازش قبل ازین شدہ و کلمہ تا بالفظ
پس مرکب است و بس۔ اسم جامد فارسی زبان
اسم جامد دینیم و شتاقی سند استعمال
معنی دوم ہم اسم جامد دینیم و شتاقی سند استعمال
معنی ہاشیم کہ معاصرین عجم بر زبان نذرند (۱۰۹)
وہ کام جس کا آغاز اس سے پہلے ہو چکا ہو

مذکر و مابیت خراب -

و موافق قیاس و ایپادوست است بخلاف فوقانی

پسادوست

اصطلاح - بقول برهان باد

اصطلاح - بقول برهان باد (پسادوست) را اصل گوییم -
یکجه بر وزن (پس) است (یعنی نسبه باشد) این را فرید علی آن دانیم و تصحیفش بخوانیم که
پسادوست (صاحبان جامع و بحر و بهار نظم علمین محققین اهل زبان ذکر کرده اند مخفی سباد
رامروف (پسادوست) دانند که گذشت همانکه زیادت فوقانی در بعضی اصناف نرسیده
آرزو در سراج مذکر (پسادوست) به تختانی گویند چنانکه پیش و پست و فراموش و فراموش
که غالباً این تصحیف باشد و (پسادوست) تصحیف است و پاداش و پاداش و لیکن خیال ماخذ
که بدون تختانی گذشت و فرماید که صاحب این کلمه از کتب فارسی میاید (ار و و) و کسر
را این قسم تصحیفات بیشتر است (پسادوست)

پست آنجا و آن

عرض کند که خان آرزو غالباً در آخر کتب است که این کلمه از معنی ساکت مؤلف بعضی
پیش او بود این را به تختانی عوض فوقانی یافتند و اگر این کلمه از معنی ساکت مؤلف بعضی
در تعریف بالا به تسامح عوض فوقانی تختانی نوشتند که از بالا به پستی آنجا و آن است (ار و و)
و غور نکرد که نمود او الف (پسادوست) و نیز الف که مانی است (اندم که از ویداشتی درست است
(پس) را فهمید که چه معنی باشد و تحقیق افتد فرار بر زمین پست است (ار و و) باشد
او انگر و حق آنست که (پسادوست) اصلا است -

پستان

بقول بهار ترجمه شده و فرماید که آله - برنج - بیضه - نرنج - حبیب - قورقور - گوی
و آثار از تشبیهات و صفات اوست - صاحب مؤید در تعریف و ترجمه این با بهار شغف یکی از

بقول آصفیه - فارسی - اسم مؤنث - چھاتی - چوچی -

پستان سفید کردن مصدر اصطلاحی -

از شیر بازو اشق است مؤنث عرض کند که این

بقول بهار کنایه از بجزی و سنگدلی ملاقات ششم می

طرز عمل ماوران است که بر گاو می خوابند که بعد

سه) الفتی می در با بخت سیاهم زان سبب که کرد

سعیدة طفل را از شیر پستان باز دارند و نوگر خرد می

در روز نخستین دایه ام پستان سفید و مؤلف

دیگر کنند این قسم عمل می کنند از اینهاست که این اصطلاح

عرض کند که عادت اهل ولایت است که چون دایه

بمعنی بجزی قائم شد بگد کنایه باشد از بازو اشق

خواهد ترک ملازمت کند و شیر به شیر خوار نرسد

مفضل از شیر خواری (ار و و) دوده چتران -

را به پستان می مالند تا طفل بر رنگ و بولیش که خلا

پستان ما در بر میدان) مصدر اصطلاحی -

عادت است خوف کند و شیر نخورد و دایگان

بقول برهان و بحر و مؤید و جامع کنایه از حرص و

ملازم به بجزی ما در طفل اکثر در شب این قسم عمل

شده و بی بختی و ناحق شناسی و بی حقیقتی و بی وفائی

می کنند و چون طفل شیرش نخورد او ملازمت خود

ساختن مؤلف عرض کند که موافق قیاس و کنایه

ترک می کند فارسیان از همین طرز عمل که در حقیقت

لطیفه است هر کس خبردار و که مادر او را بوسید

بجزی است این اصطلاح را قائم کرده اند (ار و و)

پستان پرورش کرده است و چون او ترک این

بجزیم هونا بسنگدلی کرنا -

فعل شود بی وفای و ناحق شناسی اوست پس این

پستان سیاه کردن مصدر اصطلاحی

اصطلاح قائم شد برای بی وفایان و حق ناشناسان

بجزی می فرماید که بمعنی مالیدن و دای سیاهی بر

اگر چه سند استعمال پیش نشد ولیکن قول جامع که محقق

پستان تا طفل وحشت کند و شیر نخورد و این کنایه

اهل زبان است سندی را ماند (ار و و) ناحق شناسی

گزاره و فانی گزنا -

بالفتح مقابل بیشتر مؤلف عرض کند که معنی لغتی

پست بودن - استعمال - صاحب آصفی

این بسیار پس است چنانکه گویند که زید در فضا

ذکر این کرده از معنی ساکت مؤلف عرض کند

پس بگوید و پست از وی (ار دو) است و چه

که از معنی پست بودن کار پیدا است یعنی همگام

پست هم بقول اند بجا از فرنگک فرنگک بفتح اول

و این مخصوص با کزیت که برای همت طبیعت

و نغم ناکت و راجع یعنی برف و یخ مؤلف

و امثال آن هم که جز معنی اقل پست است و نقل

عرض کند که اسم جاد فارسی قدیم است و حالا بر

بنام بودن که در همت و امثال آن (شغالی س)

زبان معاصرین هم متروک (ار دو) برف -

کارم نه تو بود شغالی چوناک پست و انضین

نوشت - یخ - نوشت -

و جو طایم اگر شغالی و مخی مهاد که برای غایت

پست شدن - استعمال - صاحب آصفی

ذکر این کرده از معنی ساکت مؤلف عرض

و امثال آن هم استعمال توان کرد چنانکه پست

کند که مقابل بند شدن است برای عمارت و

بودن منزل (ار دو) پست بوزانی همت

امثال آن در بسبیل مجاز برای همت و مثل آن

پست هونا - طبیعت پست هونا - میکان پست

هم مثل (جمال اسفهبانی س) بدست امر شود

کم هوناییه اران پست هونا بملوب هونا پست

طی صحائف ملکوت که بیای قهر شود پست قبه

رهبانگی که مکتب هین بیسیه اول کی همت که

گر دون که (ابوشکور بلخی س) ای گشته من

از غم فراوان تو پست باشد قامت من ز بار

میرای همت پست رجی

پست استعمال بقول اند بجا از فرنگک فرنگک

میرای همت پست رجی

میرای همت پست رجی

میرای همت پست رجی

میرای همت پست رجی

<p>من پست شد دیگر از من کاری نمی آید؛ و از کند که متعدی پست شدن است و پست کردن ہمین است پست شدن حوصلہ و امثال آن۔ کسی را کم کردن مہمتش و پست کردن ہمت خود (اردو) پست ہونا جیسے گھر پست ہونا۔ حوصلہ را کم ہمت شدن کسی است و برای ظرف مکان پست ہونا۔ ہم چنانکہ او خانہ را در تعمیر پست کردی (معری)</p>	<p>پست فطرت اصطلاح بقول بہار و نند معروف مؤلف عرض کند کہ از قبیل پست پست ہمت۔ اسم فاعل ترکیبی است بمعنی کسی کہ پست طبیعت است و بلندی در خیالات ندارد۔</p>
<p>پست فطرت اصطلاح بقول بہار و نند معروف مؤلف عرض کند کہ از قبیل پست پست ہمت۔ اسم فاعل ترکیبی است بمعنی کسی کہ پست طبیعت است و بلندی در خیالات ندارد۔</p>	<p>پست فطرت اصطلاح بقول بہار و نند معروف مؤلف عرض کند کہ از قبیل پست پست ہمت۔ اسم فاعل ترکیبی است بمعنی کسی کہ پست طبیعت است و بلندی در خیالات ندارد۔</p>
<p>پست فطرت اصطلاح بقول بہار و نند معروف مؤلف عرض کند کہ از قبیل پست پست ہمت۔ اسم فاعل ترکیبی است بمعنی کسی کہ پست طبیعت است و بلندی در خیالات ندارد۔</p>	<p>پست فطرت اصطلاح بقول بہار و نند معروف مؤلف عرض کند کہ از قبیل پست پست ہمت۔ اسم فاعل ترکیبی است بمعنی کسی کہ پست طبیعت است و بلندی در خیالات ندارد۔</p>
<p>پست فطرت اصطلاح بقول بہار و نند معروف مؤلف عرض کند کہ از قبیل پست پست ہمت۔ اسم فاعل ترکیبی است بمعنی کسی کہ پست طبیعت است و بلندی در خیالات ندارد۔</p>	<p>پست فطرت اصطلاح بقول بہار و نند معروف مؤلف عرض کند کہ از قبیل پست پست ہمت۔ اسم فاعل ترکیبی است بمعنی کسی کہ پست طبیعت است و بلندی در خیالات ندارد۔</p>

<p>این کرده مؤلف عرض کند که مقابل بلند کردن (سراج سکنزی ۵) نگر تا نیاری ز بیدار دست زمره باشد و خصوصیت باز مره نزار و بلکه عام بود که آبا و گرد و ز بیدار پست ۴ (ظهوری ۵) است برای آواز و مرد فاش (ار ۱۰) آواز که گردون آبا و بار می گشت پست ۴ فلانی گرفتش پست کرنا - آواز گشانا - آواز بلند کرنا - اشانا باقیال دست ۴ (ار ۱۰) پست هونا - کیهو پست کا مقابل - پست گشتن سر پرده مصدر اصطلاحی</p>	<p>پست کردن هوا مصدر اصطلاحی - بقول بحر و بهار و آند یعنی فرو افتادن سر پرده بقول بهار و بحر و آند کنایه از کم کردن آرزوی (ظهوری ۵) چون بر فراخت خود نفس (حکیم زلالی ۵) هوای بی دماغی پست سیارگان علم ۴ در خاک پست گشت سر پرده گردان ۴ رضارا با قضا همدست گردان ۴ ظلم ۴ مؤلف عرض کند که موافق قیاس است مؤلف عرض کند که موافق قیاس است و مراد و کنایه و بمعنی حقیقی هم استعمال توان کرد که گشتن از کم کردن هوس (ار ۱۰) هوس کم کرنا - آن است (ار ۱۰) سر پرده گر جانا - قائم زنهانا پست گردیدن استعمال - صاحب - کم هونا - پست هونا -</p>
<p>پست گشتن استعمل یعنی حقیقی پست از معنی ساکت مؤلف عرض کند که هر دو مرد واقع شدن باشد مؤلف عرض کند که موافق پست شدن است که گذشت (سلطان هوی قیاس است ظهوری ۵) جام هستی پست ماند ۵) بچین اگر در آئی قد سرو پست گرد و کز در بنای آن هوا ۴ نردبان هفتت را اگر زینت آینه لعل جان فریبت دل خلقی مست گرد ۴ - نیست ۴ (ار ۱۰) پست رهنما - پست هونا -</p>	<p>پست گشتن آصفی ذکر این کرده از معنی ساکت مؤلف عرض کند که هر دو مرد واقع شدن باشد مؤلف عرض کند که موافق پست شدن است که گذشت (سلطان هوی قیاس است ظهوری ۵) جام هستی پست ماند ۵) بچین اگر در آئی قد سرو پست گرد و کز در بنای آن هوا ۴ نردبان هفتت را اگر زینت آینه لعل جان فریبت دل خلقی مست گرد ۴ - نیست ۴ (ار ۱۰) پست رهنما - پست هونا -</p>

(۳۱۰۵)

۱۲۹۰۳۰۱

<p>دکیو پست بودن - پست و بلند استعمال - بمعنی نشیب و فراز نباشد داغ که یک لخت نامواری ماندیم (ار دو) باشد مؤلف عرض کند که موافق قیاس حقیقی است و بلند نشیب و فراز - مذکر -</p>	<p>است (ظهوری) پسته و بلند سینه باید کرد تدریجی</p>
<p>پسته بقول بهار و مؤید با کسر (۱) بار درختی است معروف و متعلق معرب آن و بهترین آن قره است و (۲) کنایه از دهان محبوب - صاحب محیط اعظم هر چه نسبت معنی اول این گفته را برپستج ذکر کرده ایم - اسم بلند فارسی زبان است و معنی دوم شباهت تنگی دهن معشوق است که همچون پسته بند باشد مؤلف عرض کند که (۳) بمعنی قدر قلیل هم مستعمل چنانکه بر (پسته بنگ) می آید تکمیل بحث معنی دوم بر (پسته دهان) کنیم (ار دو) (۱) و دکیو پستج (۲) دهن معشوق - مذکر (۳) قدر قلیل - تھوڑا سا -</p>	<p>پسته بقول بهار و مؤید با کسر (۱) بار درختی است معروف و متعلق معرب آن و بهترین آن قره است و (۲) کنایه از دهان محبوب - صاحب محیط اعظم هر چه نسبت معنی اول این گفته را برپستج ذکر کرده ایم - اسم بلند فارسی زبان است و معنی دوم شباهت تنگی دهن معشوق است که همچون پسته بند باشد مؤلف عرض کند که (۳) بمعنی قدر قلیل هم مستعمل چنانکه بر (پسته بنگ) می آید تکمیل بحث معنی دوم بر (پسته دهان) کنیم (ار دو) (۱) و دکیو پستج (۲) دهن معشوق - مذکر (۳) قدر قلیل - تھوڑا سا -</p>
<p>پسته بنگ اصطلاح - بقول بهار و کنایه از قدری بنگ (در ویش و اله پروی (۵) از پیرغان پسته بنگی به گزک خواه پا چون بیج مکان دختر ز بی پیری نیست پاک حکیم شرف الدین شافعی (۶) بیج دانی که چنان معده کنی دوزخ تاب پسته بنگی اگر بر سر تریاک خوری پسته بنگی معنی کسی که همچون پسته دهان تنگ دارد - قلیل لفظ پسته استعمال کند چنانکه بر معنی سوم پسته (ظهوری) از سر و قامت بادام چشم و پسته دهان</p>	<p>اصطلاح - بقول بهار و کنایه از قدری بنگ (در ویش و اله پروی (۵) از پیرغان پسته بنگی به گزک خواه پا چون بیج مکان دختر ز بی پیری نیست پاک حکیم شرف الدین شافعی (۶) بیج دانی که چنان معده کنی دوزخ تاب پسته بنگی اگر بر سر تریاک خوری پسته بنگی معنی کسی که همچون پسته دهان تنگ دارد - قلیل لفظ پسته استعمال کند چنانکه بر معنی سوم پسته (ظهوری) از سر و قامت بادام چشم و پسته دهان</p>

<p>سرشک لاله رخان فندقی و عنایت با آنکه بهار پسته را بمعنی دهن معشوق گفته که ذکرش بر معنی دوش گذشت از همین استعمال باشد - گوید که ثمر درخت آس است که بفارسی تخم مورد و مورد دانه و پسته خالیه نامند و آن بقدر فلفل شدیه بخت بلسان و درابتد اسبز و بعد بنیله شدن سیاه رنگ و ذائقه آن مرکب از شیرینی و اندک زخمی و تلخی می باشد و ثمر آن مرکب القوانافع</p>	<p>پسته خالیه اصطلاح - بقول محیط لغت فارسی است برای حب آس - عربی و هم او حب آس مورد و پسته خالیه نامند و آن بقدر فلفل شدیه بخت بلسان و درابتد اسبز و بعد بنیله شدن سیاه رنگ و ذائقه آن مرکب از شیرینی و اندک زخمی و تلخی می باشد و ثمر آن مرکب القوانافع</p>
<p>است جهت سرفه گرم و جالس اسهال و مدر بول و دافع سموم مؤلف عرض کند که معنی</p>	<p>اصطلاح - صاحب مؤید بذکر الف گوید</p>
<p>لفظی این پسته خوشبودارنده و کنایه باشد برای حب و ج می فرماید که ب و د همان معشوق و صاحب آنست</p>	<p>که بمعنی لب های شیرین است و صاحب بخت ب و ج می فرماید که ب و د همان معشوق و صاحب آنست</p>
<p>برهان و (جهانگیری در طوفا) و جامع ذکر ج کرده اند و (خان آرزو در سراج) و رشیدی بر و همان معشوق قانع و لب را ترک کرده اند مؤلف عرض کند که کنایه ایست لطیف (اردو) و همان اول لب معشوق که بقاعده فارسی پسته شکر فشان گفته سکتے ہیں - مذکر -</p>	<p>پسته قندی اصطلاح - بقول بهار و بحر وانند (۱) نقل پسته را گویند که بشکر گرفته باشند و شکر نوش کنند و (۲) کنایه از سخن های شیرین (خواجہ آصفی ۳) میان پسته لبان نقل مجلس این سخن است که هست شور جهان پسته های قندی ما پ مؤلف عرض کند که موافق قیاس است</p>

کہ معنی اول تحقیقی است و معنی دوم مجاز آن (۱) بلندی مؤلف عرض کند کہ باللفظ پست یا ہی
 (۱) پستہ کے نقل جو پستہ اور شکر کے ساتھ بنائے مصدری مرکب کر دہ اند (ظہوری ۵) برون
 جاتے ہیں۔ مذکر۔ (۲) میٹھی باتیں۔ مؤنث۔
 پستہ لب اصطلاح بقول بہار و جبروانند شوی بلند انجا (۳) (۴) کالابجہ بالائی قیمت
 از اسمای محبوب است (کمال ۵) کمال آن بچہ پستی کا صبر است سبک ناز خریدار گر است کا
 پستہ لب درخواستی نقل کا شکر ہاوردان پستہ کردی (۶) (۷) پستی بقول آصفیہ فارسی۔ اسم مؤنث
 کا مؤلف عرض کند کہ اسم فاعل ترکیبی است بلندی کی نقیض۔ سچائی۔ سچ پن۔
 یعنی کسی کہ لب همچون پستہ وارد کنایہ باشد از عشوق (۸) (۹) عشوق۔ مذکر۔
 پست ہمت اصطلاح بہار و اند برعروض کند کہ و رای معنی تحقیقی کنایہ باشد موافق قیاس
 قانع مؤلف عرض کند کہ اسم فاعل ترکیبی است (۱۰) (۱۱) تواضع اور انکار اختیار کرنا۔
 کنایہ از کسی کہ کم ہمت باشد (میرزا رضی دانش پس جانشین اصطلاح بقول بہار و جبر
 کی از بال ہماہریت ہمت قسمتی دارد (۱۲) و سراج و جامع کبیر ثانی کنایہ از شخصی است کہ
 بر آن سر سایہ اندازد کہ شور و ولتی دارد (۱۳) (۱۴) چون صاحب دکان بر خیزد او بجای صاحب دکان
 پست ہمت بقول آصفیہ فارسی۔ کم ہمت کم ہمتیہ و کالابفروش بہار گوید کہ این را در عرف
 حوصلہ بزولا۔ دون ہمت۔
 پستی بقول اندکوالہ فرنگ فرنگ بالفتح نقل است و لیکن سین ہماہر سچ ضرورت اصافت نیت

<p>فقال (اردو) گماشته۔ بقول آصفیہ فارسی (ساک زردی ۱۷) ہلال عید شہرم کمان ابروش وہ شخص جس کے کوئی کام سپرد کیا گیا ہو۔ نائب کارندہ (وہ شخص جو مالک دوکان کے عوض دوکان پر کام کرے)</p>	<p>پسچین اصطلاح بقول انندجو کہ فرہنگ فرنگ بکراول و ثالث چو بی درشت و سخت صاحب بحر بذیل پس خم زدن ذکر معنی دوم کردہ (صائب ۷۷) اشارت بر بنی تا بدل و حشی نژاد</p>
<p>کہ ازان کا نہا سازند و فرماید کہ بوجہ ہم آید مؤلف عرض کند کہ خلاف قیاس نیست معنی (اردو) (۱۱) پیچھے کی جانب خم۔ مذکر (۲۱) گریز عجم بزرگان نذارند و مقصود از چوبی است کہ در مؤنث بقول آصفیہ بہا گڑ فرار۔</p>	<p>ساخت کمان در پس او خم و چین باشد (اردو) ایک سخت لکڑی جس سے کمان بناتے ہیں۔ یوش پس خم اصطلاح بہار ذکر این با پس خم زدن کہ تحقیق آنت کہ راہ کچ کردہ از پی کسی در آمدن کردہ گوید کہ نجائی معجزہ گرختن و فرماید کہ (خم زدن) و باز گرختن نوعی کہ کسی بران اطلاع نیاید امانی ہم بدین معنی آید و تحقیق آنت کہ راہ کچ کردہ (۷) روزیکہ امانی از پی اومی رفت پاقبال از پی کسی در آمدن و باز گرختن نوعی کہ کسی بران رفیق بود ہر سومی رفت پاجون دیدکان ابروش اطلاع نیاید مؤلف عرض کند کہ (۱۱) معنی لفظی بنا (خم پس) مرکب اضافی است یعنی خمیدگی بسوی پس (صائب ۷۷) نمی توان دل مردم ر بود و پیچہ زدن</p>
<p>ساخت کمان در پس او خم و چین باشد (اردو) ایک سخت لکڑی جس سے کمان بناتے ہیں۔ یوش پس خم اصطلاح بہار ذکر این با پس خم زدن کہ تحقیق آنت کہ راہ کچ کردہ از پی کسی در آمدن کردہ گوید کہ نجائی معجزہ گرختن و فرماید کہ (خم زدن) و باز گرختن نوعی کہ کسی بران اطلاع نیاید امانی ہم بدین معنی آید و تحقیق آنت کہ راہ کچ کردہ (۷) روزیکہ امانی از پی اومی رفت پاقبال از پی کسی در آمدن و باز گرختن نوعی کہ کسی بران رفیق بود ہر سومی رفت پاجون دیدکان ابروش اطلاع نیاید مؤلف عرض کند کہ (۱۱) معنی لفظی بنا (خم پس) مرکب اضافی است یعنی خمیدگی بسوی پس (صائب ۷۷) نمی توان دل مردم ر بود و پیچہ زدن</p>	<p>ساخت کمان در پس او خم و چین باشد (اردو) ایک سخت لکڑی جس سے کمان بناتے ہیں۔ یوش پس خم اصطلاح بہار ذکر این با پس خم زدن کہ تحقیق آنت کہ راہ کچ کردہ از پی کسی در آمدن کردہ گوید کہ نجائی معجزہ گرختن و فرماید کہ (خم زدن) و باز گرختن نوعی کہ کسی بران اطلاع نیاید امانی ہم بدین معنی آید و تحقیق آنت کہ راہ کچ کردہ (۷) روزیکہ امانی از پی اومی رفت پاقبال از پی کسی در آمدن و باز گرختن نوعی کہ کسی بران رفیق بود ہر سومی رفت پاجون دیدکان ابروش اطلاع نیاید مؤلف عرض کند کہ (۱۱) معنی لفظی بنا (خم پس) مرکب اضافی است یعنی خمیدگی بسوی پس (صائب ۷۷) نمی توان دل مردم ر بود و پیچہ زدن</p>

<p>سواذلف ترا موبوی می جویم که (مخمس تاثیر) پیش نشد ولیکن موافق قیاس است (ار و و) مد حصاری می شود از زباله پیش عارضش پنجم و کیو پس خم زدن -</p>	<p>پس خم می زند از زلف چو گانش هنوز به (محمد رضا فکری) جلوه داشت شب عید برین بام</p>
<p>پس خم می زند از زلف چو گانش هنوز به (محمد رضا فکری) جلوه داشت شب عید برین بام</p>	<p>پس خم می زند از زلف چو گانش هنوز به (محمد رضا فکری) جلوه داشت شب عید برین بام</p>
<p>پس خم می زند از زلف چو گانش هنوز به (محمد رضا فکری) جلوه داشت شب عید برین بام</p>	<p>پس خم می زند از زلف چو گانش هنوز به (محمد رضا فکری) جلوه داشت شب عید برین بام</p>
<p>پس خم می زند از زلف چو گانش هنوز به (محمد رضا فکری) جلوه داشت شب عید برین بام</p>	<p>پس خم می زند از زلف چو گانش هنوز به (محمد رضا فکری) جلوه داشت شب عید برین بام</p>
<p>پس خم می زند از زلف چو گانش هنوز به (محمد رضا فکری) جلوه داشت شب عید برین بام</p>	<p>پس خم می زند از زلف چو گانش هنوز به (محمد رضا فکری) جلوه داشت شب عید برین بام</p>
<p>پس خم می زند از زلف چو گانش هنوز به (محمد رضا فکری) جلوه داشت شب عید برین بام</p>	<p>پس خم می زند از زلف چو گانش هنوز به (محمد رضا فکری) جلوه داشت شب عید برین بام</p>
<p>پس خم می زند از زلف چو گانش هنوز به (محمد رضا فکری) جلوه داشت شب عید برین بام</p>	<p>پس خم می زند از زلف چو گانش هنوز به (محمد رضا فکری) جلوه داشت شب عید برین بام</p>
<p>پس خم می زند از زلف چو گانش هنوز به (محمد رضا فکری) جلوه داشت شب عید برین بام</p>	<p>پس خم می زند از زلف چو گانش هنوز به (محمد رضا فکری) جلوه داشت شب عید برین بام</p>

<p>توضیفات کی ناکامی کے بعد اس کے ساتھ بغرض ساختن و (۲) ذخیرہ نمودن مؤلف عرض کند تعلیم گشتی کرے۔ مذکر۔</p>	<p>توضیفات کی ناکامی کے بعد اس کے ساتھ بغرض ساختن و (۲) ذخیرہ نمودن مؤلف عرض کند تعلیم گشتی کرے۔ مذکر۔</p>
<p>پس دادن مصدر اصطلاحی۔ صاحب (اردو) (۱) چہانا (۲) ذخیرہ کرنا۔</p>	<p>پس دادن مصدر اصطلاحی۔ صاحب (اردو) (۱) چہانا (۲) ذخیرہ کرنا۔</p>
<p>پس دست نشاندن مصدر اصطلاحی بقول بہار و انند مرادف (پس دست کردن) قیاس است بمعنی حقیقی و سندان از انوری بر کہ گذشت (میر جلال الدین حسن) ستوان شجرہ</p>	<p>پس دست نشاندن مصدر اصطلاحی بقول بہار و انند مرادف (پس دست کردن) قیاس است بمعنی حقیقی و سندان از انوری بر کہ گذشت (میر جلال الدین حسن) ستوان شجرہ</p>
<p>پس دست کردن مصدر اصطلاحی۔ پس دست در نشانی مؤلف عرض کند کہ بقول بہار و بجر گناہ از پنهان کردن و ذخیرہ نمودن بہار گوید کہ مرادف (پس دست نشاندن) پیدا است عینیت و پیدستی (میر خسرو) چنار میں کہ زر غنچہ ہر دو کی است (اردو) دیکھو پس دست کردن</p>	<p>پس دست کردن مصدر اصطلاحی۔ پس دست در نشانی مؤلف عرض کند کہ بقول بہار و بجر گناہ از پنهان کردن و ذخیرہ نمودن بہار گوید کہ مرادف (پس دست نشاندن) پیدا است عینیت و پیدستی (میر خسرو) چنار میں کہ زر غنچہ ہر دو کی است (اردو) دیکھو پس دست کردن</p>
<p>پس دستی اصطلاح۔ بقول بہار و بجر مرادف گیرند صاحب جہانگیری در لطحات ذکر این کرد (ظہوری) پیش بندی</p>	<p>پس دستی اصطلاح۔ بقول بہار و بجر مرادف گیرند صاحب جہانگیری در لطحات ذکر این کرد (ظہوری) پیش بندی</p>
<p>مؤلف عرض کند کہ موافق قیاس است۔ گرچہ کہ دم گریہ را بچو خندہ پس و تسمیر را آب بردہ</p>	<p>مؤلف عرض کند کہ موافق قیاس است۔ گرچہ کہ دم گریہ را بچو خندہ پس و تسمیر را آب بردہ</p>
<p>پس انداز کرنا۔ ذخیرہ کرنا۔</p>	<p>پس انداز کرنا۔ ذخیرہ کرنا۔</p>
<p>پس دست گرفتن مصدر اصطلاحی۔ خوردہ اند این مرادف (پس دست کردن) اصلانیت بلکہ بمعنی انضا و ذخیرہ است بدون</p>	<p>پس دست گرفتن مصدر اصطلاحی۔ خوردہ اند این مرادف (پس دست کردن) اصلانیت بلکہ بمعنی انضا و ذخیرہ است بدون</p>
<p>خان آرزو در سراج می فرماید کہ (۱) بمعنی پنهان</p>	<p>خان آرزو در سراج می فرماید کہ (۱) بمعنی پنهان</p>

اصناف پس معنی حاصل بالمصدر (ارود) که ما را برادر است تر اگر سپهر عم است در ظهوری
 انخفا - مذکر - ذخیره - مذکر -
 پس **دکان بردن** مصدر اصطلاحی - شکرین نیز از پدیر تلخ است که مؤلف عرض کند

بقول بهار و بحر و اند معنی فریب و بازی داد که اسم جامد فارسی زبان است بالضم همچون
 مؤلف عرض کند که بدون سدا استعمال تسلیم نکندیم
 که هر سه محققین بالا هندی ترا اند و محققین اهل زبان
 و معاصرین عجم این ماکت (ارود) به کجا و بنا فریب است
 مستعمل و عجب است از محققین زبانان و اهل زبان

سپهر بقول بهار (۱) مراد آیس و پور - که این لغت معروف را ترک کرده اند و صاحب کتبه
 هر دو بضم - از شان اوست که مقطوع الاصل
 هم آید (میرزا معر فطرت) دلم را برده باز از گفته (ارود) بیاید - ابن - فرزند - مذکر -

کف سپهر بجم تراز می که متاع آرزو و ارزان **سپهر آبتین** اصطلاح - بقول اند و مؤید پادشاه
 کنی مطلب گران سازی که (سیفی) سپهر ایران زمین و قاتل ضحاک مؤلف عرض کند که
 اوزبک که دوزلف چون کند است او را پنهان **سپهر** کتب اضافی است و بحث آبتین در حدوده بعضی اوزبک

چتر است که بر سر و بلند است او را پهلک گذشت (ارود) آبتین کا لژ کا - ایران کا پادشاه
 شرقی (دیرینه همدی که دلم ز خدرا است جوضحاک کا قاتل تھا -

سپهر اک بقول بهار و وارسته و اند لغت ترکی است معنی اشتر که از تساهد حار بر مادیان بوجود
 آید (ملا وحشی) از چرخ عربه جو غافل که بر سر تست با بهوش باش که بر کشتی است این سپهر اک

مؤلف عرض کند که فارسیان استعمال این کرده اند (ار دو) و دیگر استر-

پسر اندر اصطلاح - بقول شیخی مراد کسر لام و سکون فون و کاف فارسی می فرماید که اسم

پسر بالضم - پسر شوی که از زن دیگری یا از شوهری هندی چتره است یعنی چهره مؤلف عرض کند

دیگر باشد صاحب اندجواله فرنگ فرنگ بر پسران که دیگر همه محققین زبانان و اهل زبان و معانی

فایده یعنی بیب مؤلف عرض کند که اصل این عجم ازین لغت ساکت و متحقق نشد که این چه قسم

(اندر حکم پسر) است و بحدف حکم اندر پسر ماند قلب ثمر و پسر که یعنی مونگ بالانند کور شد آن هم لغت

آن پسر اندر و ازینکه بیب سخی شوهر پسر را ماند هندی است چنانکه صاحب محیط بر مونگ است

پسر زن اول معنی پسر علاتی سخی زن بکم پسر است کرده - حیف است که از تحقیق فرید این لغت

فارسیان هر دو را (پسر اندر) گفتند و مخفف این عاجزیم (ار دو) ایک پس جو عتاب سیه شابه هر

است (پسندر) کمی آید - موافق قیاس - هم مرکب **پسر تاک** اصطلاح - بقول بهار و اندر ادب

(ار دو) علاتی لڑکا - (بیب - دیگر پسر آورده) (پسر زن) (۱) کنایه از خوشه انگور و (۲) ساتی

پسر شیک اصطلاح - بقول اندجواله فرنگ (علی خراسانی) بود تا پرده نشین در صومعه

فرنگ بکسر ه و بای فارسی ثمری است مشابه عتاب انگور یا جلوه دختر زبیر پسر تاک نکرده

صاحب محیط ذکر این نکرد و بر پسر گوید که بکسر بای عرض کند که موافق قیاس است (ار دو) (۱)

فارسی و فتح سین و سکون رای مهمله اسم مونگ است انگور کا خوشه - بگذر (۲) ساتی - بگذر

و هم او بر (پسر لنگ) بفتح بای فارسی و سکون **پسر خواندگی** اصطلاح - بقول اندجواله فرنگ

سین مهمله و فتح تایی فوقانی و سکون رای مهمله و فرنگ بفرزندگی گرفتن طفلی را که اجری بتنی گویند

<p>مؤلف عرض کند کہ (پسر خواندہ) بمعنی تبتنی تبتنی و از همان است (پسر خواندن) بمعنی تبتنی کردن (پسر خواندگی) حاصل بالصدرش (اردو) - تبتیت - توتت -</p>	<p>پسر تا کہ بہر دو معنیش - صاحب بجر گوید کہ باصفا کنایہ از ساقی است و بس (والد ہروی ۱۵) مانو تہ شکستیم یاد پسر ز پاد صحبت ما دختر ز در چہ شمار است (شکوکت بخاری ۱۵)</p>
<p>پسر خواندہ اصطلاح - بقول بحر و اندر معنی کس نیست بہ برم بادہ بیگنہ ز کس پاد ساقی پسر ز فرزند تبتنی مؤلف عرض کند کہ موافق قیاس است و می دختر ز پاد مؤلف عرض کند کہ است یعنی کسی کہ اورا پسر خواند و حقیقتہً نسبت بمعنی اول کنایہ باشد موافق قیاس و بمعنی دوم همان تبتنی است (اردو) تبتنی - بقول اصفیہ ہم کہ ساقی خدمت رزمی کند چمن پسر (اردو) عربی - گودلیا ہوا - فرزند بنایا ہوا - پسر خواندہ دیکھو پسر تا کہ کے دونوں معنی -</p>	<p>پسر زادہ اصطلاح - بقول اندر بوالہ لے پاک - پسر داعی اصطلاح - صاحب ز ہما بوالہ سفر نامہ ناصر الدین شاہ قاجار گوید کہ ہمیشہ زادہ کہ تعریف خوشی نکرد - فرزند شامل است بر پسر را گویند مؤلف عرض کند کہ مرگب تو صیغی و دختر ہر دو پس پسر زادہ قلب اصفا زادہ است و کنایہ ایست کہ معنی لغوی این تقضی پسر پسر است نہ زادہ دختر اندرین صورت این است (اردو) ہمیشہ زادہ - بھانجا بہن را فرزند زادہ نتوان گفت (اردو) پوتا - کابیٹا خواہر زادہ - پسر زادہ - لڑکے کا بیٹا -</p>
<p>پسر سبک تنگین اصطلاح - بقول بہار و پسر زہ اصطلاح - بقول بہار و اندر اصطلاح - بقول بہار و اندر</p>	<p>پسر زہ اصطلاح - بقول بہار و اندر اصطلاح - بقول بہار و اندر</p>

<p>کنیه از سلطان محمود غزنوی (حکیم شرف الدین شافعی) آن که (کامل التصریف) باشد و مرادش (پس رفتن) است (۵) جلوه لیلی از توشه آفت قیاس عامی بپر سالم التصریف) مقتنین و محققین مصادر سکنند خورده اند که رو - و رود - را از مشتقات (رفتن) دانسته اند در حالی که از رفتن بوجه سلطان محمود بود - مرکب انسانی است - (ارود) سلطان محمود غزنوی - منفعلش نیایدند (پس رفتن) بعضی دو مشت از ظهوری یافته ایم (۲) اینکه گویند ظهوری پس رفت آصفی ذکر این کرده از معنی ساکت و سندی از و الیه رویت (۵) از تورسد هر که را پیچیده جانان (۲) پیروی کرنا - رو بسوی مقصد است یا فتم از پس رویت استعمال - بقول اندکجا الیه و سنگ بنگ مصغر پس است مؤلف عرض کند که موافق قیاس به کاف تصغیر و جادار و که به کاف تحقیر و زائد هم گیریم (ارود) چو مائو کا - پس که بد که اقدار مثل - صاحبان خزینه پدید چه کار کنند و امثال فارسی ذکر این کرده از معنی محل استعمال ساکت مؤلف عرض کند که فارسیان این مثل را بحق پس ناخلف می</p>	<p>کند (۵) جلوه لیلی از توشه آفت قیاس عامی بپر پس بکنگین فتنه کنی ایاز را بپس مؤلف عرض کند که بکنگین یعنی سبک قدم و لقب پدر سلطان محمود بود - مرکب انسانی است - (ارود) سلطان محمود غزنوی - صاحب آصفی ذکر این کرده از معنی ساکت و سندی از و الیه رویت (۵) از تورسد هر که را رو بسوی مقصد است یا فتم از پس رویت فیض دم پیشوا بپر (پس رو) فرماید که مراد پیروست مؤلف عرض کند که (پس کسی رفتن) بعضی تحقیق (۱) در پس کسی رفتن و قدم برداشتن و (۲) کنایه باشد از پیروی کسی کردن - از نزد بالا (پس روی) پیدا است که حاصل بالمصدر (پس رویدن) است و این مصدریت ترویج که بجایش می آید و رو امر حاضرش و رود و</p>
--	--

<p>(اردو) دکن میں کہتے ہیں، ناخلف لونڈے اردو میں ناخلف اولاد کے لئے مستعمل ہے۔</p> <p>سے باپ کی جان ناک میں، یہ کہاوت ناخلف دکن میں کہتے ہیں، نوح پیغمبر کیا کر سکے جو ہم لڑکے کے لئے مستعمل ہے۔</p>	<p>کر لینگے، لے کا بگڑا ہے نوح کا بیٹا ہے،</p>
<p>پسیرا اصطلاح - بقول بجر (۱) فرزند تہنی و پسیرا اصطلاح - بقول بہار مرادف پسیرو</p>	<p>(۲) کیسکے تہنی گیر دو (۳) دایہ آتابک مؤلف</p>
<p>عرض کند کہ موافق قیاس کہ معنی اول اسم مفعول کہ برپس رفتن) مذکور شد صاحبان بحر و اتند و ترکیبی است یعنی پسیری کہ گرفتہ شد از دیگری و معنی مؤید ہم ذکر این کردہ اند مؤلف عرض کند کہ</p>	<p>دوم اسم فاعل ترکیبی و معنی سوم لقب (اردو) اسم فاعل ترکیبی است از مصدر (پس رویدن)</p>
<p>(۱) دیکھو پسیر خواندہ (۲) تہنی لینے والا جس کو دکن کہ صراحت معنی برپس رفتن) کردہ ایم (اردو)</p>	<p>میں لطفی باپ کہتے ہیں (۳) وہ دایہ جس نے پاد</p>
<p>آتابک کی پرورش کی تھی۔ موٹ۔</p> <p>تتج۔ کسی کے قدم پر قدم چلنے والا۔ چلیہ مزید۔</p>	<p>پسیر نوح بابدان نشست</p>
<p>پس رویدن مصدر اصطلاحی۔ منبع اول</p> <p>و گروا و مصدر ریت مرکب از لفظ پس و مصدر رویدن۔ ما برد (پس رفتن) اشارہ این کردہ ایم</p>	<p>خاندان نبوتش گم شد</p>
<p>کہ این مرادف آنست و صراحت ماخذ (رویدن)</p> <p>بجائش کنیم کہ معنی رفتن باشد مؤلف عرض</p>	<p>ذکر این کردہ از معنی و محل استعمال ساکت مؤلف</p> <p>عرض کند کہ فارسیان این مثل را بحق فرزندنا خلف</p>
<p>پسیر معذرت است (اردو) یہی فارسی مثل</p>	<p>می زنتد متصود آنست کہ پدر نیک بخت از ناخلف</p>

<p>پسر بند اصطلاح - بقول بهار بجواله غصه درخت خان آرزو در سراج می فرماید که اغلب که مرگ باشد</p>	<p>پسر بند اصطلاح - بقول بهار بجواله غصه درخت</p>
<p>کتاب باشد از ایر معاویه (شیدا) بند نخو از تپه که بضم هم آمده و گفته ایچ که حرف تصغیر است</p>	<p>کتاب باشد از ایر معاویه (شیدا) بند نخو</p>
<p>گر بود چه عجب با که بود مادر معاویه هند حساب و برای نسبت نیز آید چنانکه کاف - مؤلف سخن</p>	<p>گر بود چه عجب با که بود مادر معاویه هند حساب</p>
<p>انند نقل نگار بهار مؤلف عرض کند که در آنکه آجی مبدل پیچ است چنانکه ایسون و سپون</p>	<p>انند نقل نگار بهار مؤلف عرض کند که در آنکه آجی مبدل پیچ است چنانکه ایسون و سپون</p>
<p>کلام شیدا استعمال (پسر بند) نیت و معاین و پیچ مرگ از پیچ و های نسبت یعنی لغظی (پسر پیچ)</p>	<p>کلام شیدا استعمال (پسر بند) نیت و معاین</p>
<p>عجم بر زبان نذارد و محققین زبان دان و اهل زبان کسی که منسوب است به پسر پیچ و نا کاره پس در</p>	<p>عجم بر زبان نذارد و محققین زبان دان و اهل زبان</p>
<p>ازین ساکت نمیدانیم که بهار این اصطلاح را معنی اول های زائد باشد و معنی دوم های نسبت</p>	<p>ازین ساکت نمیدانیم که بهار این اصطلاح را</p>
<p>از کجا پیدا کرد (ار دو) ایر معاویه - مذکر - قتال - تسامح محققین است که در تعریف این</p>	<p>از کجا پیدا کرد (ار دو) ایر معاویه - مذکر - قتال - تسامح محققین است که در تعریف این</p>
<p>پسری بقول انند بجواله فرنگ فرنگ با لکسر استعمال جمع کرده اند و معنی صحیح پسر بدکار و مرد</p>	<p>پسری بقول انند بجواله فرنگ فرنگ با لکسر استعمال جمع کرده اند و معنی صحیح پسر بدکار و مرد</p>
<p>بمعنی طفلی مؤلف عرض کند که موافق قیاس سفله باشد و بس (ار دو) بدکار لژکا -</p>	<p>بمعنی طفلی مؤلف عرض کند که موافق قیاس سفله باشد و بس (ار دو) بدکار لژکا -</p>
<p>است زیادت یا می صدوری بر لغظ پسر (ار دو) (۲) سفله شخص -</p>	<p>است زیادت یا می صدوری بر لغظ پسر (ار دو) (۲) سفله شخص -</p>
<p>طفلی جسیه ایام طفلی یاد است یا مؤنث -</p>	<p>طفلی جسیه ایام طفلی یاد است یا مؤنث -</p>
<p>پسر کیم اصطلاح - بقول برهان و ناصری و بحالت فکر و غور نشاندن کسی را مؤلف سخن</p>	<p>پسر کیم اصطلاح - بقول برهان و ناصری و بحالت فکر و غور نشاندن کسی را مؤلف سخن</p>
<p>مؤید و جامع بارای قرشت و محتانی مجهول و جمیم کند که (پس زانو نشستن) لازم این که می آید -</p>	<p>مؤید و جامع بارای قرشت و محتانی مجهول و جمیم کند که (پس زانو نشستن) لازم این که می آید -</p>

(۳۸۰۷)

پس زانو شستن مصدر اصطلاحی بقول

این را آورده (ار ۹۰) واپس لیان

بهار و بجز و اند بگردانند لیشه فرو رفتن مؤلف

پس سحر خاریدن مصدر اصطلاحی

بقول بهار (۱۳) عذر و بهانه آوردن

عرض کند که آنکه متفکر و متردد باشد زانوی خود

سحر بزرگ یعنی بالا گوید که (۲) منفعل شدن هم

استاده کند و سر خود را متصل زانو دارد یا بگوید

سر زانو کند از همین عادت این اصطلاح قائم

عرض کند که عادت است که چون کسی منفعل شود یا

شد (ملا جامی ۵) همان بهتر که خاموشی گزینیم

پس زانوی خاموشی نشینیم (ظهوری ۵)

این مصدر اصطلاحی قائم شد که موافق قیاس است

چشم جان گشت ظهوری به تحلیل روشن پس زانو

بنشین آینه بی زنگار است (ار ۹۰) فکر

و معاصرین عجم بر زبان دارند (ار ۹۰) (۱۱) غلام

و غور کرنا

الف) پس ستادن مصدر اصطلاحی بقول

کنایه از دور کردن بطائف محیل (ظهوری)

اند داده را باز گرفتن مؤلف عرض کند که محقق

دیده ام جلوه های کامل را که پس سر کرده ام

هند ترا غور بر لفظ و معنی نه کرد و از اندیش کی

که سکنذری خورده است و مقصودش از ...

(پس سر نمودن) و بمعنی (۳) روگردانیدن هم

است

ب) پس ستاندن باشد (صائب ۵) پس بر معنی دووم قانع (ظهوری ۵) کرد و زخم پس

فتنه کردیم داده خود را با بزرگوهر امید آبدندان آرزوی مهم را با حیف در دست که افیونی

به بهانه گو (ب) به همین معنی کرده و صاحب بحر افیونی

گردید و با مؤلف عرض کند که موافق قیاس است

(اردو) (۱)، لطائف الجیل سے ٹالنا (۲) ہنہ سراج بزرگ معنی اولیٰ فرماید کہ تحقیق آنست کہ اگر نمود
 پھیر لینا۔
 پس سر نمودن | مصدر اصطلاحی بقول طابہ کردن باشد معنی چہارم۔ نیز فرماید کہ روگردان
 برہان (۱) کنایہ از روگردانیدن بخجالت و در خجالت منی باشد بلکہ در اعراض و سرتابیدن نمود
 (۲) کسی را کہ محض طبیعت باشد بطائف الجیل عرض کند کہ مقصودش جزین نباشد کہ در معنی اول
 از سر و گردن بہ ہار بزرگ معنی اول گوید کہ (۳) خجالت را داخل نہ کنیم و اندرین خصوص با اتفاق دیگر
 معنی اعزاز کردن و (۴) یعنی سر فرو افکندن بود باخان آرزو و معنی اول و دوم این را مرادف
 از خجالت (صائب ۵) ہست گر کشور از ان (پس سر کردن) دانیم و معنی سوم ہم درست می شود
 تو محقر بنمای کہ ورنہ بیرون شو ازین خانہ پس سر کہ چون برای تحظیم کسی سر زمین شونڈ یا سر را خم و ہند
 بہ نمای کہ (ظہوری ۵) سازت برگی کہ ساقی گز بس سر طہری شود برای این مشتاق سنا استعمال
 باوست کہ وز تارگی دل مہندس باوست کہ می باشیم کہ محققین اہل زبان ازین معنی ساکت اند معنی
 نامید ز شرم گوشک زریغیل کہ بنمای سر کہ روی چہارم موافق قیاس و بخجالت ما سنا ظہوری بچارش
 مجلس باوست کہ صاحب بحر این را مرادف می خورد (اردو) (۱) و (۲) دیکھو پس سر کردن
 (پس سر کردن) بہر دو معانی گفتہ۔ صاحب جہانگیری (۳) اعزاز کرنا (۴) خجالت سے سر جہکانا۔
 و رطقات بر معنی اول قانع و سنا ظہوری را برای پس شامہ | اصطلاح۔ بقول برہان و جہانگیری و
 آن گیر و صاحب رشیدی ہمزبانش و صاحب جہت و رشیدی و جامع و بحر و وزن ہذا نام بمعنی سحر باشد
 قناعت بر معنی اول و دوم کردہ و خان آرزو در و آن طعانی آنست کہ در ایام رمضان نزدیک بھج

خوردند خان آرزو در سراج بزرگ معنی بالا گوید که مؤلف عرض کند که اصل این بسغده به خود تحقیق آنست که این مجاز است در اصل و شام گذشت و صراحت ماخذش همدراجا کرده ایم مخفف آشام بمعنی طعام شام پس (پس شام) طعمی و اشاره این هم که این مبذل آنست چنانکه که بعد از شام خوردند و آن نیست مگر طعام سحری و بکثرت استمال اصناف حذف شد مؤلف عرض کند پس فادان مصدر اصطلاحی مخفف که حقیقت ماخذشام بمعنی طعام شب بجایش بیان کنیم و در اینجا اتفاق داریم باخان آرزو در لغت زیر بحث (ار دو) سحری بقول آصفیه اهم بر هر سه معانیست و استعمال لپهوری که بذیل آن است مؤنت بول چال میں حامی حطی ساکن ہے - متعلق است بمعنی سوش و (پس فادان) حله و حصیه ۱۰ روزه نه رکھین نماز نہ پڑھین سحری بھی کار) پیش رفت نہ شدن آن است و بس لپهوری نہ کھائیں تو کافر ہی نہ ہو جائیں ۱۰ (رنگین ۵) میخواست کہ صدم حله از پیش قدم پس با زو اٹھتے ہی پچھلے پہرات کو کھا کر سحری پو شوق سے دست لپهوری بعنان فرس ما پ (ول ۵) در پیش رہا ہو تو کل میں ترے واری روزه پ مؤلف از خود سری کار صبا قاده پس با قرب بنام ما مگر عرض کرتا ہے کہ سحری سے وہ غذا مراد ہے جو پیش برد نسیم را پ (ار دو) دیکھو پس فادان - رمضان میں طلوع صبح صادق سے پہلے کھاتے ہیں فادان اصطلاح بقول بہار و بحر وانند پس غده بقول برہان وانند باغین نقطه اول روز پیش روز آئینہ صاحب بول چال بجا آئے تھیں و دال بی نقطه بروزن طبقہ آمادہ و ہمیا ساخته عم ذکر این کرده مؤلف عرض کند کہ اصل این

(۳۷۰۷۸)

<p>باضافت است و بنگ انصاف ہم مستعمل (حسین شیرازہ) پس کار خویش آنکہ غافل نشست</p>	<p>(۵) حسن آخضر اندیشی امروزہ از ان فردا کہ پس فردا زاد دے (اردو) پریمون دیکھو سو</p>
<p>اقدام کرد در کاری زبان بدانیش خود را</p>	<p>پس کار بودن مصدر اصطلاحی بقول بہا بر خود نہ بست بلکہ گشا دو ہمچنین درین بیت</p>
<p>و بحر و وارستہ بمعنی مشغول شدن بکاری (حکیم شغالی) گفتمش شوی از تو نیز راست</p>	<p>پس کار رفتن کسی را نیاید چنین کار پیش ہے کہ غافل نشیند</p>
<p>گفت تا صبح در پس کار است ہر مؤلف در پی کاری بودن است و بس (اردو) عرض کند کہ معنی لغظی این در پی کاری بودن کسی کام کے پے مین غافل بیٹھنا۔</p>	<p>و مجازاً مشغول شدن بکاری است۔ موافق</p>
<p>قیاس مخفی سبب کہ از سبب (در پس کاری) بہار و بحر و وارستہ وانند مشغول شدن بکاری پیدا است یعنی سبب کار این نمی خورد و لیکن مرادف پس کار بودن (نعمت خان عالی) معاصرین عجم این را ہم بر زبان دارند عیبی ندارد</p>	<p>پس کار رفتن مصدر اصطلاحی بقول</p>
<p>میں (اردو) کسی کام کے در پے ہونا۔ کسی کام میں</p>	<p>پس کار خویش غافل نشستن مصدر است و مجازاً مشغول شدن دران (اردو) اصطلاحی۔ بقول انند گناہیہ از اقدام کردن کسی کام کے پے مین جانا کسی کام میں مشغول ہونا</p>
<p>در کاری و در انجام آن اندیشہ نکردن (شیخ</p>	<p>پس کار نشاندن مصدر اصطلاحی بقول</p>

<p>وارستہ متعدی پس کا نشستن کہ می آید (والہ ہر وہی) شاید پس کا خوشی تین پشتن کہ لیکن نتوان وہان (ع) اشک برچہرہ ہاست بہا آتش را پخشش مردم بہتین کہ بمعنی گذشتن از کار و مطلب نوشتہ بنشاند عجب در پس کا آتش را با صاحب بجز بذیل و حالانکہ این معنی باسناد و اشعار مذکور خلاف مصدر لازم نقل این شوہم کردہ مؤلف عن قدام و متاخرین است۔ نون نافیہ کہ در شعر شیخ کند کہ بمعنی در پس کا کاری نشاندن و مشغول بجاری بر نشستن است و اخاؤہ ترک کار و مطلب کنی کردن است و معاصرین عجم بزبان دارند و آن را موحده فہمیدہ کہ نشای غلط گردیدہ (فافہم) لیکن سند بالبحار این نمی خورد کہ متعلق است بہ مؤلف عرض کند کہ مادر سراج اللغات خان آرزو (در پس کا کاری نشاندن) (ارو) کسی کام کہ این را نیا فہمیدہ شاید در شرح کلام شیخ شیراز در کتابی دیگر نوشتہ باشد ہامی حال در خصوص اتفاق دایمہ</p>	<p>پے میں بٹھانا۔ مشغول کرنا۔ پس کا نشستن مصدر اصطلاحی بقول ہا با وارستہ (ارو) دیکھو پس کار بودن۔ و بجز مرادف (پس کار بودن) کہ گذشت (حیاتی) پس کردن مصدر اصطلاحی۔ صاحب آصفی گیلانی (ع) رو پس کا کاری نشین چند نصیحت کنی و کر این کردہ از معنی ساکت و صاحب روزنامہ پوزار پیر و جہ خویش و عجلہ نشنودہ را کہ (میرم سیاہ) بحوالہ سفرنامہ ناصر الدین شاہ قاجار ذکر (پس کردہ) (ع) میرم کہ بود خفتہ زدن کار او دمام کہ کس را بمعنی پیرہ دور کردہ می کند مؤلف عرض کند کہ طلاق داد و پس کا خود نشست پوزارستہ می فرمایہ ازین استعمال معاصرین (پس کردن کسی را) بمعنی و صاحب بجز نقلش کند کہ صاحب سراج اللغۃ یعنی دوز تر کردن کسی را پیدا است بمعنی از صف العین خان آرزو در شرح این بیت شیخ شیراز (ع) در صف آخرین آوردنش و از کلام طہوری ہم</p>
--	---

<p>داردی در پیش و دیگری در پس - فارسیان پیشگویم پس گویم بخلاف نطق زین استعمال کردند برای ترین معاصرین عجم تصدیق این می کنند (اردو)</p>	<p>تا سید این می شود (س) زهی بیگانه کی کا مد چنان پیش بود که هر جا آشنائی بود پس کرد پد (اردو) جگه سے بہت دور ہٹا دینا۔</p>
<p>پس کشیدن یا استعمال - بازماندن از پیش رفتن - مؤلف عرض کند که موافق قیاس است پس گرفتن مصدر اصطلاحی - بقول بہار و</p>	<p>پس کشیدن یا استعمال - بازماندن از پیش رفتن - مؤلف عرض کند کہ موافق قیاس است (طہوری س) افتاد عشق پیش - غرذ پاکشید پس پد دارم امید کم شدنی رہنا رسید پد (اردو)</p>
<p>بجو دادند و او را باز گرفتند (سیرزا امین ج صف سن از خوبان عاشق کش نگاری طفل خو دارم پد که گر گاہی دید پوسے زمن فی الحال پس</p>	<p>بجو دادند و او را باز گرفتند (سیرزا امین ج صف سن از خوبان عاشق کش نگاری طفل خو دارم پد کہ گر گاہی دید پوسے زمن فی الحال پس پاؤں پیچھے کہیںچھا۔ آگے بڑھنے سے باز آنا۔</p>
<p>پس کوچیم اصطلاح - بقول بول چال بجا معاصرین عجم معنی کوچہ باشد مؤلف عرض کند کہ (اردو) دی ہوئی چیز کو واپس لینا۔</p>	<p>پس کوچیم اصطلاح - بقول بول چال بجا معاصرین عجم معنی کوچہ باشد مؤلف عرض کند کہ (اردو) دی ہوئی چیز کو واپس لینا۔</p>
<p>سازبان معاصرین عجم نہ شنیدیم و بدون سند استعمال این را تسلیم نہ کنیم (اردو) کوچہ مؤلف عرض کند کہ صاحب نامصری بفتح اول مذکر - گلی - موثقت -</p>	<p>سازبان معاصرین عجم نہ شنیدیم و بدون سند استعمال این را تسلیم نہ کنیم (اردو) کوچہ مؤلف عرض کند کہ صاحب نامصری بفتح اول مذکر - گلی - موثقت -</p>
<p>پس کوہم اصطلاح - بقول اند بجا و ثانی و کاف فارسی و سکون ثالث و کاف نوشتہ صاحب برہان بہ نون سوم پس گنگ آورده عرض کند کہ موافق قیاس است کہ ہر زین دو گنگ کہ بجائیش می آید ہر دو محققین بالانون را در کتابت</p>	<p>پس کوہم اصطلاح - بقول اند بجا و ثانی و کاف فارسی و سکون ثالث و کاف نوشتہ صاحب برہان بہ نون سوم پس گنگ آورده عرض کند کہ موافق قیاس است کہ ہر زین دو گنگ کہ بجائیش می آید ہر دو محققین بالانون را در کتابت</p>

(۱۰۰۰)

<p>(اردو) (۱) فراموش کرنا۔ بھولنا (۲) اغماض کرنا (۳) کان کے پیچھے ڈالنا۔</p>	<p>خذف کردہ اندماصراحت کامل این بجائیں کنیم و درینجا ہمیں قدر کافی خیال کنیم کہ تصحیف است</p>
<p>پس گیر اصطلاح۔ بقول بہار و اندجوالہ ملفوظات کنایہ از سپہ خواندہ مؤلف عرض کند</p>	<p>(اردو) دیکھو پسنگ۔ پس گوش افگندن مصدر اصطلاحی بقول</p>
<p>کہ بضم اول باشد مخفف (پس گیر) یعنی اول و دوش کہ پس بالضم یعنی و مخفف پس گذشت و صراحت ماخذ بر (پس گیر) کردہ ایم (اردو) دیکھو پس گیر کے پہلے اور دوسرے معنی۔</p>	<p>برہان و جامع کنایہ از (۱) فراموش کردن۔ صاحب جہانگیری درملفوظات ذکر این کردہ کہ اسمعیل (۵) داعی کو بیوید آن سرغمہای خوش بویت ہا پس گوش افگند حال حدیث غم جو پیش</p>
<p>پس لشکر اصطلاح۔ بقول اندجوالہ فرنگ فرنگ بخذف اضافت (۱) دنبال پیش و پس لشکر</p>	<p>ہا بہار بزرگ معنی بالا گوید کہ (۲) ناشنیدہ اشکات ہم۔ صاحب بحر باہر و معنی متفق بہار۔ صاحب</p>
<p>را گویند مؤلف عرض کند کہ (۲) اسم فاعل تکیہ است یعنی لشکری کہ پس باشد اگر باضافت خواندہ</p>	<p>رشیدی بر معنی اول قانع۔ خان آرزو در سر متفق بر رشیدی مؤلف عرض کند کہ مقصود</p>
<p>یعنی اول باشد۔ صاحب اندجور تکر دو افک را یعنی اول مخصوص کرد و جادار و</p>	<p>از معنی دوم اغماض کردن است و موافق قی و ماسد کمال اسمعیل را متعلق بہ معنی دوم دانیم</p>
<p>کہ بلفک اضافت ہم معنی اول گیریم ولیکن بافت اصل است و بلفک اضافت ہر دو معنی پیدا شوئے</p>	<p>و این کنایہ باشد بہ مجاز و معنی اول مجاز حماز و (۳) بمعنی تعقیقی چیزی را پس گوش انداختن است چنانکہ</p>
<p>(اردو) (۱) لشکر کا پچھا۔ (۲) وہ لشکر جو پیچھے رہے</p>	<p>اے اوزلف خود را دامنای پس گوش می افگند ۷</p>

<p>پس ماندہ اصطلاح۔ بقول اندر جواز فرنگ عرض کند کہ مراد ف مثلی کہ قبل ازین گذشت (ارو) فرنگ بمعنی باقی ماندہ مؤلف عرض کند کہ موافق دیکھو (پس ماندہ سگ قابل طہارت نیت کا دوسرا قیاس است) (ارو) پس ماندہ بقاعدہ فاعلی مثل صاحبان</p>	<p>کھنڈے میں بچے جوار باقی ماندہ۔ پس ماندہ سگ قابل طہارت نیت</p>
<p>خرنیزہ الامثال و امثال فارسی ذکر این کردہ از معنی و محل استعمال ساکت مؤلف عرض کند کہ مراد ف مثل گذشتہ و پیوستہ (ارو) ذکر این کردہ از معنی و محل استعمال ساکت مؤلف عرض کند کہ فارسیان این مثل را بجز خیزی استعمال کنند کہ بعد تصرف کافر یا دشمنی بدست آید تھی قدما اس کی نسبت انہار تنفر کے لئے اس و مقصود از انہار نفرت است و بس۔ از جواز کہاوت کا استعمال کرتے تھے۔</p>	<p>مثل صاحبان خرنیزہ الامثال و امثال فارسی ذکر این کردہ از معنی و محل استعمال ساکت مؤلف عرض کند کہ فارسیان این مثل را بجز خیزی استعمال کنند کہ بعد تصرف کافر یا دشمنی بدست آید تھی قدما اس کی نسبت انہار تنفر کے لئے اس و مقصود از انہار نفرت است و بس۔ از جواز کہاوت کا استعمال کرتے تھے۔</p>
<p>پس ہم بدہ اصطلاح۔ صاحب رہنما بجوالہ سفر نامہ ناصر الدین شاہ قاجار گوید کہ نعت اول و دوم و کسر چارم و پنجم (بمعنی واپس دہ مؤلف عرض کند کہ موافق قیاس است امر حاضر از (پس دادن)۔ بمعنی واپس صاحبان خرنیزہ الامثال و امثال فارسی ذکر این کردہ از معنی و محل استعمال ساکت مؤلف مجھکو واپس دے۔</p>	<p>و غیر جواز شرعی کبھی نیت (ارو) دکن میں کہتے ہیں کہ کتے کا جھوٹا ہمارے کس کام کا کتے کا جھوٹا کتے کو مبارک ہے یہ اس مقام پر کہتے ہیں جب کسی کافر یا دشمن کی تصرف خیزی ہوتی ہے پس ماندہ سگ ہم سگ را شاید مثل صاحبان خرنیزہ الامثال و امثال فارسی ذکر این کردہ از معنی و محل استعمال ساکت مؤلف مجھکو واپس دے۔</p>

پسند | بقول برهان و سروری بروزن سمند (۱) قبول کرده و پذیرفته و (۲) قبول کننده
 (مسعود سعدی) خاطر من پسند من شاهای است پد برعروسان مدحت تو غیور پد (حکیم اسدی) گرم
 گرم دسترس در سرای توفیت پد پسند اینکه هست و هم ایدر بایست پد و صاحب سروری صراحت
 فرید کند که (۳) بمعنی قبول کردن و رو داشتن هم آمده بهار نسبت بمعنی اقل گوید که خوش و مرغوب
 و پسند و پسندیده مرادف این و فرماید که بالفظ آمدن و افتادن مستعمل و لفظ آن بلفظ تامی کنند
 و خان آرزو در سراج می فرماید که بمعنی اول پسندیده و فرماید که بمعنی دوم بمعنی پسند کننده چنانکه
 (مشکل پسند) و خود پسند نیز ازین عالم است و این بی ترکیب مستعمل نشود و فرماید که بوجه دیگر گفته اند
 و اشتقاق این از لفظ بس است و بلفظ کافی از ان تعبیر توان نمود و لفظ در بیان این دو لفظ تقریب
 و مقام توان کرد و فرماید که واجب آنست که بای پارسی خوانند و تحقیق آنست که هر جا بای عربی
 واقع شود بای فارسی نیز توان خواند بخلاف (پسند بای فارسی) که بسیار جا واقع شود که آن را
 بای عربی نتوان خواند (اینست تحقیق قوسی) و حق تحقیق آنست که بسند بمعنی کافی بای تازی است
 و بمعنی برگزیده بای فارسی و تفاوت درین معنی بسیار است و حمل یکی ازین بردگیری بوجهی طالب
 علمانه که ابردمن الینج است بسیار رکیک و قبیح مؤلف عرض کند که بسند بوجهی کافی
 بجایش گذشت و ما حقیقت ما خدش همد را بجایان کرده ایم و این مبدل آنست چنانکه اسب و
 اسب و اثر این تبدیل همین که بمعنی اول مستعمل شد یعنی معنی کافی ترقی کرده بخوش و پسند دل رسید
 و اسم جاد است بمعنی اول و بمعنی دوم هیچ که بدون ترکیب اسم فاعل ترکیبی حاصل نمی شود و بسند
 اسدی هم مستعمل است بمعنی اول و تسامح سروری پیش نباشد که بمعنی سوم قائم گردد و بهین معنی

اول اسم مصدر پسندیدن باشد کہ می آید (ار و و) (۱) پسند بقول آصفیہ - فارسی - اسم مؤنث مقبول - منظور نظر - من بجانا - مرغوب خاطر (۳ و ۲) ناقابل ترجمہ -

پسند آمدن استعمال - صاحب آصفی ذکر (ب) پسند بودن آصفی ذکر (ب) کردہ از معنی این کردہ از معنی ساکت مؤلف عرض کند کہ مقبول خاطر بودن و کہ مقبول خاطر شدن است (نظامی ۵) سپہ مراد پسند آمدن و افتادن است و بہین معنی باشد را جواب چنین ارجمند پسند آمد از شہر ہیر بند (الف) ہم سند آصفی کہ برای اب پیش کرد بجا (سعدی ۵) گو آنچہ داری سخن سودمند (الف) ہم می خورد از اینجا است کہ الف مارا بالآ و گر سچکس را نیاید پسند (ار و و) پسند آنا - اب اجادادہ ایم (قاسمی گونا بادی ۵) خم زلف **پسند افتادن** استعمال - مراد (پسند آمدن) یارم نباشد پسند پسند بود حلقہ ہای کند - کہ گذشت صاحب آصفی ذکر این کردہ از معنی (ار و و) پسند ہونا -

ساکت مؤلف عرض کند کہ موافق قیاس است **پسند داشتن** استعمال - صاحب آصفی ذکر این کردہ از معنی ساکت مؤلف عرض کند کہ مقبول خاطر داشتن چیز است پسند کردنش (شفا) یا فقی ۵) مراد پیش محبت ہمین پسند افتاد کہ گویہ (صفہانی ۵) رخاندش بچرم نگہ دمدم زمین پوز ہست صد آزار سرگرائی نیست (ار و و) **پسند آمدن** -

(الف) **پسند باشدن** استعمال - حسب **پسند** اصطلاح - بقول برہان نصیحت اول و

(۱۰۱۷۸)

<p>فتح وال بر وزن سخنور مخفف پسرا ندر است که پسر ریب است مگر بختارت و گنایه از ولد الزنا باشد از شوهر دیگر یا پسر شوهر باشد از زن دیگر و (ار دو) احرام زاده - ولد الزنا - مذکر - فرماید که کبیر اقل بر وزن سکندر هم آمده صاحب پسند شدن استعمال - صاحب آصفی ذکر جهانگیری و رشیدی و سروری و ناصری و جامع این کرده از معنی ساکت مؤلف عرض کند هم ذکر این کرده اند (استاد غنصری) جز که مقبول خاطر شدن است (رفیع قزوینی) پسند با ندر نماند این جهان کینه جوی با پسند کینه پروانه را چراغ و مراد غ شند پسند با هر کس لقب دارد همچو باد خنجر را که مؤلف عرض کند که طبع کند انتخاب را با (ار دو) پس خاطر هونا موافق قیاس است و صراحت ماخذ مبر را بجا مقبول هونا - مرغوب هونا -</p>	<p>پسند (ار دو) و کیهو پسرا ندر - پسندره اصطلاح - بقول اند بجاله فزنگ فزنگ بالضم معنی ولد الزنا و حرام زاده مؤلف عرض کند که دیگر نموده محققین اهل زبان و زبانان ازین ساکت و محاصرین عجم هم بر زبان ندارند مراد ف پسند شدن که گذشت (ار دو) پسند اگر پسند استعمال پیش شود تو او ایم قیاس کرد که پسند شدن - است از پسند و های نسبت - معنی پسند ریختن پسند کردن استعمال - صاحب آصفی ذکر این گذشت که علاقی و ریب است پس زیاد کرده از معنی ساکت مؤلف عرض کند که پسند های تحقیر این را معنی بالا قائم کرد یعنی کسی که همچون پسند شدن (معنی قبول کرده) انکال خجندی</p>
---	--

(۳۱۱)

<p>محققین مسا در این را ترک کرده اند خلاف قیاس نیست مختلف پسندیدن باشد و پسند بمعنی پسندیده که می آید از همین است و جا دارد</p>	<p>دل را غمت بعت قلبی نمی خریدی چون دید روی تو بروی پسند کردی (اردو) پسند کرنا قبول کرنا۔</p>
<p>که این را مصدر مستقل دانیم که مرکب است از پسند و علامت مصدر در آن جذف یک وال از دو وال جمع شده باخذ اول بهتر است از ماخذ آخر (اردو) و کیهو پسندیدن یا پسند (الف) پسند (عقبال برهان و سروری و بها مختلف پسندیده باشد که بمعنی برگزیده است۔</p>	<p>پسند گردیدن استعمال صاحب اصغری و کر این کرده از معنی ساکت مؤلف عرض کند که مراد پسند شدن است که گذشت (مختصر کاشی) من چون کم که طور بد پسند من کرد پسند خاطر شکل پسند تو و از همین قبیل است پسندگشتن (اردو) و کیهو پسند شدن۔</p>
<p>(حکیم سنائی) نیک بخت آن کسی که بنده اوست در همه کارها پاننده اوست پانولانا کاتبی (بجز از ملاک کاتبی ام فرود وادوش و پسند گرچه این سخن آمد پسند ام پانولانا کاتبی که از اشتقاق مصدر پسندن هم توان گفت که بجایش گذشت و فرید علی پسند هم و</p>	<p>پسندگشتن استعمال مراد پسند گردیدن و پسند شدن است مؤلف عرض کند که مؤلف قیاس باشد (ظهوری) برای طره گره خرد گشت پسندش و باز هم این همه دلها که اوست فرود کردی (اردو) پسندونما و کیهو پسند او را پسند گردیدن۔</p>
<p>(ب) پسند آمدن بمعنی پسند آمدن از کلام مولانا کاتبی روشن است (اردو) الف</p>	<p>پسندن بقول اندکواله فرنگک فرنگک بمعنی (الف) پسندیده باشد مؤلف عرض کند که دیگر همه</p>

(۱۷۷۸)

(۱۷۷۸)

<p>پسند نوشت - حبیبی ۵۱ انکی پسندگایا که نیا دینتے (۲) مرغوب ہونا (۳) خوش کرنا (۴) تعریف کرنا ہے ۵۱ (ب) پسند آنا دیکھو پسند آمدن - (۴) قبول کرنا - پسند کرنا -</p>	<p>پسندیدن بقول بجز بفتح تین بمعنی (۱) خوش آمدن و (۲) خوش کردن و (۳) ستودن و (۴) قبول کردن و پذیرفتن (کامل التصریف) و مضارع این پسند و فرماید کہ صیغہ اسم فاعل این نیامده صاحب موارد بر معنی چہارم قانع و فرماید کہ پسند و پسندہ حاصل بالمصدر این است مؤلف عرض کند کہ لاوائبہ لیکہ حاصل بالمصدر این پسند است و پسند اسم مصدر و امر حاضر است کہ فایز بقاعدہ خود نیز یاد تہ تہانی معروف و علامت مصدر دن بر اسم مصدر مصدری وضع کردند و معنی چہارم تحقیق است و دیگر معانی مجاز آن و بر آن شتاق سنا استعمال می باشیم کہ از نظر مانگدشت و معاصرین عجم بر زبان نذرند و خلاف قیاس ہم و پسندہ اسم مفعول پسندن یا مخفف پسندیدہ باشد کہ اسم مفعول این است (ارو) (ارو) (ارو) خوش آنا</p>
<p>پسندیدہ بقول بہار مرادف پسند و پسندہ بمعنی خوش و مرغوب و فرماید کہ بالقطع آمدن و</p>	<p>افقادی استعمال مؤلف عرض کند کہ اسم مفعول مصدر پسندیدن است چنانکہ پسندہ اسم مفعول پسندن و پسند اسم مصدر سرد و مصادر مذکور - و پسندہ گز مرادف پسندیدہ نیست - محقق ہند نژاد قواعد و محاورہ زبان غور کرد و استعمال این با مصادر آمدن و افقادی از نظر مانگدشت البتہ (پسندیدہ گفتن) شنیدہ ایم کہ بجایش می آید (ارو) پسندیدہ بھی کہہ سکتے ہیں -</p>
<p>پسندیدہ دین استعمال بہار ذکر این کرد از معنی ساکت و اند نقل نگارش مؤلف</p>	<p>عرض کند کہ بمعنی دین خوش و دین مقبول و منتخب دارندہ - اسم فاعل ترکیبی است (شیخ شیراز حکایت شنو کو دک نامجوی ہا پسندیدہ دین</p>

<p>پسندیدہ کار استعمال - بہار ذکر این کردہ</p>	<p>بود و پاکیزہ خوبی (اردو) مقبول دین کہنے</p>
<p>از معنی ساکت و اند نقل نگارش مؤلف</p>	<p>والا - پسندیدہ دین بھی بقاعدہ فارسی کہہ سکتے</p>
<p>عرض کند کہ اسم فاعل ترکیبی است بمعنی کسی</p>	<p>پسندیدہ رای استعمال - بہار ذکر این</p>
<p>کہ کار او پسند و مقبول عام است (شیخ شیراز</p>	<p>کردہ از معنی ساکت و اند نقل نگارش مؤلف</p>
<p>پسندیدہ کار ان جا وید نام پر تطاول</p>	<p>عرض کند کہ اسم فاعل ترکیبی است بمعنی کسی کہ</p>
<p>مکر و نذر مال عام پر (اردو) پسندیدہ کار -</p>	<p>رای او مقبول است و صائب رای ای</p>
<p>اس شخص کو کہہ سکتے ہیں جس کا ہر کام پسند اور</p>	<p>قابل پسند و ارزندہ (شیخ شیراز</p>
<p>مقبول خلأقی ہو -</p>	<p>پسندیدہ رائی کہ بخشد و خورد پر کہ جهان از</p>
<p>پسندیدہ کیش استعمال - بہار ذکر این</p>	<p>پی خوشیتن گرد کرد پر (اردو) صائب رائے</p>
<p>کردہ از معنی ساکت و اند نقل نگارش مؤلف</p>	<p>پسندیدہ رائے بھی کہہ سکتے ہیں - وہ شخص</p>
<p>عرض کند کہ اسم فاعل ترکیبی است بمعنی کسی کہ</p>	<p>جس کی رائے پسندیدہ اور مقبول ہو - اسم</p>
<p>اخلاق و طبیعت او پسندیدہ باشد (شیخ شیراز</p>	<p>فاعل ترکیبی -</p>
<p>کہہ دو کر دآن پسندیدہ کیش پر چو جبل</p>	<p>پسندیدہ رو استعمال - بقول بحر و اند</p>
<p>اندر و بست دستار خویش پر (اردو) پسندیدہ</p>	<p>و مؤید بفتح ر بمعنی خوش رفتار و نیکو روش</p>
<p>اخلاق او پسندیدہ کیش اور خوش اخلاق</p>	<p>مؤلف عرض کند کہ اسم فاعل ترکیبی و</p>
<p>کہہ سکتے ہیں -</p>	<p>موافق قیاس است (اردو) خوش رفتار</p>
<p>پسندیدہ گفتن استعمال - صائب</p>	<p>نیک روش - معفت -</p>

<p>پا و پای و جو و جوی و پس از ان بقاعده خود یای معروف و علامت مصدر دن با او مرکب کرده مصدری ساختند و گویای حاصل باصدا همین است و گو و گوی امر حاضر و گوینده اسم فاصل این که با وجود ترک مصدر بر زبان است و مصدر گفتن که بت ترکیب گفت با علامت مصدر (یک فوقانی از هر دو فوقانی جمع شد وضع شد بر زبان است و گویدن کامل التصریف باشد مگر بعضی مشتقاتش مستعمل نیست چنانکه گوید بیای معروف ماضی مطلق این که عوض آن گفت ماضی مطلق گفتن بر زبان است (ارو) و کجور پسندیده گفتن -</p>	<p>(ب) پسندیده گو (الف) کرده از معنی ساکت و بندش کلام شیخ شیر از نقل کرده (ب) است و خیا است و خیا است همین (ب) از (الف) است مؤلف عرض (الف) یعنی تقریر خوش و پسندیده کردن اسم فاعل ترکیبی است از مصدر که می آید یعنی کسی که تقریر بر همین زشادی برافروخت رو ای پسندیده گوی (ارو) پسندیده گویا (الف) گفتگو کرنا (ب) پسندیده گو خوش تقریر اس شخص کو که سکتے ہیں جس کی گفتگو پسند آئے -</p>
<p>پس نشاندن استعمال - صاحب آصفی و گوهر دو ذکر این کرده از معنی ساکت مؤلف عرض کند که بدون ترکیب بالفظی دیگر چنانکه (پس دست اسم مصدر گفتن است و ثانی اسم مصدر گویند که گذشت بمعنی حقیقی است یعنی نشاندن کسی در پس کسی (ارو) پیچھے ٹھانا -</p>	<p>پسندیده گویند استعمال - مراد پسندید عرض کند که گفت و گو هر دو است بمعنی سخن و اول اسم مصدر گویند زیاده کردند چنانکه کسی در پس کسی (ارو) پیچھے ٹھانا -</p>

(۱۱۱)

پس نشستن استعمال صاحب آصفی ذکر با کج رو فرزند گشت کی و (پس نشین) اسم فعل
 این کردہ از معنی ساکت مؤلف عرض کند کہ بڑا ترکیبی از ہمین است یعنی کسی کہ در پس نشین
 نشست پس با پہلی و گیر چنانکہ پس زانو نشستن (اردو) (۱) پیچھے بیٹھا۔ (۲) گھات میں
 آگہ گشت (۱) حقیقی است یعنی (۱) نشستن کسی بیٹھا (رندہ) نکلے تھے چین سے کہ پہننے کنج
 پس کسی و (۲) بجز از معنی در کین نشستن (ظہوری) تھس میں ؛ لو گھات ہی میں بیٹھا تھا صیاد
 لے) بر بسا پیشینی پس نشین پر راست رخ ہمارے پر

پسنگ بقول برہان و جامع بفتح اول و ثانی و کاف فارسی و سکون ثالث و کاف بمعنی متحرک
 و ثانیہ باشد صاحب جہانگیری صراحت کند کہ کاف آخری عجمی است۔ خان آرزو در سراج
 گوید کہ اغلب کہ سنگ باشد بہ کاف فارسی اول و کاف عربی دوم مؤلف عرض کند کہ دست
 می فرماید کہ بسنگ کاف تصغیر زیادہ شدہ سنگ شد یعنی سنگ خورد و بعد از ان بای زائد
 در آفتاب زیادہ کردند و پس از ان موصوفہ بدل شد بہ بای فارسی چنانکہ تب و تب بائی حال
 کتابہ باشد موافق قیاس (اردو) اولاً۔ دیکھو بسنگ کے پانچویں معنی۔

(الف) پس نہادن مصدر اطلاق گوید کہ مراد ف پس انداز و بمعنی میراث مؤلف
 (ب) پس نہادہ صاحب آصفی ذکر گوید کہ ظاہر اسم مفعول (الف) است۔
 الف کردہ از معنی ساکت مؤلف عرض کند (اردو) الف پس انداز کرنا۔ (ب) دیکھو
 کہ پس انداز و ذخیرہ کردن است و ب بقول پس افتادہ اور پس انداز۔
 بہار (بذیل پس افتادہ) مرادش صاحب بحر (الف) پس و پیش اصطلاح۔ (۱) بمبئی

<p>حقیقی است و مجازاً (۲) ظاہر و باطن و (۳) مہنی این است یعنی دست زردہ و دست مالیدہ و</p> <p>حصص و بیص۔ صاحب اندکجو الہ فرہنگ فرنگ سوراخ کردہ گویدخان آرزو در سراج می فر</p> <p>(ب) باسین و پیش نمودن را یعنی حصص و کہ پیودہ مخفف پر سودہ است کہ مبدل آن فرسود</p>	<p>بصیر کردن و در رای نمود مترد و بودن نوشته باشد و یعنی دست مالیدہ و دست رسیدہ پیودہ</p> <p>مؤلف عرض کند کہ خواجہ نظامی الف را بیبای تازی است سودہ اصل است و با از اصل</p> <p>یعنی دوم استعمال کردہ و معاصرین عجم یعنی توش کلمت بکہ زائدہ صاحب موارد پیودن را فر</p> <p>بر زبان دارند و موافق قیاس است (الف) بسودن گفته کہ موجدہ گذشت مؤلف عرض کند</p> <p>پس و پیش چون آفتابیم کی است پ فر و غم فراوان کہ این مبدل بسودن است و بس چنانکہ تب و</p> <p>فریب اندکیت پ (ار دو) الف (ا) آگے تب و معنی دوم حقیقی است و معنی اول و سوم مجاز</p> <p>پیمچے (۲) ظاہر و باطن۔ مذکر (۳) حصص بیص۔ آن (ار دو) دیکھو بسودن۔</p>
<p>دکن میں تر دو رای کے معنی میں متعل ہے دب</p> <p>پسوریدن بقول بحر و مؤیدہ و اندر ضم اول</p> <p>دکن میں (حصص بیص) کرنا۔ اسے میں مستقل نہ ہونا</p> <p>نفرین و دعای بگردن است (سالم التصریف)</p> <p>کہ غیر ماضی و مستقبل و اسم مفعول نیاید مؤلف</p> <p>مترد و ہونا۔</p>	<p>پسوریدن بقول بحر و وزن نمودن (ا) دست عرض کند کہ مبدل بسوریدن کہ موجدہ گذشت</p> <p>زردن و (۲) دست مالیدن و (۳) سوراخ کرد چنانکہ اسب و اسب و صرحت ماخذ این ہمہ سخن</p> <p>و فرماید کہ کامل التصریف است و پساید مضارع کردہ ایم (ار دو) دیکھو بسوریدن۔</p> <p>این۔ صاحب برہان (پسودہ) را کہ اسم مفعول پسوراتن ایمان پسانتن است کہ بدون</p>

گذشت مؤلف عرض کند کہ ماصراحت ماخذ بذکر معنی اول گوید کہ منسوب بہ پس است و بمعنی
 در بحث این مہم را بنا کرده ایم۔ صاحبان برہان دوم وقت بعد از زوال و نقل سند بالا
 وانند و (جہانگیری در لطحات) ذکر این کردہ اند کہ مؤلف عرض کند کہ یا ونون نسبت بر نظر
 لغت زند و پازند است (اردو) دیکھو پانتن۔ زیادہ کردہ اند و بس نسبت معنی دوم طالب سند
 پہنچ بقول اند بخوالہ فرنگ فرنگ بفتح اول و می باشیم کہ معاصرین عجم بر زبان ندارند و سند استعمال
 کسر ثانی و بای محمول و جیم در آخر بمعنی قصد واردہ پیش نہ شد و قول ہر دو محققین ہند ترا دو کافی نسبت
 و تباری و آمادگی و می فرماید کہ در برہان و رشیدی (اردو) (۱۱ اسپین۔ منسوب بہ پس ۲) آخر
 و جہانگیری و خیات مہم و جیم فارسی آورده اند روز۔ بعد زوال۔ مذکر۔

مؤلف عرض کند کہ ماصراحت ماخذش ہمدرا
 کردہ ایم و در بنجاہمین قدر کافی است کہ موافق
 تہماس و اگر نہ استعمال پیش شود مبدلش دانیم چنانکہ
 تب و تپ (اردو) دیکھو بیچ کے دوسرے معنی
 اسپین بقول اند (۱۱) مقابل پیشین و (۲) آخر
 رعو ز (محمد قلی سلیم) باہم دو برابر و رسیہ فام
 بہ بین پگ گوئی کہ دو پارہ کردہ یک سر گین پگ لیکن
 رضی اللہ عنہ خلیفہ چہارم۔ مذکر۔

اسپین خلیفہ اصطلاح۔ بقول رشیدی و

اسپینان بقول اند بخوالہ فرنگ

بمعنی متاخرین و مقابل پیشینان مؤلف عرض
 ہمای پیشین و پسین پگ خان آرزو در چراغ ہدایت

که موافق قیاس و معاصرین عجم بر زبان دارند (اردو) متاخرین - بقول آصفیه - عربی - سیم کا نقیض -	نذر - متاخر کی جمع - پچھلے زمانہ والے مرتقدین
بای فارسی باشین معجمه	
پیش	بقول برهان و جامع بفتح اول و سکون ثانی ۱۱، سوی گردن و کاکل اسپ را گویند
۲۱) طره که بر سر و ستار و کمر گذارند و قش معرب آنت و ۳۱) ناقص و فرومایه از	هر چیز و ۴۱) شبیهه و نظیر و مانند و بضم اول ۵) چغد و آن پرندہ ایست نامبارک و کبیر
اول ۶) مخفف پیش - صاحبان جهانگیری و رشیدی بر معنی اول و دوم و سوم قانع (پوربجا	جامی ۷) کفلهاش گرد و پیش و دم دراز پیر و بال فریه و لاغر میان پک صاحب ناصری
بذکر معنی اول و دوم و سوم و چهارم می فرماید که ۸) با اول مفتوح هر بند را گویند عموماً	مانند بند آهن و مس و امثال آن که بر تخته های صندوق بازند (فردوسی ۹) چرگفت
بگرفتیش زیر کش پدیمی بر کمر گردش پنجه پیش پد فرماید که این لغت بای ابجد نیز صحیح است	صاحب سروری ذکر معنی دوم و سوم و پنجم کرده خان آرزو در سراج بذکر معنی اول بر
مجرد کاکل و موی گردن اکتفا کرده مخصوص به اسپ نمی کند و بذکر معنی دوم و سوم و چهارم	و پنجم می فرماید که قش بمعنی اول و دوم معرب نیست بلکه مبتدل است و بمعنی چهارم و قش
به او است نه پیش و نسبت بمعنی پنجم گوید که در جعد و چغد تصحیف شده و ذکر معنی ششم هم کرده	مؤلف عرض کند که ما این را بمعنی اول اصل دانیم و صراحت ماخذ بر معنی سوم پیش کرده ایم
که بموقده گذشت و معنی دوم مجاز معنی اول باشد که طره هم مثل موی گردن و کاکل اسپ است	

و بمعنی سوم مبتدلیش به موحده کہ بمعنی پنجم گذشت چنانکہ اسب و اسب و بمعنی چهارم مبتدلیش کہ او بدلی شد بای فارسی چنانکہ و آم و پام و بمعنی پنجم باعتبار جامع کہ از اہل زبانت اسم جابد و انیم و بمعنی ششم و لفظ قریاس کہ تحتانی از پیش حذف شد و بمعنی ہفتم اصل پیش است کہ بوحده گذشت از انہا این ہمد را بنا کردہ ایم و صراحت ماخذ این ہم مخفی مباد کہ صاحب ناصری ہمین سلف فرود ہی را کہ برای معنی ہفتم نقلش بالا گذشت برای معنی اول (شش بوحده) ہم آورده وای برو (۱) (۲) (۳) دیکھویش کے چوتھے معنی (۲) دیکھویش کے تیسرے معنی (۳) دیکھویش کے پانچویں معنی (۴) شبیہہ - مانند - دیکھویش (۵) چغدر - دیکھو بلبل کنج - (۶) آگے (۷) دیکھویش کے پہلے معنی -

پشام بقول برہان و ہما گامی و ناصری و رشیدی و سراج و جامع بروزن سلام سرچیز تیرہ رنگ را گویند مؤلف کہ عرض کند کہ فارسی قدیم است و اصل این (سبب پشام) باشد یعنی سیاہ و تیرہ مختلف لفظ سبب پشام را فی ماخذ و فارسیان بر سبب تبدیل چنانکہ اسب و اسپ این را بای فارسی استعمال کردند (ارو) تیرہ - بقول آصفیہ - فارسی کالا - سیاہ - یعنی وہ چیز جو تیرہ رنگ ہو - مؤلف -

<p>پشت بقول برہان بروزن و معنی چنان است یہ نظریہ کہ برای تیز سوم است کی از آلات مشہور و فرماید کہ معنی چنان را در یک فرہنگ لفظ گذر بہ چنانکہ منکی از فرہنگ شوری نقل نمود و معنی نوشته با ذال نقطہ دار و در فرہنگ دیگر با برہان معترض شدہ کہ چون لفظ اگر ز بہر اسے برای نقطہ دار (واللہ اعلم) صاحب ناصری مہلہ دوم) و (گذر بہ زای مجملہ دوم) در کتابت</p>	<p>پشت بقول برہان بروزن و معنی چنان است یہ نظریہ کہ برای تیز سوم است کی از آلات مشہور و فرماید کہ معنی چنان را در یک فرہنگ لفظ گذر بہ چنانکہ منکی از فرہنگ شوری نقل نمود و معنی نوشته با ذال نقطہ دار و در فرہنگ دیگر با برہان معترض شدہ کہ چون لفظ اگر ز بہر اسے برای نقطہ دار (واللہ اعلم) صاحب ناصری مہلہ دوم) و (گذر بہ زای مجملہ دوم) در کتابت</p>
---	--

<p>بتجانس به یکدیگر اندوزین مقام بر این شلخ جاد فارسی قدیم است (اردو) گوزنہ نگر بیگم تبریزی (صاحب برهان) اشتباه دست وادہ پارہ کے دوسرے مخے۔</p>	<p>و طرفہ اینکه صاحب جهانگیری ہم در تفسیر لغات کتدر به ذال معجز نوشته و گفته که آن را پستان یا نشان هم گویند و این خطای فاحش است۔</p>
<p>پیش کش اصطلاح۔ بقول خان آرزو در سراج کبک بر دو بای فارسی کلمه الیت که گره را</p>	<p>بدان رانند و فرماید که در هندوستان بدان خان آرزو در سراج گوید که کتدر به ذال معجز صحیح</p>
<p>بدان رانند و فرماید که در هندوستان بدان مولف عرض کند که عجب است که دیگر محققین</p>	<p>است و فرماید که چنان و نشان هم به همین معنی می آید مؤلف عرض کند که اسم جاد فارسی زبان</p>
<p>خان آرزو در سراج گوید که کتدر به ذال معجز صحیح مولف عرض کند که عجب است که دیگر محققین</p>	<p>است و فرماید که چنان و نشان هم به همین معنی می آید مؤلف عرض کند که اسم جاد فارسی زبان</p>
<p>مؤلف عرض کند که عجب است که دیگر محققین در زبان و زبانان هر دو ازین ساکت ندانیم که</p>	<p>بسیار است که مرکب شد با پیش معنی طره دستار ازین بی خبرند البته در لغتین دکن گره را بدین</p>
<p>در زبان و زبانان هر دو ازین ساکت ندانیم که اسم صوت پیدا کرد معاصرین عجم</p>	<p>و لغت و وزن نسبت به معنی لغتی این سبب دستار و کنایه از آله حربی که گرز نام دارد</p>
<p>اسم صوت پیدا کرد معاصرین عجم در لغتین دکن گره را بدین</p>	<p>و لغت و وزن نسبت به معنی لغتی این سبب دستار و کنایه از آله حربی که گرز نام دارد</p>
<p>اسم صوت پیدا کرد معاصرین عجم در لغتین دکن گره را بدین</p>	<p>و لغت و وزن نسبت به معنی لغتی این سبب دستار و کنایه از آله حربی که گرز نام دارد</p>

پشت بقول برهان پنجم اول (۱) معروف که عبری تلخ خوانند و (۲) پناه و پشتی بان و (۳) بیرون هر چیز و (۴) نام لبد و ایست در نواحی نیشاپور مشتمل بر دولیت و بیت و شش قریه و فرماید که چون این قریه بمنزله پشتی باشد نیشاپور را بدین نام خوانند و (۵) نام قریه

هم هست از ولایت بادغیس در خراسان و (۶۱) چیز و مخنت را نیز گویند صاحب نامری مذکور
 معنی اول و دوم و سوم و چهارم گوید که نشاپور را (پشت نشاپور) هم نام است (عسجدی
 ۱۵) بر خیزوبرافروز بلاقبه زردشت پادشاهین و بر افکن شکم قائم بر پشت پد (نامری) ع
 جهاندار پشت و پناه تو باد پد و بدگر معنی ششم از کلام خود سندا آورده (۱۶) شیخ عبدالغفور
 تبریزی پد نه مسلمان نه قوم زردشت است پد هشتاد انگشتری بسوی قفا پد که در آن حلقه
 هر دم انگشت است پد طرفه حالیت اینکه این مابون پد خلق را پیشوا و خود پشت است
 صاحب سروری ذکر معنی اول و چهارم کرده - خان آرزو در چراغ هدایت ذکر معنی اول
 افزوده نسبت معنی ششم گوید که مابون را گویند و فرماید که (۶) نیز چیزی که داخل شراب کنند برای
 تقویت نشه (صائب ۱۵) باده بی پشت از سر زود بیرون می رود پد بوسه لبهای نو خط
 را قوامی دیگر است پد (وله ۱۵) از سیهستی کند کم خویش را هر کس کشید پد زان لب نو خط
 شراب پشت دار بوسه را پد و در سراج هم این را آورده - بهار گوید که بالضم ترجمه نمبر است
 و قاقبین از صفات اوست و بمعنی حمد و معاون و قوت و توانایی مجاز است و بمعنی کون و
 هم و همچنین معنی دوائی که برای تقویت سستی در شراب اندازند (ملا قاسم شهیدی ۱۵) دل
 بی عشق ندارد و خبر از جلوه حسن پد پشت از باده بود آئینه مینا را پد صاحب جامع بر هر چهار
 معنی اول الذکر و معنی ششم قانع مؤلف عرض کند که معنی اول اسم جامد فارسی زبان است
 و همین است معنی حقیقی این و معنی دوم مجاز آن و معنی سوم هم مجاز که پشت هم حصه بیرونی و بالا
 جسم است و معنی پس درین داخل است که در ملحات (پشت بلور قرار داده) بمعنی پس بلور

قرار دادہ می آید و همچنین معنی ششم آنچہ خان آرزو زلزله بردارش بہار معنی ہفتم قائم کردہ ایجاو بندہ را ماند اگرچہ گندہ باشد (پشت شراب) و (شراب بی پشت) یا (شراب پشت دار) ہمہ متعلق بہ معنی دوم است کہ از دواہای خاص شراب را پشتی حاصل می شود و تیزی گردد و سرور زائد دار و پس از مجرد پشت آن اجزای دوائی گرفتار استعمال ثابت نمی شود البتہ بہ مجاز مجازی یعنی ناخود از معنی دوم برسبیل مجاز این معنی قائم توان کرد۔ زلزله بردارش بہار سندی کہ از ملاقا قاسم مشہدی برای معنی ہفتم آورده بکار معنی دوم می خورد و حق آنست کہ (بادہ بی پشت) یا (بادہ پشت دار) و امثال آن مرکبات را اصطلاحی قرار دادن بہتر است از نیکہ (پشت) را بمعنی ہفتم قائم کنیم۔ قائل (۱) (ار دو) (۱) پیٹہ۔ یونٹ (۲) مددگار۔ پشتیان (قوت۔ توانائی۔ یونٹ) (۳) ہر چیز کا بیرونی جسم۔ یا حصہ یا بیچھا۔ مذکر (۵۴) ایک شہر اور قریہ کا نام پشت ہے۔ مذکر (۶) مابون بقول آصفیہ عربی۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جسے علت ابنہ ہو (مختث۔ دیکھو الخ) (۷) وہ اجزائے دوائی جن کو شراب میں ملانے سے اس کی قوت بڑھ جاتی ہے۔

پشت آوردن بزمن	مصدر اصطلاحی مؤلف عرض کند کہ صاحب آصفی بذیل
مغلوب کردن کسی را کہ کشتی گیران چون پشت	پشت آوردن) نقل زمین مذکر دہ۔ سکتہ کی
حرف را بزمن آوردن علامت غلبہ خوردن	خوردہ وغور نکر دہ کہ این مصدر ناقص حاصل
(مسلمان ساوجب) با چرخ گزبور کند دست	سندغیت قائل (ار دو) مغلوب کرنا۔
در کرک بخت تو آوردن بزمن پشت آسمان	دکن میں کہتے ہیں پیٹہ زمین پر لگانا۔ یعنی کشتی

(اردو) تہہ بہ تہہ - بقول آصفیہ ہر ایک تہہ	پر غلبہ حاصل کرنا۔
مین - ہر ایک پرت مین - ایک کے نیچے ایک پرت در پرت۔	پشت آئینہ اصطلاح - بقول بہار (۱) معرظہ مؤلف عرض کند کہ آن سطح چو مین کہ در پس آئینہ سازند - مرکب اضافی و موافق قیاس
پستارہ اصطلاح - بقول بہار در شیدا و جامع بروزن رخسارہ (۱) مخفف پشتوارہ	است متعلق بمعنی اول بر سبیل مجاز یا متعلق بمعنی سوم پشت کہ گذشت (صائب ۵)
توان برداشت صاحب ناصری می فرماید کہ مخفف	آنکہ روزم چو پشت آئینہ کردی می توان دید
پشت وارہ است کہ اصلش پشت بارہ معنی آن مقدار بار کہ بہ پشت توان کشید و (معنی	در اندامش پو مخفی مباد کہ از ہمین سند صائب (پشت آئینہ) (۲) مجاز آہ معنی حیران ہم پست
پشتی بان نیز مؤلف عرض کند کہ ماخذ معنی اول موافق قیاس است و بمعنی دوم باعتبار	فائق (اردو) (۱) آئینہ کی پٹیہ - مؤنث - (۲) حیران - ششدر۔
صاحب ناصری کہ مخفق اہل زبان است عرض می شود کہ پشت بمعنی مد آمدہ و وارہ بقول بہار	پشت اصطلاح - بقول بہار و بحر و آند
معنی خداوند و صاحب می آید پس (پشت وارہ) بمعنی خداوند و یعنی پشتی بان - و اوصاف شدہ	معنی پشت بہ پشت از عالم دوشادوش است مؤلف عرض کند کہ الف اتصال در میان
پستارہ باقی ماند (اردو) (۱) پستارہ بقول آصفیہ فارسی اسم نگر - پٹیہ کا بوجہ (۲) دیکھو اند خوارہ	ہر دو لفظ پشت آمدہ موافق قاعدہ فارسی زبان است بمعنی تہہ بہ تہہ (نوری ۵) تا بود در جسم پشت پو بافضای فلک فضای سدوم

<p>پشت اسب گرم کردن</p>	<p>دکمیو پشت گرم کردن یعنی حیران و جهش خیزین نباشد که ابروی فلک</p>
<p>پشت اشقر</p>	<p>اصطلاح بقول بحر یعنی روز است یعنی هلال آسمان بهتر و روشن بوجه روی</p>
<p>مؤلف عرض کند که دیگر همه محققین اهل زبان</p>	<p>یا را ما باشد و در بعضی نسخ در مصرع اول شعر</p>
<p>وزبانان و معاصرین عجم ازین ساکت و سندر</p>	<p>عوض ابرو (آنزوی) مذکور اندرین صورت</p>
<p>استعمال پیش نشد مخفی مباد که اشقر یعنی هرشی سرخ</p>	<p>لفظ (این آینه) که در مصرع ثانی مستعمل است</p>
<p>آمده که رنگش بزروی و سیاهی ز ندیس این کرب</p>	<p>استعاره باشد از فلک اول (ار دو) حیران پز</p>
<p>اسم فاعل ترکیبی و کنایه باشد از روز که پشت اشقر</p>	<p>(الف) پشت انداختن مصدر اصطلاحی</p>
<p>است کنایه خوب نیست و بدون سند استعمال تسلیم</p>	<p>(ب) پشت انداز صاحب آصفی</p>
<p>مکنیم (ار دو) دن - مذکر -</p>	<p>ذکر (الف) کرده از معنی ساکت و بر (ب)</p>
<p>پشت افق ادا ن بر چهری</p>	<p>مصدر اصطلاحی گوید که (ا) بمعنی کون ده باشد بهار می فرماید</p>
<p>بهار و مانند هر دو بذر این از معنی ساکت و جبه</p>	<p>که مفعول و (د) گاهی بر فاعل نیز اطلاق کنند</p>
<p>سکوت غیر ازین نیست که معنی شعر نفهمیده اند</p>	<p>لیکن معنی اول شهر است صاحبان بحر و مؤلف</p>
<p>مؤلف عرض کند که حیران شدن کسی باشد</p>	<p>و اندهم ذکر (ب) بهر دو معنی کرده اند مؤلف</p>
<p>که حیران پشت بر دیوار یا بر کسی می شود در تحیر</p>	<p>عرض کند که معاصرین عجم هم بر زبان دارند</p>
<p>(میرزا رضی دانش) شاید ابروی فلک</p>	<p>پس (الف) مصدر این باشد یعنی (ا) کون</p>
<p>بهتر ازین رو باشد پشت این آینه بر جاب</p>	<p>داون و (د) لواطت کردن - هر دو موافق</p>
<p>ما فاد است و شاعر گوید که آینه پشت با است</p>	<p>قیاس و (ب) معنی اول اسم مفعول ترکیبی است</p>

و بمعنی دوم اسم فاعل ترکیبی و بہرہ و معنی محقق استعمال این بدون اضافت بام کنند معنی لفظی
 (بہ پشت انداز) باشد (ارو) الف (۱) این ہمین کہ چون بر پشت بام رندان باشند
 گانڈ مارنا (۲) گانڈ مارنا (ب) (۱) مابون (۲) وقوع سرقہ لازم و این بجائی استعمال کنند کہ
 لوطی - فاعل لواطت - در انجا صحبت بد باشد (ارو) بری صحبت
پشت بام اصطلاح - بقول بہار و انند کے بیان میں اہل دکن کہتے ہیں یہاں چھت پر آرزو
 طرف بیرون بام (صائب) عکس تو چون تو کیوں نہ بیٹھے جس کا یہہ مطلب ہے کہ
 بجائے آئینہ می رود کہ در پشت بام آئینہ مہتاب جب رندا و آرزو چھت تک پہنچ جائیں
 می شود کہ صاحب روز نامہ بجا آئے سفر نامہ ناصر اللغات تو پھر چھت کیوں نہ پھاڑیں اور چوری کیوں کریں
 شاہ قاجار گوید کہ بمعنی سقف است مؤلف **پشت بان** اصطلاح - بقول بہار و انند
 عرض کنند کہ مرکب اصنافی است و کنایہ آرزوی (۱) چوبی کہ در پس دیوار استوار کنند و (۲)
 سقف صاحب روز نامہ در تعریف این نیز کنایہ از حمد و معاون خان آرزو در چراغ
 مرکب کار از احتیاط گرفت معاصرین عجم ہدایت این را مراد پشتی بان گفته مؤلف
 با ما اتفاق دارند (ارو) سقف اچھت عرض کنند کہ پشت بمعنی پشتی و مد و بجائیں گذشت
 کے اوپر کا رخ - نہ کہ پشت بام کہہ سکتے ہیں - و بان بمعنی صاحب کہ افادہ معنی فاعلی کہ چنانکہ
پشت بام رندان و زوی مثل - نگہبان و باغبان پس معنی لفظی این مد دکنندہ
 صاحب خزینۃ الامثال ذکر این کردہ از معنی و بمعنی دوم تحقیقی است و معنی اول را طالب
 و محل استعمال ساکت مؤلف عرض کنند کہ فایز سند باشیم کہ اہل زبان و معاصرین عجم ازین سا

اگر چه موافق قیاس و کنایه باشد (میر خسرو ۱۵) قول وارسته و خان آرزو و لیکن رای خود ظاهراً
 شعله کشان از سر آتش زبان پاشته بهر پشت شد مگر دو از سکو تش پیدا است که نمی خواهد که در
 پشت بان بپا (میرزا طاهر و حیدر ۱۵) سبزه گزسته تعریف از محققین بالاتجا و زکند مؤلف عن
 فشکنند از باد چون شاخ درخت بپا که ضعیفی نشینان کند که نباید قصاب را داخل اصطلاح کنیم بلکه
 باشد غم از سیلاب نیست بپا (ار ۱۰) (۱۱) (۱۲) (پشت بازار ایتادان تاجران) گرم بازاری
 و کمیو بادیر (۲) معاون - مددگار -
 پشت به بازار ایتادان قصاب اصطلاح متاع - رسم است که اهل دکانهای خود صندوق
 اصطلاحی - بهار گوید که چون قصاب گوشت های خانه دار و آینه دار و شبکه دار و گوناگون
 بقازه آویزد و خواهد که قطعه قطعه کرده ببرد و دست کنند که رو بازار باشد و متاع خود
 رو به دکان خود و پشت جانب بازار می ایستد و بوق در آن نهند و آویزند تا نگاه اهل بازار
 (شفیع اثر ۱۵) چنانکه پشت بازار ایتادان قصاب و مشتریان بر و رسد و چون کسی برای خریداری
 بپا همیشه جانب ابروست روی ترگانش بپا و استرسد مالک دکان پشت بازار و روسوی آن
 به نقل قول بالا گوید که صفا هانیه گفتند که توجیه استایمی ایستد و متاع را از آن بر آورد و معامه کند
 دیگر تر اشیده مردم مهنداست خان آرزو در پس (پشت بازار ایتادان تاجران) دلیل گم
 چراغ هدایت می فرماید که قصابان در وقت بازاری متاع شان است که نوبت به بیرون
 فروخت گوشت پشت لبوی بازار کنند از آوردن متاع ازان صندوق های رسد
 جهت شرم گر اهمیت این عمل - صاحب بجز نقل گم او این پشت بازاری بدون آمادگی خریدار

<p>نمی شود این است حقیقت این مصدر اصطلاحی که خود را بر همان توکل گرفته اند که (وله س) عقل که محققین با نام و نشان پی بدان نبرده اند و کار نزار و جگر ملرز زلهوزی پشت بدیوار نه که از تلاش ماخذ نگرفته - فاعل (ار دو) متاع عشق حصار است که (ار دو) دیکهو پشت کی گرم بازاری هونا - زیاده بگری هونا - بدیوار دادن -</p>	<p>پشت بدیوار دادن اصطلاح قبول (۱) پشت بر جان کردن مصداق اصطلاحی</p>
<p>بجز (۱) یعنی مستظهر گشتن (میر سعیدی س) کهنی (۲) پشت بر چیزی زدن صاحب بحر</p>	<p>را که بگوی تو فلک بار دهد که همچو آینه گلش (۳) پشت بر چیزی کردن (۱) را به معنی</p>
<p>پشت بدیوار دهد که مؤلف این کند که ترک جان نمودن گفته و صاحبان مؤید و مانند (۲) کنایه از حیران شدن است که کسی که حیران ذکر ماضی مطلق این به همین معنی کرده اند مؤلف و تخریج می شود از حیرانی پشت بدیواری باشد عرض کند که ضرورت تخصیص (انیت و این (ار دو) (۱) اشکا کر نای تکلیه کر ناد (۲) حیران داخل است در (۳) که معنی ترک چیزی کردن است و روگردانیدن از آن و (۲) مراد هونا - دکن مین تهجنا کتبه مین -</p>	<p>پشت بدیوار گرفتن مصداق آن و (پشت بر قبله زدن) که می آید داخل آن (۲) پشت بدیوار نهادن اصطلاحی (ظهوری س) اگر نقاب کشی پشت بر نماز کنم مراد (پشت بدیوار دادن) است که گذشت که روی قبله در آن ابروان محرابیت که (وله مؤلف عرض کند که موافق قیاس است - (س) پشت بر دل کرد و امید وصال که کشور (ظهوری س) در کوی فقر پشت بدیوار احتیاج</p>
<p>پشت بدیوار گرفتن مصداق آن و (پشت بر قبله زدن) که می آید داخل آن (۲) پشت بدیوار نهادن اصطلاحی (ظهوری س) اگر نقاب کشی پشت بر نماز کنم مراد (پشت بدیوار دادن) است که گذشت که روی قبله در آن ابروان محرابیت که (وله مؤلف عرض کند که موافق قیاس است - (س) پشت بر دل کرد و امید وصال که کشور (ظهوری س) در کوی فقر پشت بدیوار احتیاج</p>	<p>پشت بدیوار گرفتن مصداق آن و (پشت بر قبله زدن) که می آید داخل آن (۲) پشت بدیوار نهادن اصطلاحی (ظهوری س) اگر نقاب کشی پشت بر نماز کنم مراد (پشت بدیوار دادن) است که گذشت که روی قبله در آن ابروان محرابیت که (وله مؤلف عرض کند که موافق قیاس است - (س) پشت بر دل کرد و امید وصال که کشور (ظهوری س) در کوی فقر پشت بدیوار احتیاج</p>

مصدر (س) ظهوری

<p>کی پروانگرنہ۔ جان سے منہ پھیرنا (۲۱) کسی چیز (ولہ ۵) درخاک اہل شوق بہانہ و تڑو و تڑو سے منہ پھیرنا (۳) کسی کی جانب پیٹھ کرنا کسی سے منہ پھیرنا کسی چیز کو ترک کرنا۔ عرض کند کہ این مرادف ہر دو معنی (پشت</p>	<p>پشت بر خویش بودن مصدر اصطلاحی بقول بہار و بحر و وارستہ خود را در نظر نیاند (ظہوری ۵) پشت بر خویش باش چون دفتر پشت بر دیوار ماندن مصدر اصطلاحی بقول بہار و بحر و اندر آئین کنایہ از چہرہ</p>
<p>عرض کند کہ این ہم داخل تعمیم بہانہ (پشت بر ماندن (میرزا بیدل ۵) بتبدیل از حیرت خروش چیزی کردن) است کہ گذشت و موافق قیاس بحین بزرگ گل ماندہ پشت بر دیوار ماندہ (صائب (اردو) اپنے آپ کو نظر میں نہ لانا۔ اپنی پروراس) گزر روی خود بر اندازی نقاب پانہ بر دیوار ماندہ آفتاب پانہ مؤلف عرض کند کہ از معاصرین عجم تحقیق رسیدہ کہ این ہم مرادف (پشت بر دیوار دادن) است ہر دو معنی تحقیق</p>	<p>پشت بر دیوار دادن مصدر اصطلاحی بقول بہار کنایہ از کمال قدرت و استظہار بہ چیزی (صائب ۵) از تو گل ہر کہ پشت خویش بر دیوار داد بوی سخن خاک مراد خلق چون محراب شد ب (ولہ ۵) سالہا شد پشت بر دیوار حیرت کے دونوں معنی۔ داوہ ایم پادیدہ آئینہ رانقش چہن نقشہ است</p>
<p>پشت بر زمین آوردن مصدر اصطلاحی</p>	<p>پشت بر زمین آوردن مصدر اصطلاحی</p>

<p>تعمیم (پشت بر چیزی زدن و گردن) کہ بجائش گذشت و حق آنست کہ (پشت بر چیزی زدن) مصدر عام است و بیچ خصوصیت با قبلہ ندارد (ار ۹۹) قبلہ سے پٹ جانا۔ منہ پھیرنا۔ کسی چیز سے منہ پھیرنا۔ انحراف کرنا۔</p>	<p>بقول بہارستان بر زمین زدن۔ صاحب انند صراحت فرمید کند کہ زبون ساختن کسی را۔ مؤلف عرض کند کہ مغلوب کردن باشد کہ کشتی گیران مغلوب خود را پشت بر زمین می مخفی مباد کہ استعمال این بصلہ موصوہ ہم ہمین معنی آمدہ یعنی (پشت بر زمین آوردن)۔</p>
<p>پشت بر کردن مصدر اصطلاحی بقول انند و بہار (۱) کنایہ از اعراض کردن و نیز (۲) یعنی نہنہم شدن مؤلف عرض کند کہ بعضی اول و دوم موافق قیاس است کہ بر تافتن روی باشد برای اعراض و گریز ہو و (ار ۹۹) اعراض کرنا۔ منہ پھیر لینا (۲) بھاگنا شکست پانا۔ صاحب آصفیہ نے (پستہ پھیرنا) پر فرمایا ہے پٹائی سے بھاگنا۔ روگردان ہونا۔ (پستہ دکھنا) بھی انھیں معنون میں متعل ہے۔</p>	<p>(سلمان ۵) با پرخ گزور کند دست در کمر پسخت تو آوردن بر زمین پشت آسمان پ تحقیق بالا ہین سند سلمان را برای (پشت بر زمین آوردن) آوردہ اند و بر لفظ غور نہ کردہ از کار گرفته اند (ار ۹۹) پچھاڑنا۔ مغلوب کرنا صاحب آصفیہ نے (چت گرانا) پر فرمایا ہے بازی لیجانا ہرانا۔ پٹہ کے بل گرانا۔ بازی لیجانا ہرانا۔ جیتنا۔</p>
<p>پشت بر کردن مصدر اصطلاحی بقول صاحب آصفی پشیمان شدن و تاسف خوردن مؤلف عرض کند کہ از سندش (پشت دست</p>	<p>پشت بر قبلہ زدن مصدر اصطلاحی بقول بحر انحراف از قبلہ مؤلف عرض کند کہ رو از قبلہ بر تافتن موافق قیاس است و دخل</p>

<p>برکندن) پیدا است کہ موافق قیاس است همان (پشت بہ دیوار دادن) است کہ گذشتہ و عادت است کہ چون کسی خستناک شود پشت دست را برمی کند از ہمین عادت این اصطلاح قائم شد (اردو) دیکھو (پشت بہ دیوار دادن) کے پہلے تھے بی غوری محقق ہند نژاد کہ در لفظ و معنی بی توجہی کر</p>	<p>برکندن) پیدا است کہ موافق قیاس است همان (پشت بہ دیوار دادن) است کہ گذشتہ و عادت است کہ چون کسی خستناک شود پشت دست را برمی کند از ہمین عادت این اصطلاح قائم شد (اردو) دیکھو (پشت بہ دیوار دادن) کے پہلے تھے بی غوری محقق ہند نژاد کہ در لفظ و معنی بی توجہی کر</p>
<p>(نزاری قہستانی ۵) دلیل از غصہ پست دست بقول بہار و اند مرادف (پشت کبوتر بودن) برکندہ گر بیان چاک ز داز سر بنگندہ پس این صاحب بحر ہمزبانش مؤلف عرض کند کہ ما چیز نیست و (پشت دست برکندن) بمعنی خستنا شدن کنایہ ایست لطیف کہ می آید (اردو) کہ این بمعنی اتکا کردن بر چیزی است (صائب غصہ ہونا - خستناک ہونا -</p>	<p>(نزاری قہستانی ۵) دلیل از غصہ پست دست بقول بہار و اند مرادف (پشت کبوتر بودن) برکندہ گر بیان چاک ز داز سر بنگندہ پس این صاحب بحر ہمزبانش مؤلف عرض کند کہ ما چیز نیست و (پشت دست برکندن) بمعنی خستنا شدن کنایہ ایست لطیف کہ می آید (اردو) کہ این بمعنی اتکا کردن بر چیزی است (صائب غصہ ہونا - خستناک ہونا -</p>
<p>(۱) پشت برکوبہ باشیدن</p>	<p>(۱) پشت برکوبہ باشیدن</p>
<p>(۲) پشت برکوبہ بودن</p>	<p>(۲) پشت برکوبہ بودن</p>
<p>و اند کنایہ از کمال قدرت و استظہا بر یکیزی - این قوم پوز دارند پشت برکوبہ از سخت جانی مرادف (پشت کبوتر داشتن) کہ می آید (معن تاثیر خویش پو مخفی مباد کہ سند صائب برای (پشت ۵) پشت فراغت ما برکوبہ عیش باشد پو متقا کبوتر داشتن) است کہ می آید و محققین بالا بر کبک خندان ہر جا گلوی میناست پو مؤلف نزاکت لفظی غور کرده اند (اردو) دیکھو</p>	<p>و اند کنایہ از کمال قدرت و استظہا بر یکیزی - این قوم پوز دارند پشت برکوبہ از سخت جانی مرادف (پشت کبوتر داشتن) کہ می آید (معن تاثیر خویش پو مخفی مباد کہ سند صائب برای (پشت ۵) پشت فراغت ما برکوبہ عیش باشد پو متقا کبوتر داشتن) است کہ می آید و محققین بالا بر کبک خندان ہر جا گلوی میناست پو مؤلف نزاکت لفظی غور کرده اند (اردو) دیکھو</p>
<p>عرض کند کہ سند بہار برای (۱) است نہ (۲) پشت بدیوار دادن کے پہلے معنی -</p>	<p>عرض کند کہ سند بہار برای (۱) است نہ (۲) پشت بدیوار دادن کے پہلے معنی -</p>
<p>پشت بر نماز کردن</p>	<p>پشت بر نماز کردن</p>

<p>کوه داشتن) که گذشت و هم او بر (۲) گوید که مستظهر گشتن - صاحب آصفی ذکر (۳) کرده فی که مرادف (۱) باشد مؤلف عرض کند که نزد (۳) بر (پشت بر کوه داشتن) گذشت و بحث</p>	<p>رو از نماز تا فتن است داخل تعمیم همان (پشت بر چیزی کردن) که گذشت و سندان هم ممد را بخاند کور شد (اردو) دکیو (پشت بر چیزی کردن)</p>
<p>این هم ممد را بخاند کور که هر سه مرادف آنست (اردو) دکیو (پشت بر کوه بودن و پشت بر کوه داشتن -</p>	<p>اصطلاحی پشت بر زمین آوردن همان (پشت بر زمین آوردن) که گذشت و سندان این هم ممد را بخاند کور (اردو) دکیو (پشت بر زمین آوردن -</p>
<p>پشت بلور استعمال - صاحب رهنما بحواله سفرنامه ناصرالدین شاه قاجار گوید که (پشت بلور قرار داده) یعنی پس بلور قرار داده مؤلف عرض کند که پشت در اینجا یعنی پس آمده که بر معنی سوشش ذکرش و اشاره این کرده ایم حاصل</p>	<p>اصطلاح - بقول برهان و سروری و بجز و لوی و سراج گلیمی یا شالی که بزرگیان و باغبانان چیزی در آن نهند و بر پشت بند مؤلف عرض کند که موافق</p>
<p>اینست که ازین استعمال (پشت چیزی) بمعنی پس چیزی باشد که بجایش می آید (اردو) بلور است پشت پا خاریدن مصدر اصطلاحی -</p>	<p>(اردو) ده کپڑا جس میں کانتھیا یا باغبان اجناس رکھ کر پیٹھ پر باندھ لیتے ہیں مصدر اصطلاحی پشت بکوه بودن</p>
<p>بقول برهان و جامع (۱) کنایه از شاد شدن و خوش آمدن و خوش حال گردیدن صاحب بحر</p>	<p>بقول بحر و سراج مرادف (پشت بکوه داشتن)</p>
<p>مرادف (پشت بکوه داشتن)</p>	<p>(۲) پشت بکوه دادن (۳) پشت بکوه داشتن</p>

<p>رد کردن اشیا و اسباب دنیا مستعمل و برایشناختن</p>	<p>می فرماید که (۲) تعلق و چاپلوسی کردن خان آرزو</p>
<p>دیده نشد که گفته باشند فلان کس بر ما درو</p>	<p>در سراج هم زبان برهان - صاحب آصفی نمران</p>
<p>پدر و پسر و دختر پشت پازد کس من ادعی فعلیه</p>	<p>بحر (انوری ۷) آنکه او پشت دست می خا</p>
<p>ما گوئیم که (هذا السند) (خرین اصفهانی ۷) یارب</p>	<p>کند که معنی اول را باعتبار صاحب جامع که محقق</p>
<p>بگیش کیست بت ماکه می زند کج برست پشت پا</p>	<p>اهل زبان است تسلیم کنیم و معنی دوم موافق قیاس</p>
<p>و به مخمور پشت دست کج (شاعر ۷) دست و</p>	<p>و معاصرین عجم تصدیقش می کنند عادت است</p>
<p>پشت پائی زدیم و ز گرفت پشت پائی زدیم و استیم</p>	<p>که تعلق کنندگان با مخاطب خود این حرکت می کنند</p>
<p>بلا گوید که (۴) یعنی</p>	<p>که پروای آبروی خود ندارند و پایش می خازد</p>
<p>وارسته یعنی اول قانع و صاحب</p>	<p>و نشنیدیم که در شادی و خوشی عادت خاریدن</p>
<p>رشیری بذر معنی اول می فرماید که (۵) یعنی زد</p>	<p>پشت پا باشد سند انوری معنی مطابق معنی دوم</p>
<p>کردن هم صاحب جهانگیری در ملطقات معنی اول</p>	<p>می نماید (ار ۹ و ۱۰) خوش هوناد (۲۰) خوشامد</p>
<p>را بسند شاعر که بالا گذشت آورده خان آرزو</p>	<p>در سراج یعنی اول و پنجم قانع مؤلف عرض</p>
<p>کرنا - چاپلوسی کرنا - تعلق کرنا -</p>	<p>پشت پازون مصدر اصطلاحی - بقول کند که (۶) و سپس شدن معنی تحقیقی این است بدو</p>
<p>برهان و جامع (۱۱) کنایه از ترک دادن و (۲) اضافت پشت و معنی اول و دوم و سوم و چهارم</p>	<p>اعراض نمودن و (۳) منهنز شدن - بهار ذکر و پنجم مجاز آن - بهار که برای دعوی تدعی سنی خود</p>
<p>معنی اول کرده بجواله خان آرزو گوید که معنی</p>	<p>کلام خرین اصفهانی سند است که منسوب به</p>

<p>شیخ العارفين کرده طرز بیانش اعراض می کند برین کند که این است مایه تحقیق و تدقیق خیر المذنبین بہار نیان و این اعراض بجو کہ سراج المحققین است بحکم کہ در مجاورہ زبان قیاس غالب را دخل</p>	<p>کہ در اصطلاحش اشارہ بصاحب سراج و خان می دہد و توجیہی کہ برای معنی حیز و محنت آورده آرزوی اکبر آبادیت و ما این اشارہ اعراضی در خور تحقیق اوست معاصرین عجم گویند کہ فاریان</p>
<p>را در سراج اللغت نیاقیم (ار دو) (۱۱) لات پشت پای بدون اضافت پشت محنت را نام مارنا یعنی ترک کرنا۔ دیکھو پازون کے دو سرے نہادند ازینکہ در پشت خود بمجا پای دارد از کیز</p>	<p>معنی (۲) اعراض کرنا دیکھو اعراض کردن (۳) اندرین صورت اسم فاعل ترکیبی است و گیر پیچ سنبھرم ہونا۔ ہارنا شکست پانا (۴) بھاگنا۔ و قیاس را ہمین قدر دخل است و بس اگر این را</p>
<p>پشت پای (۵) رو کرنا (۶) واپس ہونا۔ باضافت پشت خوانیم (۲) یعنی حقیقی است کہ ظہر الرجل باشد چنانکہ ظہوری گفتہ (۵) چشم بر پشت پای دوختہ ام پانگمہم گریہ در گلو وارد</p>	<p>ہم این لفظ را بکسی گویند۔ معاجبان جامع و بحر و بحر (ار دو) (۱۱) محنت دیکھو الف (۲) پشت و کر یعنی کردہ۔ بہار بر معروف قانع خان آرزو قدم۔ پاؤن کا پنچہ اور قدم کی پیٹھ۔ مونٹ۔</p>
<p>در سراج بذکر قول بہان می فرماید کہ اغلب پشت پای خاریدن مصدر اصطلاحی کہ بعضی مرد و در اندہ شدہ باشد چہ (پشت پا بقول بہار بذیل (پشت پای) کنایہ از تعلق و</p>	<p>زودن) در اصل یعنی رو کردن است و بدین چا پلوسی کردن است و فرماید کہ بعضی کنایہ سبب خیر و محنت را ہم می گفتہ اند مؤلف عرض از شاد شدن و خوش آمدن نوشته اند و این سند</p>

<p>نیز است که استعمال پروین برای شتر شود و پروین بیچ مناسبت با شتر هم ندارد و اگر فارسیان این فرید علییه آنست بزیادت تحتانی بر لفظ پا و برای معنی اولش که همدرانجا مذکور است حالات استعاره می بودند کنایه کمی از معاصرین عجم قول جامع را که محقق اهل زبانست بنما به سندی گوید که فارسیان (پشت پروین) بدون امنات دانسته ایم دیگر چه باید (اردو) دیکو پشت پا شتر را گویند و بیچ تخصیص بارکش نیست و این پشت پروین اصطلاح - بقول بهاروند اسم فاعل ترکیبی است یعنی پروین بر پشت دانه کنایه از شتر بارکش (خواجہ نظامی) روارو که کوهاں پشت شتر سه گانگی دارد ازینجا است که زمان نامی زرین زدند با سر پرده بر پشت پروین نام شتر شد و این کنایه باشد - زدند و فرماید که کذافی بعضی الشروح ولیکن (اردو) اونٹ - مذکر -</p>	<p>می خواهد مؤلف عرض کند که بخت این بر (پشت پا خاریدن) گذشت خبرین نیست که این فرید علییه آنست بزیادت تحتانی بر لفظ پا و برای معنی اولش که همدرانجا مذکور است حالات استعاره می بودند کنایه کمی از معاصرین عجم قول جامع را که محقق اهل زبانست بنما به سندی گوید که فارسیان (پشت پروین) بدون امنات دانسته ایم دیگر چه باید (اردو) دیکو پشت پا شتر را گویند و بیچ تخصیص بارکش نیست و این پشت پروین اصطلاح - بقول بهاروند اسم فاعل ترکیبی است یعنی پروین بر پشت دانه کنایه از شتر بارکش (خواجہ نظامی) روارو که کوهاں پشت شتر سه گانگی دارد ازینجا است که زمان نامی زرین زدند با سر پرده بر پشت پروین نام شتر شد و این کنایه باشد - زدند و فرماید که کذافی بعضی الشروح ولیکن (اردو) اونٹ - مذکر -</p>
<p>ظاہر آنست که تنها لفظ پروین کنایه از شتر مذکور است نه پشت پروین زیرا که لفظ پشت دینجا بعضی خود است که مضاف شده بسوی پروین و اهل زبان ازین ساکت و معاصرین عجم هم پس صحیح (سر پرده بر پشت پروین زدن) کنایه زبان ندارد ظاہر اسم فاعل ترکیبی است از تہیہ کوچ کردن و خمیمه بار کردن بود و الله یعنی پشت مثل پلنگ دازنده و کنایه از ابلق اعلم بحقیقه احوال - مؤلف عرض کند که بخت (اردو) دیکو ابلق -</p>	<p>ظاہر آنست که تنها لفظ پروین کنایه از شتر مذکور است نه پشت پروین زیرا که لفظ پشت دینجا بعضی خود است که مضاف شده بسوی پروین و اهل زبان ازین ساکت و معاصرین عجم هم پس صحیح (سر پرده بر پشت پروین زدن) کنایه زبان ندارد ظاہر اسم فاعل ترکیبی است از تہیہ کوچ کردن و خمیمه بار کردن بود و الله یعنی پشت مثل پلنگ دازنده و کنایه از ابلق اعلم بحقیقه احوال - مؤلف عرض کند که بخت (اردو) دیکو ابلق -</p>
<p>پشت پناه اصطلاح - بقول اندکجوالہ</p>	<p>پروین بجایش گذشت و در اینجا بیچ اشاره این</p>

<p>پشت راتازہ دارد و کنایہ از معنی بالا (اردو) کند کہ بدون اضافت اسم فاعل ترکیبی است۔ پیشہ کے منکے۔ جہرہ ہائے پشت۔ مذکر۔</p>	<p>فرنگ فرنگ بمعنی مدد و معاون مؤلف عرض</p>
<p>پشت تیغ استعمال۔ بقول بہار و اندراج از معاون۔ موافق قیاس است (اردو) مقابل دم شمشیر۔ صاحب اند گوید کہ مرادف</p>	<p>معنی مدد و را پناہ دہندہ و با خود دارندہ کنایہ از معنی مدد و معاون۔ موافق قیاس است (اردو) پشت پناہ۔ بقول آصفیہ۔ فارسی۔ حمایتی۔ گلا</p>
<p>پشت شمشیر است کہ می آید مؤلف عرض اس کا استعمال صرف مدد اور حمایت کے معنوں</p>	<p>کند کہ موافق قیاس است بمعنی حقیقی (اردو) مین موٹ ہے۔</p>
<p>تلوار کی پیشہ۔ موٹ۔ دم شمشیر کا مقابل۔ دہار کی دوسری جانب جو تیز نہیں ہوتی۔</p>	<p>پشت پوزی اصطلاح۔ بقول اند بولہ</p>
<p>پشت چشم استعمال۔ بقول بہار معروف مؤلف عرض کند کہ مراد از خلاف چشم باشد</p>	<p>فرنگ فرنگ بمعنی پاروم باشد مؤلف عرض کند کہ معاصرین عجم تصدیق این می کنند</p>
<p>استعمال این در طلحات می آید (اردو) پوپا بہ شاخ پشت و کنایہ از پاروم کہ شبیہ شاخ</p>	<p>پوز بمعنی ساق درخت آمدہ و معنی لغوی این نوب بہ شاخ پشت و کنایہ از پاروم کہ شبیہ شاخ</p>
<p>پشت چشم تنگ گردن اصطلاح۔ بقول مؤید باہی</p>	<p>است (اردو) دچی۔ موٹ۔ دیکھو پاروم۔</p>
<p>پشت تازہ اصطلاح۔ بقول مؤید باہی</p>	<p>موقوف سلک مہرہ ہای پشت کہ بتازشیں</p>
<p>مرادف (پشت چشم نازک گردن) کہ می آید۔ (ملاحظہ فرمائے) قلعہ راز بس چہرہ افروختہ</p>	<p>صلب خوانند مؤلف عرض کند کہ اسم فاعل ترکیبی است بدون اضافت پشت بمعنی چیزی</p>

<p>بط بادہ را بال و پر سوخته پوچیان پشت چشمی کہ فہمیدہ ایم نمیدانیم کہ صاحب بحر معنی اول را شک کردہ است پو کہ رطل گران را سب کرد پوچگونہ قائم کرد و خبر نداریم کہ اوچہ فہمیدہ بقا است پو صاحبان بحر و اندہم ذکر این کردہ اند (اردو) (۱) کسی سے توجہ نہ پانا (۲) باطنی مؤلف عرض کند کہ موافق قیاس است۔ نظر کرنا۔ آنکہہ بند کر کے خور کرنا۔</p>	<p>(اردو) (۱) ناز واداکرنا (۲) ناز واد اور غرور سے دیکھنا۔ (۳) اغماض کرنا۔</p>
<p>بقول بحر و بہار و اندہراد فس (پشت چشم تک کردن) کہ گذشت۔ خان آرزو در چراغ ہدایت ذکر این کردہ (اشرف ۵) عالمی راکشت پشت چشم نازک کردنش پو چشم پوشیدن بتان رابع خوابانیدن است پو (صائب ۵) ابا غزال چین چہ پشت چشم نازک می کنی پو چشم ما آن چشم ہای سرمہ سارا دیدہ است پو (ولہ ۵) اصفہان گوشت چشم از سرمہ پرن نازک مکن پو خاک دامنگیر غربت تہیای مائیں است پو (حکیم زلالی ۵) ندیدہ از طرب غیر تدارک پو بخت پشت چشمی کردہ نازک پو مؤلف عرض کند کہ موافق قیاس است (اردو) دیکھو پشت چشم</p>	<p>مصدر اصطلاحی۔ قبول (بیش کشمیری ۵) حاصل بنیش نداشت پو ہجو داشتہ منزل داشتم پو مؤلف مقابل نظر ظاہری کردن کہ کنا است کہ آن مشاہدہ پشت کہ بخلاف چشم کنند اگرچہ مثل ابرو بود و لیکن حاصل بنیش دیدیم یعنی انہست معنی شعر</p>

تک کردن -

ذریعہ راحت است برای انسان جهت پشت

پشت چمن اصطلاح - بقول بہار و

خاریدن بدست خویش (اردو) پشت خار

بہار و بحر و جامع و انند و سراج کنایہ از بقول آصفیہ - فارسی - اسم مذکر - لہے یا ہاتھی
صحن چمن باشد مؤلف عرض کند کہ پشت دانت کا پنجہ جس سے پیٹھہ کھجیا کرتے ہین۔

پشت خاریدن استعمال - صاحب آصفی

درینجا یعنی سوم باشد و موافق قیاس کرب

اضافی است (اردو) صحن چمن - مذکر - ذکر این کردہ از معنی ساکت مؤلف عرض کند

پشت چیزی اصطلاح - یعنی پس چیزی کہ

بمعنی حقیقی است لازم و متعدی ہر دو سند متعدی

چنانکہ بر (پشت بلور) ذکر این کردہ ایم ہمہ این از کلام انوری بر پشت پای خاریدن گذشت

بحکم بر زبان دارند مؤلف عرض کند کہ کرب معنی سباد کہ مصدر خاریدن لازم و متعدی ہر دو

اضافی است و متعلق یعنی سوم پشت (اردو) آمدہ (اردو) پیٹھہ کھجیا - لازم و متعدی دو تونو

پیچھے -

یعنی پیٹھہ میں خارشت ہونا - چل ہونا - کھجلی ہونا

پشت خار اصطلاح - بقول بہار و انند

اور پیٹھہ کھجیا - سہلانا - ناخن سے کھرچنا -

و بحر چیزی کہ از آہن یا دندان مای و عاج و **پشت خم دادن** مصدر اصطلاحی بقول

اشال آن بصورت پنجہ آدمی بر چوبی باریک بہار و انند (ا) کنایہ از تواضع و (۲) فروتنی

و مد و ترضب کردہ پشت بدان خازند مؤلف کردن مرادف (پشت خم کردن) (کمال اسمعیل

عرض کند کہ اسم فاعل ترکیبی است ما این پنجہ

مصنوعی را بدست قلندران دیدہ ایم خیلی بوز قرص مہر و مہش گشت و جہ نام روشن بچ

<p>مؤلف عرض کند که موافق قیاس است (اردو) دیکھو پشت خم دادن۔</p>	<p>مؤلف عرض کند کہ موافق قیاس است۔ (اردو) دیکھو پشت خم دادن۔</p>
<p>(اردو) (۱) تواضع کرنا۔ اخلاق و مروت کرنا۔ پشت خم گرفتہ اصطلاح۔ بقول بھروانند (۲) عاجزی کرنا۔</p>	<p>(اردو) (۱) تواضع کرنا۔ اخلاق و مروت کرنا۔ پشت خم گرفتہ اصطلاح۔ بقول بھروانند (۲) عاجزی کرنا۔</p>
<p>پشت خم شدہ اصطلاح۔ بقول بھروانند (۱) مؤلف عرض کند کہ اگرچہ دیگر محققین اہل</p>	<p>پشت خم شدہ اصطلاح۔ بقول بھروانند (۱) مؤلف عرض کند کہ اگرچہ دیگر محققین اہل</p>
<p>مردم کو زور (۲) راکھ و (۳) خاضع مرادف زبان و زبان دان این زبان ترک کردہ اندو لکن</p>	<p>مردم کو زور (۲) راکھ و (۳) خاضع مرادف زبان و زبان دان این زبان ترک کردہ اندو لکن</p>
<p>پشت خم گرفتہ مؤلف عرض کند کہ اسم مفعول موافق قیاس است (اردو) دیکھو پشت خم دادو</p>	<p>پشت خم گرفتہ مؤلف عرض کند کہ اسم مفعول موافق قیاس است (اردو) دیکھو پشت خم دادو</p>
<p>(پشت خم شدن) است محققین اہل زبان ذکر پشت دادن مصدر اصطلاحی۔ بقول بھروانند</p>	<p>(پشت خم شدن) است محققین اہل زبان ذکر پشت دادن مصدر اصطلاحی۔ بقول بھروانند</p>
<p>این استعمال نکرده اند و بند استعمال ہمیشہ نشدہ و جامع (۱) کنیہ از روگردانیدن و (۲) گزشتن</p>	<p>این استعمال نکرده اند و بند استعمال ہمیشہ نشدہ و جامع (۱) کنیہ از روگردانیدن و (۲) گزشتن</p>
<p>بہرہ معنی موافق قیاس است (اردو) (۱) بہار گوید کہ مرادف (پشت بر کردن) است</p>	<p>بہرہ معنی موافق قیاس است (اردو) (۱) بہار گوید کہ مرادف (پشت بر کردن) است</p>
<p>کو ز پشت بقول آصفیہ خمیدہ پشت۔ گہتر اکھیہ و فرماید کہ (۳) کنیہ از گان دادن نیز دشمن</p>	<p>کو ز پشت بقول آصفیہ خمیدہ پشت۔ گہتر اکھیہ و فرماید کہ (۳) کنیہ از گان دادن نیز دشمن</p>
<p>(۲) وہ شخص جو رکوع میں ہو (۳) وہ شخص شیراز (۴) چوبینی کہ لشکر مہ پشت دادا بہ تہنا</p>	<p>(۲) وہ شخص جو رکوع میں ہو (۳) وہ شخص شیراز (۴) چوبینی کہ لشکر مہ پشت دادا بہ تہنا</p>
<p>مدہ جان شیرین ببادا (ابوالبرکات شیراز)</p>	<p>مدہ جان شیرین ببادا (ابوالبرکات شیراز)</p>
<p>پشت خم کردن مصدر اصطلاحی۔ بقول ای بندہ قامت شدہ سرو سہی پ شہزادہ سبب</p>	<p>پشت خم کردن مصدر اصطلاحی۔ بقول ای بندہ قامت شدہ سرو سہی پ شہزادہ سبب</p>
<p>بہار و بھر مرادف پشت خم دادن کہ گذشت۔ وقت گشتہ ہی پ پشت تو ز روی آئینہ صاف</p>	<p>بہار و بھر مرادف پشت خم دادن کہ گذشت۔ وقت گشتہ ہی پ پشت تو ز روی آئینہ صاف</p>
<p>(شیراز ۵) پارسیان روی در مخلوق پ تراست پ من سوہرت اگر بن پشت دہی پ</p>	<p>(شیراز ۵) پارسیان روی در مخلوق پ تراست پ من سوہرت اگر بن پشت دہی پ</p>
<p>پشت خم می کنند و بالا راست پ مؤلف (نعمت خان عالی ۶) عالی ز نعمت اشک</p>	<p>پشت خم می کنند و بالا راست پ مؤلف (نعمت خان عالی ۶) عالی ز نعمت اشک</p>
<p>عرض کند کہ موافق قیاس است و کنیہ باشد نیز دچہ کند پ وز بچو تو شوخی نگیز دچہ کند پ</p>	<p>عرض کند کہ موافق قیاس است و کنیہ باشد نیز دچہ کند پ وز بچو تو شوخی نگیز دچہ کند پ</p>

<p>پیرست و تو پشت میدی جانب او پد انصاف (۲) هر چیز جو سخامت رکعتی هو - مؤنت (۳) جسم - بده که بر بنخیزد چه کند پ مؤلف عرض کند که پشت در اصطلاح - بقول بهار و بحر در مختار موافق قیاس است به همه معانی (ار و و لا) ایران یعنی کفش کن (شفتائی ۵) خالی نبود و (۲) و یکجوش است بر گردن (۳) کا نژدینا - یکدم زار شد اجلاف پ از کیوه و کفش بندین پشت در اصطلاح - بقول بهار و پشت در تو پ (محسن تاثیر ۵) تا تو در خلوت جامع بر وزن برد بار (۱) پشتیان را گویند و شدی غورشید یا بوس ترا پ کرده از بس دیر (۲) هر چیز که سخامتی داشته باشد خصوصاً از جنس اکنون پشت در افتاده است پ مؤلف پوشیدنی صاحب سروری بذر معنی اول نیز پ عرض کند که معنی حقیقی این در زنده پشت و چاک که (۳) یعنی جسم هم (مولوی معنوی ۵) نه مار کننده آن واسم فاعل ترکیبی است و کنا یه از رآمد و پشت در موسی ساخت پانه لخطه کلمه کسی که پشت کفش ولایت را که بزبان انگلیسی زمین جفا و فرسازد پ صاحب جهانگیری بزرگ شوز یا بوت گویند کشاده پای آقا دران معنی اول در لطافت هم تکرارش کرده بهار و نشاند و بند آن به بند و چین است کا کفش کن مؤید و رشیدی بر معنی اول قانع (صائب ۵) (ار و و) چرن بردار - بقول آصفیه - اردو - چنانکه در دکن پشت دار صهارا پ از خط پشت اسم مذکر - امیرون کی جوتیان اٹھانے والا کفش لب افزودن ارب او پ مؤلف عرض کند بردار (بوت) او رشوز پهنانے والا - که اسم فاعل ترکیبی است و معنی اول حقیقی و در پشت در هم شکستن اسد اصطلاحی معانی مجاز آن (ار و و) (۱) و یکجوش تیبان بقول بهار معروف (مولانا سانی ۵) جور و در</p>	<p>پیرست و تو پشت میدی جانب او پد انصاف (۲) هر چیز جو سخامت رکعتی هو - مؤنت (۳) جسم - بده که بر بنخیزد چه کند پ مؤلف عرض کند که پشت در اصطلاح - بقول بهار و بحر در مختار موافق قیاس است به همه معانی (ار و و لا) ایران یعنی کفش کن (شفتائی ۵) خالی نبود و (۲) و یکجوش است بر گردن (۳) کا نژدینا - یکدم زار شد اجلاف پ از کیوه و کفش بندین پشت در اصطلاح - بقول بهار و پشت در تو پ (محسن تاثیر ۵) تا تو در خلوت جامع بر وزن برد بار (۱) پشتیان را گویند و شدی غورشید یا بوس ترا پ کرده از بس دیر (۲) هر چیز که سخامتی داشته باشد خصوصاً از جنس اکنون پشت در افتاده است پ مؤلف پوشیدنی صاحب سروری بذر معنی اول نیز پ عرض کند که معنی حقیقی این در زنده پشت و چاک که (۳) یعنی جسم هم (مولوی معنوی ۵) نه مار کننده آن واسم فاعل ترکیبی است و کنا یه از رآمد و پشت در موسی ساخت پانه لخطه کلمه کسی که پشت کفش ولایت را که بزبان انگلیسی زمین جفا و فرسازد پ صاحب جهانگیری بزرگ شوز یا بوت گویند کشاده پای آقا دران معنی اول در لطافت هم تکرارش کرده بهار و نشاند و بند آن به بند و چین است کا کفش کن مؤید و رشیدی بر معنی اول قانع (صائب ۵) (ار و و) چرن بردار - بقول آصفیه - اردو - چنانکه در دکن پشت دار صهارا پ از خط پشت اسم مذکر - امیرون کی جوتیان اٹھانے والا کفش لب افزودن ارب او پ مؤلف عرض کند بردار (بوت) او رشوز پهنانے والا - که اسم فاعل ترکیبی است و معنی اول حقیقی و در پشت در هم شکستن اسد اصطلاحی معانی مجاز آن (ار و و) (۱) و یکجوش تیبان بقول بهار معروف (مولانا سانی ۵) جور و در</p>
--	--

<p>سافر عیشم بنگ غم شکست پد بار پجران تو پشت مرکب اضافی است بمعنی حقیقی یعنی پشت سجدہ دست طاقم در ہم شکست پد صاحب اند گوید کہ مراد مقابل کف دست (ارو) پشت دست (پشت شکستن) است مؤلف عرض کند کہ بہ ترکیب فارسی کہہ سکتے ہیں ہاتھ کے نیچے ہاتھ کی ہت زائل کردن و مغلوب و مایوس و نا امید پیٹہ کف دست کی ضد مؤنث - کردن (ارو) پیٹہ توڑنا بقول آصفیہ - پشت دست افشاندن مصدر</p>	<p>سافر عیشم بنگ غم شکست پد بار پجران تو پشت مرکب اضافی است بمعنی حقیقی یعنی پشت سجدہ دست طاقم در ہم شکست پد صاحب اند گوید کہ مراد مقابل کف دست (ارو) پشت دست (پشت شکستن) است مؤلف عرض کند کہ بہ ترکیب فارسی کہہ سکتے ہیں ہاتھ کے نیچے ہاتھ کی ہت زائل کردن و مغلوب و مایوس و نا امید پیٹہ کف دست کی ضد مؤنث - کردن (ارو) پیٹہ توڑنا بقول آصفیہ - پشت دست افشاندن مصدر</p>
<p>اصطلاحی - بقول بہار و بحر و مانند گنایہ از رد پشت دست اصطلاح - بقول بہار و بحر کردن (صائب) ہر کس فشانڈ برین پر شور پشت دست پد از جہل زد بخانہ زینور پشت دست پد مؤلف عرض کند کہ ازین سند پشت دست فشاندن (پشت دست فشاندن) پیدا است نہ افشاندن عیبی ندارد کہ فشاندن مخفف افشاندن است و معنی این مصدر مرکب خشم انکار کردن است ولس و عادت است کہ بجالت خشم برای رد انکار پشت دست می افشانند (ارو) غصے سے رد کرنا - انکار کرنا -</p>	<p>اصطلاحی - بقول بہار و بحر و مانند گنایہ از رد پشت دست اصطلاح - بقول بہار و بحر کردن (صائب) ہر کس فشانڈ برین پر شور پشت دست پد از جہل زد بخانہ زینور پشت دست پد مؤلف عرض کند کہ ازین سند پشت دست فشاندن (پشت دست فشاندن) پیدا است نہ افشاندن عیبی ندارد کہ فشاندن مخفف افشاندن است و معنی این مصدر مرکب خشم انکار کردن است ولس و عادت است کہ بجالت خشم برای رد انکار پشت دست دست می افشانند (ارو) غصے سے رد کرنا - انکار کرنا -</p>
<p>پشت دست بدندان برکنان پشت دست بدندان کنان</p>	<p>کردہ محققین بالاجات غیر ترکیب این بالفظ دگر بیچ و در خورد آن نبود کہ درینجا ذکرش کنیم</p>

(ج) پشت دست بدندان گزیدن (اردو) (الف و ب و ج) (۱) پشیمان هونا	
مصادر اصطلاحی - (الف) بقول انند (۱) - افسوس کرنا - مذمت حاصل هونا - (۲) دیکھو کنایه از پشیمان شدن و تاسف خوردن و برکندن پشت دست -	
(الف) پشت دست بر زمین گذاشتن	(ج) (الف) پیش نکر و صاحب بحر بزرگ (ب و ج) (۱) پشت دست بر زمین گذاشتن
(ب) پشت دست بر زمین نهادن	ذکر همین معنی کند - بهار بر (ج) قانع (شیخ)
مصادر اصطلاحی - بقول صاحب بحر (۱) طہار	شیراز (۲) به تندی سبک دست بردن به تیغ
عجر کردن و زاری و فرودنی نمودن و (۲) نوعی	بدندان گزیدن پشت دست درین کجا صاحب
از تعظیم هندستان که آن را به ترکی کورنش گویند	جهاگیری در طوفا و صاحب رشیدی نسبت
(صائب ۱۵) پشت دست از پنجه مرجان گذاشتن	(ج) گویند که کنایه از مذمت و پشیمانی (اوله)
بهرتا تر دستی ترکان ما را دیده است	(۵) بهل تا بدندان گزیدن پشت دست از پنجه مرجان
(ب) بر معنی دوم قانع (ظهوری)	گرم نان در نه بست کجا مؤلف عرض کند که بهار نسبت
به تسلیم چون چاکران کین کجا فلک پشت	از هر دو سند سعدی گزیدن در (ج) بمعنی (۵)
دستی هند بر زمین کجا مؤلف عرض کند که کورنش	لازم می نماید یعنی گزیده شدن قاتل اندرین دستی
نوعی از سلام است که پشت دست را بر زمین	(ج) البتہ حاصل شدن صحیح باشد
نهاده سر بر کف دست می نهند و این رسم و	تختی مباد که همین هر سه اصطلاح (۲) بمعنی بسیار
این آداب در بار سلاطین سلف هند بود و هنوز	خستناک شدن است که بجالت خشم بسیار این
باهند نذارو که آئین ترکان ہم و معاصرین هم گویند	حرکت کنند که بر (برکندن پشت دست) گذشت

<p>پشت دست را بزدان می گزند و سزا بلامعنی دوم چپان تراست و اشاره همین بر (برکندن پشت دست) گذشت (ار ۱۰) و (۲۰) و (۳۰) و (۴۰) و (۵۰) و (۶۰) و (۷۰) و (۸۰) و (۹۰) و (۱۰۰) و (۱۱۰) و (۱۲۰) و (۱۳۰) و (۱۴۰) و (۱۵۰) و (۱۶۰) و (۱۷۰) و (۱۸۰) و (۱۹۰) و (۲۰۰) و (۲۱۰) و (۲۲۰) و (۲۳۰) و (۲۴۰) و (۲۵۰) و (۲۶۰) و (۲۷۰) و (۲۸۰) و (۲۹۰) و (۳۰۰) و (۳۱۰) و (۳۲۰) و (۳۳۰) و (۳۴۰) و (۳۵۰) و (۳۶۰) و (۳۷۰) و (۳۸۰) و (۳۹۰) و (۴۰۰) و (۴۱۰) و (۴۲۰) و (۴۳۰) و (۴۴۰) و (۴۵۰) و (۴۶۰) و (۴۷۰) و (۴۸۰) و (۴۹۰) و (۵۰۰) و (۵۱۰) و (۵۲۰) و (۵۳۰) و (۵۴۰) و (۵۵۰) و (۵۶۰) و (۵۷۰) و (۵۸۰) و (۵۹۰) و (۶۰۰) و (۶۱۰) و (۶۲۰) و (۶۳۰) و (۶۴۰) و (۶۵۰) و (۶۶۰) و (۶۷۰) و (۶۸۰) و (۶۹۰) و (۷۰۰) و (۷۱۰) و (۷۲۰) و (۷۳۰) و (۷۴۰) و (۷۵۰) و (۷۶۰) و (۷۷۰) و (۷۸۰) و (۷۹۰) و (۸۰۰) و (۸۱۰) و (۸۲۰) و (۸۳۰) و (۸۴۰) و (۸۵۰) و (۸۶۰) و (۸۷۰) و (۸۸۰) و (۸۹۰) و (۹۰۰) و (۹۱۰) و (۹۲۰) و (۹۳۰) و (۹۴۰) و (۹۵۰) و (۹۶۰) و (۹۷۰) و (۹۸۰) و (۹۹۰) و (۱۰۰۰)</p>	<p>که همین رسم و آئین سلف فارسیان هم مخفی مباد که معنی دوم اصل است و معنی اول بجز آنکه از کورنش انظار عجز هم نمی شود (ار ۱۰) (الف و ب) (۱) عابری کرنا - رونا (۲) کورنش بجا لانا بقول برکندن پشت دست -</p>
<p>پشت دست برگرفتن مصدر اصطلاحی تواضع کردن و بوسه دادن بر دست مؤلف معنی خاص پن یعنی پشت دست کوزمین بر عرض کند که موافق قیاس است (ظهوری یا کف دست کو پیشانی پر رکھ کر سجدہ کرنے کو کہتے ہیں یہ بادشاہان سلف کے دربار زلہ های زخم پشت دست مہمان برگرفت (ار ۱۰) تواضع کرنا ہاتھ کو بوسہ دینا۔</p>	<p>صاحب آصفیہ آداب بجالانا تسلیم عرض کرنا۔ مؤلف عرض کرتا ہے کہ دکن میں اس کے مغزے خاص پن یعنی پشت دست کوزمین پر عرض کند کہ موافق قیاس است (ظهوری یا کف دست کو پیشانی پر رکھ کر سجدہ کرنے کو کہتے ہیں یہ بادشاہان سلف کے دربار زلہ های زخم پشت دست مہمان برگرفت (ار ۱۰) تواضع کرنا ہاتھ کو بوسہ دینا۔</p>
<p>پشت دست خائیدن مصدر اصطلاحی بقول بہار (۱) کنایہ از پشیمان شدن و تاسف خوردن (حکیم نزاری ۵) ہلیل از غصہ پشت دست بکنند بگر بیان چاک ز داز سر بنگیند صاحبان رشیدی (و جہا نگیری در طحقات) بر ذامتہ و پشیمانی قانع مؤلف عرض کند کہ (۲) کنایہ از خشمناک شدن ہم کہ عادت اہل ولایت است کہ در خشمناکی</p>	<p>پشت دست برگندن مصدر اصطلاحی بقول بہار (۱) کنایہ از پشیمان شدن و تاسف خوردن (حکیم نزاری ۵) ہلیل از غصہ پشت دست بکنند بگر بیان چاک ز داز سر بنگیند صاحبان رشیدی (و جہا نگیری در طحقات) بر ذامتہ و پشیمانی قانع مؤلف عرض کند کہ (۲) کنایہ از خشمناک شدن ہم کہ عادت اہل ولایت است کہ در خشمناکی</p>

(۱۷۸۷)

<p>خوگر کرده اند بر معنی دوش و عادت اهل ولایت عرض کند که موافق قیاس است (اردو) رد کرنا -</p>	<p>خوگر کرده اند بر معنی دوش و عادت اهل ولایت</p>
<p>است که بجای ختم بسیار پشت دست رامی نمایند پشت دست کردن مصدر اصطلاحی -</p>	<p>است که بجای ختم بسیار پشت دست رامی نمایند</p>
<p>(اردو) دکھو بر کردن پشت دست - بقول برهان و سراج بمعنی پشت دست گزیدن</p>	<p>(اردو) دکھو بر کردن پشت دست -</p>
<p>پشت دست خوردن مصدر اصطلاحی باشد مرادف (پشت دست بزدان کردن) </p>	<p>پشت دست خوردن مصدر اصطلاحی باشد مرادف (پشت دست بزدان کردن) </p>
<p>بقول بهار و بحر و انند کنایه از ر دشمن (ظلم و جور) که کنایه از ندامت و پشیمانی است - صاحب بحر</p>	<p>بقول بهار و بحر و انند کنایه از ر دشمن (ظلم و جور) که کنایه از ندامت و پشیمانی است - صاحب بحر</p>
<p>(ع) نگاهم ز روی تو گر دیده مست پاپری گری می فرماید که مرادف پشت دست خائیدن هو</p>	<p>(ع) نگاهم ز روی تو گر دیده مست پاپری گری می فرماید که مرادف پشت دست خائیدن هو</p>
<p>دهدی خورد پشت دست پ مؤلف عرض کند ماصرحت کافی مہدر انجا کرده ایم</p>	<p>دهدی خورد پشت دست پ مؤلف عرض کند ماصرحت کافی مہدر انجا کرده ایم</p>
<p>که موافق قیاس است (اردو) رد ہونا - موافق قیاس است (اردو) دکھو پشت دست</p>	<p>که موافق قیاس است (اردو) رد ہونا - موافق قیاس است (اردو) دکھو پشت دست</p>
<p>پشت دست داشتن بر چیزی مصدر بزدان کردن و خائیدن -</p>	<p>پشت دست داشتن بر چیزی مصدر بزدان کردن و خائیدن -</p>
<p>اصطلاحی - بقول بحر رد کردن آن مؤلف عرض پشت دست گذاشتن مصدر اصطلاحی</p>	<p>اصطلاحی - بقول بحر رد کردن آن مؤلف عرض پشت دست گذاشتن مصدر اصطلاحی</p>
<p>کند که موافق قیاس است - حیف است که سند بقول بحر مرادف (پشت دست بر زمین گذاشتن)</p>	<p>کند که موافق قیاس است - حیف است که سند بقول بحر مرادف (پشت دست بر زمین گذاشتن)</p>
<p>استعمال پیش نشد معاصرین عجم بر زبان نذارند - صاحب آصفی ہم ذکر این کرده و سندش از صاحب</p>	<p>استعمال پیش نشد معاصرین عجم بر زبان نذارند - صاحب آصفی ہم ذکر این کرده و سندش از صاحب</p>
<p>(ع) در پیش عارض تو کمتر گذاشت است پ از برگ بر زمین شجر طور پشت دست پ مؤلف</p>	<p>(ع) در پیش عارض تو کمتر گذاشت است پ از برگ بر زمین شجر طور پشت دست پ مؤلف</p>
<p>پشت دست زدن مصدر اصطلاحی بقول بهار و بحر و انند رد کردن (مخلص شمای</p>	<p>پشت دست زدن مصدر اصطلاحی بقول بهار و بحر و انند رد کردن (مخلص شمای</p>
<p>(ع) کی روی دست دولت دنیا خویرم کی پ مصدر این معنی قائم کرده اند و صاحب آصفی</p>	<p>(ع) کی روی دست دولت دنیا خویرم کی پ مصدر این معنی قائم کرده اند و صاحب آصفی</p>
<p>نفرم ز ندج بشت نغفور پشت دست پ مؤلف بر سند پیش کرده خود خوگر کرده و متعلق به (پشت دست</p>	<p>نفرم ز ندج بشت نغفور پشت دست پ مؤلف بر سند پیش کرده خود خوگر کرده و متعلق به (پشت دست</p>

<p>می کند (اردو) عجز و الحاح کرنا۔</p>	<p>برزین گذاشتن) است تا آنکه سوز دیگر پیش</p>
<p>پشت دست گزیدن مصدر اصطلاحی</p>	<p>نشود و ما این را بدین معنی تسلیم نمی کنیم که موافق قیاس</p>
<p>بقول برهان مرادف (پشت دست بدندان</p>	<p>نیست و اگر سوز دیگر پیش شود لفظ (برزین) را ازین</p>
<p>گزیدن) کنایه از ندامت و پشیمانی است صاحبان</p>	<p>مصدر محققه دانیم (اردو) و بگوید پشت دست</p>
<p>بجو (جهانگیری۔ در لطافات) و سراج و جامع</p>	<p>برزین گذاشتن۔</p>
<p>ذکر این کرده اند (صائب) یا بد چگونه راه</p>	<p>(الف) پشت دست گذاشتن پیش خیزی</p>
<p>در آن زلف دست ما که جانی که شانه می گزرد از</p>	<p>(ب) پشت دست گذاشتن در پیش خیزی</p>
<p>دور پشت دست پ مؤلف عرض کند که ماضی</p>	<p>مصدر اصطلاحی بقول بهار کنایه از عجز و الحاح</p>
<p>کامل معنی بر (پشت دست بدندان گزیدن) کرده</p>	<p>کردن است (صائب الف) پیش آتش</p>
<p>(ظهوری) اشک خونی چه خوش خیالی بست</p>	<p>سینه دل می گذارد پشت دست پ که چه خط بسیار</p>
<p>پشت دست گزیده مار پ (اردو) و بگوید</p>	<p>این کافر سلمان کرده است پ و سوز دوم همان</p>
<p>پشت دست بدندان گزیدن۔</p>	<p>که بر مصدر گذشته گذشت و آن متعلق است</p>
<p>پشت دست نهادن مصدر اصطلاحی</p>	<p>به مصدر (پشت دست گذاشتن در پیش خیزی</p>
<p>بقول بحر مرادف (پشت دست بر زمین نهادن</p>	<p>برزین) و بکار این معنی خور و مؤلف عرض کند</p>
<p>که گذشت (سلیم) رسانده ایم بجائی شراب</p>	<p>هر دو موافق قیاس است که از (پیش خیزی) و در</p>
<p>خوردن را پ که پشت دست نهاد پیش ماسوی</p>	<p>پیش خیزی) بر زمین مراد است که در کلام صائب</p>
<p>شراب پ مؤلف عرض کند که از سوز پدید است</p>	<p>حذف شد و قرینه پشت دست تصدیق این حذف</p>

<p>تومت و توانائی دیکھنا۔</p>	<p>کہ (پیش کسی) را ازین اصطلاح حذف نباید</p>
<p>پشت راست کردن مصدر اصطلاحی</p>	<p>گرد چنانکہ صاحب بحر کردہ و از تجرود (پشت</p>
<p>کناہ از آرام گرفتن مؤلف عرض کند کہ</p>	<p>دست نہادن) معنی (پشت دست بر زمین</p>
<p>موافق قیاس است (ظہوری ۵) چون پشت</p>	<p>نہادن) پیدا نمی شود قائل (ارو) دیکھو</p>
<p>کشم راست ز ہر شپٹہ سنگین پد کہ ہست زمین دوز</p>	<p>پشت دست بر زمین نہادن۔</p>
<p>پشت دو تا کردن مصدر اصطلاحی۔</p>	<p>پشت دو تا کردن مصدر اصطلاحی۔</p>
<p>ز بس بار گرانت پد (ارو) پیٹہ سید ہی</p>	<p>بقول بہار و بحر و انند کناہ از تواضع و فروتنی کرنا۔</p>
<p>دکن میں یعنی آرام لینا مستعمل ہے اور</p>	<p>کردن (شیخ شیراز ۵) ای شکر خیرہ بنانی بسا</p>
<p>کوئی شخص جھک کر کام کرتے ہوئے تھک جانا</p>	<p>پد تا کنی پشت بخد مت دو تا پد مؤلف عرض</p>
<p>توزین پر لیٹ جاتا کسی دیوار یا تکیہ کا سہارا</p>	<p>کند کہ موافق قیاس است کہ خیدن پشت مت</p>
<p>لیتا ہے تاکہ پیٹہ سید ہی ہو اور راحت ملے اور</p>	<p>تواضع و فروتنی است (ارو) تواضع و فروتنی</p>
<p>تھکان و فغ ہو۔</p>	<p>پشت دیدن مصدر اصطلاحی۔ صاحب</p>
<p>پشت را فقہہ باشد لیکن مثل حب</p>	<p>اصفی ذکر این کردہ از معنی ساکت مؤلف</p>
<p>فقہہ را پشت نہا شد خزنیۃ الاشیاء</p>	<p>عرض کند کہ (۱) فرار مشاہدہ کردن و دد توت</p>
<p>ذکر این کردہ از معنی و محل استعمال ساکت</p>	<p>و توانائی دیدن (ابوالعنائی ۱۵) بجگ اندرون</p>
<p>مؤلف عرض کند کہ فارسیان چون کسی را</p>	<p>پشت لشکر و لیکن پد نذیدہ کہ جنگ خیر پشت</p>
<p>بیند کہ بی مدد کسی کار نمی کند بحق او این مثل را</p>	<p>لشکر پد (ارو) (۱۱) فرار مشاہدہ کرنا (۲) بیند کہ بی مدد کسی کار نمی کند بحق او این مثل را</p>

مقصود آنت کہ پشت بہار فقرہ ہای پشت کا پشت زمین اصطلاح - بقول بہار (۱۱) خود کند لیکن فقرہ ہای پشت امداد چیزی ندارد کنایہ از تحت الشرعی صاحب بحر بکرم معنی اول و بکار خود است مقصود این است تکیہ بر امداد گوید کہ (۲) روی زمین مؤلف عرض کند کہ نباید کرد و کار خود بزور بازوی خود می باید کرد یعنی دوم موافق قیاس است مخفی مباد کہ نظر (اردو) دکن میں کہتے ہیں، آپ کو ہاتھ ہے براعتبار صاحب بحر معنی اول راہم من وجہ اور ہاتھ بے ساتھ، مقصد یہ ہے آپ ہاتھ معتبر دانیم و معاصرین عجم ہم بامانہ زبان - اگر سطح کی مدد سے کام کرتے ہیں مگر ہاتھ اپنی قوت سے بالائی زمین را روی زمین خوانیم - تحت الشرعی پشت زمین باشد و اگر تحت الشرعی را رو قیاس کام لیتا ہے -

پشت زدن مصدر اصطلاحی - بقول کنیم سطح بالائی زمین پشت زمین باشد (اردو) بحر (۱۱) رد کردن چیزی را مؤلف عرض کند (۱) تحت الشرعی بقول آصفیہ - عربی - اسم مؤنث کہ موافق قیاس نیست کہ معنی لفظی این (۲) و سپا - پانال - زمین کے سب سے نیچے کا طبقہ (۲) شدن است و (پشت دست زدن) البتہ موافق رو سے زمین - مذکر -

قیاس است برای رد کردن کہ گذشت و شد **پشت سر** اصطلاح - بقول بہار (۱) کنایہ ہم ہمد را نجانہ کور - دیگر محققین اہل زبان و زبان از تعنای سرخان آرزو چراغ ہدایت گوید کہ دان و معاصرین عجم ہم ازین ساکت پس شتاق بضم (۲) کنایہ از دور افتادہ و از نظر رفقہ - سند استعمال می باشیم (اردو) (۱) رد کردن (۲) وارستہ گوید کہ (۳) مقابل پیش رو یعنی در قضا (مخمن تاثیرت) پشت سریاری کہ باشد واپس ہونا -

<p>رسم اوبیگانگی پیش رو چون حرف دغم جان گفته کہ مرادش از بہان معنی سوم کہ بالاند کور دوویک قالب است بہ صاحب بحر نقل نگار شد (۱) (۱) سر کے پچھے کا حصہ۔ مذکر وارستہ و خان آرزو مؤلف عرض کند کہ معنی (۲) دور افادہ نظر سے دور (۳) پچھے آگے اول حقیقی است و کنایہ نباشد۔ تسامح بہارت کا مقابل۔</p>	<p>رسم اوبیگانگی پیش رو چون حرف دغم جان گفته کہ مرادش از بہان معنی سوم کہ بالاند کور دوویک قالب است بہ صاحب بحر نقل نگار شد (۱) (۱) سر کے پچھے کا حصہ۔ مذکر وارستہ و خان آرزو مؤلف عرض کند کہ معنی (۲) دور افادہ نظر سے دور (۳) پچھے آگے اول حقیقی است و کنایہ نباشد۔ تسامح بہارت کا مقابل۔</p>
<p>کہ کنایہ یگفت و مقامی کہ در سر مقابل روست سرسر خاریدن مصدر اصطلاحی بقول بہمان است پشت سر معنی سوم کنایہ و معنی دوم بجر منفعل شدن مؤلف عرض کند کہ کنایہ باشد پیدا کردہ خان آرزو بدون سند استعمال تسلیم بوجہ عادتی کہ اہل عجم بحالت الفعال پشت سر کہ کنیم عجب آنست کہ او ہم از سند محسن تاثیر و گردن خود رامی خازند معاصرین عجم تصدیق معنی دوم را پیدا کردہ کہ وارستہ از ان معنی سوم این می کنند (۱) (۱) منفعل ہونا۔ نام دوم ہونا گیرد (حکیم کنای کاشی ۵۵) و رشتہ نوم ز پشت رشتہ مندہ ہونا۔</p>	<p>کہ کنایہ یگفت و مقامی کہ در سر مقابل روست سرسر خاریدن مصدر اصطلاحی بقول بہمان است پشت سر معنی سوم کنایہ و معنی دوم بجر منفعل شدن مؤلف عرض کند کہ کنایہ باشد پیدا کردہ خان آرزو بدون سند استعمال تسلیم بوجہ عادتی کہ اہل عجم بحالت الفعال پشت سر کہ کنیم عجب آنست کہ او ہم از سند محسن تاثیر و گردن خود رامی خازند معاصرین عجم تصدیق معنی دوم را پیدا کردہ کہ وارستہ از ان معنی سوم این می کنند (۱) (۱) منفعل ہونا۔ نام دوم ہونا گیرد (حکیم کنای کاشی ۵۵) و رشتہ نوم ز پشت رشتہ مندہ ہونا۔</p>
<p>سر آواز دلگشتہ پس پس چنان روم کہ آغاز پشت سر کسی دیدن مصدر اصطلاحی بگذرم بہ بہار بند محسن تاثیر می فرماید کہ معنی دوم بقول بہار یعنی رفتن او را دیدن و فرماید کہ ما خود از معنی اول است مؤلف عرض کند کہ چون کسی خود ستالی سر کند گویند ترا پیش ما این شاگرد موجود معنی دوم ہم در غلط افادہ اگر معنی دوم لاف نیرسد ما پشت سر فلان و فلان را دیدہ ام را بصورت پیش شدن سند استعمال قائم داریم تو در چہ عرضہ باشی و نیز چون از کسی کہیدہ خط مجاز معنی سوم باشد و مجاز مجاز معنی اول جیسا باشد گویند الحمد للہ کہ پشت سر فلان دیدیم یعنی بول چال بجواز معاصرین عجم این را بمعنی پیش مردنش یا ازینجا نقل کردنش و اخر اجس را دیدیم</p>	<p>سر آواز دلگشتہ پس پس چنان روم کہ آغاز پشت سر کسی دیدن مصدر اصطلاحی بگذرم بہ بہار بند محسن تاثیر می فرماید کہ معنی دوم بقول بہار یعنی رفتن او را دیدن و فرماید کہ ما خود از معنی اول است مؤلف عرض کند کہ چون کسی خود ستالی سر کند گویند ترا پیش ما این شاگرد موجود معنی دوم ہم در غلط افادہ اگر معنی دوم لاف نیرسد ما پشت سر فلان و فلان را دیدہ ام را بصورت پیش شدن سند استعمال قائم داریم تو در چہ عرضہ باشی و نیز چون از کسی کہیدہ خط مجاز معنی سوم باشد و مجاز مجاز معنی اول جیسا باشد گویند الحمد للہ کہ پشت سر فلان دیدیم یعنی بول چال بجواز معاصرین عجم این را بمعنی پیش مردنش یا ازینجا نقل کردنش و اخر اجس را دیدیم</p>

<p>یا آنکہ کسی در حق این کس دعای بکنند کہ بمیرد کہ مقصودش از صف پس صف باشد و بد معنی پس این کس گوید کہ من پشت سر صد تا مجھ ترا این اصطلاح موافق قیاس است (اردو) خواہم دید و فرماید کہ این از اہل زبان بتحقیق صف کے صحیحے صف -</p>	<p>پیوستہ (صائب س) فلک ہا را توانی پشت سر دید پو بنور عشق اگر دل زندہ باشی پو (ولہ بہار و انند معروف صاحب آصفی ذکر این س) از دم سرد و حرفیان کی شود افسردہ دل پو کردہ بر معنی (پشت در ہم شکستن) قانع کہ بجائے شمع با پشت سر چندین صبار ایدہ است پو گذشت مؤلف عرض کند کہ بمعنی ہمت کسی را صاحبان بجز وارستہ گویند کہ بمعنی زوال او کم کردن و حوصلہ کسی زائل کردن لازم و معتد دیدن است مؤلف عرض کند کہ چون کسی ہر دو آمدہ (ظہوری س) محراب را کہ روی جہاںی عاجز شود و سر بیامی مخاطب یا بر زمین نہند بسوی اوست پو پشت شکست پو (اردو) کہ توڑنا۔ بقول آصفیہ پشت سر و بنظر مخاطبش می آید پس معنی (پشت سر کسی دیدن) کسی را عاجز و سرنگون دیدن ہمت توڑنا۔ ہمت ہرانا۔ ہمت ٹوٹنا۔</p>
<p>پشت شکستن مصدر اصطلاحی۔ بقول</p>	<p>است و بس (اردو) کسی کو سرنگون اور بحالت عجز دیکھنا۔</p>
<p>پشت شکستن مصدر اصطلاحی۔ بقول بہار و انند</p>	<p>پشت سر ہم اصطلاح۔ باضانت پشت و سر ہر دو۔ بقول روزنامہ بجاوہ سفر نامہ ہندوستان</p>
<p>مقابل دم شمشیر مؤلف عرض کند کہ مرکب</p>	<p>پشت شمشیر اصطلاح۔ بقول بہار و انند</p>
<p>اصنافی و مرادف پشت تیغ کہ گذشت (صائب</p>	<p>شاہ قاجار بمعنی صف بعد صف مؤلف عرض کند پو پشت شمشیر تان تیز تر از دم باشد پو (اردو)</p>

دیکھو پشت تیغ -

فرسوده کرنا - زیر بار کرنا -

پشت طاقت کجان شدن مصدر

پشتک استعمال - بقول جهانگیری باول

اصطلاحی بقول بجزعیف و پیرشتن مؤلف

مضموم و به تانی زده و فوقانی مفتوح و کاف

عرض کند که ضرورت ندارد که لفظ طاقت

زده (۱) جامه کوتاهی را گویند که تا کمر باشد

را داخل این اصطلاح کنیم محرد (پشت کجان

بیشتر مردم دارالمزآن را پوشند و بعضی از

شدن) هم همین معنی است معاصرین عجم بر

جاها آن را پشتی و عجاسی نامند (حکیم سوزنی

زبان دارند) (اردو) پیٹھہ خم جانا -

(۵) اگر جبہ خارہ را مستحکم یا ز تو بس کنم

پشت فرسودن مصدر اصطلاحی معنا

پشتک ز ندیچی (۲) مرضی باشد که عارض

آصفی ذکر این کرده از معنی ساکت مؤلف

اسب و استر و ضر شود و آن چنان باشد که

عرض کند که فارسیان یعنی حقیقی استعمال کرده اند

دانه یا بر دست و پای حیوانات مذکور بر آید

کنایه از زیر بار و ناتوان و لاغر کردن (کمال

و نخته شود و او بسبب آن از رفتار بازماند

اصفہانی (۵) سر سنان یکی روی مرخراشده

(۳) نوعی از بازی بود و آنچنان باشد که هر دو

بسم سمند کی پشت گاو فرسوده یا مخفی مباد که

دست را بر زمین نهند و یا باها را بر هوا کرده

درین شعر از گاو - گاو زمین مراد است و

براه روند و آن را اسکندر و گوگردم نیز خوانند

فرسوده شدن و کردن پشت آن - بسیار

و بھندی کتابرا نامند صاحب برهان بذکر

زیر بار شدن و کردن است که موافق قیاس

ہر سہ معنی بالانسدت معنی سوم صراحت فرید

باشد (اردو) پیٹھہ گھس جانا - پیٹھہ گھس

کند که بعضی گویند که شخصی کف دستهای خود را

برزانو گداشته خم شود تا دیگری از پشت او بجای پشت پنجه هم داخل آن دارند و این از
 بجهد صاحب سروری می فرماید که (۳) تصغیر معاصرین معجم معلوم شد و همین است برگ
 پشت و مختصر پشت و ذکر هر سه معنی بالا هم فرموده یعنی چهارش که گذشت در پشتک یعنی دوم کاف
 صاحب ناصری بذکر معنی اول گوید که این لباس تصغیر است مرکب با پشت و ورمی که ازین طرف
 پشت آدمی را گرم کند و بیشتر مردم تبرستان آن قریب ششم پای اسپ در پشت پاید شود و در
 را پوشند و کلا پشت و کلا پشت نیز خوانند و بذکر نرخی پشت پارا ماند و در پشت یعنی سوم هم
 معنی دوم بجوایه برهان اشاره معنی سوم هم کرده کاف نسبت است و ازینکه درین بازی بر
 صاحبان جامع و رشیدی نهران برهان صاحب پشت سواری شوند این بازی را پشتک نام
 مؤید بر معنی سوم قانع خان آرزو در سراج بذکر نهادند و معنی چهارم حقیقی است و در معنی پنجم
 هر سه معنی بالایی فرماید که احتمال دارد که هر دو باز هم کاف نسبت باشد که گداسپی را گویند که
 را پشتک می گفته باشند صاحب بول چال بجوایه به پشت پامی زند صاحب بول چال تعریف
 معاصرین معجم می نویسد که (۵) لکد پارا گویند و صاحب خوشی نکودار تعمیم کار گرفت مخفی مباد که قلاباز
 رهنما بجوایه سفرنامه ناصرالدین شاه قاجار نسبت بیان کرده صاحب رهنما همان بازی است
 معنی سوم قلابازی نوشته مؤلف عرض کند که ذکرش بر معنی سوم شده (ار ۹) (۱) ایک
 در پشتک که معنی اول است کاف نسبت باشد یعنی مختصر لباس جو که تک هوتا ہے جس میں پٹھے کے
 منسوب به پشت که برای گرم داشتن پشت تمام پر روی هوتی ہے۔ نذکر۔ (۲) پشتک و کن
 این لباس مختصر را بطریقی می سازند که خصوصاً این چار پاؤن کے اس مرض کا نام ہے جن کے

پاؤن کے پیچھے کے حصہ میں غنڈو پھول جاتا ہے مال کار۔ مذکر۔

اور زیر نشہ ہوتی ہے۔ مذکر (۳) کلابازی قبول پشت گردن پر چھری و برکسی استعمال

آصفیہ (ارو) روکن ہو سکونے اور پاؤن کو اوپر بقول آصفی و بحر و بہار و انڈ (۱۱) اعراض گردن

کرس کے نشہ لوگ کیا کرتے ہیں اردو والے اسی ازان (طغری مشہدی ۵) چوبیندہ آن روی

کو قلابازی زیادہ پوتے ہیں۔ مؤنث (۴) پٹیہ پر آب و تاب پکند ماہ نو پشت بر آفتاب پک

کی تصغیر چھوٹی پیٹھیہ۔ مؤنث (۵) پشتک بوش (جمال صفہانی ۵) پای بر گردن مراد ہند پک

صاحب آصفیہ نے (پشتک مارنا) پر فرمایا ہے پشت بر روی روزگار کند پک مؤلف عرض

گھوڑے یا گدھے یا اونٹ کا دونوں پھیلے کند کہ (۲) تکیہ گردن بران ہم پک (سعدی ۵)

پاؤن اٹھا کر لات مارنا۔ مکن تکیہ بر ملک دنیا و پشت پک کہ بسیار کس چون

پشت کار اصطلاح۔ بقول بہار مقابل تو پرورد و گوشت پک مخفی مباد کہ (پشت گردن

روی کار و فرماید کہ این استعارہ است (منہ) بخیزی و کبسی) ہم مانند این است (ظہوری ۱۵)

(۵) قماش چہرہ یا راز بہار معلوم است پک بعبہ پشت کتم در صف عبادتیاں پک کہ رو بقبندہ

کہ روی کار ہم از پشت کار معلوم است پک ابر و نمازی بالہ پک (ولہ ۱۵) بکیست روی سخن

صاحبان بحر و انڈ نقش بردار شدہ اند مؤلف اعتبار مجلس از دست پک اگر چہ پشت بن کر وغیر

عرض کند کہ استعارہ نیست بلکہ کنایہ ایت رودار و پک (ارو ۱۱) کسی کی طرف پیٹھیہ کرنا

کہ پشت درینجا بمعنی پس است و معنی (پشت) نہ پھی لیا (۲) تکیہ کرنا۔ اٹھا کرنا۔

پس کار و کنایہ از مال کار است و پس (روی) پشت کمان اصطلاح۔ بقول بہار و انڈ

سرف مؤلف عرض کند که (۱) باضافت پشت بصله باو بر هر دو آمده (ملاطفراس) تیر انگنان
 خم کمان است و بدون اضافت (۲) اسم فعل روی تو صدره فکند اندک پشت کمان برکش
 ترکیبی- کنایه از کسی که پشت او مثل کمان خمیده بر تیر آفتاب بود (ار دو) الف و ب کسی
 باشد (صائب ۱۵) از چین بپیش دل عشاق بر تیر چلان کسی کونشان تیر بنانا -
 دو نیم است بود کار دم شمشیر کند پشت کانش پشت کمان بر کسی زدن | مصدر اصطلاحی

بگو مخفی مباد که استعمال این با مصدر فارسی بقول بحر و بهار و وارسته مرادف (پشت کمان
 در طحقات می آید) (ار دو) (۱) کمان کا خم افگندن بر کسی (که گذشت (علی رضای تجلی در
 مذکر - بقاعده فارسی پشت کمان بھی کہہ سکتے شغوی معراج انجیل ۵) ابروش از چشم مست
 مین (مرکب اضافی) (۲) پشت کمان و شخص نینخواه بپمی زدن پشت کمان بر آفتاب بود | مؤلف
 جو خمیده ہو - عرض کند که موافق قیاس است (ار دو) و دیگر

(الف) پشت کمان افگندن

پشت کمان افگندن بر کسی -

(ب) پشت کمان افگندن بر کسی

پشت کمان شدن | مصدر اصطلاحی -

بهار ذکر الف کرده از معنی ساکت و صاحب
 بحر بر (پشت کمان بر کسی افگندن) گوید که یعنی که ماحرحت این بر (پشت طاقت کمان شدن)
 تیر انداختن است بر کسی چه در حالت تیر اندازی کرده ایم (ار دو) و دیگر پشت طاقت کمان شدن
 پشت کمان جانب حریف می باشد مرادف (پشت) پشت کوز | اصطلاح - بقول بحر (۱) مرد
 کمان بر کسی زدن) که می آید مؤلف عرض کند پشت خم و دو ۲) فلک - مؤلف عرض کند که

<p>بمعنی اول اسم فاعل ترکیبی است و قلب کوز به مؤلف عرض کند که سنبکار این مصدر پشت و بمعنی دوم استعاره ولیکن برای معنی نمی خورد که است از مشتقات بودن نیست دوم مشتاق است استعمال می باشیم که محققین بلکه مبدل هست - باصنی مطلق همدن است اهل زبان و معاصرین عجم ازین ساکت اند ولیکن (پشت گرم بودن) بمعنی بودن بجالت (ار دو) (۱) کوز پشت و کیهو پشت خم شد اعانت درست است معاصرین عجم بر زبان دارند (ار دو) مدده حاصل هونا - اعانت</p>	<p>استعمال - صاحب پانا - حالت اعانت مین هونا - اعانت پایا مو هونا</p>
<p>اصنی ذکر این کرده از معنی ساکت و سندی (الف) پشت گرم کردن (مصدر اصطلاحی از ترکستان سعدی (دو هوندا) در شتی دید - بقول بهار و بحر وانند سوار شدن (میر خسر و همه پشت گردانیدند؛ مؤلف عرض کند در تعریف اسپ بهرام (۵) چون بصورش که واپس شدن که در واپسی پشت می گردد گرم کردی پشت به گوش گوران گرفتگی اندر و گریختن هم (ار دو) پشه پھیرنا - بقول آصفیه پشت به مؤلف عرض کند که (پشت اسپ روگردان هونا - اعراض کرنا - لڑائی سے بھانا گرم کردن) بمعنی سوار شدن بر اسپ است پشت گرم بودن (مصدر اصطلاحی) که گذشت و خصوصیت با اسپ نیست بلکه بر</p>	<p>پشت گردانیدن</p>
<p>بقول بهار و انند یعنی امداد و اعانت یافتن هر جانور سواری استعمال توان کرد و در سنبال (محمد قلی سلیم (۵) فریب چون گل رعنائی خورم شین ضمیر غائب موجود است صاحبان تحقیق زیهار به درین چین که از پشت از خران گرم است عور کامل برسند نکر دند و مصدر ناقص تمام</p>	<p>پشت گرم بودن</p>

<p>بجهد نثر او است مجرد قولش بدون سند</p>	<p>گردنو</p>
<p>(ب) پشت گرم کردن جانور را هم مراد استعمال اعتبار را کافی نیست (اردو) معانۀ کوگان مین ڈال -</p>	<p>(ب) پشت گرم کردن جانور را هم مراد است سوار می واسپ و شتر را آن است</p>
<p>(الف) پشت لب اصطلاح بقول</p>	<p>(اردو) (الف و ب) سوار هونا جانور</p>
<p>بهار و انند معروف و مهم اوبر</p>	<p>سواری پر -</p>
<p>(ب) پشت لب برزون گوید که جنب</p>	<p>اصطلاح بقول بجز و انند</p>
<p>لب بالا در حالتی که دماغ می فروشد و فرماید</p>	<p>و غیث مددگاری و تقویت مؤلف عرض</p>
<p>که این از اهل زبان به تحقیق پیوسته و صراحت</p>	<p>کند که حاصل بالمصدر (پشت گرم بودن) است</p>
<p>فزید کند که در اصطلاحات مرادف (پشت</p>	<p>که گذشت و موافق قیاس که در آخر این مایه است</p>
<p>چشم نازک کردن) است که گذشت (جای</p>	<p>معاصرین عجم هم بر زبان دارند (اردو)</p>
<p>چیت چندین عظمت و جبروت پشت لب</p>	<p>مدد تقویت - مؤنت -</p>
<p>برزون و باد بروت پوارسته هم ب را</p>	<p>پشت گمان خنم دادن مصدر اصطلاحی</p>
<p>مرادف (پشت چشم نازک کردن) گفته حساب</p>	<p>بقول بجز کجاف فارسی معانۀ را در گمان انداختن</p>
<p>انند نقل بخارش مؤلف عرض کند که قول</p>	<p>مؤلف عرض کند که بدون سند استعمال</p>
<p>وارسته موافق قیاس و نمی دانیم که بهار در</p>	<p>تسلیم نکنیم معاصرین عجم بر زبان ندارند</p>
<p>اول بحث چه می گوید (اردو) دیکو پشت</p>	<p>و دیگر محققین زبان دان و اهل زبان ازین است</p>
<p>چشم نازک کردن -</p>	<p>و گمان را بخنم دادن هیچ مناسبت ندارد و حساب</p>

پشت لنگ اصطلاح - بقول برهان و کج

قاریان (پشت لنگ) کسی را گفتند که از نهر میان
 و مؤید بالام بروزن جفت رنگ (۱) ناقص و پس افتاده باشد عیبی ندارد (ار و و) (۱)
 معیوب و پیرزه و بیعی (۲) پس افتاده صاحب ناقص معیوب - بے معنی - بیپوده - پیرزه (۲)
 بصری ذکر معنی اول کرده گوید که بخلاف تا نیر آمد و وہ شخص جو ہر امیون سے پیچھے رہ گیا ہو۔
 (سوزنی سمرقندی ۱) در ملک تو بے بندہ مگردد **پشت مازہ** اصطلاح - بقول برهان و کج
 بے بندگی پانہ و دپشہ خوردہ فرعون پشت لنگ پانہ و جامع با میم بالف کشیدہ و فتح زامی نقطہ دار
 جامع و رشیدی بر معنی اول قانع خان آرزو در (۱) سلک استخوان ہای میان پشت را گویند
 سراج بذر اقول محققین گوید کہ غالباً پشت لنگ مخفف **پشت لنگ** کہ عبری صلب خوانند و (۲) گوشتی را نیز گویند
 و اغلب کہ بہر دو معنی مجاز باشد و فرماید کہ پیش نیز کہ در طرف درونی استخوان پشت می باشد حصا
 بدین معنی گذشت مؤلف عرض کند کہ معنی لفظی سروری بر معنی اول قانع (حکیم ارزقی ۱) در
 این کسی کہ پشت او لنگ است یعنی پس افتادہ از آن گھیکہ ز طعن سنان و زخم تبر پڑ پشت مازہ
 ہر اہمیان و بجز ناقص و معیوب و پیرزه و بیعی گردان گریز جوید ماہ پانہ (حکیم سوزنی ۱) **پشت**
 و اشارہ این بر پشت لنگ کردہ ایم کہ بمبوقدہ و مازہ گا و زمین رسد آسیب پانہ کہ بر کشم خر خمانہ
 مخدوف فوقانی گذشت مخفی مباد کہ لنگ بمعنی ناقص را بریزر بچا پانہ خان آرزو در سراج بذر کہ معنی اول
 می آید و پشت را ظاہر بانگ تعلق نمی نماید و لکن گوید کہ پشت مزہ ہم بہین معنی آمدہ مؤلف
 در تصرف زبان و محاورہ اعتراضی نشاید و از نیکہ عرض کند کہ مازہ بقول برهان استخوان میان
 در رفتار لنگ حرکت آن در پشت ہم ظاہر می شود پشت را نام است کہ ترجمہ صلب عبری است

پس قلب اصناف مازہ پشت است و معنی دوم مجاہد از پشت آن مہی است کہ زمین بر سطح آن مفرود
 معنی اول باشد و پشت فرہ مخفف این (ارو) است (۵) زائشک خستہ رسانی بہ پشت
 (۱) صلب بقول آصفیہ عربی۔ اسم مذکر۔ پشت کے نام جو زخون کشتہ رسانی بروی ابربخار بہ صاحب
 مہرے۔ پیٹھ کی فقرے جو گردن کے نیچے سے ڈھکی بھر ذکر این کردہ و صاحب جہانگیر ہی درلحق
 تک مسلسل ہیں (۲) وہ گوشت جو پس صلب ہونڈا اور ڈوخان آرزو در سراج ہم ذکر این فرمودہ
پشت مال اصطلاح۔ بقول اندکجوازوننگ مؤلف عرض کند کہ (۳) بمعنی حقیقی است
 فرنگ بمعنی میرر باشد مؤلف عرض کند کہ نیز بمعنی اول کنایہ باشیہ بر سبیل مجاز کہ پشت مہی
 بمعنی زیر جامہ و شلوار و تہ بند و چادر است سیاہ باشد معاصرین عجم گویند کہ بدون اصناف
 پس چادر را پشت مال گفتن خلاف قیاس است (پشت مہی) و (مہی پشت) ہر دو (۳) بمعنی
 اسم فاعل ترکیبی است و دیگر معانی مجاز آن ہر چیز کہ میانش بلند و اطرافش پست باشد (اسم
 فاعل ترکیبی) اور صورت ندارد کہ تخصیص مہی ترین قائم کہیم
 (ارو) چادر۔ مؤنت۔
پشت مہی اصطلاح۔ بقول برہان کبر (ارو) (۱) رات مؤنت (۲) پمبلی کی پیٹھ۔
 ثالث بوزن پر سیاہی (۱) کنایہ از شب است مؤنت (۳) مہی پشت بقول آصفیہ امپروان
 کہ عبری لیل خوانند (خواجہ نظامی ۵) سوادی قہ دار یگندی۔ مرغ سینہ۔ محدب مؤلف
 کہ در وی سیاہی نبود و گر بود خ پشت مہی عرض کرتا ہے کہ وہ چیز جس کا درسیان بلند ہو
 نبود پ بہار گوید کہ بانڈ کہ توجیہ بمعنی حقیقی نیز اور اطراف پست۔
 درست می شود و بلند میر مغزی می فرماید کہ عت**پشت محمل** استعمال۔ بقول اندکقابل رسا

<p>مخل و این مجاز باشد (اثره) باشد ستاع آمد کار مر اثره پروئی که بدقماش ترازیشت مخل است با مؤلف عرض کند که پشت درینجا بمعنی سوم است. مرکب اضافی (ارو) که عاملان از دعا و افسون و غریمت جن و پری مخل کا دوسرا رخ زوسه مخل کا مقابل. مذکر پشت مره اصطلاح. بقول برهان و بحر و رشیدی و سراج محقق همان پشت مازہ که گذشت مؤلف عرض کند که صراحت ماخذ و اشاره این ممد را بنا کرده ایم (ارو) و کیو پشت نام پشت ملک اصطلاح. بقول بحر و مؤید و اند بضم اول و چهارم بمعنی قوت ملک و کسی که توأم ملک با و باشد مؤلف عرض کند که مرکب اضافی است و پشت درینجا بمعنی دوم است (ارو) ملک کا پشتیبان ممد و معان پشتن بقول بحر بالضم خواندن دعا و افسون و غریمت و فرماید که بالفتح هم آمده و سالم التضرع است که غیر از ماضی و مستقبل و اسم مفعول آئی (ه) مرهم طلب نہ ایم و گرنہ برین عشق و</p>	<p>نیاید مؤلف عرض کند که مسیح بالفتح باشد و اسم این مصدر همان پیش که بمعنی ہفتمش گذشت بمعنی بند و قید پس معنی لفظی این قید کردن است که عاملان از دعا و افسون و غریمت جن و پری راستقیدی کنند بکلم خود. فارسیان ہمین اسم مصدر با علامت مصدر در آن مرکب کرده مصدری وضع کردند کہ قیاسی و اصلی است دیگر محققین مصادر اعنی صاحبان موارد و نوادر ازین سکت اند (ارو) دعا پڑھنا. افسون پڑھنا. منتر پڑھنا (انشا) اگر چه سیانوں نے بہت افسون بہت اتوار کے دن پڑھوں بہت مرے واسطے لکھا تعویذ و پشت ناخن اصطلاح. بقول بہار و اند معروف مؤلف عرض کند کہ بمعنی کنارہ ناخن و سرناخن کہ در یوہ خراش است مرکب اضافی فارسیان روی ناخن را پشت ناخن گفتند (طالب مطلب نہ ایم و گرنہ برین عشق و</p>
--	--

<p>یک پشت ناخن از دل باخیزش نیست پاروق زین بند اس قسمه کو کلمه سکتے ہیں جس کے ذریعہ سے زین گھوڑے کی پیٹھ پر چست قائم ہو کر</p>	<p>ناخن کا سر۔ سر ناخن۔ مذکر۔ پشت نرم کردن اصطلاحی بقول پشت نمودن اصطلاحی بقول</p>
<p>بہار و بحر و اتدکنایہ از کوفتن و زبون گردانیدن برہان و بحر و جامع الکتابہ از روی برگردانیدن (سیر خسرو) در آہن کند سنگ را پشت و ترک دادن و (۲) روگردانیدن و گریختن نرم پدیر سخیش را با گشت گرم پد مؤلف بہار گوید کہ مراد (پشت بر کردن) است عرض کند کہ موافق قیاس است (اردو) (شیخ شیرازہ) سپاہی کہ در جنگ بنمود پشت پانہ خود را کہ نام آوران را کشت پد خان آرزو</p>	<p>بہار و بحر و اتدکنایہ از کوفتن و زبون گردانیدن برہان و بحر و جامع الکتابہ از روی برگردانیدن (سیر خسرو) در آہن کند سنگ را پشت و ترک دادن و (۲) روگردانیدن و گریختن نرم پدیر سخیش را با گشت گرم پد مؤلف بہار گوید کہ مراد (پشت بر کردن) است عرض کند کہ موافق قیاس است (اردو) (شیخ شیرازہ) سپاہی کہ در جنگ بنمود پشت پانہ خود را کہ نام آوران را کشت پد خان آرزو</p>
<p>پشتنگ اصطلاح - بقول اندکجوالہ فرنگ در سراج بر معنی دوم قانع مؤلف عرض کند فرنگ بضم اول و سکون ثانی و فتح ثالث و کہ موافق قیاس است (ظہوری ۱۵) در فرنگ سکون نون و کاف فارسی یعنی زین بند و شام کچ عشق نموده است عقل پشت پد خوش غارتی باشد مؤلف عرض کند کہ اصل این پشت است روی بہ بگاہ جی رود پد (ولہ ۱۵) پشت تنگ است یک فوقانی از ہر دو حذف شد بنمود نصف ہای ٹکیب پد ہر گاہ ہش تیر و پد بمعنی چیزی کہ زین را بر پشت اسپ تنگ کند ترکش است پد (اردو) و کہو پشت بر کردن و آن زین بند باشد و این کنایہ ایست موافق پشتو اصطلاح - بقول برہان (۱) بضم اول قیاس معاصرین عجم تصدیق این می کنند و دیگر و ثالث و سکون ثانی و واو مجہول زبان افغانی محققن اہل زبان و زبان دان ساکت (اردو) را گویند و بفتح اول و واو معروف (۲) مطہبان</p>	<p>پشتنگ اصطلاح - بقول اندکجوالہ فرنگ در سراج بر معنی دوم قانع مؤلف عرض کند فرنگ بضم اول و سکون ثانی و فتح ثالث و کہ موافق قیاس است (ظہوری ۱۵) در فرنگ سکون نون و کاف فارسی یعنی زین بند و شام کچ عشق نموده است عقل پشت پد خوش غارتی باشد مؤلف عرض کند کہ اصل این پشت است روی بہ بگاہ جی رود پد (ولہ ۱۵) پشت تنگ است یک فوقانی از ہر دو حذف شد بنمود نصف ہای ٹکیب پد ہر گاہ ہش تیر و پد بمعنی چیزی کہ زین را بر پشت اسپ تنگ کند ترکش است پد (اردو) و کہو پشت بر کردن و آن زین بند باشد و این کنایہ ایست موافق پشتو اصطلاح - بقول برہان (۱) بضم اول قیاس معاصرین عجم تصدیق این می کنند و دیگر و ثالث و سکون ثانی و واو مجہول زبان افغانی محققن اہل زبان و زبان دان ساکت (اردو) را گویند و بفتح اول و واو معروف (۲) مطہبان</p>

<p>سفالین و مغرب این بستوف است صاحب مؤنث افغانون کی زبان اور ہند میں بفتح</p>	<p>سفالین و مغرب این بستوف است صاحب مؤنث افغانون کی زبان اور ہند میں بفتح</p>
<p>ناصری بزرگ ہر دو معنی گوید کہ درجہ نگیری معنی ہے (۲) مرتبان بقول آصفیہ - اردو - اسم</p>	<p>ناصری بزرگ ہر دو معنی گوید کہ درجہ نگیری معنی ہے (۲) مرتبان بقول آصفیہ - اردو - اسم</p>
<p>اول بفتح آدرہ و بمعنی دو م بالضم صاحب مذکر چینی یا مشی کار و عن کیا ہو لظرف جس میں</p>	<p>اول بفتح آدرہ و بمعنی دو م بالضم صاحب مذکر چینی یا مشی کار و عن کیا ہو لظرف جس میں</p>
<p>جہانگیری بہر دو معنی باول مضموم گنہ باشد کہ صفا اچار مرتبے یا گھی وغیرہ کہتے ہیں -</p>	<p>جہانگیری بہر دو معنی باول مضموم گنہ باشد کہ صفا اچار مرتبے یا گھی وغیرہ کہتے ہیں -</p>
<p>ناصری در نسخہ کہ پیش او بود معنی اول بفتح یا پشتوارہ اصطلاح بقول برہان و جہانگیری</p>	<p>ناصری در نسخہ کہ پیش او بود معنی اول بفتح یا پشتوارہ اصطلاح بقول برہان و جہانگیری</p>
<p>باشد صاحب اتد بقل ہر دو معنی این را و سرور سی بروزن خشک پارہ مقداری از</p>	<p>باشد صاحب اتد بقل ہر دو معنی این را و سرور سی بروزن خشک پارہ مقداری از</p>
<p>لغت فارسی گوید مؤلف عرض کند کہ بہر دو ہر چیز باشد کہ آن را بر پشت تو ان برداشت</p>	<p>لغت فارسی گوید مؤلف عرض کند کہ بہر دو ہر چیز باشد کہ آن را بر پشت تو ان برداشت</p>
<p>معنی بالضم صحیح است و یکی از معاصرین عجم (شیخ عطاریہ) ہر کہ او روی چون گلش خواهد</p>	<p>معنی بالضم صحیح است و یکی از معاصرین عجم (شیخ عطاریہ) ہر کہ او روی چون گلش خواهد</p>
<p>می فرماید کہ معنی لفظی پشتو منسوب بہ پشت و کنایہ پادتی خا پشتوارہ کند پخان آرزو در سراج</p>	<p>می فرماید کہ معنی لفظی پشتو منسوب بہ پشت و کنایہ پادتی خا پشتوارہ کند پخان آرزو در سراج</p>
<p>از زبان ہمسایہ عجم است از قبیل ہندو بواؤ ذکر این کردہ مؤلف عرض کند کہ این اصل</p>	<p>از زبان ہمسایہ عجم است از قبیل ہندو بواؤ ذکر این کردہ مؤلف عرض کند کہ این اصل</p>
<p>معروف و افغانان استعمال این بفتح اول پشتارہ است کہ بجایش گذشت و صراحت ماخذ</p>	<p>معروف و افغانان استعمال این بفتح اول پشتارہ است کہ بجایش گذشت و صراحت ماخذ</p>
<p>و او محمول کنند کہ تصرف شان است در ہمد را بنجا کردہ ایم (اردو) دکھو پشتارہ</p>	<p>و او محمول کنند کہ تصرف شان است در ہمد را بنجا کردہ ایم (اردو) دکھو پشتارہ</p>
<p>اعراب و بمعنی دو م اسم جاد فارسی زبان باشد کہ پہلے معنی -</p>	<p>اعراب و بمعنی دو م اسم جاد فارسی زبان باشد کہ پہلے معنی -</p>
<p>و در ترکیب این ہم و اول نسبت است و معنی تحقیقی پشتوان اصطلاح بقول برہان بروزن</p>	<p>و در ترکیب این ہم و اول نسبت است و معنی تحقیقی پشتوان اصطلاح بقول برہان بروزن</p>
<p>آن منسوب بہ پناہ و کنایہ از ظرفی کہ مرتبا و امثال پشتبان بہر دو معنی ش کہ گذشت (خلاق المعانی</p>	<p>آن منسوب بہ پناہ و کنایہ از ظرفی کہ مرتبا و امثال پشتبان بہر دو معنی ش کہ گذشت (خلاق المعانی</p>
<p>آن در ان پناہ می گیرد و تا دیر محفوظ می باشد - (۱۵) چنین خلل کہ بہ بنیان دین در آمدہ بود و</p>	<p>آن در ان پناہ می گیرد و تا دیر محفوظ می باشد - (۱۵) چنین خلل کہ بہ بنیان دین در آمدہ بود و</p>
<p>(اردو) (۱۱) پشتو بقول آصفیہ - فارسی ہم اگر اعتماد برین پشتوان نبود می و ای پ صاحب</p>	<p>(اردو) (۱۱) پشتو بقول آصفیہ - فارسی ہم اگر اعتماد برین پشتوان نبود می و ای پ صاحب</p>

<p>سروری بر معنی اول قانع و صاحب جہانگیری بر معنی دوم (مولانا مظہر گریہ) پناہ ملک اسلام و پشتوان سپاہ پو صفی حضرت سلطان ولی دولت شاہ پو مؤلف عرض کند کہ این سب دل آن است بہر دو معنی چنانکہ آب و آو (اردو) دیکھو پشتبان۔</p>	<p>اسم چاند فارسی زبان است صاحب امتزاج خوشی نگر و تعمیر را بتخصیص ہل کر و حیف است ازین کہ دیگر کہمہ محققین این زبان و زبان ازین لغت معروف سکوت و زبیدہ اند معنی اردو اصل و معنی اول جہان (اردو) پست و روی جنس دیدن</p>
<p>اصطلاحی۔ بقول بحر دریافتن حسن و قبح متدع مؤلف عرض کند کہ موافق قیاس و معاصرین (۲) تودہ۔ مذکر۔</p>	<p>عجم بر زبان دارند (اردو) الٹ پلٹ کر دیکھنا۔ ہر ایک جنس کے حسن و قبح کو دریافت کرنا قطرہ گویند مؤلف عرض کند کہ موافق قیاس یہہ دکن کا محاورہ ہے۔</p>
<p>پشتہ اصطلاح۔ بقول انند بکوالہ فرنگ فرنگ بضم اول و فتح ثاٹ بمعنی (۱) تل و کوچہ و تودہ ہا را ماند فارسی قدیم است و حالاً بر زبان و تحقیق ما (۲) تودہ (نہوری ۱۵) ہر گل کہ بوی نیست (اردو) پل بقول آصفیہ۔ فارسی خون و ہذا رنگش من است پو صد پشتہ برق۔ اسم مذکر۔ جبر قطرہ۔ دو دریا کا راستہ چشتون خوشہ از خرمن من است پو (ولہ ۱۵) در خرمن یا طاقچون کے وسیلے سے بنایا برے۔</p>	<p>پشتہ بندی اصطلاح۔ بقول بحر بمعنی پل کہ بعد است۔ اسم مفعول ترکیبی کہ بستہ شدہ از پشتہ ہا و مراد از پشتہ ہا ستون ہا می پل است کہ بنا ہر پشتہ (اردو) پل بقول آصفیہ۔ فارسی اسم مذکر۔ جبر قطرہ۔ دو دریا کا راستہ چشتون</p>

<p>پشتی زعفران اصطلاح بقول بزرگنشت را آسوده داشت و تکبیه پشتی را عبت پیوسته افروخته دیگر همه محققین زباندان و اهل زبان بر دیوار نیست چه هم او بزرگ معنی اول می فرماید و معاصرین عجم ازین سکت مؤلف عرض کند که (۴) مدد و اعانت و حمایت است که سندی این که اگر سندی استعمال این پیش شود استعاره دینیم بر پشتی کردن یعنی حمایت کردن می آید و هم او گوید که توده انگشت افروخته از دور پشتی زعفران که (۵) یعنی بابونی (ناظم هروی شه) برده تا را ماند (ارو) سلگه هوسه کونله - نذگر - پشتی آبرویش را پا روند ارد که رو کند کیسی که پشتی اصطلاح بقول برهان لفظم اول و وارسته ذکر معنی (۳ و ۴ و ۵) کرده معلوم می شود سکون ثانی و کسر ثالث و سکون تحتانی د، جانکه که بهار این هر سه معنی آخره را از او آورده حساب کوتاهی که تا کمر باشد و (۳) مدد و معاون را نیز رشیدی بذیل پشتک ذکر معنی اول این فرموده که گویند بهار گوید که (۳) تکبیه مربع طولانی که پشتک و پشتی یعنی اول مرادف یکدیگر است بخان پس پشت گذارند و در عرف گاو تکبیه گویند و آرزو در سراج بر معنی چهارم قانع - صاحب بوان فرماید که از اهل زبان به تحقیق پوسته و پشتی بیایه بواله معاصرین عجم ذکر معنی سوم کرده مؤلف نازی سحر این است (شفیع اثره) از نزک عرض کند که در معنی اول بای نسبت است یعنی تکبیه کی آن سه پشتی می کند موج دارانی باشد منسوب به پشت و کنایه از لباسی که برای انگشت درشتی می کند که (معن تاثیره) صد خنده می پوشند که تا کمر می باشد و معنی دوم مختلف پشتی بان و بیاست حصیر فقر را پا که پشتی سندی کند پشتی که فارسیان بخذف بان مجر و پشتی را یعنی حامی است سندی (دوله) خود شود آسوده بر کس خلق کردند و معنی سوم هم بای نسبت که منسوب به پشت</p>	<p>پشتی اصطلاح بقول برهان لفظم اول و وارسته ذکر معنی (۳ و ۴ و ۵) کرده معلوم می شود سکون ثانی و کسر ثالث و سکون تحتانی د، جانکه که بهار این هر سه معنی آخره را از او آورده حساب کوتاهی که تا کمر باشد و (۳) مدد و معاون را نیز رشیدی بذیل پشتک ذکر معنی اول این فرموده که گویند بهار گوید که (۳) تکبیه مربع طولانی که پشتک و پشتی یعنی اول مرادف یکدیگر است بخان پس پشت گذارند و در عرف گاو تکبیه گویند و آرزو در سراج بر معنی چهارم قانع - صاحب بوان فرماید که از اهل زبان به تحقیق پوسته و پشتی بیایه بواله معاصرین عجم ذکر معنی سوم کرده مؤلف نازی سحر این است (شفیع اثره) از نزک عرض کند که در معنی اول بای نسبت است یعنی تکبیه کی آن سه پشتی می کند موج دارانی باشد منسوب به پشت و کنایه از لباسی که برای انگشت درشتی می کند که (معن تاثیره) صد خنده می پوشند که تا کمر می باشد و معنی دوم مختلف پشتی بان و بیاست حصیر فقر را پا که پشتی سندی کند پشتی که فارسیان بخذف بان مجر و پشتی را یعنی حامی است سندی (دوله) خود شود آسوده بر کس خلق کردند و معنی سوم هم بای نسبت که منسوب به پشت</p>
---	---

<p>گاو و کبک را نام شد و معنی چهارم بای مصدری است کسنی تعیر پشیمان تست بوسعی در آبادی دل کس جو معمار خودی بک (سعدی ۷) چه غم دیوان است را که باشد چون تو پشیمان بک چه باک از موج بجز آن را که دارد لوح کشتی بان و خان آرزو در چرخ هدایت نبرگ این بر معروف</p>	<p>بمعنی اعانت و مدد و معنی پنجم بای نسبت است که میز و ما بون نسبت پر پشت دارد و کار از پشت گیرد (اردو) (۱) و کبک و کبک کے پہلے معنی (۲) مدد و معاون - مدد کرنے والا - پشتی بان -</p>
<p>قانع و در سراج بذیل پشتی گوید کہ معنی حمایت فرمایہے - گاو و کبک اور (۳) پشتی - بقولہ - مدد و حمایت (۵) ما بون - بقول آصفیہ - مذکر قیاس (اردو) و کبک و پشیمان و پشیمان -</p>	<p>مذکر صاحب آصفیہ نے پشتی پر قانع و در سراج بذیل پشتی گوید کہ معنی حمایت فرمایہے - گاو و کبک اور (۳) پشتی - بقولہ - مدد و حمایت (۵) ما بون - بقول آصفیہ - مذکر قیاس (اردو) و کبک و پشیمان و پشیمان -</p>
<p>پشتی شدن مصدر اصطلاح - یعنی معاون</p>	<p>وہ شخص جسے علت ابنہ ہو۔</p>
<p>و مددگار شدن است (النوری ۷) پشتی شد بر بان و بحر و بہار و مؤید و سراج کنایہ از نیک و بد جهان را با ہر پشت کہ پیش تو خم گرفتہ قوت یافتن مؤلف عرض کند کہ متعلق بہ مؤلف عرض کند کہ موافق قیاس است۔ معنی دوم پشت است و موافق قیاس (اردو) (۱) پشتی ہونا - معاون ہونا۔</p>	<p>پشت یافتن مصدر اصطلاحی - بقول بر بان و بحر و بہار و مؤید و سراج کنایہ از نیک و بد جهان را با ہر پشت کہ پیش تو خم گرفتہ قوت یافتن مؤلف عرض کند کہ متعلق بہ مؤلف عرض کند کہ موافق قیاس است۔ معنی دوم پشت است و موافق قیاس (اردو) (۱) پشتی ہونا - معاون ہونا۔</p>
<p>پشتی کردن مصدر اصطلاحی - یعنی مدد</p>	<p>پشتی پانا - مدد پانا - اعانت پانا۔</p>
<p>و اعانت و حمایت کردن است مؤلف عرض بہار بابای ابجد بالف کشیدہ و ہون زدہ کند کہ موافق قیاس (سعدی ۷) نشاید کہ بہر دو معنی پشیمان (صائب ۷) ہر چہ از لہا بر کس درشتی کنی پاکہ خود را با تاویل پشتی کنی بک</p>	<p>پشتی بان اصطلاح - بقول بر بان و بحر بہار بابای ابجد بالف کشیدہ و ہون زدہ کند کہ موافق قیاس (سعدی ۷) نشاید کہ بہر دو معنی پشیمان (صائب ۷) ہر چہ از لہا بر کس درشتی کنی پاکہ خود را با تاویل پشتی کنی بک</p>

(۳۸۱۹)

(۳۸۱۹)

<p>اینست ولیکن استعمال این از نظر مانگدشت و بگوش ماخورد (اردو) و کیهوشتی بان و شپتبان پشتی وان اصطلاح - بقول برهان و مجرد بسیار و اندوسه روی و مؤید دسراج بر وزن و معنی پشتی بان شامل بر هر دو معانیش مؤلف عرض کند که آن مبدل بان است چنانکه آب و آو پس این را مبدل پشتی بان تو انیم گفت اگر سند استعمال این پیش نشد ولیکن صاحب جامع</p>	<p>(سلمان) طر آطره تو دلم برد و عارضت و روانه پستی طارمی کند (محمد قلی سلیم) چون گل رخسارش بالاله بر چاهیره شد و رنگ روی زرد من هم پشتی اوی کند (نظوری) بد معنی شپتبان ملتازان چه روی عموه سازان پسنگه کرد دست پشتی بر همی رو ایچنین باشد (اردو) حمایت کرنا - مدد کرنا - اعانت کرنا پشتی برهونا -</p>
<p>پشتی مان اصطلاح - بقول بهار و اندر پشتی بان و پشتی وان مؤلف عرض کند که دیگر همه محققین اهل زبان و زبانان ازین سکت معاصرین عجم بر زبان ندارند اگر سند استعمال بدست آید تو انیم گفت که مبدل (پشتی بان) است که موقده بدل می شود بهیم چنانکه غریب و غرقم و جادار دک مان را امر حاضر از ماندن گیرید و این را اسم فاعل ترکیبی دانیم یعنی محمد باشنده کنایه از پشتی بان اگر چه قیاس مجوز از پشتی یافتن اصطلاح - بقول اندکجوانه</p>	<p>پشتی مان اصطلاح - بقول بهار و اندر پشتی بان و پشتی وان مؤلف عرض کند که دیگر همه محققین اهل زبان و زبانان ازین سکت معاصرین عجم بر زبان ندارند اگر سند استعمال بدست آید تو انیم گفت که مبدل (پشتی بان) است که موقده بدل می شود بهیم چنانکه غریب و غرقم و جادار دک مان را امر حاضر از ماندن گیرید و این را اسم فاعل ترکیبی دانیم یعنی محمد باشنده کنایه از پشتی بان اگر چه قیاس مجوز از</p>

و فرنگ فرنگ مرادف پیشہ خانہ بالفتح نوعی شبکہ دار باریک کہ آن را اطراف تحت خواب تاق
 از پانگ پرده دار کہ برای حفاظت از پیشہ یا کند کہ داخل آن محفوظ باشد از پیشہ (اردو)
 سازند و عبری آن را **پیشہ** گویند و در عرف حال **سہری** - بقول آصفیہ - **سہری** - اسم مؤنث
 عرب است پیہ چہ نامش پیشہ را خوانند و بہنہ **پیشہ** ایک قسم کا پرده دار پانگ جو کہ بیون اوچہ پرده
سہری - مؤلف عرض کن کہ این مخفف پیشہ و غیرہ سے محفوظ ہو کر سونے کے لئے بنایا جاتا
 کہ قاب اصافیت است اگرچہ حسی لفظی این خاستہ ہے (ناسخ ۵) اجل کے آتے ہی سونا پڑا
 پیشہ باشد ولیکن استعمال این بمعنی خانہ کہ خشتہ
 می شود برای دور بودن پیشہ و کنایہ از پرده ہوگی بے کار سونے کی پ

پیشخوردن بقول اند بجزازہ فرنگ **فرنگ** بانفتح و سکون ثانی و خای منموم بمعنی افشردن
 و فشاردن - مؤلف عرض کند کہ ظاہر مرکب می نماید از **پیشخو** و علامت مصدر دن ولیکن
 زردستان ساخور گویند کہ **پیشخ** بمعنی آله ایست سوراخدار کہ بہندی آن را پہوارہ گویند
 کہ بوسیله آن آب در سبزہ زار و صحن باغ و مکان بغیشاند - جادار کہ فارسیان از ہمیں ہم
 مصدر بقاعدہ خود مصدری ساختند و اوامیان دو کلمہ زیادہ کردند چنانکہ افتادن و اوقاف
 و بوجہ این اضافہ این مصدر را بر سبیل مجاز بمعنی افشردن استعمال کردند و اللہ اعلم بحقیقہ
 دیگر ہمہ محققین مصادر و زبانان و اہل زبان و معاصرین عجم ازین مصدر رساکت اند و
 جادار کہ فرید علیہ شیخون بریادت موحده باشد کہ بعد از ان موحده بدل شد بہ بای فارسی
 چنانکہ اسب و اسب و شخوردن بمعنی ریش نمودن بناخن و خراشیدن پوست روی می آید

و مجازاً بمعنی افشردن متعل شده باشد و مصدر لشخردن به همین معنی خراشیدن در بای موحده هم گند-
 باشد که موحده را به بای فارسی بدل کرده مجازاً تغییر می در معنی کردند و همین قیاس بهتری نماید
 از هر دو و ماخذ مقدم الذکر بای حال شتاق سندا استعمال می باشیم (اردو) و یکو افشردن -
پیشیدن **قبول** اند بجزاؤه فرنگ فرنگ بمعنی درخشیدن مؤلف اعرض کند که دیگر همه
 محققین مصادر و اهل زبان و زبانان ازین مصدر ساکت و معاصرین معجم هم بر زبان
 نداشتند و پیش که بذیق نخشودن گذشت معنی پیچ تعلق ازین نداشتند و خیال ما این است که پیشیدن
 که بنوع سوم و حیم چهارم می آید به تصحیف کاتبین همین صورت گرفت و صاحب انذاین را
 در اینجا نقل کرد و اگر چه سلسله ردیف اجازت آن نمی دهد و تصرف در معنی هم تعجب خیز است
 بدون سندا استعمال این مصدر را تسلیم نمیکنیم (اردو) چکنا -

پشید **قبول** اند بجزاؤه فرنگ بفتح اول و کسر ثالث بمعنی توجبه و التفات و خواهش مؤلف
 اعرض کند که اگر سندا استعمال این پیش شود ما این را اسم جامد فارسی قدیم دانیم به بای معروف به ما
 بحکم ازین بی خبر اند و یکی از زردستان موجوده هند گوید که لغت زند و پازند است و اصل این پاز
 فارسی پژوهید است به بای معروف که در صحائف استعمال این آمده مؤلف گوید که اندر نبیوت
 این را مبدل آن توانیم قیاس کرد چنانکه باژگونه و باشگونه (اردو) توجبه خواهش - مؤث -
 التفات - مذکر -

<p>۲) یعنی برابر کردن و موافق ساختن و (۳) در آوینتن و (۴) عشق و عاشقی و (۵) جعل و</p>	<p>پشک قبول برهان و جامع بفتح اول و ثانی و سکون کاف (۱) شبنم را گویند و سکون ثانی</p>
--	--

آن جانوریست که سرگین را گوله سازد و در او پنجه	معنی نهم گوید که با اول کسور هم درست است
و فرماید که باین معنی باسین بی نقطه هم بنظر آمده و	پشکر و پشکره و پشکل و پشگل نیز مانند (مولوی)
(۷) نام حلیتست که اسپان را بهم می رسد و (۸)	معنوی (۹) گفت جایش را بروب از شک
بضم اول بلغت مارا التهرگر به باشد و (۹) بسکون	و پشک و و بود تر ریز بروی خاک خشک
ثانی سرگین آهو و گو سفند و بز و اشتر و امثال آن	و ذکر معنی دهم و یازدهم و دوازدهم کرده
و (۱۰) خمره و خمچه و مرطبان و (۱۱) نام درختی و	صاحب سروری بر معنی دوم و سوم و ششم
(۱۲) کیسرا اول و سکون ثانی قرعه را گویند که شریک	و هفتم و هشتم قانع صاحب ناصری معنی هفتم
در میان خود بجهت تقسیم اسباب و اشیاءیند ازند	و یازدهم را ترک کرده خان آرزو در سرانج
صاحب جهانگیری بذکر معنی اول گوید که این را	بذکر معنی اول تا پنجم نسبت معنی ششم می فرماید که
و افشک) هم گویند و بعضی دوم (حکیم نزاری) (۱۳)	تصحیف جعل باشد یا بش که معنی جعد و زلف
بسن افتاده باخورشید در پشک با بقامت سرور است	و نسبت معنی هفتم می فرماید که تصحیف
افکنده در رشک و بذکر معنی سوم و چهارم و پنجم	پشک باشد که گذشت و بذکر معنی هشتم می طرز
و ششم و هفتم نسبت معنی هشتم می فرماید که بدین معنی	که مخفف پوشک و بمعنی نهم مخفف پوشکل که می آید
پوشک هم خوانند (حکیم نازی) (۱۴) تو کلام خدا	و ذکر معنی دهم و یازدهم و دوازدهم هم کرده
را بی شک و گرنه طولی و حار و پشک در کمال	مؤلف عرض کند که ماصراحت ماخذ این معنی
غیاث (۱۵) از چرخ یا کوب تر و ز مرغ تا شتر (۱۶)	اول بر (پشک) معنی دوشش کرده ایم پس اصل
از زرگ تا بتره و از موش تا پشک و و بذکر	این پشک است و مبدل آن پشک چنانکه خام

پام و بمعنی دو م مقصود بر بان از برابری است کہ مخفف پوشک می نماید و صراحت ماخذ مبدعاً
 و بدین معنی اسم جامد فارسی زبان و بمعنی سوم شود و بمعنی نهم مخفف پوشک کہ می آید و بمعنی دهم اسم
 کہ آویش باشد دهم اسم جامد دانیم و همچنین بمعنی جامد است و بمعنی یازدهم مبدل بشک کہ بوجد
 چهارم دهم اسم جامد است و نسبت بمعنی نهم عرض گذشت و صراحت ماخذش مبدعاً بنا کرده ایم
 می شود کہ صاحب محیط نسبت جعل گوید کہ این و بمعنی دوازدهم اسم جامد فارسی زبان و دانیم
 را بفارسی خودک و غلطانک و گرم سرگین گویند و آنچه صاحب محیط این را بمعنی ۹ می فرماید صراحتش
 و آن گرمی است معروف و غالباً از سرگین گان بر شکل می آید (ار و د) (۱۱) ششم و کیو پوشک
 پیدای می شود و آن را بازوست و لیکن بدان کے دوسرے معنی (۲) برابری - مؤنث (۳)
 پیدای می تواند و اکتال چرم جعل کہ در تنور و کیو آویش (۴) عشق - مذکر (۵) گبر بلایا گو بر
 بهم رسد جهت در چشم حجب (الخ) و حقیقت کا کیرا - مذکر (۶) و کیو بوم (۷) و کیو پوشک (۸)
 جعد بر بوم و بوف گذشت کہ متعلق بمعنی ششم تہی - مؤنث - و کیو پوشک (۹) و کیو پوشک (۱۰)
 است خان آرزو بنظر سطحی این را تصحیف و کیو پشتو کا نمبر (۲) (۱۱) و کیو پوشک کے ساتون
 جعل خیال می کند و تصحیف جعد و زلف ہم معنی (۱۲) قرعہ - صاحب آصفیہ نے فرمایا ہے
 و اند فضولی اوست کہ در اسمای جامد کہ تصدیق عربی - اسم مذکر - پانسه - چوب پارہ - دانہ تانبہ
 آن صاحب زبان اعنی صاحب جامع کرد یا پیتل یا جست خواه ہاتھی دانت و غیرہ کا پانسه
 می خواهد کہ تصرف کند و بمعنی ہفتم مخفف پوشک کہ جسے رمال ڈالکر غیب کی بات بتلاتے ہیں کہ
 بجایش مذکور شد و بمعنی ہشتم اتفاق داریم باخا عرض کرتا ہے کہ اردو میں قرعہ ڈالنا اس عمل

<p>و وجود پریشکال به بای فارسی برشکال برشکال برشکال پین جس مین حصه دارون کے نام کلے رشتہ ہم از سز سعو و معد ثابت پس این را مختلف پین جس حصه پر جو نام نکلے وہ اسکو حاصل کرتا پریشکال ہم تو ان گرفت بخذف رای مہملہ۔ اور قرعہ انھین معنون مین ترجمہ ہے بار مویں (ارو) دیکھو برشکال - مذکر۔</p>	<p>کو بھی کہتے ہیں جو حصص کی تقسیم میں چھپیان دالت پین جس مین حصہ دارون کے نام کلے رشتہ ہم از سز سعو و معد ثابت پس این را مختلف پین جس حصہ پر جو نام نکلے وہ اسکو حاصل کرتا پریشکال ہم تو ان گرفت بخذف رای مہملہ۔ اور قرعہ انھین معنون مین ترجمہ ہے بار مویں (ارو) دیکھو برشکال - مذکر۔</p>
<p>(۱) پشکر اصطلاحات بقول برہان و شری</p>	<p>معنی کا - مذکر۔</p>
<p>(۲) پشکرہ واکنڈ ہر دو کبیر اول و ثالث بمعنی</p>	<p>پشکال اصطلاح بقول برہان و ناصر</p>
<p>پشک کہ سرگین گو سپند و بز و آہو و شتر باشد و پشکل و پشکلہ ہم یہ مین معنی می آید صاحب جامع و دیگر محض محققین بذیل پشک اشارہ این چہا صاحب ناصر صراحت فرید کند کہ این را لغت ہم کردہ اند مؤلف عرض کند کہ پش کلیم پریشکال نیز گویند (سعو و معد ع) پریشکال بہ تشدید لام اصل است کہ پیش بمعنی ناقص و فرو ای بہار ہندستان پخان آرزو در سراج ہر چیز گذشت و کد بمعنی خودش و گنایہ باشد از گوید کہ صحیح بیای تازی است و این لفظ فارسی سرگین کہ در کد جانوران خیر لی کا راست و جاواز تبا شد مؤلف عرض کند کہ پہنچت بیای متوجہ کہ پشکہ را اصل دانیم کہ پیش بمعنی مہان بی کار و ناقص ہم گذشت و این مبدل آنست چنانکہ تب و کرہ یعنی ہر چیز دور و بمعنی چکر ہم می آید و ظاہر و تب و آن مخفف برشکال کہ بیایش مذکور است کہ چکر گین اسپ و بز و شتر و آہو شکل گامولہ ہا شد و صراحت ماخذش ہمد را بنجا کردہ ایمہ مذوری باشد پس معنی لغتی این مذور ناچیز است</p>	<p>و مؤید و اند بروزن و شمال فصل باران ہندوستان را گویند (ناصری) ہم خند و و ہم سرشک بار و گوئی پشکال ہند دار و صاحب ناصر صراحت فرید کند کہ این را لغت ہم کردہ اند مؤلف عرض کند کہ پش کلیم پریشکال نیز گویند (سعو و معد ع) پریشکال بہ تشدید لام اصل است کہ پیش بمعنی ناقص و فرو ای بہار ہندستان پخان آرزو در سراج ہر چیز گذشت و کد بمعنی خودش و گنایہ باشد از گوید کہ صحیح بیای تازی است و این لفظ فارسی سرگین کہ در کد جانوران خیر لی کا راست و جاواز تبا شد مؤلف عرض کند کہ پہنچت بیای متوجہ کہ پشکہ را اصل دانیم کہ پیش بمعنی مہان بی کار و ناقص ہم گذشت و این مبدل آنست چنانکہ تب و کرہ یعنی ہر چیز دور و بمعنی چکر ہم می آید و ظاہر و تب و آن مخفف برشکال کہ بیایش مذکور است کہ چکر گین اسپ و بز و شتر و آہو شکل گامولہ ہا شد و صراحت ماخذش ہمد را بنجا کردہ ایمہ مذوری باشد پس معنی لغتی این مذور ناچیز است</p>

<p>یا چرک ناچیز و کنایه از سرگین گو سپند و نر و آهو و شتر و پشگل که می آید بمبدل این چنانکه چنار و چنار و همین ماخذ بهتر از ماخذ اول است و پشگر و پشگل مخففش جحف یا و پشک که به همین معنی گذشت مخفف پشگر یا پشگل جحف ای مهله یا لام اردو بگری یا هرک یا گهوڑے یا اونٹ کی لید یا میگنی۔ مؤنت۔</p>	<p>هم اشاره این کرده اند مؤلف عرض کند که ما صراحت کامل معنی و ماخذ بر پشگر و پشگره کرده ایم صاحب محیط بر پشک می فرماید که پشگل باضافه لام بر پشک اسم فارسی است و عبری عبر و بهندی میگنی نامند و آن سرگین حیوانات است که خشک و از هم منفرد باشد و جمیع پشک مخفف شدید الجلاست فلهذا نافع است جهت جمع امراض که علاج آنها</p>
<p>بدین تمام شود مثل قروح و بهق و کلف و مانند آن و با اختلاف حیوان مختلف باشد و هر حیوانی که مزاج آن یا بس تر باشد پشک آن در تخفیف بناشد و در غویل هر یک مسطور گردد و صاحب برهان نسبت (ب) گوید که (۲) کچک کلید انرا نیز گویند و صاحب مؤید بخواله زفا نگویا بر معنی دوم قانع مؤلف</p>	<p>پشکش اصطلاح بقول اند بخواله فرنگ فرنگ بکسر اول و فتح ثالث و سکون شین مخفف پیشکش است که بجایش می آید مؤلف عرض کنند که اگر چه معاصرین عجم و دیگر محققین اهل زبا خلاف حیوان مسطور گرد و صاحب برهان نسبت (ب) قیاس نیست (اردو) دیکھو پشکیش۔ یہ اس کا مخفف ہے۔</p>
<p>عرض کند که (ب) بمعنی دوم اسم جاد فارسی زبا است و بمبدل و فرید علیہ شکل که بوجه بدون های هوز گذشت (اردو) (الف) (۱) دیکھو</p>	<p>اصطلاح بقول برهان و رشیدی و مؤید و اند (۱) مرادف پشگر و پشگره و بعض محققین بذین پشگل اصطلاح بقول برهان و پشگل</p>

<p>ایشکر و پشکره (ب) (د) دیکھو لشکره (۲) و دیکھو بشکل و انگشت ما این بیانش را خیلی می پسندیم که قرین</p>	<p>ایشکر و پشکره (ب) (د) دیکھو لشکره (۲) و دیکھو بشکل و انگشت ما این بیانش را خیلی می پسندیم که قرین</p>
<p>(الف) پشکلید و الف بقول برهان و اند قیاس است اندرین صورت بشکلیدن که موجد</p>	<p>(الف) پشکلید و الف بقول برهان و اند قیاس است اندرین صورت بشکلیدن که موجد</p>
<p>(ب) پشکلیدن کبیر اقول و لام بروزن - گذشت مبدل این باشد و الف ماضی مطلق است</p>	<p>(ب) پشکلیدن کبیر اقول و لام بروزن - گذشت مبدل این باشد و الف ماضی مطلق است</p>
<p>دل کشید یعنی بناخن و انگشت رخنه کرد و در ب که صاحب برهان مثل اسم جادو کش کرد (ار دو)</p>	<p>دل کشید یعنی بناخن و انگشت رخنه کرد و در ب که صاحب برهان مثل اسم جادو کش کرد (ار دو)</p>
<p>بقول بحر رخنه کردن بناخن و انگشت و فرماید الف و ب دیکھو بشکلید و بشکلیدن که دوسرے</p>	<p>بقول بحر رخنه کردن بناخن و انگشت و فرماید الف و ب دیکھو بشکلید و بشکلیدن که دوسرے</p>
<p>که سالم التصریف است که غیر ماضی و مستقبل و پشکلیم اصطلاح - بقول برهان و جهانگیری و</p>	<p>که سالم التصریف است که غیر ماضی و مستقبل و پشکلیم اصطلاح - بقول برهان و جهانگیری و</p>
<p>اسم مفعول نیاید مؤلف عرض کند که این جامع کبیر اقول بروزن اشکم ایوان و بارگاه را گویند</p>	<p>اسم مفعول نیاید مؤلف عرض کند که این جامع کبیر اقول بروزن اشکم ایوان و بارگاه را گویند</p>
<p>مبدل (بشکلیدن موجد) باشد معنی دوش و فرماید که بفتح اول نیز آمده صاحب ماضی این</p>	<p>مبدل (بشکلیدن موجد) باشد معنی دوش و فرماید که بفتح اول نیز آمده صاحب ماضی این</p>
<p>چنانکه تب و تب و صراحت ماخذ این مصدر را مرادف بچگم گوید و با او نقل کند و می فرماید که</p>	<p>چنانکه تب و تب و صراحت ماخذ این مصدر را مرادف بچگم گوید و با او نقل کند و می فرماید که</p>
<p>همدرانجا کرده ایم یکی از معاصرین عجم ناخذ و دیگر نظار هراشین تصحیف خوانده اند (حکیم ناصر خسرو</p>	<p>همدرانجا کرده ایم یکی از معاصرین عجم ناخذ و دیگر نظار هراشین تصحیف خوانده اند (حکیم ناصر خسرو</p>
<p>بهم غیر ماید که خوب طبع آزمائی کرده می گوید که پیش (این جنبش بقدریک حال که افتاده برین</p>	<p>بهم غیر ماید که خوب طبع آزمائی کرده می گوید که پیش (این جنبش بقدریک حال که افتاده برین</p>
<p>معنی مثل شمشیر بر معنی چهارش گذشت و کلید بلن پشکلیم (و لسه) پدید آرد سخن در ضلع عالم</p>	<p>معنی مثل شمشیر بر معنی چهارش گذشت و کلید بلن پشکلیم (و لسه) پدید آرد سخن در ضلع عالم</p>
<p>معنی اوست که ترجمه بفتح عربی است فارسیا پیشی و کم با چو فرد این سخن گویند برون آیند از</p>	<p>معنی اوست که ترجمه بفتح عربی است فارسیا پیشی و کم با چو فرد این سخن گویند برون آیند از</p>
<p>نقط پیش و کلید را مرکب کردند با علامت مصدر بشکلیم که صاحب رشیدی گوید که بامی نازمی یاید</p>	<p>نقط پیش و کلید را مرکب کردند با علامت مصدر بشکلیم که صاحب رشیدی گوید که بامی نازمی یاید</p>
<p>(د) (و یک دال مهمل از دو دال جمع شده حذف و فارسی مؤلف عرض کند که ما اشاره این بر</p>	<p>(د) (و یک دال مهمل از دو دال جمع شده حذف و فارسی مؤلف عرض کند که ما اشاره این بر</p>
<p>شده (پشکلیدن) باقی ماند و معنی لغوی این مثل بشکلیم کرده ایم و صراحت ناخذ بر بچگم که موجد</p>	<p>شده (پشکلیدن) باقی ماند و معنی لغوی این مثل بشکلیم کرده ایم و صراحت ناخذ بر بچگم که موجد</p>
<p>کلید کردن) و گنایه باشد از رخنه کردن بناخن و نیم عربی گذشت و در اینجا همین قده کافی است</p>	<p>کلید کردن) و گنایه باشد از رخنه کردن بناخن و نیم عربی گذشت و در اینجا همین قده کافی است</p>

<p>و کبسر یا (۳۰) بمعنی رقعہ کہ شرکاء در میان اندازند خودش مذکور چنانکہ اسب واسپ (اردو) برای تقیم اشیا بہ کاف عربی آخرہ بجایش گذشت و شامل است</p>	<p>کہ این مبتدل شکم است کہ بہ بای عربی یکا سے دیکھو جگم جگم عربی کے ساتھ ۔</p>
<p>برایا بر معانی و این چہار معنی ہم در ان دخل است شک نیست کہ سند مولوی معنوی کہ بالا مذکور شد متعلق از ہمان است کہ قافیہ شک با خشک شدہ ولیکن نظر باعتبار سروری کہ تحقیق زبان خود است می توانیم قیاس کرد کہ این مبتدل آن باشد و مخصوص بہ چہار معنی بالا چنانکہ کند و</p>	<p>پیشکش اسم قول است از توران نام مقامی است از توران زمین مؤلف عرض کند کہ حیف است کہ تعریف کا ملش معلوم نشد و دیگر محققین ازین ساکت (اردو) پیشکش توران کے ایک مقام کا نام ہے افسوس ہے اسکی صراحت مزید معلوم نہوسکی ۔</p>
<p>کند صاحب سروری در انجا ہم تحقیق خود طاهر کردہ و درینجا نیز کجاف فارسی آوردہ و این دلیل آنست کہ تحریفی در کتابت نہ شد و ما صراحت ماخذش ہمدرا انجا کردہ ہم (اردو) (۱) دیکھو پیشک کے نوین معنی (۲) دیکھو پیشک کے دسویں معنی (۳) دیکھو پیشک کے گیارہویں معنی (۴) دیکھو پیشک کے بارہویں معنی ۔ اسطلاح بقول سروری کجاف فارسی</p>	<p>پیشک بقول سروری کبسر یا (۱) بمعنی نیز گو سپند و شتر و امثال آن (حکیم سنائی ۵) پیشک کی است تا تو ہی کجا بارگین را ندانی از عطار پد و فرماید کہ در فرنگ لغت بانیر آمدہ و باین بیت مولوی معنوی متمسک شدہ (۵) گفت جایش را ربوب از رنگ پیشک پد و ربود تر نیز بر روی خاک خشک پد و فرماید کہ (۲) بمعنی خیزہ و (۳) نام درختی پیشگل اسطلاح بقول سروری کجاف فارسی</p>

<p>بوزن بسمل سمان پشنگ مرقوم یعنی اول (۱) اما قافله یعنی برهم زدن و پریشان نمودن - درین صورت گاه و گاه است که غنیه آورده شود و گاه و گاه است تحقیق رشیدی بای تازی خواهد بود چرا و شبولید پشنگل آورده مؤلف عرض کند که ازین سند را بای تازی تصحیح نموده مؤلف عرض کند که مسدود (پشنگل آوردن) یعنی سرگین ریختن باعتبار جامع و ناصری این را صحیح دانیم ولیکن پیداست صاحب سروری سمان لغت مبدل بشل است که موقوفه گذشت و مبدل پشنگل را که بحاف عربی گذشت بحاف فارسی صراحت معنی و ماخذش کرده ایم حقیقت بشل آورده و نظر بر اعتبارش که صاحب زبان است بنون هم مذکور شد درینجا هم همین قدر کافی این را مبدل آن دانیم چنانکه کند و گذاردن است که مبدل بشل است چنانکه اسب و اسب و کجیو پشنگل - و مرادش در معنی (اردو) دکیو بشل -</p>	<p>بوزن بسمل سمان پشنگ مرقوم یعنی اول (۱) اما قافله یعنی برهم زدن و پریشان نمودن - درین صورت گاه و گاه است که غنیه آورده شود و گاه و گاه است تحقیق رشیدی بای تازی خواهد بود چرا و شبولید پشنگل آورده مؤلف عرض کند که ازین سند را بای تازی تصحیح نموده مؤلف عرض کند که مسدود (پشنگل آوردن) یعنی سرگین ریختن باعتبار جامع و ناصری این را صحیح دانیم ولیکن پیداست صاحب سروری سمان لغت مبدل بشل است که موقوفه گذشت و مبدل پشنگل را که بحاف عربی گذشت بحاف فارسی صراحت معنی و ماخذش کرده ایم حقیقت بشل آورده و نظر بر اعتبارش که صاحب زبان است بنون هم مذکور شد درینجا هم همین قدر کافی این را مبدل آن دانیم چنانکه کند و گذاردن است که مبدل بشل است چنانکه اسب و اسب و کجیو پشنگل - و مرادش در معنی (اردو) دکیو بشل -</p>
<p>پشنگل بقول سمان کبیر اول و ثانی و سکون اصطلاح - بقول سمان و جامع لام و و چیز را گویند که بر یکدیگر زنند تا صد کند بضم اول و فتح لام بر وزن پرننگ (۱) قلعه و فرماید که بفتح اول و ثانی هم بنظر آمده و بعضی را گویند که بر قلعه کوهی واقع شده باشد (۲) گویند که دو چیز است که با یکدیگر گیرند و بگویند یعنی ناقص و هرزه و معیوب و بی معنی و بفتح و باین معنی بجای حرف اول نون هم گفته اند اول بر وزن خرچنگ (۳) یعنی پس افتاد صاحبان جهانگیری و ناصری و جامع و مؤید هم و عقب مانده و (۴) افراری را نیز گویند ذکر این کرده اند خان آرزو در سراج می فرماید که بنایان بدان دیوار را سوراخ کنند و (۵) احتمال دارد که بضم دوم بود و مشتق از شبولیدن پشنگ پدر افراسیاب را نیز پشنگ می گفته اند</p>	<p>بوزن بسمل سمان پشنگ مرقوم یعنی اول (۱) اما قافله یعنی برهم زدن و پریشان نمودن - درین صورت گاه و گاه است که غنیه آورده شود و گاه و گاه است تحقیق رشیدی بای تازی خواهد بود چرا و شبولید پشنگل آورده مؤلف عرض کند که ازین سند را بای تازی تصحیح نموده مؤلف عرض کند که مسدود (پشنگل آوردن) یعنی سرگین ریختن باعتبار جامع و ناصری این را صحیح دانیم ولیکن پیداست صاحب سروری سمان لغت مبدل بشل است که موقوفه گذشت و مبدل پشنگل را که بحاف عربی گذشت بحاف فارسی صراحت معنی و ماخذش کرده ایم حقیقت بشل آورده و نظر بر اعتبارش که صاحب زبان است بنون هم مذکور شد درینجا هم همین قدر کافی این را مبدل آن دانیم چنانکه کند و گذاردن است که مبدل بشل است چنانکه اسب و اسب و کجیو پشنگل - و مرادش در معنی (اردو) دکیو بشل -</p>

صاحب جهانگیری بر معنی اول و دوم قانع است و دوم مخفف پشتلنگ که بجایش گذشت و معنی
 فرخی (۱۵) آنکه زیر رسم اسپان سپه خرد نمودند سوم هم از (پشت لنگ) پیدا توان کرد که
 بزمانی در دیوار حصار پشتلنگ (۱۶) اثر داشت اصل این است و باعتبار صاحب جامع که
 اخیستی (۱۷) بر در غدر پشتلنگی بر زواری محقق اهل زبان است این را مخففش
 و من هر دم با گناه تو برو بندم برای غدر کش می دانیم و به معنی چهارم اسم جامد دانیم
 صاحب سروری بر معنی سوم قانع مؤلف و لیکن ماخذ آن معلوم نشد و به معنی پنجم علم
 عرض کند که همین لغت بوحده اول بجایش گذشت است یا لقب و تعلق یکی از معانی بالا در آن باشد
 و ما در اینجا ذکر کرده ایم که این اصل است معنی که به تحقیق نیویست (۱۸) و (۱۹) و (۲۰)
 اول و اسم جامد فارسی زبان که وجه تسمیه این دو کیهو پشتلنگ (۳) هم همین سبب صحیح را با هوا
 متحقق نشد و ای بر محققین که همین یک سند فرخی (۴) آله لقب - ذکر و کیهو پشتلنگ (۵) پشتلنگ
 را برای معنی اول در اینجا هم نقل کرده اند و مخفی افزایاب که باپ کا نام - مذکر -

پشتم | قبول بهار و اند (۱۱) بمعنی صوف و فرماید که بالغطر رشتن مستعمل (شیخ شیراز ع) ایضا
 توان یافت ازین پشتم که رشتیم مؤلف عرض کند که لغت فارسی زبان است نیدانیم
 که چه دیگر همه محققین اهل زبان و زبان دان این را ترک کرده اند معاصرین عجم بر زبان دارند
 و در طعقات استعمال مرکبات این هم می آید و متحقق که لغت ترکی یا السنه غیر نیست و تخصیص
 استعمال با مصدر رشتن هم نباشد و (۲۱) فارسیان استعمال این بمقام تحقیر هم می کنند و در اینجا
 اشاره بسوی موی زهار است و پشتم بدین معنی مخصوص بر سبیل مجاز باشد چنانکه در طعقات می آید

۱۳۱) مخفف پشیم کہ می آید یعنی پریشان (ار ۱۱۰) ز (۱) پشیم - بقول آصفیہ - فارسی - اسم مؤنث .
 اون - بال - روان - دیکھو بزشم - (۲) پشیم - بقول آصفیہ - یعنی موی زہار - مقام تحقیر پر اس کا
 استعمال ہوتا ہے جیسے (پشیم پر مارنا) ان معنون میں مذکر استعمال ہے (۳) دیکھو پشیم -

پشیم آگند اصطلاح - بقول بحر موقوف یعنی بعد خایہ کردہ از منی و محل استعمال ساکت .
 پالان خرا لاغ صاحب سروری صراحت فرید بہار گوید کہ کنایہ از نقصان بغایت سہل کہ
 کند کہ آنچہ میان تنگ بار و پشت ستور نہند و در حساب نیاید - صاحب اند نقل بردارش
 اندرون آن را پشیم آگند (شیخ سعدی سے) مؤلف عرض کند کہ پشیم بزخایہ ہای انسان
 کہ بجان آدم ز سخت و رنج پداغ بیطار کم باشد فارسیان سوئی بجائی کہ قلت بغیبہ چیز
 بار پشیم آگند پداغ مؤلف عرض کند کہ مخفف پشیم را بیان کردن مقصودشان باشد استعمال این
 آگندہ بخد ف ہای ہوز کنایہ باشد از مندی کہ مثل کنند و اہل تہذیب ہمین مثل را (پشیمی از
 بر پشت چاروا نہند کہ داخل آن پشیم آگند می با کلاہش کم) می گویند کہ بجایش می آید (ار ۱۱۰)
 (ار ۱۱۰) وہ مندہ جس میں بال بہرے ہوتے دکن میں کہتے ہیں پشیم نقصان پشیم کے برابر ہے
 ہین اور بارکش چارپایوں کی پیٹھ پر ڈالا پشیم از کلاہ زندان کم مثل - بقول آند
 جاتا ہے تاکہ بوجہ سے پیٹھ چھل نہ جائے اور وہاں مرادف مثل گذشتہ مؤلف عرض کند
 زخم پیدا نہوں - مذکر - کہ معاصرین عجم بزبان نذارد و محققین اہل

پشیم از خایہ زندان کم مثل - صاحب ازین ساکت و (پشیمی از کلاہش کم) البتہ
 خزنیۃ الامثال ذکر این بزبادت (ہای) بجایش می آید و مرادف مثل گذشتہ کہ آن مثل

سویان است و این مثل اهل تهذیب (ارو) دیکهو مثل گذشته -	
پشماق بقول اندجواله فرنگ فرنگ بالفتح بمعنی اسپ باشد صاحب مؤید هم این را بدین معنی لغت فارسی گفته مؤلف عرض کند که ظاهر لغت ترکی زبان معلوم می شود ولیکن محققین ترکی ازین ساکت - دیگر همه محققین اهل زبان و زبانان این را ترک کرده اند بدون سند استعمال اعتبار رانند و اگر بدست آید فارسی قدیم دانیم مخفی مباد که آق یعنی سپید بایش مذکور شد معنی لفظی این مرکب پشم سپید باشد و بس (ارو) دیکهو اسپ -	
پشما کند اصطلاح - بقول جهانگیری و برهان و ناصری و جامع و سراج همان (پشم آگند) که بعد از کلاه ندارد و پشم آگند که تا تکمیل چهارم گذشت مؤلف عرض کند که فارسیان به مقصود هم استعمال کرده اند (ارو) دیکهو کنیم که می آید (ارو) دیکهو پشم در کلاه گذاشتن - پشم آگند -	واهمه از خیر جمله تو نذارم بچون سر گل پشم در کلاه ندارد و کلاه ندارد و پشم آگند که تا تکمیل چهارم گذشت مؤلف عرض کند که تا تکمیل چهارم گذشت مؤلف عرض کند که فارسیان به مقصود هم استعمال کرده اند (ارو) دیکهو کنیم که می آید (ارو) دیکهو پشم در کلاه گذاشتن - پشم آگند -
پشمان بقول اندجواله فرنگ فرنگ بالکسر و خفیف پشمان باشد مؤلف عرض کند که فوق بلطائف اخیل (نزاری ع) هر که بهبوده کند قیاس است ولیکن شتاق سند استعمال می بایم عریده پشمش در کش بچ (نظامی ع) کشیدم پشم در خیل و سپاهش بچ صاحب جهانگیری در ملحقا ذکر این کرده و خان آرزو هم این را در سراج آورده و اعتبار داشتن (واله پروی ع)	پشم آگند - پشم آگند - پشم آگند - پشم آگند - پشم آگند - پشم آگند - پشم آگند - پشم آگند - پشم آگند - پشم آگند -
اصف غرت و اعتبار داشتن (واله پروی ع) آورده صاحب بحر (پشم کسی در کشیدن) را همین	

معنی آورده مؤلف عرض کند که عادت اکثر افراد کلاه پاشی در خره پیشینه است (ب) محرقی است که موی زهار خود را در کنند و دور نمایند (ب) سلیم (ب) امید فیض اگر هست از گدایان از همین است این مصدر اصطلاحی به معنی دور است (ب) بجز کلاه نندیشم در کلاه نیست (ب) والد کردن مطلقاً و بدون اضافت به چیزی و کسی (ب) روی (ج) (ب) و همه از خیر جمله تو ندارم (ب) مفعول این مرکب مجازی ظاهر نشود الا معنی قتی چون سرگل شیم در کلاه ندارد (ب) صاحب بجز و دوری معرب و بزره گوی در سندنزاری اجازت مصدر

آن نمی دهد که آن را در معنی مطلق (شیم در کشیدن) (د) شیم در کلاه نداشتن (ب) مهم یعنی داخل کنیم محققین بالا غور نکرده اند (ارد) (د) در مرتبه و دانش نداشتن و بی عزت و مغلس خوا (د) الف) شیم در کلاه داشتند مصدر گشتن نوشته و همچنین

اصطلاحی - بقول چهار عزت و اعتبار داشتند (د) شیم در کلاه نیست (ب) یعنی اعزاز نیست و فرماید که برین قیاس است (د) شیم در کلاه هست (ب) و اعزاز هست

(ب) شیم در کلاه ش نیست که کنایه کسی را (طغرا) (ب) دارندگان که شیم دین (ج) شیم در کلاه ندارد از نیست آقائی به صدحیف که نیست در کلاه است شیمی (ب)

که بغایت مغلس و بی نواست (صائب) (ب) (محقق سلیم) (ب) اگر کسی را هست شیمی در می زند صرفی برای خویش و اعطای بخش نیست کلاه معرفت (ب) جامه شهرت سازد خره پیشینه شیمی در کلاه محتسب ساغر بنوش (ب) ملاقا (ب) رای (ب) و ارسته ذکر (الف) کرده و برای آن شهیدی (ب) (ب) صوفیان را نیست شیمی در (د) آورده و صاحب بجز (الف) (ب) (ج)

<p>را آورده و صاحب برہان (ج) را بطور مقولہ قیمتیش مفسران و بی نوایان نمی توانند کہ استعمالش نوشته گوید کہ کنایہ کسی را نیز گویند کہ غیر فیوضی کنند از همین عادت این محاورہ قائم شد و استعمال نذاشته باشد یعنی صاحب نفس و غیرت نباشد (ب و و) از همین اصطلاح قرار یافت صاحب رشیدی ہم ذکر (ج) کرده و صاحب و مصادر (الف و و) از همین اصطلاح وضع مؤید این را بمعنی بیان کرده برہان می آورد - شد و (ج) مضارع (الف) باشد و بس - صاحب جهانگیری در لطحات ہم این را جادادہ محققین بانام و نشان از وسعت تلاش کار خان آرزو در سراج بذکر این و معنی بیان کرده فکر کنند بر سندی کہ بدست آید بتخصیص استعمالش محققین بالا گوید کہ اغلب کہ بمعنی مفسس و بی نوا مصدری و مقولہ قائم کردند و بی پشتات مصداق باشد و لہذا شیمی از کلاہش کم - در اینجا استعمال نبردند (ار و و) (الف) عزت و اعتبار کہ بنا نمایند کہ منتقصان کمی کہ قابل شمار نباشد صاحب (ب) بے عزت او بے اعتبار ہے (ج) اعتبار جامع نسبت (ج) می طراز و کہ کنایہ از نیکوترین رہنما ہے (د) عزت و اعتبار نہ کنایہ و دانش نذر و دواز آنکہ صاحب غیرت نیست مؤلف عزت مند اور معتبر بہنیں ہے (و) عزت مند اور عرض کند کہ مجرد (پشم در کلاہ) کنایہ از عزت و معتبر ہے - آبرو است کہ عزت کلاہ فارسیان از پشم است لشم در گرہ است مقولہ بقول بحر ای کار و فقدان پشم در کلاہ کنایہ از بی عزتی - فارسیان در گرہ است و فرماید کہ این زبان لوطیان است کلاہ پشمی ایرانی را کہ بیش قیمت است می پوشند مؤلف عرض کند کہ این مقولہ را غیر از سند و آن را ذریعہ عزت می دانند از نیکہ نظر بہ گران استعمال تسلیم نہ کنیم و اگر سند بدست آید تو انہم</p>	<p>را آورده و صاحب برہان (ج) را بطور مقولہ قیمتیش مفسران و بی نوایان نمی توانند کہ استعمالش نوشته گوید کہ کنایہ کسی را نیز گویند کہ غیر فیوضی کنند از همین عادت این محاورہ قائم شد و استعمال نذاشته باشد یعنی صاحب نفس و غیرت نباشد (ب و و) از همین اصطلاح قرار یافت صاحب رشیدی ہم ذکر (ج) کرده و صاحب و مصادر (الف و و) از همین اصطلاح وضع مؤید این را بمعنی بیان کرده برہان می آورد - شد و (ج) مضارع (الف) باشد و بس - صاحب جهانگیری در لطحات ہم این را جادادہ محققین بانام و نشان از وسعت تلاش کار خان آرزو در سراج بذکر این و معنی بیان کرده فکر کنند بر سندی کہ بدست آید بتخصیص استعمالش محققین بالا گوید کہ اغلب کہ بمعنی مفسس و بی نوا مصدری و مقولہ قائم کردند و بی پشتات مصداق باشد و لہذا شیمی از کلاہش کم - در اینجا استعمال نبردند (ار و و) (الف) عزت و اعتبار کہ بنا نمایند کہ منتقصان کمی کہ قابل شمار نباشد صاحب (ب) بے عزت او بے اعتبار ہے (ج) اعتبار جامع نسبت (ج) می طراز و کہ کنایہ از نیکوترین رہنما ہے (د) عزت و اعتبار نہ کنایہ و دانش نذر و دواز آنکہ صاحب غیرت نیست مؤلف عزت مند اور معتبر بہنیں ہے (و) عزت مند اور عرض کند کہ مجرد (پشم در کلاہ) کنایہ از عزت و معتبر ہے - آبرو است کہ عزت کلاہ فارسیان از پشم است لشم در گرہ است مقولہ بقول بحر ای کار و فقدان پشم در کلاہ کنایہ از بی عزتی - فارسیان در گرہ است و فرماید کہ این زبان لوطیان است کلاہ پشمی ایرانی را کہ بیش قیمت است می پوشند مؤلف عرض کند کہ این مقولہ را غیر از سند و آن را ذریعہ عزت می دانند از نیکہ نظر بہ گران استعمال تسلیم نہ کنیم و اگر سند بدست آید تو انہم</p>
---	---

<p>قیاس کرد کہ بمعنی (قابوی کار حاصل است) و تحقیر و ذلیل است یعنی برابریشم۔ اسم فاعل تیرپی باشد قاتل (اردو) کام کا قابو حاصل۔ یعنی دین ذلیل دارندہ و شتم درینجا بمعنی دوش کام اپنے ہاتھ ہے۔</p>	<p>اصطلاح۔ صاحب جس کا دین شتم برابر ہو۔ (حالت تحقیر میں)</p>
<p>الف) شتم دین ب) شتم دین آقا</p>	<p>بجہرہ دورا ذکر کردہ شتم راعل در ہوا بندندہ مقولہ صاحب</p>
<p>گوید کہ این لفظی است کہ در مقام تحقیر گویند و (شتم قلی) نیز مرادف این است صاحب از بسکستی و موٹکانفی است (۲) یا آنکہ در واقع برہان بطور افادت اینقدر بیغزاید کہ ضابطہ این امر محال است مؤلف عرض کند کہ تعریف کلمتہ اہل ایران است کہ لفظ آقا سرنام برای تعظیم آرد و آخر نام از جهت تحقیر بہار و آریست و زبان دان ذکر این کردہ اند۔ خلاف قیاس ہم ذکر این کردہ گویند کہ این الفاظ را در تمام نیست و زبان سوقیان عجم باشد۔ معاصرین تحقیر استعمال کنند (والہ ہروی) بسکہ خورد عجم بر زبان نذرند پشہ راعل در ہوا بندندہ سرخت از ہمہ کس سخت سرم پشتم دین نیست ہمیں معنی می آید خیال ما نیست کہ یہاں صحیح باشد امر و تر ہاشم من پش و سند (ب) بریشتم در و این تصحیفش (اردو) (۱) صناعت کی چابکدہ کلاہ نیست) از تمام گذشت مؤلف عرض اور کمال کے اظہار میں دکن میں کہتے ہیں " کہ کہ بحث استعمال لفظ آقا بجایش گذشت درینجا بال کی کمال کھینچتا ہے " صاحب آصفیہ نے ہمیں قدر کافی است کہ معنی لفظی این کسی کہ دین (بال کی کمال کھینچنا) پرفرما ہے کہ موٹکانفی کرنا</p>	<p>بجہرہ این را بنام مصرعی نقل کردہ گوید کہ (۱) کلماتہ</p>

<p>عرض کند کہ تسلیح محققین اول الذکر است کہ از قواعد زبان کارنگر قند و بر لفظ و معنی غور کرند معنی دوم هیچ تعلق ازین ندارد و باعتبار جامع و سروری کہ اہل زبانند معنی سوم را بجا درست دانیم کہ جدائی کردن یعنی جدائی اختیار کردن و جدا شدن لازم است مخفی مباد کہ این مخفف</p>	<p>وقت پسندی اور نہایت دقیق باتون کے حل کرنے سے مراد ہے۔ (۲) دکن میں امجمال کے اظہار میں کہتے ہیں "بال پر گھر بنا تہے۔ بال پر پل بنا تہا ہے (ہوا مٹھی میں بند کرتے ہے) و کھیو (آب بہ پرویز میوین) و کھیو (پشہ رانعل) در ہوا بند تہا۔</p>
<p>پشیم شدن است کہ می آید (ار دو) (۱) پر آگندہ ہونا (۲) پر آگندہ کرنا (۳) جدا ہونا۔</p>	<p>پشیم شدن استعمال۔ صاحب آصفی ذکر این کردہ از معنی ساکت مؤلف عرض کند کہ بعضی تحقیقی است (سعدی ع) دیبا نتوان بافت ازین پشیم کہ رشیم (ار دو) پشیم کی بافت کرنا۔</p>
<p>پشیم قلبی اصطلاح۔ بقول بہار معنی پشیم دین (ملاحظہ) ازین پشیم قلبی کہ پو لچی آقا شدہ است بگبریز کہ بوی ریمان می آید پادارستہ درست</p>	<p>پشیم شدن مصدر اصطلاحی۔ بقول بہار و بحر و جامع و سروری (۱) یعنی پر آگندہ شدن و (۲) پر آگندہ ساختن و (۳) جدائی کردن بہار بر متفرق و پر آگندہ شدن قانع۔ صاحب رشیدی و مؤید ہمزبانش۔ صاحب جہانگیری در لطقات ہم غیر از معنی اول نہ نوشت مؤلف</p>
<p>گوید کہ این مرادف پشیم دین است نہ بمعنی آن مؤلف عرض کند کہ قلبی لغت ترکی است یعنی غلام و پشیم یعنی دوم اوست پس این کلمہ باشد از قبیل دشنام کہ بمقام تحقیر استعمال کنند از قبیل پشیم دین) نہ بمعنی پشیم دین (ار دو) پشیم کے برابر حقیر ذلیل۔ یہ دکن کا محاورہ ہے</p>	<p>پشیم شدن مصدر اصطلاحی۔ بقول بہار و بحر و جامع و سروری (۱) یعنی پر آگندہ شدن و (۲) پر آگندہ ساختن و (۳) جدائی کردن بہار بر متفرق و پر آگندہ شدن قانع۔ صاحب رشیدی و مؤید ہمزبانش۔ صاحب جہانگیری در لطقات ہم غیر از معنی اول نہ نوشت مؤلف</p>

پشکم اصطلاح - بقول برهان و ناصری و انند کردن و (۴) بی و قرشدن و (۵) از اعتبار

بروزن چشکم (۱) حلوائیت مشهور و معروف ساقط کردن مؤلف عرض کند که معنی اول و (۲) مصغر لشم (بسیاق الطعمه) از بان چوب و دوم مرادف (پشم در کشیدن) بحدف کلمه در و شیرینم تو گوئی می شکافد موی در آن حالت که بر توان گرفت ولیکن برای معنی سوم و پنجم خصوصاً حلوائی پشکم می نهم دندان پ مؤلف عرض چهارم سزا استعمال باید از نیکه قول مجرب و محقق مند کند که معنی دوم حقیقی است معنی مویهای خود و معنی نژاد بجالت سکوت متحققین اهل زبان و معاصرین اول مجاز آن که این حلوائی شکل لشم تا رساخته عجم بکار نیاید (اردو) (۲۰۱) و یکوه لشم در کشیدن می شود سپید رنگ و خیلی پر ذائقه باشد بعضی (۳) هلاک کرنا (۴) بے و قراور بے اعتبار مونا - اهل عجم در اینجا هم این حلوائی درست کنند و (۵) بے اعتبار کرنا -

بفروش می دهند (اردو) (۱) پشکم ایک **پشکم قندی** اصطلاح - بقول بهار و اند قسم کی عجمی مٹھائی کا نام ہے جو تار تار ہوتی ہے و نوید حلوائی پشکم (ابو اسحاق صلاح ۵) - مٹوٹ (۲) چھوٹے بال - مذکر - منع گس از پشکم قندی کردن ہ از ریش علاج

پشم کشیدن مصدر اصطلاحی - بقول بهار

پشم برداشتن است پ مؤلف عرض کند کہ و انند (۱) کنایہ از تفرقہ و پریشانی انداختن در بہان پشکم کہ معنی اولش گذشت باضافت تویضی چیز می و (۲) دور کردن بلطائف الحیل کشیدن دیگر بیچ مراحت ماخذش بہدرانجا کردہ ایم - بہان کہ بر (پشم در کشیدن) گذشت صاحب (اردو) و یکوه پشکم کے پہلے معنی - بھراز ہر دو معنی بالا ساکت و فرماید کہ (۳) ہلاک

پشم کلاہ ندادار و مقولہ - بقول رہنما بحوالہ

<p>پشتم من گرو است استقوله۔ بقول بہار واشدای کارم در گرو است و فرماید کہ این زبان لوطیانست کہ از زبان بتحقیق پیوستہ۔ مؤلف عرض کند کہ معاصرین عجم ازین مقولہ انکار کنند و اغلب کہ بہار گرو در ابالفتح گرفتہ باشد (ار ۱۰) میراکام بنا نہیں۔ میرا مقصود حاصل نہیں ہوا۔</p>	<p>سفر نامہ ناصر الدین شاہ قاجار یعنی عقل ندارد مؤلف عرض کند کہ در ایران زمین کلاہ بی پشتم پوشیدن معیوب است و کلاہ پشتم دار ذریعہ عزت و علامت معقولیت پس ازین عادت این مقولہ بمعنی اصطلاحی مستعمل باضافت و بلا اضافت پشتم ہر دو درست است (ار ۱۰) بے عقل ہے عقل نہیں رکھتا ہے۔</p>
---	---

پشتم بقول اندکجوالہ فرنگ فرنگ نفع اول و ثالث نوعی از خار و نوعی از لوطیا کہ بدوائی
چشم بکار بر بند صاحب محیط این را بای عربی آورده گوید کہ اسم حبۃ السود است کہ بغارسی چشم
گویند و آن مستعمل در علاج چشم است و بر حبۃ السودامی فرماید کہ شونیز است و چشم نام نیز مؤلف
عرض کند کہ صراحت کامل بر شبۃ بہ موقدہ اول و دوم و بر شبۃ موقدہ اول گذشت و این مبدل
آنست بمعنی سوم شبۃ بمعنی دوم شبۃ چنانکہ تب و تپ (ار ۱۰) دیکھو شبۃ کے تیرے معنے
اور شبۃ کے دوسرے معنے۔

<p>پشتمی از خایہ زندان کم پشتمی از کلاہ تاش کم از نقصانی کہ بغایت سہل باشد و پیچ در حساب گذشت (ار ۱۰) دیکھو پشتمی از خایہ زندان کم نیاید صاحب رشیدی (۲) را آورده و صاحب پشتمی در کلاہ ندارد مثل۔ صاحبان</p>	<p>مثل قبول جہانگیری در طبقات ذکرش کردہ مؤلف عرض بجرا کہ یہ کند کہ ہمان کہ بدون یای وحدت در پشتمی پشتمی از کلاہ تاش کم</p>
---	--

<p>پیشان اور پیراگندہ کرنا۔</p>	<p>امثال فارسی و خزینۃ الامثال و گرامرین کردہ اند</p>
<p>پیشینہ لقب بقول اند جو الہ فرنگ فرنگ</p>	<p>و از معنی و محل استعمال ساکت مؤلف عرض</p>
<p>بالفتح (۱) معروف و (۲) نوعی از علو و</p>	<p>کند کہ مشتق است از (پشم در کلاہ گذاشتن) کہ</p>
<p>مؤلف عرض کند کہ سکوت و گیر ہمد</p>	<p>بجائش گذشت فارسیان چون کسی را مناس و</p>
<p>محققین زبان دان و اہل زبان ازین</p>	<p>بی و قریبند کہ لباس درست ندارد و بیابانہ</p>
<p>لغت معروف بواجبی است۔ پارچہ</p>	<p>این مثل راز نند (اردو) دکن میں کہتے</p>
<p>را نام است کہ از پشم ساختہ باشد اول</p>	<p>پن پٹوپی تک درست نہیں ہے، یعنی نہایت</p>
<p>گنجینہ کہ یا دونوں و بای نسبت با پشم</p>	<p>مناس اور بے عزت ہے۔</p>
<p>مرتب کردہ اند و بمعنی دوم اگر سند استعمال</p>	<p>پشمیدن بقول اند جو الہ فرنگ فرنگ</p>
<p>پیش شود ہمان پشمک قذی است کہ</p>	<p>بالفتح پراگندہ و پریشان کردن مؤلف عرض</p>
<p>تعریفش بر معنی اول پشمک گذشت معاصرین</p>	<p>کند کہ معنی لغوی این موی موی کردن و کنایہ از</p>
<p>بمعنی اول بر زبان دارند و بمعنی دوم</p>	<p>پریشان کردن موافق قیاس است و اسم مصدر</p>
<p>داع غمی لالہ و مانید</p>	<p>این پشم کہ فارسیان بہ ترکیب یای معروف</p>
<p>روز شنبہ ہمہ زاید شب آویختہ</p>	<p>و علامت مصدر دان مصدری وضع کردند</p>
<p>کرد شوخی پر نیان پوشش مرید</p>	<p>و سالم التصریف می نماید کہ غیر از ماضی و مستقبل</p>
<p>پشمینہ ساختہ (کار اردو)</p>	<p>و اسم مفعول نیاید۔ دیگر محققین مصادر و اہل زبان</p>
<p>پشمینہ بقول آصفیہ۔ فارسی۔ اسم مذکر۔</p>	<p>وزبانان این را ترک کردہ اند (اردو)</p>

اونی کپڑا جیسے شال وغیرہ (۲) دیکھو پشنگ کے پہلے معنی۔

پش بقول برہان بروزن چمن (۱) نام مومضعی است کہ در میان پیران ولیمہ و طوس نوزر جنگ واقع شد و تورانیان فتح کردند و اکثر کسیران گودرز در ان جنگ کشتہ شدند و این جنگ را جنگ لادان و جنگ پش گویند و (۲) مخفف پشنگ ہم کہ نام پدرا فراسیاب است (۳) چون عارض تو ماہ ناشد بر روشن پادتا درخت گل نبود در گلشن پادترکات ہی گذر کند از جوشن پادماند سنان گیو در جنگ پش پادساجبان سروری و جهانگیری و ناصری و مؤید و مسراج و جامع و زینک بر معنی اول قانع۔ صاحب ناصری صراحت فرید کند کہ رباعی بالا را گویند کہ ہم مصرعش از شاعری است و مصرع آخرش از فردوسی مؤلف عرض کند کہ اسم جاد فارسی زبان و علم است۔ (اردو) ۱) پش ایک موضع کا نام ہے جس کو تورانیوں نے فتح کیا تھا جس کا ذکر شاہ نامہ میں موجود ہے۔ مذکر (۲) پش افراسیاب کے باپ کا نام پشنگ کا مخفف۔ مذکر۔

پشخند بقول برہان و مؤید و اندکبیر اول و (اردو) دیکھو پشخند یہ اس کا صیغہ ہے فتح ثانی و سکون نون و جیم مفتوح بذال نقطہ وار پشخند بقول برہان و اندکبیر و شکر و شکر زدہ یعنی آب و امثال آن پاشیدہ شود۔ گیا ہی باشد کہ شومالان و جواہرچان با آن آہار مؤلف عرض کند کہ پشخند یعنی پاشیدن آہرتار افشانند مؤلف عرض کند کہ مبدل پشخند و شراب مصدریت کہ می آید (کامل التصریف) کہ بوجہ گذشت چنانکہ اسب و اسب و پشخند مضارع آن بعض عربان ایران دال ہلہ (اردو) دیکھو پشخند کے پہلے معنی۔

بذال سبجہ بدل کردہ اند چنانکہ آہر و آہر۔ (الف) پشخند (الف) بقول سروری

(ب) پشنجیدن یعنی آب و مثل آن پاشیده	پشنگ بقول برهان بر وزن پلنگ (۱) نام
(ج) پشنجیده شد و (ب) بقولش پاشیده	پدر افراسیاب است و نام پسر او که شیده می گفتند
آب و امثال آن صاحب بحریم ذکر این کرده و نام مبارزی از ایران و نام پدر منوچهر شاه می فرماید که پشنج مضارعش و اسم فاعل و امر و (۲) میل آهنی را گویند دراز و سستیز که بنایان	بدان دیوار را سوراخ کنند و (۳) یعنی زنبور
نبی نیامده مؤلف عرض کند که ما بر پشنجیدن که بوجد و گذشت سرحات ماخذش و اشاره این نیز آمده و آن گلیبی یا تخم باشد که برد و سر آن کرده ایم و (ج) بقول برهان و سروری بر وزن	دو چوب تعبیه کنند و بدان خشت و گل و خاک
ستدیده یعنی آب و شراب و خون و امثال آن و امثال آن کشند و (۴) جها و ستم و جور و محنت پاشیده شده (بسی ۵) پنجه همه تنش انجیده اند	را نیز گفته اند و (۵) ترشح آب و غیر آن را نیز گویند
پدران خاک خوش پشنجیده اند و ما می گوئیم که هر دو متحققین با نام و نشان چرامنی فرماید که اسم	و این معنی بکسر اول و ثانی هم درست است معنا
مفعول (ب) باشد و مبدل پشنجیده که در مودع معنی اول و دوم و سوم قانع صاحبان رشیدی گذشت مخفی نماید که تسامح سروری است که بر دو جامع معنی اول و دوم و سوم و چهارم را آورده	فردوسی (۶) چه بشنید سالار ترکان پشنگ
الف معنی مفعولی بیان کرد و غمخو برین مکرر که (دالف) چنان خواست کاید بایران بچنگ بود (حکیم سوزنی	پانی یا شراب و غیره چهر کا (ب) پانی یا شراب (۷) همچون پشنگ کشمی و رکنا که شوخ ناک بی گونی
و غیره چهر کنا (ج) پانی چهر کا هوا -	که گرز توری در قبضه پشنگ بود (دوله ۸) آن را که

از تو خورد بنا جاگے فتاد پادداشت از زمین چنانکہ اسپ و کاف فارسی بدل شد
 فتو اندیش بی پشتنگ پاد (در ویش عبد علی ۵) بجمیم چنانکہ گلزار و جلنار و این ماخذ و رای
 بی تیغ از ان اجل خیم ساز و عدوت را پوز کر ماخذ لیت کہ بر مصدر ریشنجیدن نوشته ایم و این
 خون فاسدش نرود بر کسی پشتنگ پاد خان آرزو بہتر از ان می نماید و موقع آن دست نداد
 در سراج بذر کہ جملہ معانی گوید کہ (۶) نام قلعه است کہ ذکر این در اینجا کنیم (اردو) ۱۱ پشتنگ
 در حوالی قندہار ظاہر انا کردہ پدرا فراسیاب افراسیاب کے باپ اور بیٹے کا نام اور نیز ایک
 است و فرماید کہ بمعنی پنجم کسب ترین گفتن خط است ایرانی پیمان کا نام اور شاہ منوچہر کے باپ
 چہ کہ آن پشتنگ بجای تازی است و بغیر نون کا نام (۲) آئہ نقب - مذکر (۳) وہ چو کہشا
 بمعنی ششم ریزہ کہ زمین را سفید کرد اند چنانکہ گذر جس میں نواڑ بن کر سامان کے نقل و حرکت میں
 و بضم معنی اول گوید کہ نام مبارز ایران اس سے کام لیتے ہیں - مذکر - (۴) جفانوش اول
 و نام پدرا نوجوہر شاہ اصلی نادر و مؤلف و نام پدرا نوجوہر شاہ اصلی نادر و مؤلف کا
 عرض کند کہ بمعنی اول علم است و بمعنی دوم نام پشتنگ ہے - مذکر -
 مبدل پشتنگ کہ بوقعدہ اول گذشت چنانکہ تب پشور بقول برہان و انند و مؤید بضم اول
 و تپ و بدگیر معانی اسم جاہ فارسی زبان و جاہ بروزن تصور نفیرین و دعای بد صاحب برہان
 دار و کہ بمعنی پنجم اسم مصدر ریشنجیدن گیریم کہ فرماید کہ باسین بی نقطہ ہم آمدہ مؤلف عرض
 بوقعدہ بمعنی پاشیدن و ریختن گذشت - فارسیا گذر کہ سور و سورین بہ سین جملہ و شولید
 بہ وضع مصدر بای فارسی را بوقعدہ بدل کر کے بہ شین دوم و لام عوض را بجایش گذشت

<p>و بسور اصل است که صراحت ماخذش همدرا (عطار ۵) صبح گرگشتی نفس را در دپان پ کرده ایم و همان اسم مصدر بسوریدن و این کی رسیدی این پشولش در جهان پخان آرزو مبدل بسور که موخده بدل شد به بای فارسی در سراج بذر (الف) همزمان رشیدی و (ج) چنانکه تب و تب و سین جمله بدل شد به معجزه بیک بقول سحر بر وزن نکو مهین پرگندن و پریشان کستی و کشتی و آنچه به لام آمده هم مبدل (ار ۵) شدن و تولید (سالم التصریف) که غیر از ماضی و مستقبل و اسم مفعول نیاید - صاحب</p>	<p>و بسور اصل است که صراحت ماخذش همدرا (عطار ۵) صبح گرگشتی نفس را در دپان پ کرده ایم و همان اسم مصدر بسوریدن و این کی رسیدی این پشولش در جهان پخان آرزو مبدل بسور که موخده بدل شد به بای فارسی در سراج بذر (الف) همزمان رشیدی و (ج) چنانکه تب و تب و سین جمله بدل شد به معجزه بیک بقول سحر بر وزن نکو مهین پرگندن و پریشان کستی و کشتی و آنچه به لام آمده هم مبدل (ار ۵) شدن و تولید (سالم التصریف) که غیر از ماضی و مستقبل و اسم مفعول نیاید - صاحب</p>
<p>صاحب رشیدی نسبت الف گوید که با کسر است پ مؤلف عرض کند که الف اسم</p>	<p>دکیمو بسور -</p>
<p>بمعنی برهم زدگی و پریشانی و امر از برهم زدگی و برین که وضع شد از الف (بزیادت یای محروف -</p>	<p>(الف) پشول</p>
<p>قیاس است (ج و ۵) و فرماید که در لغت پشول و علامت مصدر و (۵) بزیادت های تیز بر</p>	<p>(ب) پشولش</p>
<p>گذشت که در جمیع این صیغ بای تازی است نه ماضی (ج) افاده معنی اسم مفعول کرده و این هر</p>	<p>(ج) پشولیدن</p>
<p>پارسی (ابن بیین ۵) بیان طره تو کردی و یک چهار مبدل پشول و پشولش و پشولیدن و پشول</p>	<p>(د) پشولیده</p>
<p>و لم یزبس پشول که دارد بکنه آن نرسید پ که ذکرش بجای خودش گذشت چنانکه باز گونه</p>	<p>صاحب رشیدی نسبت الف گوید که با کسر است پ مؤلف عرض کند که الف اسم</p>
<p>بمعنی برهم زدگی و پریشانی و امر از برهم زدگی و برین که وضع شد از الف (بزیادت یای محروف -</p>	<p>بمعنی برهم زدگی و پریشانی و امر از برهم زدگی و برین که وضع شد از الف (بزیادت یای محروف -</p>
<p>قیاس است (ج و ۵) و فرماید که در لغت پشول و علامت مصدر و (۵) بزیادت های تیز بر</p>	<p>بمعنی برهم زدگی و پریشانی و امر از برهم زدگی و برین که وضع شد از الف (بزیادت یای محروف -</p>
<p>گذشت که در جمیع این صیغ بای تازی است نه ماضی (ج) افاده معنی اسم مفعول کرده و این هر</p>	<p>بمعنی برهم زدگی و پریشانی و امر از برهم زدگی و برین که وضع شد از الف (بزیادت یای محروف -</p>
<p>پارسی (ابن بیین ۵) بیان طره تو کردی و یک چهار مبدل پشول و پشولش و پشولیدن و پشول</p>	<p>بمعنی برهم زدگی و پریشانی و امر از برهم زدگی و برین که وضع شد از الف (بزیادت یای محروف -</p>
<p>و لم یزبس پشول که دارد بکنه آن نرسید پ که ذکرش بجای خودش گذشت چنانکه باز گونه</p>	<p>بمعنی برهم زدگی و پریشانی و امر از برهم زدگی و برین که وضع شد از الف (بزیادت یای محروف -</p>

و باشکوه دیگر هیچ تسامح رشیدی که (الف) نامی شود (اردو) (الف) دیکھو پڑول
 بمعنی اسم فاعل آورده و بر قواعد زبان غور کرده که پانچون معنی (ب) دیکھو پڑولش کے پہلے اور دوم
 کہ بدون ترکیب امر حاضر با اسمی معنی فاعلی حاصل (ج) دیکھو پڑولین کے پہلے معنی (د) دیکھو پڑولیدہ -

پیشہ مقبول برہان بفتح اول و ثانی مشد و جانور است معروف - گویند کہ چهل روز عمر کند و بقول
 بعض سه روز - بہار گوید کہ ہمین است لعربی بق - آبی این طنین دارد و خاکی این طنین نزار
 (صائب ۵) در ویش خامش است ز برم کشندہ تر، از پشہ ہانت پشہ خاکی گزندہ تر، چہ
 سروری گوید کہ از آب پیدا شود و بعضی از درخت (الوری ۵) توئی آنکس کہ در سخا آید پشہ
 تو بچشم گردون پیل، صاحب محیط می فرماید کہ اسم فارسی زبان است و لعربی بق و ناموس و اہل
 مصر و یمن و حجاز کتان و اہل عمان میامہ نامند و سیوانی فواس و بہندی چتر با بچہ آن بر خلقت
 پیل است الا اعضای آن بسیار زیر کہ فیل را چہار پا و خرطوم و دم می باشد و آن را با وجود این
 اعضا دو یا زیادہ و چہار بازوست - چون خرطوم خود بدین انسان فرور بخون بکشد و در جوف
 خود اندازد و آن گوید کہ حلقوم آنست - کوچک را تجویض نام است و آن در جہای تاریک وزیر
 دیوار ہای مناک می باشد و بزرگ و کوچک بزرگ آن را بق و ناموس و آن در نی زار ہا و بیشہ ہا
 پر آب و گیہ بسیار می باشد و گزندہ و با سمیت و سمیت خورد کہ ترہ گرم و خشک در دوم و آن
 اخراج ز لوت مشبت بملق نماید چون با سر کہ یا شراب یا شامند (الخ) مؤلف عرض کند کہ ظاہر
 این مرکب معلوم می شود از پیشہ بمعنی دوش و ہای نسبت - اسم جامد فارسی زبان است (اردو)
 پشہ - مذکر - دیکھو بق -

<p>پشته خال اصطلاح - لقبول مؤید مطبوعه نو</p>	<p>پشته چو پرشد نبرد پیل را مثل - صاحبان</p>
<p>بوزن و معنی پشته دار است که شجره البقی باشد</p>	<p>خرزیه الامثال و امثال فارسی ذکر این کرده از</p>
<p>و در دیگر نسخ قلمی مؤید این اصطلاح را نیا فقیم</p>	<p>معنی و محل استعمال ساکت (مؤلف عرض کند</p>
<p>صاحب محیط بر شجره البقی گوید که اسم (در دار)</p>	<p>که فارسیان این مثل را بجائی زتند که ضرورت</p>
<p>است و بر (در دار) می فرماید که آن را درخت</p>	<p>اطبا غیظ و خشم ضعیفی باشد یعنی ناتوانی و ضعیفی مهم</p>
<p>پشته (نیز نامند جهت آنکه در جوف ثمر آن پشته</p>	<p>چون غضبناک شود بر توانا و قوی غالب می آید</p>
<p>پیدا می گردد و بعربی (شجره البقی) و به اندلسی</p>	<p>و مقابله کند و کامیاب می گردد چنانکه پشته که</p>
<p>(بشم اسود) و یونانی قطالاً و به فارسی کنجک</p>	<p>هرگاه بغضه در آید پیل را سر اسیمه می کند یعنی</p>
<p>و بهندی سیولا و پیش بعضی گوئند و فرماید که چنین</p>	<p>عادت است که به خرطوش داخل شده می گردد</p>
<p>نیست و آن نوعی از غرب است - سرد و</p>	<p>و پیل برای دفعش علاجی ندارد و خیلی پریشان</p>
<p>خشک در اول و ثمر آن گرم تر و پوست آن</p>	<p>می شود مقصود آنست که بر قوت خود نباید که</p>
<p>قابلض و منافع بسیار دارد (الخ) صاحب</p>	<p>دشمن ناتوان را حقیر نگزیرت و ناتوانی هم گاهی</p>
<p>برهان بر کنجک می فرماید که نام درختی که آن</p>	<p>غالب می آید بر توانائی (ار دو) دکن من کتبه</p>
<p>را (پشته خال) گویند که می آید و بعربی طرف</p>	<p>مین که بی چخرباتی کو لے بیتهای بی بیه کہاوت</p>
<p>مؤلف گوید که جادارد که همین (پشته خال)</p>	<p>آس محل پرستعل بی جهان بیه بیان کرنا مقصود</p>
<p>اسل باشد و (پشته خال) مبدلش چنانکه پر سخ</p>	<p>هوک که ایک ناتوان بھی قوت مند پر غالب آسکتا ہے</p>
<p>و چرخ (ار دو) لقبول محیط سیولا شجره البقی</p>	<p>جیے چخرباتی پر غالب ہوتا ہے</p>

درخت پشته --

جهانگیری و مؤید و جامع و سراج درختی که عبرتی

پشته خانه اصطلاح - بقول برهان و بحر و شجره البق خوانند مؤلف عرض کند که همان

جامع و سراج نام درخت سده است که عبرتی که صراحتش بر (پشته خال) کرده ایم - اسم فاعل

شجره البق خوانند - صاحب جهانگیری گوید که کرم ترکیبی است (ارو و و) و کیو پشته خال -

است و پشته خال مؤلف عرض کند که کنایه **پشته رانعل در هوا بندند** مقوله - بقول بهاء

باشد و موافق قیاس (ارو و و) و کیو پشته خال و انند - به همان دو معنی که بر (پشم رانعل در

پشته خورد اصطلاح - بقول برهان و بحر و هوا بندند) گذشت مؤلف عرض کند که کشت

جهانگیری و جامع و سراج بفتح خای نقطه دار کامل مبد را بنجا کرده ایم و خیال ما اینست

و سکون و او معدوله و را بود ال بی نقطه ریشی که این اصل است و آن تصحیف این معاصرین

و جراحی باشد که بیشتر در ملک بلخ بهرسد و در عجم این را بر زبان دارند به معنی اولش و موافق

خوب شود و گمان مردم اینکه از گزیدن پشته قیاس است (ارو و و) و کیو پشم رانعل در

بهرسد و آن را عبرتی قرمه بلخی نام است **پشته** هوا بندند -

عرض کند که قلب اضافت و مخفف خورده **پشته زترین** اصطلاح - بقول بحر و انند و

باشد و کنایه از مرض باله (ارو و و) فارسی می **مؤید شراره آتش مؤلف** عرض کند که کرم

پشته خورد اس زخم کا نام ہے جو بلخ میں چھرون توصیفی است و کنایه باشد موافق قیاس که

کی وجه سے جسم انسان پر عارض ہوتا ہے - مذکر **شراره آتش** مثل پشته در هوا می پر دو وزین

پشته دار اصطلاح - بقول بحر و ناصری و می نماید و نظر باین شباهت آن را **پشته زترین** گفته اند

(ار ۹۰) شراره - مذکره دیکھو انگلک -

یاد در شران - (ار ۹۰) دیکھو پشه خال -

پشه زعفران اصطلاح - بقول اندو و ...

پشه که غزا کرد اصطلاح - بقول اندو و ...

انگشت افروخته مؤلف عرض کند که همین معنی

ای پشه که فرود را هلاک کرد به پیش زدن در

بر (پشه زعفران) گذشته هر دو مرکب اضافی

مغز سرش - دیگر کسی از محققین اهل زبان

و کنایه ولیکن آن بهتر است ازینکه انگشت افروخته

در زبانان ذکر این نکرده معاصرین عجم بر زبان

وزیرانی پرده بلکه توده می نماید سرخ - معلوم می شود

ندارد مؤلف عرض کند که عادتناست

که در کتابت این تحریف شد که پشه را پشه نوشتند

که پشه آوازی کند بعضی گویند که بعد گزیدن

و محققین بالا بران غوز نکرده معاصرین عجم این

و نمون کشیدن از دوقش آوازی کند و همین

را بر زبان نداشتند (ار ۹۰) دیکھو پشه زعفران

عادت را مشاهده کرده ایم پس (پشه غزا دار)

پشه خال اصطلاح - بقول برهان و بحر و ...

پشه را توان گفت که به اثر زهرش انسان میبرد

و جهانگیری و جامع و سر لاج باغین نقطه دار و لام

ولیکن از (پشه که غزا کرد) مقصود از پشه خاص

بمعنی پشه دار است که شجره البق باشد مؤلف

قاتل فرود و مراد گرفتن کنایه ایست خلاف قیاس

عرض کند که ما صراحت کامل بر (پشه خال) کرده

بدون ملاحظه سند استعمال بر مجرد قول دو محققین

و این اصل است و آن مبتدل این و خال معنی

هند تراوین را تسلیم کنیم (ار ۹۰) ده چمچر

آشیانه زنبور می آید و درین مرکب معنی مطلق

جس نے فرود کو ہلاک کیا - مذکر -

آشیانه گرفته اند و آشیانه پشه نام نهادند بر

پیشی بقول برهان کبر اول و سکون تخالی مخفف

درختی که پشه ها بران بکثرت بران بکثرت می باشند

پیشتر است که می آید و آن پول ریزه کوچکی است

تنگ و نازک که از مس با برنج سازند و سکه دیکھو پیشیز بہ زای ہتوز۔

بران زنند و خرچ کنند صاحب جہانگیری بذر **پیشیز** بقول برہان جہان پشی کہ گذشت صاحب

پشی و پیشیز و پیشیزہ گوید کہ دو معنی دارد (۱) پول جہانگیری نسبت بہ دو معنی ہر چہ نوشتہ نقلش

رینہ بنفایت تنگ (حکیم سوزنی ۵) نرخی جامع بر پشی کردہ ایم و صاحبان نامری و رشیدی و جامع

از پشی رسید بہ دینار کہ کار فروشنده بہت وای و اندھم ذکر این کردہ اند بہر دو معنی خان آرزو

خریدار کہ (۲) بمعنی فلوس ماہی۔ صاحبان در سراج صراحت کند کہ این بہر دو معنی اصل است

سروری و نامری و جامع و رشیدی ذکر این و پشی مخفف این و فرماید کہ بوحده ہم گذشت

کردہ اند **مؤلف** عرض کند کہ پشی مخفف **پیشیز** مؤلف عرض کند کہ این اسم جاہ فارسی

و پیشیزہ کہ می آید اما معنی دوم متعلق از پیشیزہ کہ صراحت زبان است و آنچه بوحده گذشت مبدل این

ہمدرا بخانگیم و در اینجا ہمین قدر کافی است کہ و بمعنی دوم مخفف پیشیزہ (میر خسرولہ) آن را

این مخفف آنت و نظر باعتبار صاحبان جامع کہ بکیسہ نسبت چیزی کہ خواری کشد از پی پیشیزی

و نامری کہ اہل زبانندی گوئیم کہ معنی دوم مجاز (اردو) دیکھو پشی کے دونوں معنی۔

معنی اول است (اردو) (۱) دیکھو پیشیز کے **پیشیز نشان** اصطلاح۔ بقول اندکجوالہ

پہلے معنی (۲) دیکھو پدیکھ

فرہنگ فرنگ بالفتح بمعنی سگہ زن۔ **مؤلف**

پیشیز جہان پیشیز است کہ بہ زای ہتوز چہام عرض کند کہ اسم فاعل ترکیبی است و درین

می آید تصحیف اندھی نماید یا تصحیف کاٹش مرکب لفظ پیشیز را مطلقاً بمعنی سگہ برسبیل مجاز

کہ زانی ہتوز را می ہملہ نوشتہ (اردو) گرفتہ اند و نشان امر حاضر نشاندن و معنی تحقیق

<p>این نشانده سکه که همان سکه زن باشد (اردو) سکه ڈہانے والا سکه بنانے والا پیشیزه بقول برهان (۱) بمعنی اول پیشیزه که ^{مشت} ^{مشت} بر معنی اول پیشی گذشت که پول نازک و بسیار تنگ باشد گوید که بقول بعض (۲) زری و بعض بعض (۳) زری قلب در نهایت نازکی و (۴) چیزی را گویند که از برج و امثال آن در نهایت تنگی سازند که مابین دسته و تیغه کار وصل کنند و (۵) چرمی باشد که بر دامن خیمه دوخته و ریسمان بدان گذارند صاحب جهانگیری پیشی و پیشیزه را به یکی نقل کرده بذر معنی اول گوید که (۶) فلوس ماهی باشد حکیم ناصر خسرو از نامری (۷) سخن تا گوی بدینا رمانی که ولیکن چو گفتی پیشیزه سینی که (کمال اسمعیل ۵۵) چنانکه بر سپهر خیزان پیشیزه سیم که حباب و دانه آب و قطره باران که (النوری ۵۵) سموم قهر تو با آب گر عتاب کند که پیشیزه دل غشود بر مسام</p>	<p>ماهی شیم که صاحب سروری بر معنی اول و دوم و پنجم قناعت کرده و صاحب ناصر زنی ذکر معنی اول و پنجم و ششم فرموده صاحب رشیدی بذر معنی اول نسبت معنی ششم گوید که های نسبت است صاحب جامع هم بر معنی اول و ششم قناعت کرده خان آرزو در سراج گوید که تحقیق آنست که پیشیزه و پیشیزه بیک معنی است و حقیقت در پول و مجاز در درم ماهی چنانکه لفظ فلس و درم که هر دو در ماهی مجاز مستقل و بجای قوسی معنی سوم و پنجم را نقل کرده مؤلف عرض کند که ما بر پیشیزه صراحت کرده ایم که اصل است یعنی اول و پیشیزه معنی اول فرید علی به های زانده و معنی دوم یعنی مطلق زری مجاز باشد و معنی سوم طالب سند استعمال می باشیم اگر بدست آید آن را هم مجاز دانیم و معنی چهارم هم مجاز که اهل ولایت دانه از طلا و نقره مثل سکه تنگ ساخته بر دانه اسلحه آزار برای زمینت نصب کنند گویا این سکه قلب است</p>
---	--

کہ بصورت سگہ درو رساختہ دستہ اعلیٰ را بدان نیت ^{نیت} که بمعنی دوم تصحیف باشد چه بدین معنی ششم شدن
 همین باشد تحقیق معنی سوم که صاحب بر بیان آن ^{نعمت} آید چنانکہ در رشیدی است و چون ششم باید
 و معنی خاص قائم کرد و معنی پنجم بابای نسبت مجاز است ^{نیت} لذانی پریشان می شود لفظ مذکور درین معنی متصل
 که پارہ ہای مدقچہ فہم فلس ہای را نامد معنی ششم بہ نسبت ^{نیت} می گردد اگر گویند کہ ششم شدن کہ در استعارات
 اصل است و موافق قیاس کہ فلس ہای ہمیشہ بشیز سگہ ^{نیت} رشیدی واقع شدہ چہر ایشیم بہ تخانی نباشد گوئیم
 (اردو) (۱۱) دیکھو پشیز کے پہلے معنی (۲) سوزا مذکر (۳) ^{نیت} درین صورت در استعارات آوردن خطاست
 سگہ کہو سگہ۔ مذکر۔ (۴) وہ طلائئ یا تقرنی ^{نیت} زیر کہ برین تقدیر بمعنی حقیقی خود استعمال یافتہ باشد
 نگیا جو ہتیا رون کے دستہ پر نیت کے لے غیب و قابل اعتماد رشیدیت و از بنی تحقیقی و غلطی حساب
 کرتے ہن۔ مؤنث۔ جس کو دکن میں کو تھی کہتے ^{نیت} بہر ہن ہدی نیت (الخ) مؤلف عرض کند
 ہیں لیکن دہلی میں کو تھی میان کے چھلے کا نام کہ سبحان اللہ چہ خوش تحقیق است حق آنست کہ
 ہے (۵) چمڑے کے چھوٹے تے جو ^{نیت} یرون این کنایہ باشد بمعنی سوم یعنی جدائی۔ بہ توجہی کہ
 میں سوراخ کی جگہ لگانے جاتے ہیں تاکہ سوراخ ^{نیت} در بیان خان آرزو گذشت و تخانی
 رستیوں سے کشادہ نہ ہو جائے (۶) دیکھو پیکہ سوم زائد است کہ اکثر رکھت فارسی آمدہ
 شیشم ^{نیت} بقول برہان بروزن نسیم (۱) محفف چنانکہ بست و بیست و معنی دوم مجاز حجاز
 پشیمان باشد و (۲) بمعنی پراگندگی (۳) جدائی کہ پراگندگی داخل پریشانی است و بمعنی اول
 صاحب جامع مذکر بہرہ معانی بالا گوید کہ بمعنی (۴) این ندامت و شرم است کہ آن ہم مجاز باشد
 متناضح ہمہ فغان آرزو در سراج گوید کہ شلب و حاصل پراگندگی و پریشانی است تصرف قواعد

<p>دستوران زرد شرت تصدیق این می کنند و همین اسم مصدر پیشمیدن که می آید و متروک است و پشیمان است و پشیمان یعنی نادم بهسم است اسم حال بهمان مصدر پیشمیدن که یادگار است و پشیمان را بگوئیم که نتیجه پراگندگی است و پشیمان است و آنانکه پیشم را اصل و پشیمان نام گیرند پیش شان پشیمان فرید علیش و پشیمان نامی است که در آفرینش خود برای استعدا</p> <p>لیکن تحقیق ما بنسبت معنی پشیمان که معنی اول است پشیمان باشد (اردو) (۱) و دیگر پشیمان (۲) پراگندگی - مؤنث (۳) جدائی - مؤنث (۴) خیال خان آرزوست و برهان در معانی پنج پشیمان - مؤنث (۵) شرم - ندامت - مؤنث (۶) غلط نکره و صاحب جامع که اهل زبان است</p>	<p>فارسیان مجاز است که این را به معنی وهم استعمال کردند و پیشم یعنی پریشان که در (پشیم شدن) یعنی پریشان شدن گذشت مخفف (پشیم شدن) است که می آید و معنی چهارم ناشناسی است طرزی بیان جامع پسندیده نیست و با اعتماد او این معنی را تسلیم کرده بگوئیم که نتیجه پراگندگی است صاحب رشیدی در فرهنگ خود برای استعدا در آخر هر یک ردیف بابی قرار داده پس اگر (پشیم شدن) را که کنایه است واضح بذیل آن جاداد چه خطا کرد و اصلا بمعنی حقیقی نیست چنانکه خیال خان آرزوست و برهان در معانی پنج غلط نکره و صاحب جامع که اهل زبان است با او هم زبان نمیدانیم که خان آرزو چه حرف برومی نهد چه خطا از او سرزد شد که مورد اعتراض کرد و نمیداند که خود حق تحقیق را داد انگر و قائل</p>
<p>شده مستعمل مؤلف عرض کند که عجب است از دیگر مبره محققین که این را ترک کرده اند - اسم حال پیشمیدن است چنانکه ذکرش بر پیشم کرده ایم مخفی مباد که (۵) پیشم در فارسی قدیم بمعنی مطلق و خصوصیت استعمال این با مصدر شدن هم شرم است چنانکه بعضی معاصرین سالخورده و نیست بلکه در لمحات این با دیگر مصادر هم می آید</p>	<p>مخفی مباد که (۵) پیشم در فارسی قدیم بمعنی مطلق و خصوصیت استعمال این با مصدر شدن هم شرم است چنانکه بعضی معاصرین سالخورده و نیست بلکه در لمحات این با دیگر مصادر هم می آید</p>

<p>(اردو) پشیمان پانا۔</p>	<p>ظهوری (توبه فرمائی ظهوری از تو بودیم)</p>
<p>پشیمان شدن استعمال۔ صاحب آصفی فکر</p>	<p>تو فکری کن پشیمانیم ما تو معنی مباد که همین است</p>
<p>این کرده از معنی ساکت مؤلف عرض کند</p>	<p>پشیمان شدن (اردو) این کرده از معنی ساکت مؤلف عرض کند</p>
<p>پشیمان شدن استعمال۔ صاحب آصفی فکر</p>	<p>پشیمان شدن استعمال۔ صاحب آصفی فکر</p>
<p>پشیمان شدن استعمال۔ صاحب آصفی فکر</p>	<p>پشیمان شدن استعمال۔ صاحب آصفی فکر</p>
<p>پشیمان شدن استعمال۔ صاحب آصفی فکر</p>	<p>پشیمان شدن استعمال۔ صاحب آصفی فکر</p>
<p>پشیمان شدن استعمال۔ صاحب آصفی فکر</p>	<p>پشیمان شدن استعمال۔ صاحب آصفی فکر</p>
<p>پشیمان شدن استعمال۔ صاحب آصفی فکر</p>	<p>پشیمان شدن استعمال۔ صاحب آصفی فکر</p>
<p>پشیمان شدن استعمال۔ صاحب آصفی فکر</p>	<p>پشیمان شدن استعمال۔ صاحب آصفی فکر</p>
<p>پشیمان شدن استعمال۔ صاحب آصفی فکر</p>	<p>پشیمان شدن استعمال۔ صاحب آصفی فکر</p>
<p>پشیمان شدن استعمال۔ صاحب آصفی فکر</p>	<p>پشیمان شدن استعمال۔ صاحب آصفی فکر</p>
<p>پشیمان شدن استعمال۔ صاحب آصفی فکر</p>	<p>پشیمان شدن استعمال۔ صاحب آصفی فکر</p>
<p>پشیمان شدن استعمال۔ صاحب آصفی فکر</p>	<p>پشیمان شدن استعمال۔ صاحب آصفی فکر</p>
<p>پشیمان شدن استعمال۔ صاحب آصفی فکر</p>	<p>پشیمان شدن استعمال۔ صاحب آصفی فکر</p>

<p>پیشمانی اشاره این کرده موافق قیاس است از قبیل غم خوردن (میر خسرو) تناول گرد سازی لقمه راز و دود پیشمانی خوری کی دارد سود پا (سنجر کاشی) نیست باک ارگشتم ترسم پیشمانی خوری پا آنکه فتوای هلاک دست از دشمن گرفت پا (ار و و) پیشمان هونانم هونان پیشمانی مین مبتلا هونان</p>	<p>پیشمان گشتن ذکر هر دو کرده از معنی ساکت مؤلف عرض کند که مراد ف پیشمان شدن است (اسدی طوسی) هر انکو بهر کار بند ز پیش پا پیشمان گرد ز کردار خویش پا (فغانی شیرازی) سحر را بگسل فغانی گشتن گشته پا کانیچه در تبسج زاهد هست در زینار نیست پا (ار و و) دیکو پیشمان شدن</p>
<p>پیشمانیدن مصدر است که محققین مصداق این را ترک کرده اند و بزبان معاصرین عجم است لازم و متعدی هر دو آمده اگر از پیشمان گیریم که می آید بقاعده فارسی متعدی است یعنی پیشمان کردن و اگر از پیشمانی یا پیشمان گیریم لازم است یعنی پیشمان شدن و لیکن عجم استعمال این معنی متعدی می کنند می گویند که "ما پیشمانیدیم او را مگر بی حیاست اعتدائی نکرد" سنجر طهرانی که از معاصرین مابودی فرما (پیشمانیدش از منقص پایش خطا کردم</p>	<p>پیشمانی بقول بهار ندامت و فرماید که بلفظ خوردن استعمال صاحب اند نقل نگارش مؤلف عرض کند که حاصل بالمصدر پیشمانیدن است که می آید ویای مصدری است بر لفظ پیشمان (ظهوری) پیشمانی دلم صبر و سکون پا بهر و ماه سیمانی رساند است پا (ار و و) پیشمانی - بقول آصفیه - فارسی - اسم مؤنث - شرمندگی - پتیاوا - پیشمانی خوردن مصدر اصلا می قبول بخرادم شدن مؤلف عرض کند که بهار نیدل</p>

(۱۳۱۳)

<p>متقدّمین و متأخرین هم این را ترک کرده اند در مکالمه هم استعمال این از زبانش شنیده خدایش بیاورد که نعمتات دهر بود و سزای که بر پشیمان گذشت استعمال مشتقات این کرده و پشیمانی حاصل بالمصدر همین است (ارو) این پشیمان کرنا - شرم دلانا - شرمنده کرنا - پشیمان هونا - نخل هونا - نادم هونا -</p>	<p>که اصلا سز و از روی تابانش پشیمانی بکارها که استعمال این از زبانش شنیده دهر بود و سزای استعمال مشتقات این کرده این مهاد را بنجام کرده ایم (ارو) شرمنده هونا - شامل همه تمام معنی لازم پشیمانیدن پر - پشیمانی قبول بر بان تا تحتانی مجهول بروزن</p>
<p>پشیم شدن استعمال - بقول بر بان و بحر و اند یعنی ۱) پشیمان شدن باشد و (۲) یعنی پراگندگی و (۳) جدائی و زردین هم و (۴) نشاختن مؤلف عرض کند که موافق قیاس است که پشیم که اسم مصدر پشیم نیست بجایش گذشت و صراحت ماخذش مهاد را بنجام کرده ایم (ارو) ۱) پشیمان هونا (۲) پراگنده هونا (۳) جدائی اختیار کرنا (۴) نه پشیمانا -</p>	<p>امین (۱) پسر بزرگ کی قباد است و سهراب و لهرا سپ پسران اویند و بعضی گویند تو می سپر کی قباد و صاحب جهانگیری فرماید که سپر کی قباد را (۱) کی پشیم نیز می گفته اند صاحب سروری متفق با بیان آخر بر بان - صاحب ناصری با اتفاق جهانگیری می فرماید که آروند نیز یکی از اولاد او د فردوسی (۲) بدار و نزار گوهر کی پشیمین پ که خواندی پدر بر پشیمین آفرین پ و فرماید که (۲)</p>
<p>پشیمیدن مصدر ریت متروک التصریف کسر اول یعنی ذات است اعم از نیکه منظور که حال بر زبان معاصر عجم آتماش نیست و ذات واجب باشد یا ممکن و صراحت فرمید کند</p>	<p>پشیمیدن که حال بر زبان معاصر عجم آتماش نیست و ذات واجب باشد یا ممکن و صراحت فرمید کند</p>

۱۳۳۳

کہ معنی دوم درجہ انگیری و رشیدی نیست از بدین اسم و این موافق قیاس می نماید که پیش فرسنگ و ساتیر بدست آمد صاحبان جامع و مؤید یعنی طره آمده و مرکب است بایا و نون یعنی فرسنگ بر لیسر کیتبا و قانع - خان آرزو در سر سراج هم ذکر به طره و الله اعلم بحقیقۃ الحال - مخفی مباد که همین این کرده مؤلف عرض کند که معنی دوم اسم لغت بوده و هم گذشت و جزین نیست که آن جاد است و معنی اول علم بعضی از دستوران مبتدل این است چنانکه تب و تب (اردو) معاصر گویند که لیسر کیتبا و موجود طره بر سر دستار و پیشین - کیتبا دکه بڑے لڑکے یا تیسرے لڑکے شاہان است و لہذا فارسیان اور املقب کردند کا نام یا لقب - مذکر (۲) ذات - مؤنث و کلمہ پیشین

بامی فارسی باطای حملی

لپٹرزبورخ اصطلاح - بقول روزنامه بحوالہ سفرنامہ ناصرالدین شاہ قاجار پای تخت سلطنت روس را نام است - مؤلف عرض کند کہ مفترس است کہ اصل این در زبان غیر (سنت پترس برگ) بود فارسیان سنت را حذف کردند و بہ تبدیل و اضافہ حروف (پترس برگ) را (لپٹرزبورخ) کردند - صاحب رہنما مجروح (لپٹرز) را ہم بدین معنی گفته و درین تخفیف لفظ ہم راہ یافته و ذکر این ہم بخذف زای ہوز فرمودہ یعنی (لپٹرزبورخ) کہ درین تخفیف حرف است و بس (اردو) سنٹ پترس برگ (پاسے تخت روس کا نام ہے - مذکر - اور اس کے لفظی معنی پترس برگ کی مجلس اعلیٰ -

بامی فارسی باغین معجمہ

لپٹرز بقول برہان و ناصری و مؤید لضم اول بروزن دچار (۱) عجیب و کلمہ (۲) خود ستا

خان آرزو در سراج ذکر این کرده ہمین را کبیر اول گوید کہ (۳) یعنی چوکبی کہ تجاران در میان
 چوکبی کہ بشکا فز گذارند و (۴) گفتگران در کالبد کفش فرو برند تا شادہ گرد و آن را پانہ و
 قانہ ہم نامند مؤلف عرض کند کہ باعتبار صاحب جامع کہ محقق اہل زبان است این را
 اسم جاد فارسی قدیم دانیم و تسامح خان آرزو کہ یغاز را کہ بہ زای تہوز آخر می آید در نیجا
 بہ رای مہملہ نوشت و بر معنی سوم و چہارم این جاد او و دیگر سہمہ محققین اہل زبان و زباندا
 ازین ساکت ظاہر لغت ترکی می نماید ولیکن محققین ترکی زبان ذکر این نکرده اند (ار ۹۰)
 (۱) تکبیر - مذکر - دیکھو باد کہے دسون معنی (۲) خود ستائی - نوشت - بقول آصفیہ اپنی آپ
 تعریف - اپنے منہ میان مٹھو (۳ و ۴) دیکھو یغاز -

<p>یغاز اصحابان برہان و جہانگیری و ناصری و رشیدی و مؤید بفتح اول و نون و سکون ثانی و رشیدی ذکر این کردہ اند کہ مرادف یغاز است بہر دو معنی کہ بوقدہ گذشت و بقول بعضی بزرگان مہملہ در آخر آمدہ مؤلف عرض کند کہ این بہ یغاز باشد کہ بوقدہ و زای تہوز گذشت و بہر ماخذ ہمہ را بنا کردہ ایم و زای تہوز آخر را صحیح پنداریم و اشارہ این ہم ہمہ را بنا گذشت (ار ۹۰) دیکھو یغاز کے پہلے اور دوسرے معنی - یغین بقول برہان و ناصری و سروری وجہ یغین بقول خان آرزو در سراج بفتح تہوز یغین بقول خان آرزو در سراج بفتح تہوز مؤلف عرض کند کہ اگر تصحیف کتابت دہم</p>	<p>یغاز اصحابان برہان و جہانگیری و ناصری و رشیدی و مؤید بفتح اول و نون و سکون ثانی و رشیدی ذکر این کردہ اند کہ مرادف یغاز است بہر دو معنی کہ بوقدہ گذشت و بقول بعضی بزرگان مہملہ در آخر آمدہ مؤلف عرض کند کہ این بہ یغاز باشد کہ بوقدہ و زای تہوز گذشت و بہر ماخذ ہمہ را بنا کردہ ایم و زای تہوز آخر را صحیح پنداریم و اشارہ این ہم ہمہ را بنا گذشت (ار ۹۰) دیکھو یغاز کے پہلے اور دوسرے معنی - یغین بقول برہان و ناصری و سروری وجہ یغین بقول خان آرزو در سراج بفتح تہوز یغین بقول خان آرزو در سراج بفتح تہوز مؤلف عرض کند کہ اگر تصحیف کتابت دہم</p>
--	--

کہ نون سوم را حذف کرده اند همان دہنہ کہ مجرد قولش بدون سدا اعتبار را نشاناید از نیکی
باشد کہ گذشت و اگر تحقیق دانیم سدا استعانتی ہند ترا دست (اردو) دکھو پنے۔

ہای فارسی بافا

پف بالضم لقب سروری و رشیدی و سراج و بہار بادیکہ در ہنگام چراغ گشتن وغیرہ
از دہان بیرون کنند (ملاجامی ۵) ہر کہ بروی سہ فشا ند ٹف پیا کند بر چراغ انجم پف
پہ مؤلف عرض کند کہ از سدا بالا (پف کردن) بہ ہمان معنی پیدا است (محمد سعید اشرف
۵) نی ہین ز اخوان عزیزان شکوہ چون یوسف کنند پشد چراغ ہر کہ روشن در زماش
پف کنند پ (اردو) آف۔ یہ آواز صوت ہے جو چراغ بجھانے کے لئے منہ سے نکلتی
ہے۔ صاحب آصفیہ نے اس کو آہ اور افسوس کے معنے میں لکھ کر صراحت کی ہے کہ چونکہ
آتش دل کے بجھانے کے واسطے منہ سے یہ آواز نکلتی ہے اسلئے یہ لفظ کبھی آہ سر بھی
اظہار و رد کبھی افسوس کے موقع پر بولتے ہیں۔ مؤلف عرض کرتا ہے کہ آپ نے معنی تحقیق
کی صراحت نہیں کی لیکن دکن میں چراغ بجھانے کے لئے (آف کرنا) کہتے ہیں اور کثرت
استعمال سے الف حذف ہو کر (اؤ) زبا نون پر ہے۔

پف پوز اصطلاح۔ بقول بہار بہر دو با اگر کوہ شود از پف پوزی شکند پوزین گنبد
فارسی و واو مجہول (۱) پیرامون دہن یعنی باد کو ز پشت خیزد آواز پکا کین باد بروت ہا بگو
دہن (۲) کنایہ از اقل اشیاء است (میر تقی میر) شکند پوز صاحبان وارستہ و اندم دم ذکر ہمین
(۳) چون رونق بخت مرد روزی شکند پوز معنی بسد ہمین شعر کردہ اند صاحب نسبت معنی

<p>اول بر باد دهن قانع و معنی دوم را هم آورد مؤلف عرض کند که پف یعنی او که گذشت پوز یعنی سیر امون و گرداگرد دهبان می آید پس معنی لفظی این آواز دهبان مطلقا باد دهن و همین باشد معنی اول صاحب بحر تعریفش درست کرد و معنی دوم کنایه باشد بجزاز (ار و و) در کی آوازی مؤنث (۲) اقل اشیا کم سے کم مقدار پف کاسه گری اصطلاح بقول بهار و در طرقة العین می شنکند فارسیان این را پف بالضم کنایه از زمان اندک چیزی و فرماید که از کاسه گری می گویند و بجزاز متعل شد برای اندک اهل زبان به تحقیق پیوسته (صائب) می کنند اشاره و همان ماخذ اقل الذکر بهتر است از آخر جام علاجش به پف کاسه گری و هر سری کند و الله اعلم بحقیقه احوال معاصرین عجم تصدیق همین خرد خام غباری دارد (۶) باقر کاشی (۵) آن ماخذ می کنند و معنی اسناد هم از همین تاویل درست دلب کاسه گری که چون حور و پرست که جان در می نماید (ار و و) ذرا سا اشاره جلیه تن من ز شوم رویش سفری است که گریب آپ کے ذرا سے اشاره میں میرا کام نکلتا ہے به لجم بند ز سر جان یا بجم که کارم موقوف یک پف مقبول اند و غیاث بالضم معنی پف کردن پف کاسه گریست صاحب بحر تعریف این مؤلف عرض کند که حاصل بالصدر پفیدن کند که فرصت کم و زمان اندک است و در</p>	<p>بهر باشد مؤلف عرض کند که چون کاسه گری بر چرخ کاسه هاتیا کند یعنی از دهن بروزند تا از غبار پاک و صاف شود و جدا گیرد و این عمل در طرقة العین می شود فارسیان از همین اصطلاح را بمعنی طرقة العین استعمال کردند بعضی از معاصرین عجم گویند که کو دوکان از دهن را مثل کاسه و حباب می برانند اصطلاح بقول بهار و در طرقة العین می شنکند فارسیان این را پف از زمان اندک چیزی و فرماید که از کاسه گری می گویند و بجزاز متعل شد برای اندک اهل زبان به تحقیق پیوسته (صائب) می کنند اشاره و همان ماخذ اقل الذکر بهتر است از آخر جام علاجش به پف کاسه گری و هر سری کند و الله اعلم بحقیقه احوال معاصرین عجم تصدیق همین آن ماخذ می کنند و معنی اسناد هم از همین تاویل درست دلب کاسه گری که چون حور و پرست که جان در می نماید (ار و و) ذرا سا اشاره جلیه آپ کے ذرا سے اشاره میں میرا کام نکلتا ہے پف مقبول اند و غیاث بالضم معنی پف کردن مؤلف عرض کند که حاصل بالصدر پفیدن معنی حرکت پف و پف سازی - طالب سند</p>
---	--

<p>استعمال می باشیم (اردو) چراغ بچمانه و غیره از قیاس که اسم این مصدر باشد ویای معروف و علامت کی حرکت (موتث) حاصل بالصدر پفیدن بقول انند کجواله فرنگک فرنگک پفند و حاصل بالصدر همین است بقول که گذشت خلف بعضی پف کردن مؤلف عرض کند که اگر چه قیاس مخفی میباد که این مصدر اصلی است که اسم دیگر محققین مصادر ذکر این کرده اند ولیکن مؤلف قیاس و معاصرین عجم بر زبان دارند که باست چگونگی چراغ بچمانه و غیره کس لئ.</p>	<p>از قیاس که اسم این مصدر باشد ویای معروف و علامت کی حرکت (موتث) حاصل بالصدر پفیدن بقول انند کجواله فرنگک فرنگک پفند و حاصل بالصدر همین است بقول که گذشت خلف بعضی پف کردن مؤلف عرض کند که اگر چه قیاس مخفی میباد که این مصدر اصلی است که اسم دیگر محققین مصادر ذکر این کرده اند ولیکن مؤلف قیاس و معاصرین عجم بر زبان دارند که باست چگونگی چراغ بچمانه و غیره کس لئ.</p>
--	---

پای فارسی باقاف

پای خندیدن | مصدر اصطلاحی صاحب رهنما مذکر حال این معنی (پای می خندد) گوید
که خنده بی اختیار می کند که آواز پق از دهن می برآید مؤلف عرض کند که معنی این مصدر همین
که خنده بی اختیار کردن چنانکه آواز پق از دهن برآید موافق قیاس و بر زبان معاصرین عجم است
(اردو) بی اختیار هینسا کهل کهلانا بهتقه مارنا - ٹھی ٹھی ہنسنا - (آصفیه)

بای فارسی باکاف تازی

پاک | بقول برهان و جامع بفتح اول و سکون ثانی (۱) بی هنرو (۲) خود آرای و خود پسند
صاحب برهان فرماید که باین معنی بضم اول هم گفته اند و (۳) بر یک از پله های نزدیک رانیز
گویند و بضم اول (۴) هر چه گنده و نامبروار و ناتراشیده و مرادف لک چنانکه گویند لک و پاک
(۵) مخفف پاک هم که بی مغز و پوچ و میان تهی باشد و (۶) پتک و مطراق آینه گردان و
(۷) نام یک طرف بچول هم که آن را عاشق گویند و (۸) بر جستن و فرو جستن و کبر اول (۹) بند

انگشت دست و پای صاحب ناصری معنی اول و دوم و چهارم و ششم و هشتم و نهم قانع
 و معنی نهم را داخل معنی چهارم می شمارد (پور بهای جامی ص ۲۰۷) ای شور بخت مدر بر معاول شوم
 پی و وی ترش روی ناخوش گروه لک و یک پاتیزی و بی طعام و تشه چون نپیر و دوغ و
 بی ذوق و خشک مغز و همتی همچو جور یک پادشاه من مشو چو آهمن پادشاه سخت چشم پادشاه من مشو
 چو سندان بزخم یک پادشاه صاحب رشیدی بذکر معنی اول تا هشتم می فرماید که (۱۰) بافتح
 اسباب خانه هم آمده (شاعر ص ۵) دست در شش بل سبک نرنی پادشاهی ریو چار یک
 نرنی پادشاه آرزو در سراج گوید که عجب که در فصل بای تاندی نیز به همین معانی آمده و
 بمعنی ناهموار مجاز است بمناسبت مطبری و گذرگی و به بحث بی کاری فرماید که در تحفه (۱۱)
 بمعنی تک و پوی و لقب قوسی (۱۲) بمعنی پاشنه نیز زله بردارش بهار بالکسر بمعنی چهارم
 قناعت کرده و وارسته هم برانش مؤلف عرض کند که معنی اول موجوده هم گذشت و اصل
 اصل است و این تبدلش چنانکه تب و تب و صراحت ماخذش همدراجا کرده ایم و معنی
 دوم مجاز معنی اول و معنی سوم و چهارم اسم جامد فارسی زبان و معنی پنجم مختلف بود و معنی
 ششم مختلف یک و معنی هفتم تبدل باب که موجوده گذشت و معنی هشتم که مقصود حقیقین با آن
 چندگی و حبت باشد نیز اسم جامد است و همچنین معنی نهم و دهم و یازدهم و دوازدهم را در
 (۱) بے هنر (۲) خود پسند (۳) بی شرمی کاظمی ذکر (۴) ناهموار اور نام تراشیده چیز مؤنث
 (۵) دیکه پوک (۶) دیکه پیک (۷) دیکه باب که گیارهین معنی (۸) جست مؤنث (۹)
 پور مؤنث (اصفیة ۱۰) گهر کا اناثره ذکر (۱۱) دوازدهوی دوازدهوی مؤنث (۱۲) پور

چکاء بقول اندکجو ال فرنگ فرنگ نام درختی است. صاحب محیط این را باکاف عربی آوز
 گوید که بضم یا یا فتح آن و تشدید کاف و الف درختی است معروف بارض مکه زادهاست تعالی
 شرفا شبیه به بشام و برگ آن الطول ازان و بقولی ریزه تر ازان شبیه به برگ صغیر سفید
 و ثمر آن مثل ثمر انجیر مائل باستدارت و مدو تر و بزرگ تر گرم و حار بسیار و چون
 ثمر آن را کوفته ضما و دنانید و مامیل سخت را نضج دید و تخمیل او را هم بلغنی رطب و مرکب و
 سایر صلا بات نماید و اگر بچوب آن سواک سازد تقویت نشه و دفع درد دندان و منع حدوث
 آفات ازان سازد (الخ) مؤلف عرض کند که فارسیان همین درخت را به بای فارسی
 استعمال کرده باشند حیف است که اسم این در السنه غنیم یافته نشد ما این را سقرس دانیم
 (ار دو) بجا ایک درخت کا نام ہے۔ مائل بجزارت۔ مذکر۔

چکاوچ بقول بهار الفتح اقل و داو و آنز به تازی نام سازی معروف در هند (ملا طغرا
 سه) ندای چکاوچ گوش را شمیم و پچوچ در آن گوئی نسیم مؤلف عرض کند که
 لغت هندی چکاوچ بهای سوم است و ایر سقرس باشد (ار دو) چکاوچ - بقول تصنیف
 هندی - اسم نونست - ایک قسم کا ڈھولک - جس کی سرنگ تپ نے مردک کو بھی ہندی کہا
چکمال بقول برہان و سروری و نامری و بلخ و صراج بفتح اول نسیم بالف کشیدہ بر
 وزن بد حال افزا کفش گران باشد کہ زبان نکاشد و پھر لی خطا گوید صاحب مؤید جو ال
 دستور صراحت فرماید کہ آہنی است کہ چرم و دوزان زبان نکاشد و نقش کند مؤلف
 عرض کند کہ اسم جامد فارسی زبان و نسیم و کچک بوقصد کہ نشست مبدل این چنانکہ تپ و نسیم

(اردو) دیکھو بکال۔

لیکن بقول سروری کہ از تحقیقین اہل زبان است (بذیل کپنی کہ می آید) در فارسی زبان
ارزن را گویند کہ بخت آن در الف مقصورہ گذشت مؤلف عرض کند کہ نظر بر اعتبارش
این را اسم جامد فارسی زبان دانیم (اردو) دیکھو ارجن اولار زن۔

پکنہ بقول برہان و ناصرہ و جامع بروزن سمند بلغت و ولایت خوارزم نامان را گویند
و بحر علی خبیر۔ صاحب جہانگیری صراحت کند کہ بزبان خمیوق نام نامان است و سوپ نام
(النوری ۵) محنت سوپ و پکنہ او کہ از بیخیم کبند پطبع موز و نم بھی ز اندیشہ ناموزون
کند صاحب رشیدی گوید کہ در نسخہ سروری بکسر با آورده و آن اصح است خان آرزو
در سراج ذکر ہر دو اعراب کردہ۔ صاحب سروری این را بکسر اول بہ کاف فارسی آورد
و نہ صحت کاف فارسی ہم کردہ و این برخلاف دیگر ہیہ محققین است عجب آنت کہ سند بالا را
ہم نقل فرمودہ در ان کاف فارسی نقل کند مؤلف عرض کند کہ باعتبارش این را سببش
دانیم چنانکہ گند و کند (اردو) نامان بقول آصفیہ۔ فارسی۔ اسم مؤنث روٹی چینی
پھلکا۔ خبیر۔ تنور کی روٹی۔

پکنہ بقول برہان و جہانگیری و سروری و ناصرہ و جامع و رشیدی و سراج و اند بلغت اول
و نون و سکون ثانی مردم فرہ کوتاہا بالا را گویند (النوری ۵) آن دختر کپنہ عصمت الدین پ
سرماہ زہد و نیکنایست پ مؤلف عرض کند کہ اسم جامد فارسی زبان دانیم دیگر بیچ
(اردو) موٹا اور کوتاہ قد آدمی۔

پکینی لقبول ناصری و انند معنی شرابی است که از ارزن سازند زیرا که منسوب است پکین
 پکین و پکین معنی ارزن باشد (حکیم نزاری تهستانی) است گشتم ز جبرعه پکینی باشد
 مزاجم ز بنگ مستغنی با مؤلف عرض کند که مرکب است از پکن و یای نسبت و موافق می
 (اررد) و شراب جوگننی سے بنائی جاتی ہے۔ نوٹ۔

پک و چک اصطلاح - لقبول بهار نقش استخوان کب است که بدن بازی کند و پک
 است بجل بازان را (میرالهی شیدا در سجده) یعنی هفتش یعنی یک طرف بچول مذکور شد که آنرا
 شیدا که ز پشت پدر آمد شرک با زمین روی است عاشق هم گویند و چک هم نام یک جانب
 و سوم راشد تارک با خوشه بچولیت بعلم از چهار جانب بجل می آید که آن را دزد و نام
 یک و چک که خود قابل جمل و نظم و نثرش است پس فارسیان بترکیب هر دو بدو اعطاف
 مضحک (شانی تگلو) دو بچولند یعنی تقشی خاص را نام نهادند که از نقوش بجل باشد
 عملی پهلک و خواهر عزیز ملک پک ز نقای تمام از تعریف فرید قاصدیم (اررد) یک و چک
 فساد پک آن یکی پک پند و این پک و چک فارسی من ایک خاص نقش کا نام ہے جو
 مؤلف عرض کند که بجل بجایش گذشت قرعه بازون کی اصطلاح ہے۔ نوٹ۔

پکوک لقبول برهان و جهانگیری و جامع و سراج بفتح اول و ضم ثانی و سکون واو و کاف
 پک آهنگران باشد که عبری مطراق خوانند و ۲۱ حرفه و مخارج بالاختار این گویند و (سراج
 چوبین که بر کنار بام نصب کنند و آن را عبری مخبر خوانند صاحب ناصری بزرگ هر سه معنی نسبت
 معنی سوم گوید که این را پکوک نیز گفته اند صاحب رشیدی بزرگ معنی اول و دوم می فرماید که

این را پوک بجم نام است و ذکر معنی سوم هم کند مؤلف عرض کند که ما بهر سه معنی این را اسم جامد فارسی زبان دانیم (ار ۹۰) (۱) و کھو تک (۲) و کھو بادگانه کے دوسرے معنی (۳) لکڑی کا گاؤں کی جو کنارہ بام پر لکھائیں۔ مذکر۔

<p>پول بقول برہان بروزن قبول (۱) ہا لار پوک کے تیسرے معنی (۲) و کھو بالاخانہ (۳) کہ بر بالاخانہ سازند صاحب سروری گوید کہ دیکھو پاشنہ۔</p> <p>سپان پوک کہ گذشت۔ صاحب جامع (۲) بر یک و لک استعمال بقول برہان بضم بالاخانہ قانع۔ صاحب مؤید بحوالہ معنی لغت، اول و لام بروزن لک و یک (۱) معروف است پوک گوید کہ (۳) در ادات بمعنی پاشنہ فقط۔ کہ گندہ و درشت و نامہوار باشد و بفتح اول خان آرزو در سراج بذکر معنی بیان کرد و برہان (۲) بمعنی تک و پوی و گرد مردم بر آمدن باشد می فرماید کہ اغلب کہ از دو لغت پوک و کپول و (۳) بی نہری و (۴) چیز ہای لاطائل ولی حاصل کی تصحیف و غالب کہ بہ لام تصحیف بود کہ نہا و (۵) آلات خانہ و فرماید کہ باین معنی بہ تقدیم لک در برہان آمدہ مؤلف عرض کند کہ معاصرین بر یک بجم گفتہ اند و مشہور نیز نہیں است۔</p> <p>بجم ہم برینند کہ پوک اصل است و کپول مبتدع صاحب سروری بر بی نہری و رعنائی قانع چنانکہ اکتاک و التاک و آنچه صاحب جامع و بحوالہ تحفہ فرماید کہ بمعنی تک و پوی و آلات بر مجر و معنی دوم قناعت کردہ نظر باعتبار ش خانہ ہم آمدہ اما شمس فخری بمعنی آلات خانہ بتعمیر گوئیم کہ مجاز معنی اول است و برای معنی سوم لک بر یک آور وہ و این اصح بواسطہ آنکہ مطالب سند استعمال می باشیم (ار ۹۰) (۱) و کھو حالہ ہم (لک یک) می گویند اما در ادات</p>	<p>پول بقول برہان بروزن قبول (۱) ہا لار پوک کے تیسرے معنی (۲) و کھو بالاخانہ (۳) کہ بر بالاخانہ سازند صاحب سروری گوید کہ دیکھو پاشنہ۔</p> <p>سپان پوک کہ گذشت۔ صاحب جامع (۲) بر یک و لک استعمال بقول برہان بضم بالاخانہ قانع۔ صاحب مؤید بحوالہ معنی لغت، اول و لام بروزن لک و یک (۱) معروف است پوک گوید کہ (۳) در ادات بمعنی پاشنہ فقط۔ کہ گندہ و درشت و نامہوار باشد و بفتح اول خان آرزو در سراج بذکر معنی بیان کرد و برہان (۲) بمعنی تک و پوی و گرد مردم بر آمدن باشد می فرماید کہ اغلب کہ از دو لغت پوک و کپول و (۳) بی نہری و (۴) چیز ہای لاطائل ولی حاصل کی تصحیف و غالب کہ بہ لام تصحیف بود کہ نہا و (۵) آلات خانہ و فرماید کہ باین معنی بہ تقدیم لک در برہان آمدہ مؤلف عرض کند کہ معاصرین بر یک بجم گفتہ اند و مشہور نیز نہیں است۔</p> <p>بجم ہم برینند کہ پوک اصل است و کپول مبتدع صاحب سروری بر بی نہری و رعنائی قانع چنانکہ اکتاک و التاک و آنچه صاحب جامع و بحوالہ تحفہ فرماید کہ بمعنی تک و پوی و آلات بر مجر و معنی دوم قناعت کردہ نظر باعتبار ش خانہ ہم آمدہ اما شمس فخری بمعنی آلات خانہ بتعمیر گوئیم کہ مجاز معنی اول است و برای معنی سوم لک بر یک آور وہ و این اصح بواسطہ آنکہ مطالب سند استعمال می باشیم (ار ۹۰) (۱) و کھو حالہ ہم (لک یک) می گویند اما در ادات</p>
---	---

<p>مسطور است که یک بضم پایا هنری در عین و کبر با بند انگشت باشد و در فرزند یک بضم بار ایهه معنی آورده (که بجایش گذشت) کافی هم در اینجا کرده ایم و بر یک هم شایسته (شمس فخری ^{سه}) چنانچه چرخاک در تست این مذکور شد جزین نیست که ما این را و عرضه فلکت و چون انگوچه عقلش به بهمت یک مبدلش دانیم چنانکه اسب و اسپ - لک و صاحب بحر بر اوف (بک و لک) (ار ۹۹) و یکو یک لک -</p>	<p>قانع مؤلف عرض کند که (بک لک) و کبر با بند انگشت باشد و در فرزند یک بضم بار ایهه معنی آورده (که بجایش گذشت) کافی هم در اینجا کرده ایم و بر یک هم شایسته (شمس فخری ^{سه}) چنانچه چرخاک در تست این مذکور شد جزین نیست که ما این را و عرضه فلکت و چون انگوچه عقلش به بهمت یک مبدلش دانیم چنانکه اسب و اسپ - لک و صاحب بحر بر اوف (بک و لک) (ار ۹۹) و یکو یک لک -</p>
--	--

پلوی ^{یک} بقول جهانگیری با اول مفتوح و ثانی مضموم و او مجهول بود را گویند که (۱۱) دانند
 و عالم و (۲) حاکم و صاحب دیر آتش پرستان باشد مؤلف عرض کند که دیگر محققین
 ازین لغت ساکت باعتبار جهانگیری این را اسم جاد فارسی قدیم دانیم معنی اول تعقیبی است
 و معنی دوم مجاز آن و تکمیل این بحث بر پلوی کنیم که باکاف فارسی می آید (ار ۹۹) و عقلمند
 عالم (۲) حاکم دیر آتش پرستان -

بای فارسی باکاف فارسی

یک ^{یک} بقول برهان و ناصری و مؤید و جامع بفتح اول و سکون ثانی (۱۱) زن نار پرستان
 و (۲) گلوله و بندقی که طفلان بدان بازی کنند و (۳) یعنی کادرس صاحب سروری
 نذر که هر دو معنی اول نسبت معنی دوم گوید که آن را اگر همه نیز خوانند صاحب ناصری در
 ملحقات بر معنی سوم قانع مؤلف عرض کند که همه معانی اسم جاد فارسی زبان باشد
 محیط بر (گا و رس به کاف فارسی) گوید که همان جا و رس و بر جا و رس هر چه نوشته ماد کرش

بر تبیل کرده ایم (اردو) جوان عورت بونث (۲) گولا گیند نگر (۳) دیکھو تبیل۔

چگاه بقول برهان و جهانگیری برون پناه این بگاه بموحده است بمعنی بروقت فارسیان
 سحر و صبح زود را گویند (این مین ۵) آنچه بقاعده تبدیل چنانکه تب و تپ این را معنی
 روشاهی رسد خورشید را بر اختران پادخاک اول صبح استعمال کنند و آنانکه این را معنی پیش
 درگاه از بود بنده وارش هر چگاه پادشاه از صبح گرفته اند خطا کرده اند و علی خراسانی
 سروری می فرماید که بخاطر این فقیر می رسد که (چگاه صبح) را معنی عین وقت صبح یعنی اول
 بیای تازی است صاحب ناصری معنی صبح آورده و این مختصراً معاده باشد که
 همزمانش - خان آرزو در سراج می فرماید صبح را حذف هم کرده بهین معنی استعمال
 که بمعنی سحر و صبح است و بیای تازی معنی کرده اند (اردو) ترکا بقول آصفیه هم
 زود و بروقت و وجه اشتباه آنست که بچگاه نگر - علی الصباح - سویرا۔

مقابل پرو آمده پس بعضی را گمان شده بچند بقول سروری همان بچند که کاف عربی
 که بچگاه هم یک لغت است و آن خطاست گذشت مؤلف عرض کند که با صراحت این
 بهار گوید که زمان پیش از صبح را گویند علی همد را بنجا کرده ایم و این مبتدل آن باشد
 خراسانی (۵) آن خسروی که تیغ زرا اندود (اردو) دیکھو بچند۔

مهر را پاد برفرق دشمن تو زند هر چگاه صبح بچگینی همان بگنی است که بپوشده گذشت
 مؤلف عرض کند که اول وقت صبح را و اشاره این هم همد را بنجا کرده ایم که این
 فارسیان چگاه گویند و شک نیست که اصل مخفف بگینی است و بگنی بموحده مبتدل این

<p>افروخت (اردو) دیکھو پگاہ -</p> <p>پگہوی بقبول برہان و نامصری بفتح اول و ثانی پگہمین بقبول برہان و نامصری بروزن تقنین</p> <p>بو او رسیده و بتختانی زده ب لغت زند و بازر به لغت زند و پازند ارزن را گویند و آن</p> <p>موبد و حکیم و دانا را گویند صاحب جہانگیری غلغہ است معروف (نامصری) کہ ترجمہ</p> <p>در مطقات این را آورده مؤلف عرض کند ملک بز فلک رو و خصمش کہ چو اسپر بپنی لعین</p> <p>کہ اسم جامد فارسی قدیم است و ہمین اصل است از رجم شہاب خندگ او با بطن شود از</p> <p>و آنچه بہ کاف عربی ہمین معنی گذشت بمبدل صرخ بر زمین پور و لشکری آرد برای رزم</p> <p>این چنانکہ کند و کند (اردو) دیکھو کوسے بی مزچہ کی خرمن گہمین پاشہ راست سواران</p> <p>کہ پہلے معنی -</p> <p>پگہ بقبول برہان و سروری و رشیدی صاحب جہانگیری در مطقات این را آورده</p> <p>و جہانگیری مرادف پگاہ کہ گذشت مؤلف مؤلف عرض کند کہ اسم جامد فارسی</p> <p>عرض کند کہ مخفف آن (ابن مین) آنکہ قدیم است و صراحت کامل بر ارزن</p> <p>چون صبح از گپہ خیزی پور در دل از مہر حق پورا کرده ایم (اردو) دیکھو ارزن -</p>	<p>(اردو) دیکھو گہنی - بوجہ -</p>
---	-----------------------------------

بامی فارسی بالاص

پہل بقبول برہان و مؤتید و سراج بضم اول و سکون ثانی (۱) طاقی باشد کہ بر رود خانہ آب بندند و آن را عبری قنطرہ خوانند و (۲) مخفف پول ہم کہ عرب فلوس می گویند و کبسر اول (۳) پاشنہ پارا گویند و (۴) اشکل خمیہ را نیز و آن چوبکی باشد بمقدار چہار انگشت کہ

ریسمانی بر کمر آن بندند و بدان بالا و پائین خمیده را بهم وصل کنند و آن بمنزله گوی گریبان
 و تکه کلاه باشد در خمیده (۵) چون یکی را نیز گویند که طفلان ریسمانی در میان آن بندند و
 در کتاکش آن زمان صدائی از آن ظاهر گردد و در (۶) هر چیز را که ریسمان بر کمرش بندند و در
 کتاکش آن زمان صدائی از آن ظاهر گردد و در (۷) چوبی است بمقدار یک وجب یا کمتر از آن و
 هر دو سر آن را تیز کنند و بدان بازی کنند باین طریق که آن را بر زمین گذارند و چوبی دیگر بمقدار
 سه جیب بردست بگیرند و بر یک سر آن زنند تا از زمین بلند شود و در وقت برگشتن بر کمر آن زنند
 تا در دو سر آن را قلعه گویند و بفتح اول (۸) بمعنی مرز باشد و آن زمین است که
 بجهت بسیاری کاشتن یا چیزی دیگر مهیا سازند و کناره های آن را بلند کنند صاحب جهانگیری
 بر معنی اول و دوم و سوم قانع (ناصری ۱۵) از پهلوانان رود پیدانشان با چو در تیره شب
 بر خاک همکشان با (حکیم نزاری ۱۵) با رحمت می کشم از بی می با خاک بر سر می کنم از
 بی بی با (حکیم فردوسی ۱۵) در یغ این بر و بر و بالای تو با رکیب دراز و پل پای تو
 با (شمس فخری ۱۵) مانده در سنگ لای و محنت و غم با آبله کرده یا تکافتی پل با صاحب
 سروری ذکر این بدو جا کرده و معنی اول و دوم و سوم و هشتم را آورده نسبت معنی سوم حسرت
 کند که همان پیشین و نسبت معنی هشتم گوید که مرز که فاصله باشد میان قطعه های کشت صاحبان
 ناصری و رشیدی بر هر سه معنی اول قناعت کرده صاحب جامع ذکر هر شش معنی مقدم الذکر فرموده
 مؤلف عرض کند که معنی اول اسم جاد فارسی زبان است و بمعنی دوم مخفف پول که می آید
 و بمعنی سوم هم اسم جاد است و آنچه بل موجد بر معنی چهارش به همین معنی گذشت است

این کہ اشارہ این و رانجا کردہ ایم و بدگیر جملہ معانی ہم این را اسم جامعہ فارسی زبان دانیم (۱۰) (۱۱) پل۔ مذکر۔ دیکھو پتہ بند (۲) دیکھو پول (۳) دیکھو پاشندہ (۴) خمیہ کی وہ مختصر سی لکڑی جو پورے اور اجزای خمیہ کے جوڑ کے مقام پر دونوں کے وصل کے لئے قائم کرتے ہیں۔ ٹوٹت۔ (۵) لڑکون کا کہلونا وہ چھوٹی سی لکڑی جس میں لڑکے رسمی باندھ کر کھینچا کرتے ہیں اور اوس سے آواز نکلتی ہے جس کو دکن میں گرگرہ کہتے ہیں۔ (۶) ہر چیز جس میں رسمی باندھ کر کھینچنے سے آواز پیدا ہو (۷) ایک مختصر لکڑی جس کے دونوں سر تیز ہوتے ہیں جس کو زمین میں گاٹا کر دندسہ کے وسیلہ سے دور پھینکتے ہیں جس کو عربی میں قائم کہتے ہیں اور بقول آصفیہ گلی۔ ہندی۔ ٹوٹت (۸) کیاری۔ بقول آصفیہ۔ ہندی۔ اسم ٹوٹت۔ کیفیت یا باغ کا وہ چھوٹا حصہ جو پانی دینے کے واسطے ہر ایک قطعہ میں بنا لیتے ہیں جس کو دکن میں ٹری کہتے ہیں۔

<p>پل آبگون آتشبار اصطلاح۔ بقول بحر استعمال ہی بشیم (اردو) (۱) دیکھو آسمان (۱) آسمان و (۲) کرہ اشیر۔ صاحب مؤید بر (۲) کرہ آتشی۔ مذکر۔</p>	<p>فلک اشیر قانع مؤلف عرض کند کہ اشیر یعنی پیش آن طرف آب اصطلاح۔ بقول بہار عالی و بلند و بناسبت بلندی فلک را گویند و آنند کنایہ از سبزہ و بی فائدہ چہ پل بہت بمعنی کرہ نارجم ہر اکہ کرہ نار بلندترین عناصر کہ شدن از آب است و ہر گاہ آن طرف شدہ است پس بہر دو معنی موافق قیاس و کنایہ باشد بہت محض لغو و الاطائل خواهد بود از نیجاست و مرکب توصیفی بد و صفت و بلحاظ معنی تحقیقی ہر گاہ کہ میر حیدر رحمانی در مرغزفات خود آور وہ کہ ترجمعی اقل و از برای معنی دو مشتاق سنا۔ شاطر و رکاب داری کہ نوید نباشند پل آن طرف</p>
---	--

مؤلف عرض کند که خلاف قیاس نیست و گیاه سبز دامن بالای آب می نماید و نه مخفی
 (اردو) هرزه - بقول آصفیه - پیوده - لغوی - پائین آن نظر بحالات مقامی از جانی که بدین نام
 پوچ - نامقول - اونٹ پٹانگ - یاوه - موسوم شمعجی نیست که همین مقام مراد باشد
 پل ابریشم اصطلاح - بقول بهار و اند (اردو) شهر بسطام کے ایک خاص مقام
 در کتب سیر نام جانی که نزدیک بسطام کا نام (پل ابریشم) ہے - مذکر -
 است مؤلف عرض کند که بیان این چیز پلارک بقول برهان و رشیدی بر وزن
 محل بهتر از ترک نیست مرکب اضافی است تبارک (۱) جنسی از فولاد جوهر دار و (۲) شمیر
 باشد که بخاطر بندی مقام و دلفریش که بالا و (۳) جوهر شمیر را نیز گویند صاحب جهانگیر
 آب باشد بدین اسم موسومش کرده باشند بر معنی دوم و سوم قانع و فرماید که پلاک به
 و بسطام بقول غیاث نام شهرست که مولد لام مرادف این (حکیم خاقانی ۱۵) حصرم
 حضرت بازید است صاحب اند گوید که دیدی که و چکدی پد در مکره من پلارک وی
 درین شهر کسی را در چشم عاید نشود و اگر عاید شود (ستطامی ۱۵) پلارک چنان تافت از روی
 وارد آن شهر شود از عشق تسلی یابد یکی از تیغ پد که در شب ستاره بتاریک میخ پد -
 معاصرین عجم گوید که حوالی شهر نهری روانست صاحب جامع گوید که مرادف همان بلاک
 از بندی سلسله کوه پاد رعایت فرامی که یک که موجوده گذشت - خان آرزو در سراج
 کرده عرض آنست و معنی ندارد و آب تقدیمی فرماید که حقیقت در فولاد است و در شمیر
 یک وجب بلکه کمتر از آن دامن روان باشد مجاز که شهرت یافته و در جوهر نیز مجاز و لیکن غیر

<p>و پلارک که می آید مبدل آن مؤلف عرض پلارک داری استعمال - بقول بهیاس</p>	<p>کند که همین لغت به همین سه معنی در موحده به با</p>
<p>عربی گذشت و ما همد را بنحصر احت ماخذش بندغیش آفتاب است پلارک داری از</p>	<p>گروه ایم که بلاک اصل است و این مبدل</p>
<p>پلارک چنانکه تب و تب (ار و و) دیکو و پلارک و متعلق معنی دوم پلارک (ار و و) تیخ داری بنشیند</p>	<p>افزایا است پلارک مؤلف عرض کند که موافق قیاس است</p>

پلیاس بقول برهان و ناصری و جامع بالغت بر وزن حماس (۱) معروف است که پشمینه بود
 سطر که در ویشان پوشند و پشمینه گسترده یعنی جاجم و (۲) یعنی مکر و حیل و دانستن که عبرتی
 مکار گویند صاحب سروری گوید که گلمی و پشمینه که صحرانشینان از آن خانه سازند و نیز
 پوشند و اکثر سیاه باشد (جامی ۱) برکنی از شاخه اطلس لباس پلایس و پوشش لباسی
 از پلاس پلایس (سوزنی سمرقندی ۱) گر ایرمن بساط پلیاسین گسترده و این کو دکان پلاس
 بگون بره می تند پلایس صاحب ناصری بزرگ معنی دوم گوید که مردی مغلس مقروض در جواب
 مطالبه طلبکاران خزان کله جواب داد و حمل بر جنون او کرده از او در گذشتند کمال صفتی
 کرده اند ارسیده گری خلقی پلایس با همه کس پلیاس و با ما هم پلایس (انوری ۱) خواستم
 که دست و طبع او بچاند و کان پلایس گفت این مدح باشد نیز با من هم پلیاس پلایس پلایس
 در سراج گوید که بیاسی تازی هم گذشت و این مبدل است - زله بردارش بهار بر نوعی
 از جامه های ورشت و کم بهاتاق و فرماید که بالفظ بافتن متعلق مؤلف عرض کند که ما بر
 پلیاس بیان ماخذ این کرده ایم و این را اصل قرار داده ایم و آن را مبدل این درینجا

ہمیں قدر کافی است کہ این اسم جامد است بمعنی پشیدہ و معنی دوم مجاز آن کہ تکاران لباس
پلاس چون در ویشان در بر کردہ مکرو فریب می کنند و فارسیان پلاس بمعنی مکر و فریب
استعمال کردند عجب آفت کہ اکثر اسناد بالابر پلاس بوجہ ہم منقول و این تصحیف محققین
است کہ یک سند را بہ دو جا موافق خود می گیرند خصوصیت این با مصدر بافتن نباشد
و استعمال این در ملحقات می آید (ارو) (۱) پلاس - فارسی - مذکر - ایک پشمینہ کا
نام جس کا لباس بھی بناتے ہیں اور فرش کے کام میں بھی لاتے ہیں (۲) مکر و فریب - مذکر

<p>پلاس افکندن مصدر اصطلاحی قبول مجاز خوب ظاہریت مؤلف عرض کند بہار وانند و آصفی کنایہ از متفرق و پرگند کہ معاصرین عجم بر زبان دارند و موافق قیاس ساختن مؤلف عرض کند کہ بدون سند است فارسیان گویند کہ ۱۱ این تکار پلاس استعمال این مصدر مرکب خلاف قیاس را بر مای اندازد ۱۱ یعنی ما را فریب می دہد یعنی تسلیم نہ کنیم ہر سہ محققین بالابند ترا اند و بہا لباس پلاس مثل در ویشان در بر کردہ با موجود این بدون سند (ارو) پریشان کرنا ما فریب می کند و ہمیں است معنی مجازی این</p>	<p>پلاس انداختن مصدر اصطلاحی قبول بہار وانند و آصفی (۱) مرادف پلاس افکندن مجاز و لیکن این را بدون سند استعمال تسلیم معنی پرگندہ ساختن - صاحبان برہان و بحر نہ کنیم کہ محققین اہل زبان از مجاز مجاز ساکت ورشیدی و (جہانگیری در ملحقات) ذکر این اند و مجر و مجاز متعلق بمعنی دوم پلاس موافق کردہ اند خان آرزو در سراج گوید کہ علامت قیاس است (ارو) (۱) پریشان کرنا -</p>
---	--

<p>(۲) دہوکا دینا۔ کن میں (ٹوپی ڈالنا) دوسرے اسی پلاس انداختن کا ترجمہ ہے۔ مگر اردو معنون میں مستعمل ہے اور وہ قریب قریب کا محاورہ اس سے ساکت۔</p>	
<p>پلاس باستی اصطلاح۔ صاحب رہنما جو الہ سفر نامہ ناصر الدین شاہ قاجار گوید کہ نام شہر پلیس باسٹیل است مؤلف عرض کند کہ غیر از مفرس نباشد کہ بہ تبدیل و حذف استعلاش کردند (اردو) پلیس باسٹیل۔ ایک شہر کا نام۔ نڈرگ۔</p>	
<p>پلاس بافتن استعمال۔ صاحب آصفی موافق قیاس است اسم فاعل ترکیبی (اردو) ذکر این کردہ از معنی ساکت و بہار ہم ذکر این در ویش سر بذیل پلاس فرمودہ مؤلف عرض کند کہ بعضی پلاس در گردن کردن مصدر اصطلاحی۔ حقیقی است معنی (۱) بافتن پشینہ پلاس۔ و بہار ذکر این کردہ از معنی ساکت و صاحبانند (۲) کنایہ از مکر و فریب کردن متعلق معنی اول نقل نگارش مؤلف عرض کند کہ نوحہ کردن و دووم پلاس (ظہوری ۵) ز موجی جہان را و عادت است کہ ننگینان رد را چاک زدہ بہ باقم پلاس پز خشتی بہ کیوان بر آرم ساکت در گردن می اندازند گو یاقن پوشیدہ انداز لک (اردو) (۱) پلاس بننا (۲) دہوکا دینا۔ ہمین عادت است این اصطلاح (میرزا فریب کرنا مکر کرنا۔ دغا دینا۔</p> <p>پلاس پوش اصطلاح۔ بقول بجز دروشیا دین فلک شیون کردہ و ز مہر فلک داغ (ظہوری ۵) در صومعہ پلاس پوشان پتوہ فلک بدل روشن کردہ و در صبح غرا چرخ گریبان بت پرند پوش است، مؤلف عرض کند کہ بدریدہ و در ظلمت شب پلاس در گردن کردہ</p>	

<p>بمعنی فریب دادن از ان پیدائیت و دور از محاوره می نماید بدون سند صریح این را تسلیم نکنیم (اردو) فریب کرنا۔ دھوکا دینا وغا کرنا۔</p>	<p>(اردو) غم کرنا۔ دکن میں (کفنی گلے میں ڈالنا) فرط غم سے مرنے پر تیار ہونا۔ پلاسک بقول برہان و جامع ورشیدی</p>
<p>پلا لک بقول برہان و جهانگیری و سروری و پلا لک بقول برہان و سروری و شفرده (۵) در گوشمال خصم محاربا و مدارک بل کان سیگیم سزای پلاسک است پختان آرزو در سراج گوید که ظاہر اکاف درینجا برک نسبت است مؤلف عرض کند که درست گوئ گذشت و اشاره آن بر پلا لک ہم کرده ایم (نظما که گدایان مفلوک غیر از پلاس لباس دیگر ندارند) در فشان یکی تیغ چون چشم کور و پلا لک برو تافت چون پرمور و (اردو) دیکھو پلا لک۔</p>	<p>بر وزن تبارک بمعنی فلاکت و نکبت (شرف شفرده (۵) در گوشمال خصم محاربا و مدارک بل کان سیگیم سزای پلاسک است پختان آرزو در سراج گوید که ظاہر اکاف درینجا برک نسبت است مؤلف عرض کند که درست گوئ گذشت و اشاره آن بر پلا لک ہم کرده ایم (نظما که گدایان مفلوک غیر از پلاس لباس دیگر ندارند) در فشان یکی تیغ چون چشم کور و پلا لک برو تافت چون پرمور و (اردو) دیکھو پلا لک۔ (اردو) نکبت۔ فلاکت۔ موٹ۔</p>
<p>پلاان بقول اندکجه الہ فرنگ فرنگ باکسر بمعنی تحمیر و زین و صراحت کند کہ اسم جانور فارسی زبان است مؤلف عرض کند کہ پلائی بعد ازین نسبت بعد ازین می آید از ان تصدیق این می شود و دیگر محققین اہل زبان و زبان دان ازین ساکت اند یکی از محاصرین عجم گوید و درست گودیکہ بالضم است و الف و نون زائد آن بر لفظ</p>	<p>اصدر اصطلاحی۔ بقول بہا وانند و آصفی کنایہ از فریب دادن و فریاد کہ ظاہر اسبابی تاز نیست چنانکہ گذشت مؤلف عرض کند کہ ما بر پلاس حقیقت پلاس عرض کردہ کہ و پلاس بجایش گذشت غالباً از سند انوری کہ بہم در انجا مذکور است بہا این مصدر اصطلاحی راقع نم کرده باشد حال آنکہ (پلاس گفتن) گوید کہ بالضم است و الف و نون زائد آن بر لفظ</p>

پل زیاده کرده اند وزین و خوگیر هم مثل پل
 در میان بلند باشد که هوا داخل آن می گذرد در سراج بر لفظ پالانی (هم زبان رشیدی مؤلف
 و پشت اسپ هم ازین بلندی محفوظ می ماند از بار عرض کند که اتفاق تحقیقین بالاغیر از برهان بمعنی دوم
 سوار (ارو) خوگیر - مؤنث - دیکهو ابدود - است و یکی از معاصرین عجم با برهان اتفاق دارد
 صاحب آصفیه نے خوگیر پرند زین لکھا ہے لیکن گوید کہ بمعنی اول باضم است کہ بای نسبت لفظ
 وکن میں متعلق زین کو بھی کہتے ہیں جو چوئی نہو بلکہ پلان زیاده کرده اند کہ بمعنی زین و خوگیر گذشتہ معنی
 لفظی این منسوب بزین و کنایہ از اسپ تندر و
 اونی یا پشمی ہو۔

پالانی بقول برهان بفتح اول بر وزن میانی که فارسیان استعمال زین برای اسپ تند می کنند
 و اسپ تندر و گمراه - صاحب سروری و بر اسپ غریب و طبع بدون زین سوار شوند و
 گوید کہ طیار مختلف پالانی باشد یعنی (۲) اسپ بمعنی دوم خبر نیست کہ مخفف پالانی گیریم کہ گذشتہ
 لائق پالان و کندرو صاحب رشیدی با پالانی ولیکن بقول معاصرین استعمال این بدین معنی بسیار کم
 کہ گذشتہ ذکر این کرده و صاحب جامع هم است (ارو) داند او نیز لغت مذکور (۲) و کھوپالانی

پلاؤ بقول انندو غیاث بفتح بمعنی نعمت و طعام معروف نہ بالفتم مؤلف عرض کند کہ
 اسم جامد فارسی زبان پیش نیست و عادتاً با برنج و روغن و گوشت درست کرده می شود و
 خصوصاً پلاؤ ایرانی بہتر از پلاؤ ہند است کہ طباقان ایرانی در ہند ہم درست می کنند و
 ماخوردہ ایم (ارو) پلاؤ - بقول آصفیہ - فارسی - اسم مذکر - ایک قسم کا کھانا جو گوشت
 اور چاول ملا کر پکاتے ہیں جیسے بخنی پلاؤ - قورمہ پلاؤ وغیرہ۔

پلاہنگ

بقول اندکوالہ فرسنگ ننگ

عربی مؤنث۔ پاک۔ لجام۔ لگام۔ لغام۔ پاک ڈور اور ہمارا

بفتح اقل و راج و سکون نون و کاف تازی و کھو برس کے چوتھے معنی۔

بمعنی غنا و مہار و رسن مؤلف عرض کند

پل بستن

استعمال۔ بقول بہار و مانند

کہ اگرچہ دیگر ہمہ محققین ازین ساکت اند

و لیکن معاصرین عجم تصدیق این ہی کنند و گویند

بر ان نغمہ پروردہ رود پا کہ پل بستہ بر

کہ غنا و مہار ہم بشکل پل است و آہنگ

چشمہ سار سرد پا مؤلف عرض کند

بمعنی ششمش کہ خمیدگی است و ازینکہ غنا

کہ قائم و درست کردن پل باشد برورد

و مہار بشکل پل خمیدگی دار و فارسیان بہ

و نالہ ہا بمعنی حقیقی است (اردو پل بانڈنا

متصرف و اعراب استعمال این مرکب برلی

بقول آصفیہ دریا کا راستہ بنا مذی نالے کے اوپر

آن کردند (اردو) غنا۔ بقول آصفیہ۔

کچھ ہاگہ یا عمارت کٹھی کر کے راستہ نکالنا۔ یا بانڈ

پلیل

بقول بہار و سروری و ناصری و جامع و جہانگیری و رشیدی و سراج و مؤید بابای

فارسی بروزن و معنی فلفل است کہ ادویہ گرم باشد و فلفل معرب ہمین (منوچہری س)

نچر من چو حال من چنان دید کہ بارید از قرہ باران و ابل پا تو گفتی پلیل سودہ کیف

داشت پا پر آگندہ کف اندر دیدہ پلیل پا صاحب محیط پلیل و پلیلی ہر دو مراد فلفل

گوید و بر فلفل سینہ پائیکہ معرب پلیل فارسی است و یونانی با باری و فارسی و ارمینیس و

یہ سریانی پلیلی و سیویہ ترکی است و در انگریزی بلاک پلیٹ و ہندی گول مرچ۔ ٹمر منڈی

است کہ در بعض بلاد ہند و بنگالہ و جزائر ملک دکن بہم می رسد بہترین آن تند طعم و

تیزبوی۔ نوع سیاہ آن گرم و خشک در سوم و سفید آن گرم در سوم و خشک در چهارم و سفید در حرارت کمتر از سیاہ و قوت فضل مسخن است و سفید قابض تر از سیاہ و سیاہ در حرارت شدید تر از آن و لانسع تر و آن کاسر ریاح و موافق سرد مزاجان و مزیل آروغ ایشان و مبدرق اغذیہ و قاطع جملہ طعام غلیظ و باید کہ ازان صاحبان جگر گرم و خشک قلیل الذم و قرحه باطنی و ورم یا الم در مجاری بول اختباب نمایند و منافع بی شمار دارد (الخ) مؤلف عرض کند کہ اسم جاہ فارسی زبان است (ارو) فضل بقول آصفیہ معرب۔ اسم مؤنث۔ مرچ اس کے تین قسم ہیں (۱) دراز جو رنگ میں سرخ یا زرد ہوتی ہے (۲) سیاہ جو گول ہوتی ہے (۳) سپید وہ بھی گول اور دکھنی مرچ کے نام سے کہتی ہے

پل چکنم اصطلاح۔ بقول بحر و مؤید نام پل تکمیل بحث این بر پل حکیم امی آید (ارو) است در شیراز گویند مردم باج گیر و رہا را پل چکنم شیراز میں ایک پل کا نام ہے۔ بزرگ سر پل نشسته اند و ہر گزری و مسافری کہ آجنا۔ افسوس ہے اس ندی کا نام معلوم نہ ہو سکا می رسد بی اختیار می گویند کہ (چکنم) کی از جس پر یہ پل ہے۔

معاصرین عجم گفت کہ ہر یک راہ رو گوید کہ (الف) پلچی بقول برہان و جہانگیری بضم پول ندارم و با جاگیر جو البس می دہد کہ چکنم آغا اول و سکون ثانی و جیم فارسی بہ تختانی کشیدہ بدون باج ستانی یعنی تو اتم کہ بر پل اجازت خرمہ را گویند و

گذشتن دہم از ہین مکالمہ نام این پل (پل چکنم) پلچی فروش خرمہ فروش (ابن ہین شد مؤلف عرض کند کہ حیف است کہ صخرہ (۵) من گرفتہ عطار دی بہ ہنر کا کو ہنر کسی

که شتریت با چون بنزدیک اهل عقل کنون با
 مرد پلچی فروش جوهریت با صاحب سروری
 ذکر (الف) کرده و سدا ب، آورده (دولت) بزره و بدری) مامی گوئیم که همین ماخذ بهتر از
 بر سر بازار دانش چون هندوگان که هست با اول است (ار دو) الف کوڑی یوت
 رونق پلچی فروشان بشیر از جوهری با صاحبان
 ناصری و جامع ذکر الف کرده اند و صاحب کوڑی پلچی کا ذکر کیا ہے۔

رشیدی ذکر (ب) هم - خان آرزو در سراج
 بزرگ الف فرماید که ظاهر مرکب است از پل
 و چی که کلمه نسبت است و ترکی و چون از مدتی
 اختلاط فارسیان با تراک شده این قسم الفاظ
 ترکیب می گردد مؤلف عرض کند که پلچین
 پول است که بجایش گذشت و چی لغت ترکی است
 یعنی صاحب و دارنده پس معنی پلچی و مختفش به
 پلچی پول دارنده و صرف و مجازاً خر مهره را که آنچه درین باب رای صاحبان بحر و ثوید بود
 گفتند - ازین که خر مهره هم پول دارد که راجع بر (پل چکنم) نوشته شد و آنچه تحقیق بهار و مرشد
 است مثل پول کی از معاصرین عجم گوید که اصل خان آرزو است و درینجا مذکور (فکر هر کس بقدر
 درین پلچی و مختفش پلچی بود چه در فارسی زبان همت اوست) اما توجیه معاصرین عجم را می پسندیم

پل حکیم

اصطلاح - بهار بجواله ملحقیات ذکر
 این بهای حطی سوم کرده گوید که جناب سراج
 می فرماید که آنچه بر فقیر محقق شده (پل چکنم) جنیم
 سر آن پل نشسته چکنم چکنم می گفت از ان باز
 به (پل چکنم) شهرت گرفته مؤلف عرض کند
 که آنچه درین باب رای صاحبان بحر و ثوید بود
 نوشته شد و آنچه تحقیق بهار و مرشد
 است مثل پول کی از معاصرین عجم گوید که اصل
 همت اوست) اما توجیه معاصرین عجم را می پسندیم

که ذکرش بر (پل چنم) گذشت (اردو) دیکھو پل چنم -

پیلخ | بقول برهان و جهانگیری و سروری و جامع و ناصری و رشیدی و مؤید و سراج و انسلیج
اول و ثانی و سکون خای نقطه دار حلق و گلو را گویند. (حکیم نزاری) از بس افغان و ناله
فریاد و مردمان را فرود گرفته پیلخ؛ مؤلف عرض کند که اسم جاد فارسی قدیم است و پیلخ
فرود رفتن) یعنی بند شدن گلو (اردو) حلق بقول آصفیه عربی: اسم مذکر - گلا - گلو -
ناے - ٹیٹوا - حلقوم -

الف | پیلخ | بقول برهان بفتح اول و ثانی و سکون ثالث و سیم فلاخن را گویند و آن کفه ایست
که از پشم یا ابریشم بافتند و بر دو طرف آن دو ریمان بندند و شبانان و شاطران بدان سنگ
اندازند و هم اومی فرماید که

وب | پیلخان | با سیم بوزن فلک سان یعنی فلاخن - (مؤید الدین الف) کله بانان
اوهند از قدر با مهر و سه را چونک در پیلخ؛ صاحبان جهانگیری و رشیدی و ناصری و جهان
ذکر این کرده اند - خان آرزو در سراج بزرگ هر دو می فرماید که اعراب بیان کرده برهان
غلط است که بفتح اول و فتح خاست چنانکه در سند بالاستقل مؤلف عرض کند که الف
اسم جاد فارسی زبانست و (ب) مزید علیه آن و صراحت ماخذ این بر پیلخ کرده ایم که در
سوره گذشت (اردو) الف وب - گوین دیکھو پیلخ -

پلیرز | بقول سروری به لام و رای جمله بوزن و معنی فلر ز که در فاعل التزامی آید یعنی
خوردنی که در دستمال و غیره بسته باشند و فرماید که پلیرزه با ضافه هانیر آمده مؤلف

عرض کند که ظاهراً این مبدلش معلوم می شود و صراحت ما حدیث همد را بخوانیم که آن مخفف از
می نماید (ار دو) و ماکولات جود استعمال مین باند که لیجای تے مین - مذکر و کیو فخر رنگ او فخر

پل زون استعمال - بقول بهار و انند **پل زون** به معنی پرستگ است و آن را پرستوک نیز خوانند
پل ساختن مؤلف عرض کند که همان (پل) خان آرزو در سراج می فرماید که مبدل پرستگ
بستن) است که گذشت و از نیکه فارسیان و مخفف پرستوک است ببنی خطاف که جانوز
(پول زون) به همین معنی آورده اند که می آید این معروف مؤلف عرض کند که ماصراحت ما حد
هم درست باشد یعنی (پل بستن) (ار دو) پرستگ بجایش کرده ایم و پرستوک را فخر علییه
و کیو پل بستن - آن خیال کرده ایم و جادار دو که این را مبدل

پل ساختن استعمال - بقول بهار و انند پرستگ دانیم چنانکه چنار و چنال و لیکن بهتر
مرادف پل زون که گذشت مؤلف عرض از آنست که این را مخفف (پل پرستگ)
کند که معنی پل بستن - موافق قیاس (صائب) خیال کنیم چنانکه (پرستگ) را مخفف (خان پرستگ)
نم چون چو گرد و قد افراخته می باید رفت پل خیال کرده ایم و خطاف چنانکه در سقف
برین آب چو شد ساخته می باید رفت پل (ار دو) خان پرستگ خود قیاس کند و سقف پل با هم
و کیو پل بستن و پل زون - دانند اسلحه بقیه کمال (ار دو) و کیو پرستگ

پرستگ استعمال - بقول جهانگیری و رشیدی و بیجا **پرستگ** اسلحه است - بقول بول چال
و ناسری و برهان و انند با اول و ثانی کسور بی که سه رواق دارد و صاحب رهنما بجواله
بسین زده و تالی مشاة فوقانی مضموم به کاف سفرنامه ناصر الدین شاه قاجار هم ذکر این

<p>کرده مؤلف عرض کند که بای هوزر و گزتر موافق قیاس است (ارو و) این خانان این زانداست مرکب اصنافی است یعنی یا تین کانون کاپل - نگر یعنی ده پل جس پل که سه چشم یعنی سه دریا سه رواق دار که چار پائے ہون -</p>	<p>کرده مؤلف عرض کند که بای هوزر و گزتر موافق قیاس است (ارو و) این خانان این زانداست مرکب اصنافی است یعنی یا تین کانون کاپل - نگر یعنی ده پل جس پل که سه چشم یعنی سه دریا سه رواق دار که چار پائے ہون -</p>
---	---

<p>پلشت بقول برهان بفتح اول و ثانی و سکون شین و تالی قرشت (۱) پلید و مردار و پل و ۲، تکبیتی - صاحب سروری بر معنی اول قانع (استاد کسائی بله) بادل پاک مرا جان ناپاک رواست پاد بران را که دل و دیده پلید است و پلشت که صاحبان ناصری و مؤید و جامع مہر بانس - خان آرزو در سراج ذکر معنی اول کرده می فرماید که معنی دوم مجاز است - صاحب رنجا بکواله سفرنامه ناصر الدین شاه قاجار هم این را بمعنی اول آورده مؤلف عرض کند که اسم جامد فارسی زبان است و تک نیست که معنی دوم مجاز معنی اول باشد (ارو و) (۱) پلید - ناپاک - غلیظ و تکبیتی - و شخص جو تکبیت زود ہو - بحال مفلس - ذلیل خوار -</p>	<p>پلشت بقول برهان بفتح اول و ثانی و سکون شین و تالی قرشت (۱) پلید و مردار و پل و ۲، تکبیتی - صاحب سروری بر معنی اول قانع (استاد کسائی بله) بادل پاک مرا جان ناپاک رواست پاد بران را که دل و دیده پلید است و پلشت که صاحبان ناصری و مؤید و جامع مہر بانس - خان آرزو در سراج ذکر معنی اول کرده می فرماید که معنی دوم مجاز است - صاحب رنجا بکواله سفرنامه ناصر الدین شاه قاجار هم این را بمعنی اول آورده مؤلف عرض کند که اسم جامد فارسی زبان است و تک نیست که معنی دوم مجاز معنی اول باشد (ارو و) (۱) پلید - ناپاک - غلیظ و تکبیتی - و شخص جو تکبیت زود ہو - بحال مفلس - ذلیل خوار -</p>
---	---

<p>پل شکستن مصدر اسطلاحی - بقول بسی داری پل همه بر من گذاشکنی پدوله برهان جامع و ۱) کنایه از محروم ماندن و ۲) بی طاقت شدن صاحب بجز بزرگ هر دو معنی بالامی فرماید که (۳) محروم کردن و ۴) سیلگام چنان در گذار که پل شکند برین غرق نمودن هم - بهار بر بی طاقت و بی بهره این رو و بار که صاحب جهانگیری در خطبات گردانیدن قانع (خاقانی ۱۱) عاشقی شخ</p>	<p>پل شکستن مصدر اسطلاحی - بقول بسی داری پل همه بر من گذاشکنی پدوله برهان جامع و ۱) کنایه از محروم ماندن و ۲) بی طاقت شدن صاحب بجز بزرگ هر دو معنی بالامی فرماید که (۳) محروم کردن و ۴) سیلگام چنان در گذار که پل شکند برین غرق نمودن هم - بهار بر بی طاقت و بی بهره این رو و بار که صاحب جهانگیری در خطبات گردانیدن قانع (خاقانی ۱۱) عاشقی شخ</p>
--	--

<p>همه را بش حیف که هر دو محققین اسناد بالارا متعلق بمعنی اول و دوم می دانند و فرق در لازم و متعدی نمی گذرخان آرزو البته که ظاهر این مبدل بلغند که موجد گدشت عوز برین کرده فرماید که معنی سوم صحیح است و سند خاقانی را هم متعلق بدین معنی دانند عرض کند که مصدر شکستن لازم و متعدی هر آمده معنی چهارم کنایه تحقیقی است و دیگر معنی مجاز مجاز (ار ۹۰) (۱) محروم هونا (۲) بے طاقت هونا (۳) محروم کرنا (۴) غرق کرنا پلغده البقول برهان و رشیدی و جامع و بفتح اول و ثانی و دال بی نقطه و سکون ثالث که غین نقطه دار باشد (۱) تخم مرغ و (۲) میوه که درون آن گزیده و ضائع شده باشد (حکیم سوزنی ۱) دو خایه گنده پلغده بشد هم اندر وقت پاشکت و ریخت هم آنجا سپید و یک بقره اسباب مؤلف عرض کند که اگر چه در رده پد صاحبان سروری و ناصری بر معنی اول قانع - خان آرزو در سراج بزرگ هر دو</p>	<p>معنی گوید که به بای عربی هم گدشت و لیکن صحیح واقوی به بای فارسی است مؤلف عرض کند که ظاهر این مبدل بلغند که موجد گدشت معنی دوش چنانکه اسب و استرپ و اصل این همان بلغند که در موجد مذکور شد و معنی حقیقی هر چیز بسته و ضائع شده مثل خون پس این را مبدل و مخفف آن گوئیم و هر دو معنی خاص این مجاز آن و اشاره این مبدل عجب است از محققین که همین را سند را بر بلغند هم آورده اند (ار ۹۰) (۱) (۲) (۳) دوسری معنی (۲) شرا میوه مذکر پلغده البقول مطبوعه مطبع نو کشور باضم (۱) معنی فرام آورده و بر بالای هم نهاده و (۲) بفتح اول یک بسته و یک بار و یک پتو تاره و یک بقره اسباب مؤلف عرض کند که اگر چه در دیگر نسخ قلمی این لغت را نیافتیم و لیکن هم گویند که بلغند به موجد و پلغده به بای</p>
---	---

فارسی هر دو یکی است و ظاهر این مبتدل آن
 باشد چنانکه آسب و اسپ و آنچه بموقده گذشت
 همان اصل است و تفرقه که در معنی می نماید
 کم التعماتی صاحب مؤید است این هم بهمان
 معنی صحیح باشد که بر بقعه مذکور شد
 و میوه بلفند -

جامع الف را بر وزن نهفته آورده و این ضمه اول و دوم کند خان آرزو در سراج تبریز جامع مؤلف عرض کند که الف بقول حماد بن عجم	الف بقول برهان و جهانگیری و رشیدی بفتح
---	---

اقول و ثانی و سکون فافتح فوقانی پارچه یا
 و گلوله های علف سوخته را گویند که چون آتش
 در خانه علفی افتد زور آتش آنها را بر هوا
 اصل است و دب، مبتدل آن چنانکه زرتشت و زوز
 و هر دو اسم جامد فارسی زبانت (ارو و الف و ب) است
 کاوه پولاجوگال گفته که بعد موامین اثری نکر

پلک بقول برهان و جامع بفتح اول و ثانی بر وزن فلک (ا) پلک چشم را گویند و
 (۳) بمعنی آویخته هم آمده و بفتح و کسر اول و سکون ثانی هم بمعنی اول است که آن را طاعت
 چشم میگویند و عبری جفن صاحب جهانگیری می فرماید که با اول و ثانی مفتوح و با اول کسور
 ثانی زده هر دو اعراب صحیح است هر دو معنی (ایر خسر و ل) تیرت سواد چشم عدد و حک
 کند چنانکه پند آگهی بر دیده و نذر پلک بود (دوله ل) پلک همی زند و دل همی بر چشمیت
 و چو جادوی که لب اندر زنون بکشد صاحب سروری کبیر با ترجمه جفن گفته (خواج

سلمان (۱) پیک کبود ز گس چشم پر آب من پانیدو فریت کون کند میل آفتاب پاد و فرماید که
 بحرکت لام نیز آمده صاحب ناصری هم زبان برهان صاحب رشیدی نسبت معنی اول معروض
 گوید و ذکر معنی دوم هم کند - صاحب مؤید معروف را معنی سوم قرار داده و ذکر معنی اول
 و دوم هم کرده - خان آرزو در سراج می طرازد که با بفتح بام چشم آبا مشهور بکسر اول و سکون
 دوم و کمال قوسی گوید که بفتح اول و سکون ثانی لحاف چشم ز فرماید که آنرا که ترجمه جفن عربی
 نوشته اند خطا کرده اند چرا که جفن فرکان را گویند و آن مومنی است و این پوست و خیال خود
 را بر می کند پل و پیک بپندی نیز همین است و دور نباشد که در فارسی اصل نیز همین معنی آمده
 و پیک تصغیر تل و غایتش از کثرت استعمال تصغیر لفظ اصلی مجبور شده و درین تصغیر تخلفی هم بر آید
 تخفیف بعل آمده و میر علییه الرحمه نظر بر لفظ اصلی پیک بفتح تین بسته (انتهی کلامه) زده برداشته
 بهار بر بام چشم و لحاف چشم قانع (امیر خسته و ۱) درین گفتن پیک بر بوم خودش پاد و آمده
 خواب مرگ و نفوس را بودش پاد (وله ۱) نهادن ز کس بر خط سبز چشم چنان پاد که پیک هم تورا
 زدن که حیران است پاد (طاشانی تکلوسه) اگر ز روی تو نظارگی بر بند و چشم پاد پیک
 دیده کشاید در یک نظرش پاد (داله هروی ۱) و اگر ده ز پیک چشم گریان پاد در با سبزی
 قرب نزدیک پاد (درا اب بیگ جویا ۱) از پیک و چشم تر برویم پاد گویا که رباعی شمسیت
 پاد مؤلف عرض کند که صاحب غیث این را (۱) بعضی موی فرکان گفته پس تسامح خان
 آرزو است که بر محققینی که ترجمه جفن عربی گفته اند ایراد می کند و چنین پاد در عربی یعنی موی
 فرکان تعلیم کند و مقصودش بجزین معلوم نمی شود که پیک بخیا لش غلاف و بام چشم است و موی

ترکان معاصرین عجم پیک را لفظ فارسی زبان تسلیم کنند و معنی موی ترکان صحیح دانند اما در
 محاوره حال متعل غریب و در کلام متأخرین بصراحت موی ترکان یافته می شود (خسر و سلسله)
 سوزن پیکاکه ادم سویی بزینچه و بنا که ادم روئی با افتاده هزار یوسف دهر با ای چه ذوقا
 که ادم کوئی با بعضی محققین آرزو که این را لغت فارسی ندانسته اند سکندری خورده اند
 و معنی ووم مجاز باشد و باعتبار محققین اهل زبان تسلیمش کنیم که معنود از آوینش است
 نه آوینخته که آوینش در موی چشم هم باشد (ارو) زان پوٹا۔ نگر دیکھو بام چشم۔
 (۲) آوینش رنوٹت (۳) پیک بقول آصفیہ ہندی۔ اسم نوٹت۔ قرہ۔ آنکھ کے بال
 مؤلف عرض کرتا ہے کہ آب کا تاج ہے کہ آپ نے اس کو ہندی خیال کیا۔

پیکان بقول بہار بگسر و تشدید لام و درجہ و مرتبہ و بہ مرتبہ و پایہ از زبان
 کاف تازی نزدیکان پایہ (ار و تکان) پس این ظاہر جمع آن است بقاعدہ فارسی
 واضح (ار ویدہ) ہمنوز اثر پیکان بجاست کہ ہای ہمزج حذف کردہ بجایش کاف فارسی
 بیک شام آن کنارہ طرف بام بود و خان آوردند قبل الف و فون جمع۔ طجب آنتہ
 آرزو در چراغ ہدایت صراحت فرزند کند کہ محققین بانام و نشان این را بصورت اسم
 زینہ چوبین پایہ باشند تا اطر اس (ہند) چو جاہی آوردند و خور حقیقت نکر دند
 شرمی فصل را بطاقی بنا۔ پوز پیکان چار۔ خصہ وصیت نزدیکان چوبین کہ قائم کردہ خان
 است نزدیکان بہار با مؤلف عرض کند آرزو دست بقول معاصرین ہم ضرورت پندار
 کہ پیکار لغت اول و ثانی مشد و بر وزن نگر (ار و) سیرٹی کے ٹپے۔ نگر ٹیٹریان ہوت

پیل کردن استعمال - بقول بہار و نند بقول آصفیہ - عربی - پیک چھپکانے میں -
 حروف (استاد فرخی) برآب جیون پیک مارنے میں - دم کے دم یا آن کے
 پیل کردن و گذارہ شدن پو بزرگ معجزہ آن میں - ذرا سی دیر میں -
 باشد و قوی برہان پو مؤلف عرض کند پیل کشیدن مصدر اصطلاحی - صاحب آصفی
 کہ مرادف (پیل بستن) است کہ گذشت - ذکر این کردہ از معنی ساکت مؤلف عرض کند
 (ظہوری) ابر رائیت میسر کہ زور یا کہ مرادف پیل کردن و پیل بستن است کہ گذشت
 گذرد پو موج سیلاب سرشک من اگر پیل (قاسمی گونا بادی) محیط از سپہ و تیز پیل کشم پو
 کند پو (ارو) دکھیل بستن - ز پشت نہنگان برہ پیل کشم پو (ارو) دکھیل بستن
 پیک زون مصدر اصطلاحی - بقول پیکن اساجان برہان و نامری و سراج بذیل پیکہ
 بحر اندک مدت کہ طرفہ العین باشد مؤلف ذکر این کردہ انگیزیل بحث این مہا کی ایم (ارو) دکھیل بستن
 عرض کند کہ معنی حقیقی و مصدری این شہ زون پیل کردن استعمال - بہار و انند بکر این از معنی
 و حرکت ترکان کردن است و بمعنی حاصل ساکت (البوطالب کلیم) بلا بہ چارہ گران تند
 ہا بصدر طرفہ العین چنانکہ فارسیان گویند تلخ بختیہ است پو کہ زور پیل ہمہ صرف کنن پیل شد
 " در پیک زون اینکار کہ دم یا معنی در مؤلف عرض کن کہ پیل را از پایہ برانختن و خراب
 طرفہ العین و بعلت تمام تر (ارو) طرفہ العین و ضائع کردن است (ارو) پیل گران پیل اکھیرنا
 پیکوس بقول انند بجوالہ فرنگ و رنگ بفتح اول و ضم ثالث نوعی از گل است مؤلف
 عرض کند کہ محاصرین عجم بر زبان نذرند و دیگر ہمہ محققین ازین ساکت و صاحب محیط کہ

محقق مفردات طب است این را نیا ورده حیف است کہ تحقیقت فرید این معلوم نشد
(اردو) پلکوش۔ فارسی میں ایک پھول کا نام ہے۔ افسوس ہے کہ اس کی تعریف
فرید معلوم نہ ہو سکی۔ مذکر۔

پلکیم | بقول برہان وناصری بضم اول و ثانی و فتح کاف بمعنی طعنہ و سرزنش و سخنان
درشت نا فہمیدہ گفتن و سخنان کنایہ آسیر کہ استنباط معانی بد از ان توان کرد کہ گفتن
و فرماید کہ پلکیم ہم بنظر آمدہ کہ بجای ہای ہوزون باشد۔ صاحب جامع بر طعنہ و سرزنش
قانع۔ خان آرزو در سراج ہم ذکر این کردہ مؤلف عرض کند کہ معاصرین عجم پلکیم را
اسم جاد فارسی قدیم دانند و این را مبدلش چنانکہ کران و گراہ و چوٹان و چوٹاہ حالابر
زبان فارسیان نیست (اردو) طعنہ۔ مذکر۔ سرزنش۔ مؤنث۔

پلیم | بقول برہان و جہانگیری و سروری و ناصر و رشیدی و جامع و سراج پنج اول
و سکون ثانی و میم۔ خاک را گویند و عبری تراب خوانند (زرزشت بہرام س) کجا تورو
کجا ایرج کجا سلم کجا اہل پاشید بر رخسارشان پلیم کجا مؤلف عرض کند کہ اسم جاد
قدیم است و حالابر زبان معاصرین عجم نیست (اردو) خاک۔ مؤنث۔ بیٹی۔

پل مالان | اصطلاح۔ بقول بہار و انند کند کہ وجہ تسمیہ این بوضوح نہ پیوست۔
بحوالہ لطحات بہیم و لون آخر ملی و بندیت (اردو) پل مالان۔ ایک پل کا نام ہے
بہ نزدیک ہرات سکندر اول آن پل را بنا جو ہرات کے قریب واقع ہے جس کا بانی
و بعد از ان ہرات بنا کر د مؤلف عرض سکندر اول ہے۔ مذکر۔

<p>پلموده اصطلاح - بقول اندکبواله فرنگ قیاس است که زای فارسی به لام بدل نمی شود بفتح اول و ضم ثالث و فتح دال جمله یعنی پلموده بدون سند استعمال تسلیم نه کنیم معاصرین عجم بر و افسرده مؤلف عرض کند که تبدیل خلاف زبان نذرند (اردو) دیکو پلموده -</p>	<p>پلموده اصطلاح - بقول اندکبواله فرنگ قیاس است که زای فارسی به لام بدل نمی شود بفتح اول و ضم ثالث و فتح دال جمله یعنی پلموده بدون سند استعمال تسلیم نه کنیم معاصرین عجم بر و افسرده مؤلف عرض کند که تبدیل خلاف زبان نذرند (اردو) دیکو پلموده -</p>
---	---

<p>الف - بقول برهان و جامع بر وزن کرکس بمعنی (ا) مضطرب شدن و دست و پاگم کردن و (۲) شتم ساختن و دروغ گفتن و هم او</p>	<p>الف) پلمس ب) پلمسه</p>
<p>بر (ب) گوید که بر وزن و سوسه بمعنی الف است صاحب اندکبواله در هر دو صاحب ناصر بنذکر (الف) مذکر (ب) هم بذیل آن کرده با برهان متقنی صاحب جهانگیری بر (ب) قانع - صاحب سروری بذکر (ب) بهر دو معنی گوید که در مؤید الفضلایه بخند نین آورد صاحب رشیدی هم (ب) را آورده و خان آرزو در سراج هم نقلش کرده مؤلف عرض کند که (ب) اصل است اسم جاد فارسی زبان بمعنی اضطراب و اتهام و دروغ گوئی و (الف) مخفف آن و اگر سند استعمال</p>	

<p>ج) پلمه بهم بدین معنی حاصل شود آن را هم مخفف (ب) دانیم (اردو) (الف) و (ب) و (ج) (۱) اضطراب - مذکر (۲) اتهام - مذکر - دروغ گوئی - مؤنث -</p>

<p>پلمه (۱) بقول سروری بواله مؤید و بقول (۲) تخننه و لوحی که ابجد و غیره بر آن نویسند مؤید مراد ف پلمه که گذشت و اشاره این اطفال و غیره بخوانند (خواججه عمید لویکی ۱۵) معنی همد را بخاند کور - صاحب جهانگیری گوید نخست چون پدرم پلمه در کنار نهاد و پچه علیها که با اول مفتوح ثانی زده و میم مفتوح و فحاک که بخواندم از آن بغیر زبان پو و نسبت معنی</p>	<p>پلمه (۱) بقول سروری بواله مؤید و بقول (۲) تخننه و لوحی که ابجد و غیره بر آن نویسند مؤید مراد ف پلمه که گذشت و اشاره این اطفال و غیره بخوانند (خواججه عمید لویکی ۱۵) معنی همد را بخاند کور - صاحب جهانگیری گوید نخست چون پدرم پلمه در کنار نهاد و پچه علیها که با اول مفتوح ثانی زده و میم مفتوح و فحاک که بخواندم از آن بغیر زبان پو و نسبت معنی</p>
--	--

<p>اول بر تہمت قانع۔ صاحب سروری بذکر معنی عرض کردہ ایم کہ این مخفف آنت و بمعنی دوم دوم نسبت معنی اول دروغ و تہمت گوید۔ اسم جامد فارسی زبان دانیم و تصدیق معنی صاحب ناصر بر معنی دوم قانع۔ صاحب جامع این را مرادف پلیمہ ہم گفته و بمعنی دوم ہم آورده (۱) دیکھو پلیمہ (۲) و تہمتی جو مبتدیان نوشتہ و خواہ خان آرزو در سراج بذکر معنی دوم می فرماید کہ مشتق کتابت کے لئے کام میں لاتے ہیں۔ صاحب بمعنی اول بدون سین گفتن خطاست مؤلف آصفیہ نے تہمتی پر فرمایا ہے۔ اردو۔ اسم عرض کند کہ ما حقیقت این بمعنی اول بر پلیمہ مؤنث۔ چھوٹا تختہ۔ لوح۔ پٹی۔ تختہ مشتق۔</p>	<p>پلندی بقول رہنما بحوالہ سفر نامہ ناصر الدین شاہ قاجار بالضم کسی کہ باشندہ پولند باشد مؤلف عرض کند کہ پولینڈ بہ وال ہندی در انگلیسی زبان مگلی است در یورپ بجز روس فارسیان یہاں پولینڈ را بجزف و تبدیل مفسر کردند و پس از ان یای نسبت در آخرش زیادہ کردہ پلندی کردند چنانکہ آینی و عربی (اردو) پولینڈ کار ہنے والا۔</p>
--	--

<p>پلندین اصطلاح۔ بقول انڈو نوید بیچ اول و ثانی و سکون نون و کسر دال مہملہ و قبیل کبیر اول بمعنی (۱) پیرامون و (۲) چوب ہالائیا در خانہ (۳) بعضی چہا چوب در خانہ را ہم گفته اند مؤلف عرض کند کہ مبتدل پلندین چنانکہ آسب و آسپ و بمعنی دوم کنایہ حقیقی گریبان ڈالتے ہیں (۳) دیکھو پلندین کے دوسرے معنی</p>	<p>پلندین اصطلاح۔ بقول انڈو نوید بیچ اول و ثانی و سکون نون و کسر دال مہملہ و قبیل کبیر اول بمعنی (۱) پیرامون و (۲) چوب ہالائیا در خانہ (۳) بعضی چہا چوب در خانہ را ہم گفته اند مؤلف عرض کند کہ مبتدل پلندین چنانکہ آسب و آسپ و بمعنی دوم کنایہ حقیقی گریبان ڈالتے ہیں (۳) دیکھو پلندین کے دوسرے معنی</p>
--	--

<p>پلندین اصطلاح۔ بقول انڈو نوید بیچ اول و ثانی و سکون نون و کسر دال مہملہ و قبیل کبیر اول بمعنی (۱) پیرامون و (۲) چوب ہالائیا در خانہ (۳) بعضی چہا چوب در خانہ را ہم گفته اند مؤلف عرض کند کہ مبتدل پلندین چنانکہ آسب و آسپ و بمعنی دوم کنایہ حقیقی گریبان ڈالتے ہیں (۳) دیکھو پلندین کے دوسرے معنی</p>	<p>پلندین اصطلاح۔ بقول انڈو نوید بیچ اول و ثانی و سکون نون و کسر دال مہملہ و قبیل کبیر اول بمعنی (۱) پیرامون و (۲) چوب ہالائیا در خانہ (۳) بعضی چہا چوب در خانہ را ہم گفته اند مؤلف عرض کند کہ مبتدل پلندین چنانکہ آسب و آسپ و بمعنی دوم کنایہ حقیقی گریبان ڈالتے ہیں (۳) دیکھو پلندین کے دوسرے معنی</p>
--	--

پلنگ

اقبال برهان بفتح اول بروزن خدنگ (۱) جانوریست معروف و (۲) نوعی از
 رنگ کبوتر و (۳) جانوری که دشمن شیر است و (۴) جانوری که آن را زرافه گویند
 و (۵) هر چیزی که در آن نقطه ها از رنگ دیگر باشد و (۶) چارپایی را نیز گویند و آن چهار
 چوبست بهم وصل کرده که میان آن را بانوار و امثال آن بافند و بران بخوابند و این
 در هندوستان بیشتر متعارف است و (۷) بکسر اول و ثانی از پیش آسانه تا نهایت سخن
 دیوار را گویند یعنی میان دو صاحب جهانگیری بر معنی اول و هشتم و هفتم قناعت کرده صاحب
 سروری بذر معنی اول و دوم و پنجم نسبت معنی ششم گوید که آن را کتت هم گویند صاحب
 ناصری ذکر معنی اول و هشتم و هفتم کرده (حکیم فرخی ۱۵) بزرگواری جنسی است از فعل
 امیر و چنانکه همت نوعی است از خصال پلنگ و از سندش معنی پنجم هم پیدا است (ازرقی
 ۱۵) زرشک زین پلنگش ز چرخ بدر فیروز سیاه و زرد نماید همی چو پشت پلنگ و مخفی
 مباد که درینجا از پلنگ اسپ ابلق مراد است که داخل معنی پنجم است صاحب رشیدی هم با
 باصری در هر سه معنی صاحبان جامع و مؤید در هر هفت معنی متفق با برهان خان آرزو در
 چراغ هدایت بذر معنی اول برای معنی ششم سندی آورده (اشرف ۱۵) پی خواب بهارش
 فرخش گردید و پلنگ بیداف از سایه بید و گویم او در سراج بذر معنی دوم و سوم و چهارم
 و هشتم و هفتم گوید که معنی چهارم گرفتن خطاست و بدین معنی (اشرف گاو پلنگ) است و نظایر
 دشمن شیر همان پلنگ بود که آن را عبری تر نام است و جانور دیگر نبود زله بردارش
 بهار بر معنی اول و هشتم قناعت کرده صاحب زنها بخواجه سفرنامه ناصرالدین شاه قاجار

(۸) یعنی یوز آورده که بهندی چتیا گویند. صاحب محیط بر پلنگ گوید که بفتح بای فارسی اسم فارسی زبان نمرعلی است و بترکی فیلان و بهندی تیند و او آن حیوانی است شبیه به یوز در شکل و رنگ و صورت آن شبیه به شیر الا آن کوچک تر از آنست در حبه و بزرگ تر از سگ و خبیث تر از شیر گرم و خشک بحیث اجزای خود و برای بعضی امراض نافع (الخ) مؤلف عرض کند که آنچه صاحب محیط تعریف کرد متعلق به معنی اول است که محققین بر جانور معروف قناعت کرده اند و همین است در بهندی تیند و او. و معنی دوم داخل معنی پنجم است که بوتری را در بهندی چت کو بر خوانند فارسیان پلنگ گویند و اسپ البقی را هم پلنگ گفته اند و این هر دو داخل همان تقسیم معنی پنجم باشد و از معنی سوم همان نمراد است که دشمن شیر است که ذکرش بر معنی اول گذشت که بهندی تیند و او نام دارد بعضی محققین بر بی تحقیقی آن را جانوری و رای معنی اول دانسته اند نسبت به معنی چهارم عرض می شود که خان آرزو درست گوید که زرافه را محجر و پلنگ گفتم درست نیست فارسیان آن را (اشتر پلنگ) و (اشتر گاو) و (اشتر گاو پلنگ) نامند و ما صراحت این بر (اشتر گاو پلنگ) کرده ایم و بحث مختصر بر (اشتر پلنگ) و (اشتر گاو) هم و بمعنی پنجم مجاز معنی اول که نمر رنگ زرد و سیاه مخلوط دارد همچون شیر ازینجا است که فارسیان مطلق هر چیز البقی را پلنگ گفتند بر سبیل مجاز نسبت معنی ششم عرض کنیم که پلنگ بدین لغت سنسکرت است و صاحب دلیل ساطع ذکرش کرده فارسیان تقریباً استعمال این کرده اند و بمعنی هفتم اسم جامد فارسی زبان و بمعنی هشتم محاوره معاصرین هم که یوز را پلنگ گفتند و این دلیل بی خبری شان است از حقیقت معانی یا

صاحب رہنما کہ مصنفش گم نام است (اردو) (۱) تیندوا۔ بقول آصفیہ۔ ہندی۔ اسم
 مذکر۔ ایک درندہ کا نام جس کو فارسی میں پلنگ کہتے ہیں۔ ایک قسم کا چیتا۔ باگہ۔ مؤلف
 عرض کرتا ہے کہ جو شیر قد میں چھوٹا اور چیتے سے بڑا ہوتا ہے وہی تیندوا ہے (۲) چنگبر۔ بقول
 آصفیہ۔ ہندی۔ ابلق۔ سفید اور کالے رنگ کا۔ داغدار۔ چیتلا۔ مؤلف عرض کرتا ہے کہ
 دکن میں اس کو ترو کہتے ہیں جس میں زرد اور سیاہ پرلے ہوئے ہوں جو رنگ میں شیر
 کا مشابہ ہو۔ مذکر (۳) دیکھو پہلے معنی یہ تیندوے کے سوا کوئی دوسرا جانور نہیں ہے۔
 شکار یون کا قول ہے کہ تیندوا شیر سے زیادہ غفیل ہوتا ہے اور جب بگڑتا ہے تو شیر کی
 پرواہ نہیں کرتا اگرچہ اس سے مارا جاتا ہے لیکن مقابلہ ضرور کرتا ہے (۴) دیکھو اشتر پلنگ
 (۵) ابلق (۶) پلنگ۔ بقول آصفیہ۔ ہندی۔ مذکر۔ چار پائی۔ بڑے پاؤں کی اونچی چار پائی
 جو نوآر سے بنی جاتی ہے۔ مؤلف عرض کرتا ہے کہ زبان سنسکرت کا لغت ہے (۷) دیوار
 کی ضخامت جس کو دکن میں مندم کہتے ہیں۔ موٹ۔ مندم غالباً تنگی زبان کا لفظ ہے۔
 (۸) چیتا۔ ہندی۔ اسم مذکر۔ دیکھو ارے۔

پلنگ افکن اصطلاح۔ بقول بہارو	پلنگان گوزن افکن اصطلاح۔ بقول
انڈکنایہ از مرد شجاع و دلاور از عالم شیران	بجرو برہان و (جہانگیری درمخات) و رشیدی
و سپیل افکن مؤلف عرض کند کہ اسم فاعل	و سراج و جامع (۱) دلاوران و بہادران
ترکیبی است دگیر بیچ (اردو) دلاور۔	صاحب مؤیدی فرماید کہ باہرہ متجانس فارسی
شبیج۔ صفت۔	یعنی (۲) مردان دین (کذافی الادات) و معنی

<p>ترکیبی شیران آهوگیر و کنایه از معنی اول مؤلف عرض کند که همین است تا نید فضلا که تعظیم است نمی دانیم که (از هر سه متجانس) مرادش چیست و اگر بوجود سند این را و رای معنی اول یعنی دوم هم گیریم هر دو معنی استعاره است نه کنایه ازین که (گوزن اقلن) صفت تحقیق پنگ است پس یک کاف فارسی از دو کاف جمع شده حذف کنایه نباشد و در ترجمه این گوزن را بمعنی آهو آورده و این بی تحقیق است گوزن چار پایه کا نام یا لقب - مذکر -</p>	<p>پننگ که او بود سالار رنگ پد بانست کامد ز دریا نهننگ پد مرکب است از پلنگ معنی اولش و گر که افاده معنی قوت و توانائی کند معنی لفظی این قوت پنگ دارنده و کنایه از شاهر رنگیان و نجیال مالمقی باشد نظریه توانائیش - یک کاف فارسی از دو کاف جمع شده حذف را بمعنی آهو گوزن چار پایه کا نام یا لقب - مذکر -</p>
<p>ایست کلان تر از آهو و دوازده شاخ دارد قاتل (ار ۱۱) دلاور اور بهادر لوگ (۲) مردان دین - دیندار -</p>	<p>پلنگ رنگ اصطلاح - بقول اند بخواجه فرنگ فرنگ - اسپ که رنگ پلنگ داشته باشد مؤلف عرض کند که ظاهر اسم فاعل ترکیبی است بمعنی عام ولیکن تصرف بر محاوره باشد که معنی خاص متعل شد معاصرین بود و در میدان بدست سکندر کشته شد صاحب در اسپان ترکی اکثر یافته می شوند (ار ۱۱) برهان گوید که بفتح اول هم گفته اند مؤلف و ده گهوڑا جس کارنگ مثل تیندوس کے ہونے لگے پلنگ مشک اصطلاح - بقول برهان</p>
<p>پلنگر بقول برهان و جامع و سوری و نوید و سراج و (جہانگیری در لطحات) کبر اول بر و در میدان بدست سکندر کشته شد صاحب در اسپان ترکی اکثر یافته می شوند (ار ۱۱) برهان گوید که بفتح اول هم گفته اند مؤلف و ده گهوڑا جس کارنگ مثل تیندوس کے ہونے لگے پلنگ مشک اصطلاح - بقول برهان</p>	<p>پلنگر بقول برهان و جامع و سوری و نوید و سراج و (جہانگیری در لطحات) کبر اول بر و در میدان بدست سکندر کشته شد صاحب در اسپان ترکی اکثر یافته می شوند (ار ۱۱) برهان گوید که بفتح اول هم گفته اند مؤلف و ده گهوڑا جس کارنگ مثل تیندوس کے ہونے لگے پلنگ مشک اصطلاح - بقول برهان</p>

و جامع (۱) مراد فلفنجشک بفتح اول و کسره که در نقوش مشابہ پوست پلنگ می باشد
 نام داروئی و فرماید که گل این دارو به گلہای مؤلف عرض کند کہ پلنگ یعنی منسوب بہ پلنگ
 (پشت پلنگ) و برنگ آن می نماید و بوسے وکن یہ از پوست پلنگ می توان گرفت و
 مشک می دهد و (۲) بیدشک را ہم گفته اند مجاز مجاز باشد نوع جامہ - ہای ہوز آخر
 صاحبان جہانگیری و مؤید و رشیدی ذکر این زائد معاصرین عجم تصدیق این می کنند و
 کرده اند صاحب سروری بذکر معنی اول دیگر ہمہ محققین اہل زبان و زبانان ازین
 گوید کہ عبری سخلاط گویند و فرنجشک و فلفنج ساکت (اردو) پلنگینہ - فارسی زبان مین
 سرب آنت (حکیم خاقانی) عطر کنڈاز اس کپڑے کا نام ہے جس کا نقش تیندوسے
 پلنگ مشک بہ بغداد پو و اموی مشک آید کہ پوست کا سا ہوتا ہے - مذکر -
 از فضای صفا ہان پوخان آرزو در سراج پلو ارجحست این بذیل پلوان می آید چنانکہ صاحب
 بذکر ہر دو معنی گوید کہ آنکہ قوسی یعنی دوم ہم ناصری ذکر کردہ مراد ہمان پلوان کہ می آید
 نوشتہ خطاست مؤلف عرض کند کہ ماصحت یعنی اولش مؤلف عرض کند کہ ماصحت ہفت
 کامل بید او فرنجشک) کردہ ایم و اشارہ این ہم ہمین کہ یعنی مثل پل است (اردو) دکیو پلوان
 ہمدرا سجا (اردو) (۱) دکیو او فرنجشک پلو اس بقول برہان و جامع با و اوبروزن
 (۲) دکیو بیدشک - الماس یعنی (۱) چا پلوسی و (۲) فریب صاحب
 پلنگینہ اصطلاح - بقول اندوخیات ناصری بذکر این می فرماید کہ این را پلوس ہم
 با بفتح مشابہ بہ پوست پلنگ و نوعی از جامہ گویند مؤلف عرض کند کہ بلوس بہ موخہ

بمعنی دوم گذشت و پلوس که می آید مبتدل آن هم نوعی از فریب است صراحت ماخذش	چنانکه تب و تب و این فرید علیش زیادت
الف بعد و او و معنی اول مجاز آن که چالپوی مؤنث (۲) فریب - مذکر -	همدر انجا مذکور (ار و و) (۱) چالپوی

پلوان | بقول برهان لکنیم اول بروزن نقصان (۱) بلندی اطراف زمینی را گویند که در میان آن زراعت کرده باشند و فرار عان بر بالای آن آند و شد کنند تا زراعت پامال نه شود و معنی ترکیبی این پل مانند چه و آن بمعنی شبیه و مانند هم آمده و (۲) پشتواره گاه را نیز گویند صاحب جهانگیری ذکر معنی اول کرده گوید که پلوان هم بهمین معنی می آید (امیر خسرو **ع**) عجب نبود گر انبار از فروریزد به آب و گل چه که سختی لوک لغز چون گذر باشد به پلوانش؛ (اول مع) که گریه از شتر بهتر تواند رفت بر پلوان؛ صاحب سروری معنی دوم را ذکر کرده گوید که معنی اول هم بنظر رسیده صاحب ناصری بذکر معنی اول گوید که این در حقیقت پلوار است که بجایش مذکور شد (صاحبان رشیدی و جامع بر معنی اول قناعت کرده اند خان آرزو در سراج بذکر معنی اول گوید که معنی دوم هم قریب بمعنی اول است مؤلف عرض کند که معنی دوم اصل است و کنایه عادت است که جانی که روانی آب می باشد همچون نهرو ناله - فرار عین دو پشتواره گاه و در دو طرفش اندازند و بالای آن از چوب بار بگیرری سازند که مثل پل عارضی قائم می شود و در زمانه باران و بعد از وقت معینی در دیگر فصل با ضرورت آن نیماشد و همین را پلوار و پلوان گویند که آرو و آن نبرد و بمعنی مثل و مشابه آمده و آن مخفف و آن است و معنی اول مجاز آن که پشتواره خاکی هم که در میان قطعات کشت برای آمد و شد قائم کنند بگویند

پلوانی مختصر قائم کنند تا آب از یک قطعه بقطعه دیگر رسد و این مجاز مجاز است کہ مطلق آن پستاره خاکی را ہم پلوان نام کردند (اردو) (۱) منڈیر بقول آصفیہ مؤنث۔ وہ بلند راستہ جو کھیا ریون کے درمیان آمد و رفت کے لئے قائم کیا جاتا ہے جس میں پانی کے لئے راستہ بھی ہوتا ہے جس کو اوپر سے پاٹ دیتے ہیں (۲) وہ عارضی کپاہل جو کشتکاکا گھانس کے دو گٹھون پر کھڑیاں بچھا کر بنا لیتے ہیں تاکہ نہریا نالیون کا پانی ایک کھیت سے دوسرے کھیت میں گزر جائے۔ نڈگر۔

پلوانہ | بقول مؤید بالام موقوف بہمان پرستو کہ گذشت کذا فی الشرف نامہ و در زفا نگویہ یعنی فراشتک مؤلف عرض کند کہ غیر از نسخہ مطبوعہ مطبع نو لکشور این را در دیگر نسخہ نیا فیم و در نسخہ مطبوعہ ہم لحاظ را بلفحروف بجایش نیست معنی لفظی این مثل پل کہ بعد ترکیب پل با و آن ہای زائد است و معنی بالار ایچ مناسبت با ترکیب یافته نمی شود و بدون سند استعمال این را تسلیم نکنیم کہ لغت تحریفی یافته می شود عجیب نیست کہ (پلوا یہ) را کہ بہ تخانی عوض نون می آید بہ تحریف کاتب این صورت پیدا شد و گمان غالب ہمین است۔ و اللہ اعلم بحقیقۃ الحال اگر سند استعمال این بدست آید این را مخفف پلوانہ تو انیم گفت (اردو) دیکھو پرستو۔

پلوا یہ | بقول سروری بفتح با و یا بہمان نقل کہ وہ کہ معنی پرستو کہ گذشت مؤلف عرض پلوا یہ کہ گذشت و فرماید کہ در فرہنگ بابی کند کہ درینجا ہمین قدر کافی است کہ این مبدل تازی آورده۔ صاحب رشیدی این را پلوا یا پلوا یہ است کہ بموعدہ گذشت چنانکہ اسب

<p>وصاحت ماخذ این بر بالوانه کرده ایم که به (شمس فخری) بچاپلوس خود را می کند بر کار با بلی همیشه نون عوض تختانی بجایش مذکور شد (ار دو) بود کار چاپلوس پوس پمولف عرض کند که دیکهو بالوانه - پوس بقول برهان بروزن نفوس مخفف کرده ایم درینجا همین قدر کافی است که چاپلوس که فریب دادن است بچرب زبانی معنا این مبدل آن ابرت چنانکه تب و تب سروری فرماید که چرب زبانی و فریب را گویند (ار دو) دیکهو بلوس -</p>	<p>پوس بقول برهان بروزن نفوس مخفف کرده ایم درینجا همین قدر کافی است که چاپلوس که فریب دادن است بچرب زبانی معنا این مبدل آن ابرت چنانکه تب و تب سروری فرماید که چرب زبانی و فریب را گویند (ار دو) دیکهو بلوس -</p>
---	---

<p>پلوع بقول اندکجواله فرنگ فرنگ بضمحتمین معنی شیردوشی و شیرکشی دیگر همه محققین اهل زبان و زبانان و معاصرین عجم ازین ساکت اند مولف عرض کند که بعض معاصرین عجم گویند که این لغت فارسی قدیم است و در بعضی رسائل زر درستان یافته می شود و حالابر زبان متروک ظاهر وضع لغت ترکی است ولیکن محققین ترکی زبان ازین ساکت اند مشاق سندی باشیم (ار دو) شیردوشی - نوشت -</p>	<p>پلوع بقول اندکجواله فرنگ فرنگ بضمحتمین معنی شیردوشی و شیرکشی دیگر همه محققین اهل زبان و زبانان و معاصرین عجم ازین ساکت اند مولف عرض کند که بعض معاصرین عجم گویند که این لغت فارسی قدیم است و در بعضی رسائل زر درستان یافته می شود و حالابر زبان متروک ظاهر وضع لغت ترکی است ولیکن محققین ترکی زبان ازین ساکت اند مشاق سندی باشیم (ار دو) شیردوشی - نوشت -</p>
--	--

<p>پلوک بقول برهان بفتح اول و ثانی بواد عربی عوض لام دوم گذشت - صاحب نامری مجهول رسیده و بکاف زده (۱) اغرغه و مخارجه این را تصحیف بکوک نوشته که بموقده گذشت (۲) تالاری که بر بالاخانه سازند و (۳) بک و چکش آهنگران هم که لعربی مفرق نام است کرده ایم و این مبدل آنست چنانکه الماک صاحب جهانگیری بر معنی اول و سوم قانع شد و الماک (ار دو) دیکهو بکوک که تینون معنی سروری این را مرادف بکوک گفته که بکاف پلون بقول برهان و جهانگیری و رشیدی بضم پلون بقول برهان و جهانگیری و رشیدی بضم</p>	<p>پلوک بقول برهان بفتح اول و ثانی بواد عربی عوض لام دوم گذشت - صاحب نامری مجهول رسیده و بکاف زده (۱) اغرغه و مخارجه این را تصحیف بکوک نوشته که بموقده گذشت (۲) تالاری که بر بالاخانه سازند و (۳) بک و چکش آهنگران هم که لعربی مفرق نام است کرده ایم و این مبدل آنست چنانکه الماک صاحب جهانگیری بر معنی اول و سوم قانع شد و الماک (ار دو) دیکهو بکوک که تینون معنی سروری این را مرادف بکوک گفته که بکاف پلون بقول برهان و جهانگیری و رشیدی بضم پلون بقول برهان و جهانگیری و رشیدی بضم</p>
---	---

اول و فتح ثالث و سکون ثانی و وزن یعنی پلوان کشاد و پلوزده یک صاحب ناصری گوید که این تبدیل است مؤلف عرض کند که حقیقت این بر همان پرونده است و آن مبتدل پرونده که پلوان بیان کرده ایم این مخفف آنست - در موخده مذکور مؤلف عرض کند که صراحت (ار دو) دیکھو پلوان - ما خذیم بر (برونده) کرده ایم - صاحب (الف) پلوند خان آرزو در سراج ذکر ناصری بر (اب) ما خذی دیگر گوید که قرین قیاس (ب) پلونده (الف) کرده می فرماید که و بهتر از ما خذ مذکور می نماید می فرماید که اصل بر وزن بفتح بر وزن ارونذ بسته جامه و قماش که بر بنده باشد که موخده بدل شده آو چنانکه بتازی رزمه خوانند و پروند و پرونده مبتدل آب و آو و بر بنده م ا و ف بر بسته یعنی بسته شده آن یا بر عکس آن - صاحبان برهان و جهانگیری از مصدر بندیدن که بجایش گذشت و نسبت (ب) هم همین معنی نوشته اند (حکیم سوزنی) (الف) مخفف (ب) (ار دو) الف (س) راه باید برید و رنج کشید یک کیسه باید و (ب) دیکھو پرونده کے پہلے معنی -

پلیمه **قبول** برهان بفتح اول و ثانی مخفف بر وزن و معنی فله (۱) اشیر حیوان نوزائیده و (۲) نام درختی است خود رو که برگش به پنجه آدمی ماند و گلش بناخن شیری نماید و بیخ آن گل سیاه و برگ آن نارنجی که در جنگل های هندستان بسیار است و (۳) یعنی بضاعت قلیل و اندک هم و (۴) موسی اطراف سر و (۵) چوکبی که ریشمان بر کمر آن بندند و در کشت آرنده تا صدائی از آن ظاهر گردد و (۶) کفہ ترازو هم و کسر اول و فتح ثانی مخفف بر وزن صله (۷) ابریشم بود و آنچه گرم ابریشم بر خود تنیده باشد و (۸) درخت بیدی که برگش پنج

باز و بعضی گویند درخت بید مشک است که بید مشک آن پنجه دار است و (۹) چوبکی را نیز
 گویند بقدر یک قبضه و هر دو سر آن تیز می باشد و آن را بر زمین گذارند و چوب درازی
 بمقدار سه رجب بر سر آن نهند از زمین بلند شود و در وقت فرود آمدن بر کمر آن زنند
 و دور رود و آن بانگ است مشهور که آن را (پله چوب) خوانند و بفتح اول و ثانی شده و
 بر وزن غلغله (۱۰) یعنی درجه و مرتبه و (۱۱) بر مرتبه و پایه نردبان را نیز گویند و باین معنی
 باثالی مخفف هم در سوره آمده و فرماید که باین وزن و باین معنی بجای حرف اول تالی مشتمل
 نیز منتظر آمده است و الله اعلم صاحب ماصری بزرگ معنی اول گوید که بغای اول مهم می آید و
 این شیر را چون گرم کنند بسته می شود مانند شیر و لذیذ هم باشد و برای معنی دوم از امیر خسرو
 آمده می آید (۱۲) پنجگانه گل سلطه پاک غرق بخون ناخن شیر لیله پاک و بر ذکر معنی ششم
 و یازدهم قناعت کرده (خلکو شیرانی ع) خسرو مملکتستان بارگهش بر آسمان پاکو بام
 در اندر مردبان چرخ فرو تیر پیله پاک (خلیم سوزنی ع) همه بپای نیکی من از سپندان کم بپای
 بدی اندر هزار چند انهم با صاحب جامع ذکر همه معانی کرده (باستانی معنی دهم) صاحب
 سوری و ذکر این یعنی سوم کرده معنی چهارم را سومی سرین گوید و نسبت بهفتم می فرماید که مخفف
 پیله است و ابریشم و گرم ابریشم بر دورا گویند و بجای دیگر با پیله مراد قرار داده می طاز
 که (۱۳) پلک چشم هم و بجای سوم این را یعنی کیم و هشتم و یازدهم آورده - صاحب رشیدی
 بر ذکر معنی اول و دوم و هشتم و یازدهم قناعت کرده - چهارم یعنی ششم و یازدهم قانع و فریاد
 که بدین معنی بعضی کسب گرفته اند و انصاف آن بسوی ترازو و میزان شائع و بالفاظ کسستن

مستقل خان آرزو بزرگ معنی اول نسبت معنی دوم گوید که در فارسی بودن این محل تردد و
 ذکر معنی سوم و چهارم و پنجم و ششم و هفتم و نهم و یازدهم بحواله برهان کرده صاحب نام
 بحواله سفرنامه ناصرالدین شاه قاجار گوید (۱۳) بمعنی مجرذ نردبان هم و صاحب رهنما
 با او و صاحب بول چال بحواله معاصرین عجم ذکر معنی دهم و سیزدهم فرموده مؤلف عرض
 کند که اختلاف اعراب در معانی که در میان محققین واقع است ناقابل لحاظ که متصرف مجاور
 معانی است از اینجا که مبحث این اختلاف را ترک کرده ایم و این لغت به جمله معانی اهم جا
 فارسی زبانت و آنچه در معنی چهارم اختلاف در میان سروری و دیگر محققین راه یافته
 که او موی سرین گوید و اینها موی اطراف سر ظاهر اعظمی کتابت می نماید حیف است که
 نسخه دیگر سروری نداریم که تصنیف آن کنیم معاصرین عجم با سروری اتفاق ندارند و معنی پنجم
 و نهم این را فرید علی پل دانیم که در اینجا بر معنی پنجم معتقدش همین گذشته و جا دارد که
 آن را مخفف این گوئیم و نسبت معنی هفتم عرض می شود که مخفف پیله یافته می شود که می آید و معنی
 ابریشم مطلق مجازش و معنی سیزدهم معنی نردبان عام است و معنی یازدهم به تخصیص مجاز
 آن مخفی مباد که صاحب محیط اعظم بر پله گوید که پلاس است و همین است حقیقت معنی دوم
 و بر پلاس می فرماید که اسم هندی است برگ آن گرم تر و با عفو صفت بسیار لهذا شسته طعم
 و مبهی و محلل دل و بشور و ریاح شکم و منافع بسیار دارد و الخ ما می گوئیم که جا دارد که پله
 مفرس از همین پلاس باشد به تخفیف و تبدیل ازینکه این را شجر هندی گفته اند و آنچه نسبت
 بیدیشک خیال صاحب محیط است بر معنی ششم بان و کورش گذشته و آن متعلق به معنی هشتم

می نماید و ان شاء اللہ بحقیقہ احوال (اردو) (۱) چک کا دودھ۔ دکن میں گائے اور بھینس کے اس
 دودھ کو کہتے ہیں جو جس کے بعد پہلے سفید مین حاصل ہوتا ہے جو گرم کرنے سے جم جاتا ہے
 اور شکر کے ساتھ نہایت ذائقہ دار ہوتا ہے۔ مذکر (۲) پلاس بقول ساطع ایک درخت
 کا نام ہے جو گرم۔ ملین ہستہی اور محفل ہے۔ مذکر (۳) تھوڑی سی پونجی۔ بضعیت قبل
 - مؤنث (۴) اطراف سر کے بال یا اطراف سرین کے بال۔ مذکر (۵) دیکھوپل کے پانچویں منے
 (۶) ترازو کا پلڑا۔ مذکر (۷) ابریشم۔ مذکر۔ دیکھوپلیہ (۸) مشک۔ دیکھوبان کے چھٹے منے (۹)
 دیکھوپل کے ساتویں منے (۱۰) درجہ۔ مرتبہ۔ مذکر (۱۱) سیڑھی کا ٹپہ۔ درجہ۔ مذکر۔ (۱۲)
 دیکھوپلک (۱۳) سیڑھی۔ مؤنث۔

پلہ خوردن | مصدر اصطلاحی۔ صاحب زینا کہ موافق قیاس است (ظہوری ۵) مذکر
 بحوالہ سفر نامہ ناصر الدین شاہ قاجار ذکر مضاربتہ من کوہن مکن سکم پ بسنج عشق مرابی تنوشت
 این کردہ می فرماید کہ معنی قائم شدن نزدیکان پانگ است پ (اردو) مرتبہ رکھنا۔ درجہ
 است صاحب روزنامہ ہم ذکر این کردہ رکھنا۔ برابر ہونا۔

لیکن تعریف خوشی نکرده مؤلف عرض کند
 کہ موافق قیاس است (اردو) سیریان
 قائم ہونا۔ لگائی جانا۔ نصب ہونا۔

پلہ داشتن | مصدر اصطلاحی۔ یعنی مرتبہ (۲) آفتاب ہم مؤلف عرض کند کہ معنی اول
 داشتن و ہم مرتبہ شدن مؤلف عرض کند موافق قیاس و برای معنی دوم شاق شد تھا

(۱۱۱۱۱)

<p>نی باشیم که دیگر محققین فارسی زبان و برهم کردن پتله باشد و از سببش یعنی برهم معاصرین هم بر زبان نداشتند (ارو) را که درون پتله میزبان پیدا است و مجرور (پتله گسستن) هم سات آسمان - مذکر (۴) و کیهو آفتاب - یعنی مذکور خلاف مجاور نیست (الذریعه) علم ترا پتله گسستن صاحب آصفی ذکر این کرده و کجا همی کرد آسمان پتله گسستن هر دو یک چیزند و کجا از معنی ساکت مؤلف عرض کند که معنی پتله (ارو) پتله است و کجا همی کرد آسمان پتله گسستن</p>	<p>برهم کردن پتله باشد و از سببش یعنی برهم معاصرین هم بر زبان نداشتند (ارو) را که درون پتله میزبان پیدا است و مجرور (پتله گسستن) هم سات آسمان - مذکر (۴) و کیهو آفتاب - یعنی مذکور خلاف مجاور نیست (الذریعه) علم ترا پتله گسستن صاحب آصفی ذکر این کرده و کجا همی کرد آسمان پتله گسستن هر دو یک چیزند و کجا از معنی ساکت مؤلف عرض کند که معنی پتله (ارو) پتله است و کجا همی کرد آسمان پتله گسستن</p>
--	---

پتله گسستن | معنی ساکت مؤلف عرض کند که معنی پتله (ارو) پتله است و کجا همی کرد آسمان پتله گسستن هر دو یک چیزند و کجا از معنی ساکت مؤلف عرض کند که معنی پتله (ارو) پتله است و کجا همی کرد آسمان پتله گسستن

پتله گسستن | معنی ساکت مؤلف عرض کند که معنی پتله (ارو) پتله است و کجا همی کرد آسمان پتله گسستن هر دو یک چیزند و کجا از معنی ساکت مؤلف عرض کند که معنی پتله (ارو) پتله است و کجا همی کرد آسمان پتله گسستن

پتله گسستن | معنی ساکت مؤلف عرض کند که معنی پتله (ارو) پتله است و کجا همی کرد آسمان پتله گسستن هر دو یک چیزند و کجا از معنی ساکت مؤلف عرض کند که معنی پتله (ارو) پتله است و کجا همی کرد آسمان پتله گسستن

پتله گسستن | معنی ساکت مؤلف عرض کند که معنی پتله (ارو) پتله است و کجا همی کرد آسمان پتله گسستن هر دو یک چیزند و کجا از معنی ساکت مؤلف عرض کند که معنی پتله (ارو) پتله است و کجا همی کرد آسمان پتله گسستن

<p>پتله گسستن معنی ساکت مؤلف عرض کند که معنی پتله (ارو) پتله است و کجا همی کرد آسمان پتله گسستن هر دو یک چیزند و کجا از معنی ساکت مؤلف عرض کند که معنی پتله (ارو) پتله است و کجا همی کرد آسمان پتله گسستن</p>	<p>پتله گسستن معنی ساکت مؤلف عرض کند که معنی پتله (ارو) پتله است و کجا همی کرد آسمان پتله گسستن هر دو یک چیزند و کجا از معنی ساکت مؤلف عرض کند که معنی پتله (ارو) پتله است و کجا همی کرد آسمان پتله گسستن</p>
---	---

<p>است و بمعنی دوم ماضی مطلق (پلیدن) که مؤلف این بدون نون پیشین شروع تو انیم گفت که مخفف و صراحت ماخذش همدرا بخانیم (ار ۹) ۱۱. پلیدی که می آید (ار ۹) ناپاکی - مؤلف مردار پنجس (۲) پلیدن کا ماضی مطلق و کجیه (۲) و کیهو پلیدی -</p>	<p>پلیدن -</p>
<p>پلیدن بقول برهان بفتح اول و دال بعد با لفتح بمعنی بسیده که بوقده گذشت مؤلف و کسر ثانی به تخانی زده و نون بر وزن رسیدن عرض کند که اگر سندا استعمال این پیشین شود مخفف پالیدن صاحب بجرم ذکر این کرده تو انیم عرض کرد که مبدل آن است چنان مؤلف عرض کند که صراحت ماخذ این بر الیتب و تپ معاصرین عجم بر زبان نذر اند مذکور موافق قیاس است (ار ۹) و کیهو پلیدن (ار ۹) و کیهو بلیده -</p>	<p>پلیدی بقول اند و ناصری (۱) بمعنی نجاست و مردار (سعدی ۵) پلیدی کندگر به درجا و جهانگیری بر وزن فرزندی نام نوعی از پاک با چزشتش نماید پوشش نجاک پ صاحب خزر به که عربان بطنج گویند - خان آرزو رشیدی گوید که (۲) نوعی از خزر به و فرماید که در سراج گوید که بعضی بفتح با و سکون لام در فرمینگ بعد از یای اول نون ساکن زیا و ففتح تخانی و دال کسورویای هر حرف بد کرده و انند اعلم مؤلف عرض کند که بمعنی ترمج نموده اند مؤلف عرض کند که اسم اول زیادت تخانی بر لفظ پلید است که جامد فارسی زبان است و اگر برای حذف گذشت و بمعنی دوم اگر سندا استعمال</p>

خرزہ کی ایک قسم جس کو عرب بطیخ کہتے ہیں صاحب منتخب نے بطیخ یعنی خرزہ لکھا ہے۔

بامی فارسی بانون

پن بقول برہان وناصری وانندو جامع وسراج بفتح اول وسکون ثانی یعنی اما ولیکن مؤلف عرض کند کہ اسم جامد فارسی قدیم است ولیکن بر زبان معاصرین عجم نیست (اردو) لیکن بقول آصفیہ - حرف استثنا - پر مگر - پر ان تو - آلا - اندولے - ولیکن - پنا و بقول برہان وناصری وجامع وسراج بروزن سواد یعنی ہوا و آن کرہ ایت از عناصر اربعہ کہ احاطہ آب وزمین کردہ - صاحب سفرنگ بشرح (بست و یکی فقرہ نامہ شت ساسان نخت) این را یعنی کرہ ہو اگفتہ - مؤلف عرض کند کہ فارسی قدیم است کہ زند و پازند باشد و حالا بر زبان معاصرین عجم نیست (اردو) ہوا و کچھ باد کے پہلے معنی -

پناغ بقول برہان وناصری و سروری وجامع کبر اول بروزن چراغ دہشتی و دبیر و نو لندہ را گویند و (۳) تار ابریشم و (۳) بیضہ مانندی کہ از ریشمان خام کہ در دوک پیچیدہ شود و (۴) ماشورہ را نیز گویند (منصور شیرازی ۱) ضمیر تو بود آن بلبلی کہ گاہ بیان پناغ بہ پیش او بود اکبر زبان تیز پناغ پنا (شاعر ۲) تو سیمین قفی من چو زرین پناغ پنا تو تابان مہی من چو سوزان چراغ پنا خان آرزو در سراج بذکر ہر چہا معانی بالا گوید کہ این خطا و بجمیع معانی بہ بامی موحدہ است مؤلف عرض کند کہ حیف است کہ محققین غیر محققین منصور شیرازی را در موحدہ بر پناغ ہم آورده اند و وہی باشد کہ این را باعتبار صاحب

ناصری و سروری و جامع که هر سه از اهل زبانند مبدل بناغ یعنی اولی و سوشن نگیریم
چنانکه اسب و اسب - خان آرزو و دخل به معقولات کند و بلاوجه موجه قول محققین را
خطا داند و نداند که خطای خود اوست - بای حال به چهار معنی اسم جا بد است (اردو)
(۱) دیکھو بناغ کے دوسرے معنی (۲) دیکھو ابریشم (۳) دیکھو بناغ کے پہلے معنی (۴) وہ
چھوٹی سی تلی جس پر جولا ہے تار پٹیتے ہن - دیکھو ماشورہ -

پنا گاہ استعمال - بقول انندجوالہ فرنگ فرنگ جای پناہ و امن را گویند مؤلف عرض کند
کہ محفف پناہ گاہ است موافق قیاس (اردو) جای پناہ بیوثت - امن -

پنا گیر استعمال - بقول انندجوالہ فرنگ فرنگ بالفتح و کسر کاف فارسی بمعنی بازار بیع و
شرایع مؤلف عرض کند کہ دیگر ہمہ محققین فارسی زبان ازین ساکت و پنا بیع معنی ندارد
ظاہر این را محفف (پنا گیر) تو انیم گرفت کہ اسم فاعل ترکیبی است و لیکن بیع تعلق
ببازار بیع و شرایع دارد و ن سدا استعمال بر محفد قول صاحب فرنگ فرنگ این را تسلیم
کنیم کہ خلاف قیاس است و معاصرین عجم بدین معنی بزبان ندارند (اردو) خرید و فروخت
کا بازار - مذکر -

پنام بقول برهان و جامع بفتح اول بر وزن کلام (۱) تعویذی باشد کہ بجهتہ و فح چشم زخم
کجا دارند و اعمالی کہ بجهتہ و فح چشم زخم کنند (استاد شہید) بنا - نگار از چشم بدترس می
و چرخا ہی با خویش تن تو چشم پنام بگو (۲) بمعنی پوشیدہ و پنهان و (۳) بلنت ژند و پائزند یا چه
چہا گوشتہ کہ در دو گوشہ آن دو بند و وزند و متابعان زر دشت در وقت خوابند و پنا

واستا آنرا بروی خود بندند۔ صاحب جهانگیری بذکر معنی اول برای معنی دوم از بحال
 اسمعیل سزا آورده (۳۷) بہ اکابر مجلس خلوت پگفتگوی پیام می خواهم پدوبرای معنی
 سوم از بہرام یزدی (۳۷) بشد بر تخت زرار و امی ویراف پانامی بر رخ و کشتیش بر
 ناف پدو فرماید کہ از نیکہ پارچہ چہار گوشہ روی رامی پوشد بنامش نامیدہ اند ہم او در طحقا
 ذکر معنی سوم کردہ صاحب رشیدی بر معنی دوم و سوم قانع و فرماید کہ معنی دوم مخفف پنہام
 است کہ می آید و صاحب سروری بر معنی اول و سوم (صاحب ناصر می فرماید کہ این مخفف
 پنہام و پنہام یعنی پنہان و ذکر معنی سوم ہم کردہ نسبت معنی اول صراحت کند کہ (چشم پنہام)
 است زیرا کہ از چشم بد پناہ و بد خان آرزو در سراج درست گوید کہ پنہام مبتدل پنہان
 چنانکہ کجین و کجیم) و این مخفف پنہام و فرماید کہ معنی اول (چشم پنہام) است نہ مجرد پنہام
 و بذکر معنی سوم می فرماید کہ اول و سوم مجاز معنی دوم کہ تعویذ مذکور پرودہ چشم بد است و
 پرودہ را از ان پیام گفتند کہ روی را پنہان کند مؤلف عرض کند کہ ماخذ معنی اول
 بیان کردہ خان آرزو خوش باشد اگر پنہام را مبتدل پناہ گیریم چنانکہ با سہرہ و با سہرم
 بہتر ازین است و شک نیست کہ اصل این (چشم پنہام) یعنی (چشم پناہ) اسم فاعل ترکیبی
 است ولیکن قول محققین اہل زبان اعتبار را شاید کہ مجرد پنہام ہم معنی چشم پنہام مستقل است
 و قول مجروران سدی را ماند (ارود) (۱۱) وہ تعویذ یا وہ عمل جو چشم زخم کے لئے باندہ ہتھ
 ہین یا کرتے ہین۔ مذکر (۲) منھی۔ پوشیدہ (۳) وہ چار گوشہ کپڑا جو زر و دست عبادت
 کے وقت منہ پر باندہ لیتے ہین۔ مذکر۔

پناج صراحت این بر پناج مذکور که عوض نون چهارم به یا و جمیم فارسی در آخر می آید (اردو) دکیو پناج -

پنانک بقول برهان وناصری و رشیدی و جامع و سراج و انند بانون بر وزن تنبک صمغ درخت را گویند مؤلف عرض کند که ظاهر امر کتب معلوم می شود از پنان و کاف تصغیر ولیکن معلوم می شود که اسم جامد فارسی زبان است. یکی از معاصرین عجم گوید که این مقرر است و مرکب از بنان عربی که بمعنی انگشت آمده و باضافه کاف تصغیر در آخرش بمعنی انگشت کوچک که صمغ هم بر تنه درخت انگشت کوچکی را ماند (والله اعلم بحقیقه الحال) (اردو) گوند - مذکر - دکیو از دو -

پناور اصطلاح - بقول انند سجاوله فرنگی چنانکه اسب و استپ و یکی از معاصرین فرنگی بفتح اول بر وزن سر اسر و نبل بزرگ عجم با ما گوید که سکندری خورده اید این را گویند و فرماید که این لفظ بابی ابجد هم اسم جامد و اصل است و آن مبدل این آمده مؤلف عرض کند که ما آن را اسم جامد - والله اعلم بحقیقه الحال (اردو) دکیو فارسی زبان گفته ایم و این مبدلش باشد بناور - موحده کے ساتھ -

پناه بقول برهان وناصری و جامع بفتح اول و ثانی بالف کشیده و پهای زده (دالمعنی حمایت باشد) (حافظ ط) ما بدین در نه پی حشمت و جاه آمده ایم که از بد حادثه اینجا به پناه آمده ایم که (۲۱) سنایه دیوار هم و (۳۱) امر باین معنی یعنی پناه ببر و پناه بگیر مجاب سروری مذکور معنی اول و سوم از حکیم فرودوسی سند دهد (۳۵) زهر بد به زال و به رستم پنا

بچہ کہ پشت سپاہندوزیابی گاہ ہذا صاحب بحر بذیل مصدر پناہیدن ذکر معنی اول و دوم ہم کردہ۔ خان آرزو در سراج گوید کہ بمعنی اول اصل است و معنی دوم مجاز آن و نسبت معنی سوم می فرماید کہ اگر چه اسم جامد است و لیکن قدما اشتقاق افعال از آن نموده اند۔ بہار بزرگ معنی اول و دوم می فرماید کہ بمعنی پناہ گرفتن نیز آمدہ و این مجاز است و بالفاظ آوردن و بردن و داشتن و کردن و گرفتن مستعمل مؤلف عرض کند کہ اصلاً بمعنی پناہ گرفتن نیامدہ و بزیرین نیست کہ بمعنی اول اسم جامد است و اسم مصدر پناہیدن و حاصل بالمصدر ہم یعنی پناہ گیری و پناہ دہی و بمعنی دوم مجاز معنی اول از نیکہ غربا در سائہ دیوار پناہ گیرند و از ہمین عادت بمعنی دوم مستعمل شد مخفی سباد کہ از اسم جامد اشتقاق افعال نمی شود چنانکہ خان آرزو نوشته بلکہ مصدر وضع می شود از آن و از مصدر اشتقاق پیدا می شود آنچه بہار این را بمصدر خاص مخصوص کردہ تعریفش در ملحقات می آید و تخصیص بیان کردہ اش باقی نماند و با دیگر مصادر ہم مرکب می شود و بمعنی سوم امر حاضر مصدر پناہیدن است کہ لازم و متعدی ہر دو آمدہ (اردو) پناہ۔ بقول آصفیہ۔ فارسی۔ اسم مؤنث (۱) پشتی۔ حمایت۔ سہار (۲۶) دیوار کا سایہ۔ نخل۔ سرن (۳۱) پناہ دے۔ پناہ لے۔ و دیکھو پناہیدن یہ اس کا امر حاضر ہے۔

پناہ آوردن استعمال۔ صاحب آصفی	و حمایت کسی خواستن (اثر شیعہ از می سقائین)
ذکر این کردہ از معنی سکت مؤلف عرض	ازین از من نمی آید کہ آوردم پناہ پناہت
کند کہ بمعنی پناہ جستن و بہ پناہ کسی آمدن و	دوزخ بجاک آستان این جناب ہذا (اردو)

<p>پناه مین آنا - پناه لینا - دکیو به زنه ار آمدن - عرض کند که این برادرف پناه جستن است و سندر ابراهیم خان</p>	<p>پناه مین آنا - پناه لینا - دکیو به زنه ار آمدن - عرض کند که این برادرف پناه جستن است و سندر ابراهیم خان</p>
<p>پناه پر دن استعمال - صاحب آصفی ذکر این کرده از معنی ساکت مؤلف عرض کند</p>	<p>پناه پر دن استعمال - صاحب آصفی ذکر این کرده از معنی ساکت مؤلف عرض کند</p>
<p>پناه می خواهد با جادار که این سندر استعلق بمصدر</p>	<p>پناه می خواهد با جادار که این سندر استعلق بمصدر</p>
<p>پناه خواهد بین (گیریم) (ار دو) دکیو پناه جستن خواهد بین</p>	<p>پناه خواهد بین (گیریم) (ار دو) دکیو پناه جستن خواهد بین</p>
<p>پناه با بقول به بان و سروری باها و ال ابجد</p>	<p>پناه با بقول به بان و سروری باها و ال ابجد</p>
<p>بر وزن صباحت یعنی پناه می آورد (حکیم لندی)</p>	<p>بر وزن صباحت یعنی پناه می آورد (حکیم لندی)</p>
<p>از گیتی بدین در پناه بدی بی ز جاست می گان</p>	<p>از گیتی بدین در پناه بدی بی ز جاست می گان</p>
<p>خواهد همی بی صاحب ناصر می گوید که معنی پناه می</p>	<p>خواهد همی بی صاحب ناصر می گوید که معنی پناه می</p>
<p>مؤلف عرض کند که این است تحقیق محققین</p>	<p>مؤلف عرض کند که این است تحقیق محققین</p>
<p>در اسم جامد و مشتق اقیازی ندارند مصدر</p>	<p>در اسم جامد و مشتق اقیازی ندارند مصدر</p>
<p>نیازم و متعدی هر دو است</p>	<p>نیازم و متعدی هر دو است</p>
<p>مضارع را می نویسد و دیگری</p>	<p>مضارع را می نویسد و دیگری</p>
<p>را و درینجا بر معنی آنا</p>	<p>را و درینجا بر معنی آنا</p>
<p>که معنی پناه</p>	<p>که معنی پناه</p>

<p>پناه دادن استعمال - صاحب آصفی ذکر این ساخته از بهر امتحان پ (ار دو) پناه کرنا - کرده از معنی ساکت مؤلف عرض کند که حمایت حامی بنا لینا -</p>	<p>پناه دادن استعمال - صاحب آصفی ذکر این ساخته از بهر امتحان پ (ار دو) پناه کرنا - کرده از معنی ساکت مؤلف عرض کند که حمایت حامی بنا لینا -</p>
<p>کردن است (ناظم هروی) پناهم ده بزیر پناه شدن استعمال - صاحب آصفی ذکر این دامن من پ ز شتر نفس یا خیر التبیان پ (ار دو) کرده از معنی ساکت مؤلف عرض کند که پناه دینا - حمایت کرنا - اپنی حمایت بین لینا حامی شدن و حمایت کردن (اثر شیرازی) پناه داشتن استعمال - صاحب آصفی درین زمان که بزیرگان پناه کس نشوند پندم</p>	<p>کردن است (ناظم هروی) پناهم ده بزیر پناه شدن استعمال - صاحب آصفی ذکر این دامن من پ ز شتر نفس یا خیر التبیان پ (ار دو) کرده از معنی ساکت مؤلف عرض کند که پناه دینا - حمایت کرنا - اپنی حمایت بین لینا حامی شدن و حمایت کردن (اثر شیرازی) پناه داشتن استعمال - صاحب آصفی درین زمان که بزیرگان پناه کس نشوند پندم</p>
<p>ذکر این کرده از معنی ساکت مؤلف عرض از چه بخود داده بود رخنه عار پ (ار دو) کند که بمعنی حمایت داشتن است و در پناه کسی پشت و پناه هونا - حامی بنا - حمایت کرنا - بودن و حاصل بودن پناه (معنی نیشاپوری) پناه کردن مصدر اصطلاحی - صاحب (کسی کوز جهایت نذار و پناه پ کسی کو آصفی ذکر این کرده از معنی ساکت مؤلف ز عدلت نذار و سپر پ (ار دو) پناه رکنا - عرض کند که بمعنی پناه گرفتن و در حمایت آمدن حمایت بین هونا - و پناه قرار دادن کسی را (انوری) آسمان</p>	<p>ذکر این کرده از معنی ساکت مؤلف عرض از چه بخود داده بود رخنه عار پ (ار دو) کند که بمعنی حمایت داشتن است و در پناه کسی پشت و پناه هونا - حامی بنا - حمایت کرنا - بودن و حاصل بودن پناه (معنی نیشاپوری) پناه کردن مصدر اصطلاحی - صاحب (کسی کوز جهایت نذار و پناه پ کسی کو آصفی ذکر این کرده از معنی ساکت مؤلف ز عدلت نذار و سپر پ (ار دو) پناه رکنا - عرض کند که بمعنی پناه گرفتن و در حمایت آمدن حمایت بین هونا - و پناه قرار دادن کسی را (انوری) آسمان</p>
<p>پناه ساختن استعمال - صاحب آصفی گشته که کی ماندی اگر پ با شبات دولت کردی ذکر این کرده از معنی ساکت مؤلف عرض پناه پ (ار دو) پناه لینا - حمایت بین آنرا - کند که بمعنی پناه کردن و پناه خود قرار دادن پناه گاه استعمال - بقول اندکجواله فرنگ و حامی گردانیدن (از رقی هروی) ساقی فونگ بمعنی جای پناه و مانم مؤلف عرض ز عکس نورش گوئی سیاوش است پ آتش پنا کند که موافق قیاس است قلب اضافه</p>	<p>پناه ساختن استعمال - صاحب آصفی گشته که کی ماندی اگر پ با شبات دولت کردی ذکر این کرده از معنی ساکت مؤلف عرض پناه پ (ار دو) پناه لینا - حمایت بین آنرا - کند که بمعنی پناه کردن و پناه خود قرار دادن پناه گاه استعمال - بقول اندکجواله فرنگ و حامی گردانیدن (از رقی هروی) ساقی فونگ بمعنی جای پناه و مانم مؤلف عرض ز عکس نورش گوئی سیاوش است پ آتش پنا کند که موافق قیاس است قلب اضافه</p>

<p>بروزن پرگنده بمعنی پناه گیرنده یعنی پناه عربی - اسم مذکر - جای امن - آرام کی جگه - کسی برده (نظامی س) درگزر از جرم که نهنکانا - پناه گاه - خواهنده ایم پناه چاره ماکن که پناهنده ایم</p>	<p>گناه پناه (دارد و) ما من - بقول آصفیه - استعمال - صاحب آصفی ذکر پناه صاحب سروری صراحت فرید کند که این کرده از معنی ساکت مؤلف عرض کند بمعنی پناه دهنده بهم (وله س) پناهنده که حمایت اختیار کردن و آمدن بحایت (منفی یعنی) رایا در داور نخست پناه نیت کرد بر کامگار (س) چون گاه راه گریز از شکست جنگ نگیرد درست پناه صاحب ناصر می ذکر معنی پناه آورده پناه بیم تیغ چو آتش پناه سنگ بگیریم پناه (دارد و) گوید که پناهمین مصدر این لغات است پناه لینا - پناه مین آنا - مؤلف عرض کند که بابا قواعد زبان خود</p>
<p>پناه گزیدن استعمال - صاحب آصفی ذکر رافرا موش کرده چون میدانی که پناهمین این کرده از معنی ساکت مؤلف عرض کند که مصدری می آید که لازم و متعدی هر دو است حمایت اختیار کردن و به پناه و حمایت کسی آمدن باز مشتقاتش را چه اسم جاد و انشته و چرا و حمایت قبول کردن است (قاسمی گونا بادی ذکر آن می کنی و وقت خود را ضائع می سازی (س) گزیدیم پناهی و حصنی و پشتی پناه موصل و چرا می گوئی که این اسم فاعل همان مصدر پناهی و غمی و ملی پناه (ارد و) پناه لینا است بقاعده فارسی (ارد و) پناه لینا والا - پناه دینے والا - پناهمین کا اسم فاعل حاصل کرنا - پناه مین آنا -</p>	<p>پناه گزیدن استعمال - بقول برهان و سروری پناهمین بقول برهان و سروری بروزن پناهنده استعمال - بقول برهان و سروری پناهمین بقول برهان و سروری بروزن</p>

<p>دوانید یعنی کبسی پناه آورد (حکیم فردوسی) است و پناه یعنی پناه آوری و پناه دمی حاصل پدید از بد و نیک بازار او بود و نیز در آن پناهید در کار او بود مؤلف عرض کند که ترک کرده اند و بعضی مشتقات این را بطور ماضی مطلق مصدر پناهمیدن است که می آید اسم جابد داده اند و قواعد زبان خود را و این محققین (قانون زبان فراموش کرده) می فراموش کرده اند صاحب سفرنگ بشرح که اسم جابد است ازینجاست که مشتقات را (اولین قعره دستیر آسمانی بفرز باد و خشور در کتب لغات جاداده اند و این شامل است و خشور) ذکر این کرده گوید که کبسی پناه گرفتن بر لازم و متعدی هر دو یعنی پناه آورده پناه و حمایت جستن. ازین معلوم می شود که در فارسی داده (ار و و) پناه چایا - پناه دیا - پناهمیدن مصدر برای معنی لازم وضع شد لیکن مجاوزه زبان این را به معنی متعدی هم استعمال کما ماضی مطلق -</p>	<p>پناهمیدن بقول سحر و اتمد برون دوانید که در (ار و و) پناه لینا - پناه دینا - یعنی پناه آوردن و پناه گرفتن و پناه بردن پناهمیده بقول برهان برون جناب پیشه کبسی و پناه دادن (کامل التصریف) و مضارع این بمعنی پناه گیرنده و پناه دهنده - صاحب سر می پناه مؤلف عرض کند که مرکب از اسم مصدر بر پناه گرفته قانع مؤلف عرض کند که با او افعال (پناه) و علامت مصدر دن و در میان هر دو و ازیم صاحب برهان غور بر قواعد زبان و معنی بای معروف بقاعده فارسی و این مصدر علی لفظی این نگردد اصدا این بمعنی فاعلی پناه دهند است که اسم مصدر این مال فارسی زبان نیامده و حتی آنست که هر دو محققین بالا این را</p>
---	--

<p>اسم جامد دانسته اند ترا ح شان است از پنج که مصدر این را ترک کرده اند که گذشت (ارو) و نون چهارم و جیم پنجم گذشت و ما حرکت ماخذش پناه لیا ہوا۔ پناہ وی ہوا۔ ہمد را بنا کر وہ ایم دان را اسم جامد فارسی زبان دانسته ایم پس چارہ جزین نیست کہ پناخ را بای فارسی و نون چہارم و جیم پنجم مصدرش و نیم چنانکہ است و است و این را تحریف صاحبان مطبع گوئیم (ارو) دیکھو پناخ بنون چہارم و جیم عربی یعنی پناخ کے پہلے معنی۔</p>	<p>اسم جامد دانسته اند ترا ح شان است از پنج کہ مصدر این را ترک کرده اند کہ گذشت (ارو) و نون چہارم و جیم پنجم گذشت و ما حرکت ماخذش پناہ لیا ہوا۔ پناہ وی ہوا۔ ہمد را بنا کر وہ ایم دان را اسم جامد فارسی زبان دانسته ایم پس چارہ جزین نیست کہ پناخ را بای فارسی و نون چہارم و جیم پنجم مصدرش و نیم چنانکہ است و است و این را تحریف صاحبان مطبع گوئیم (ارو) دیکھو پناخ بنون چہارم و جیم عربی یعنی پناخ کے پہلے معنی۔</p>
---	---

پنبہ بقول بہار بالضم قطن و فریاد کہ اضافت آن لبوی قرابہ و عینا و داغ و باش
 و گوش شائع (صائب) در می روشن رگ تلخی شود در گہای خواب پنبہ عینا اگر از
 پنبہ گو شتم کنند و صاحب محیط ہر چہ نسبت این نوشته ما نقلش بر معنی دوم بر سر کرده ایم
 و خصوصیت اضافت با الفاظ بالا نباشد کہ ذکرش بہار کرد و استعمال این در محاورہ و
 بملفوظات می آید (ارو) دیکھو بر سر کے دوسرے معنی۔

<p>بقول بہار عروف (صائب) از دلم عشق بیجای غم دنیا برداشت پنبہ چنین از سر دنیا برداشت و (قاسم شہدی) و کنایہ از شراب خوردن (ارو) شراب پیناہ</p>	<p>پنبہ از سر دنیا برداشت (صائب) از دلم عشق بیجای غم دنیا برداشت پنبہ چنین از سر دنیا برداشت و (قاسم شہدی) و کنایہ از شراب خوردن (ارو) شراب پیناہ</p>
--	---

<p>(الف) پنبہ از سر مینا گرفتن</p>	<p>مصدر گردن مباحش و سر فرود آر یا (تلاطمی غمی) ج</p>
<p>(ب) پنبہ از شیشہ گرفتن</p>	<p>اصطلاحی نامہ ام گوش نکر دی تو من داغم ازین پنبہ از</p>
<p>بہار ذکر (الف) کردہ بر معروف قانع</p>	<p>گوش برون آر و داغم بگذار ب (صائب) ج</p>
<p>و صاحب آصفی بذکر (ب) ہم زبان بہار</p>	<p>پنبہ از گوش برون کن کہ بنا گوش سفید ب (صباح) ج</p>
<p>مؤلف عرض کند کہ ہر دو مرادف (پنبہ از) کہ صبح دوم آن کفن است ب مؤلف عرض</p>	<p>سر مینا برداشتن) کہ گذشت موافق قیاس کند کہ موافق قیاس است کہ آمادہ سماعت کرد</p>
<p>است (کامل شیرازی) (ب) باز از می کفن</p>	<p>و خبر دار کردن است مخفی مباد کہ بیرون و برون</p>
<p>و دفن اندوہ نسیم ب (ب) از شیشہ گرفت پنبہ تخت</p>	<p>ہر دو یکی است (برداشتن پنبہ از گوش) در مودہ</p>
<p>از سر خم ب (ار دو) و کھو پنبہ از سر مینا برداشتن گذشت (ار دو) (الف تا د) دکن مین</p>	<p>مصدر کھتہ پن کان مین سے روئی کان یا صاحب</p>
<p>(الف) پنبہ از گوش بر آوردن</p>	<p>اصطلاحی آصفیہ نے (کان کھونا) پر فرمایا ہے آگاہ کرنا</p>
<p>(ب) پنبہ از گوش برداشتن</p>	<p>صاحب خبر دار کرنا پنبہ کرنا (نصیر) دوش پر غمی</p>
<p>(ج) پنبہ از گوش بیرون آوردن</p>	<p>بجز نے تو رخت سفر باندھا ہے بکان ہر گل کے</p>
<p>(د) پنبہ از گوش بیرون کردن</p>	<p>ہر چہار مصدر کردہ گوید کہ ہوشیار کردن و تو اسے باد صبا کھول کے چل ب</p>
<p>ترک غفلت کردن بہار گوید کہ مقابل (پنبہ از مینا بر گرفتن) مصدر اصطلاحی</p>	<p>گوش افگندن) است (زلالی خانساری</p>
<p>بہار بر معروف قانع مؤلف عرض کند کہ مراد</p>	<p>س) کہ یعنی پنبہ چیت از گوش بردار بزرگ</p>
<p>ہمان (پنبہ از سر مینا برداشتن) است</p>	<p>اصطلاحی</p>

(۷) کہ ساقی می شود صاحب درین محفل نمی آید
 از سر عشق پاد در همه عالم قداشور از ان مسئله پاد
 بچو که جوش می زشادی پنبه برمی گیرد از میان پد -
 مؤلف عرض کند که به ضم موحده می نماید اسم
 (اردو) دیکھو پنبہ از سرینا برداشتن -
 فاعل ترکیبی است یعنی آنکے پنبہ رامی برد۔ کنایہ از
 پنبہ اندر گوش افگندن | مصدر اصطلاحی
 بقول آصفی بمقابل پنبہ از گوش بر آوردن مؤلف
 عرض کند که (۱) بند کردن گوش و (۲) کنایہ از
 غافل شدن است (ضیای بخشین ۱۵) پنبہ کند که چون کسی می خسد پنبہ بر بروت او می گذارند
 اندر گوش خود باید بگندد تا خبر از ذکر تو دیگر
 نشنود پمخنی مباد که (افگندن پنبہ در گوش) خندہ می زنند از همین عادت این مصدر اصطلاحی
 بجایش گذشت۔ افگندن و مخفف آن افگندن قائم شد معاصرین عجم بر زبان دارند (اردو)
 ہر دو یکی است (اردو) (۱) کانوں کو بند کرنا۔
 (۲) غافل ہونا۔ غفلت کرنا۔ صاحب
 آصفیہ نے (کان میں روئی دے کے ہونے کا) بقول اند معروف مؤلف عرض کند کہ سند
 پر لکھا ہے (کان میں تیل ڈال لینا) دیکھو (افگندن) استعمالش پیش نکرد و معنی صریحی نہ نوشت معنی
 پنبہ در گوش) لفظی این خبرین نباشد کہ مینا را بزور بند کردن
 پنبہ بر | اصطلاح - بقول بہار معنی نداف دیکھو
 نزاری قہستانی (۷) پنبہ بری فاش کر دیک نکت شیشہ کو مضبوطی سے بند کرنا تا جوش شراب سے

گسل نه جاست -

باشد از طرافت و تسخیر کردن - صاحب آصفی ذکر

پنبه بر چشم گذاشتن

اصدا اصطلاحی بهار ج کرده مؤلف عرض کند که مرادف همان پنبه

ذکر این کرده از معنی ساکت و این را مرادف

بر پروت گذاشتن (که گذشت (ارود) تسخیر

(پنبه بر چشم گرفتن) گوید که می آید مؤلف عرض کند

که بنا بر طرافت کردن - دل لگی کرنا - بشمول کرنا -

که باه دورا بمعنی علاج مرض چشم کردن گیریم (ارود)

پنبه بر سر ملینا زدن

آنکله پر عم رکنا -

بهار معروف مؤلف عرض کند که بمعنی تحقیقی

پنبه بر چشم گرفتن

اصدا اصطلاحی بهار است یعنی بند کردن شیشه - اگر چه سندا استعمال

بذکر این از معنی ساکت و صاحب آصفی این را

پیش نهد و لیکن موافق قیاس است (ارود)

مرادف (پنبه بر چشم گذاشتن) گفته و ذکر معنی

شیشه بند کرنا -

بر دو کرده مؤلف عرض کند که ما همانجا صراحت

پنبه بر اصطلاح - بقول برهان و بحر و نامری

معنی کرده ایم و این مرادف آنست (طغرای

ورشیدی و سر ج برای آخر مرادف پنبه زن

مشهدی) گوید و چو پنبه بر چشم خویش بگذارد

بمعنی نذاف صاحب جهانگیری گوید که (پنبه زن)

کثرت گریه گردید ریش ب (ارود) و کیهو پنبه

هم به همین معنی می آید صاحب نامری همان سندر

بر چشم گذاشتن -

نزاری را برای این آورده که بهار بر پنبه

الف) پنبه بر ریش گذاشتن

اصدا اصطلاحی نقلش کرد خیال ما این است که نقل کتابت

ب) پنبه بر ریش گذاشتن

بهار این را در اینجا قائم کرد و صحیح به برای مجبه

ج) پنبه بر ریش نهادن

است مؤلف عرض کند که اسم فاعل ترکیبی

و ج کنایه

<p>را بند کردن (اردو) کان میں اٹھلی رکھنا یا کان</p> <p>است بمعنی کسی کہ پنبہ بواسطہ او نرید (اردو) میں اٹھلی دینا۔ بقول آصفیہ جمع کے ساتھ اکثر</p> <p>بولتے ہیں (دیکھو پراسحقن گوش بہ پنبہ)</p>	<p>است مرکب از پنبہ و بز کہ امر حاضر نریدن</p> <p>تذاف و دیکھو پنبہ بر اور الباد۔</p>
<p>پنبہ بستہ اصطلاح۔ بقول بحر (۱) نرم طیار</p> <p>اصطلاح۔ بقول بحر و بہار و انند</p> <p>نوعی از پابی افزار مؤلف عرض کند کہ این</p> <p>قسم کفش بسیار نرم باشد کہ زیر چرم پنبہ درست</p> <p>کنند (اردو) وہ جوتی جس کے تلے میں روئی</p> <p>رکھی جاتی ہے۔ نرم جوتی۔ اسی کو دکن میں</p> <p>بحر از اہل ہند است (اردو) (۱) جوتیا پنبہ آہٹائی کہتے ہیں۔</p>	<p>اصطلاح۔ بقول بحر (۱) نرم طیار</p> <p>بمعنی مجروح نیز مؤلف</p> <p>عرض کند کہ اگرچہ موافق قیاس است ولیکن</p> <p>بلحاظ سکوت معاصرین عجم و دیگر محققین اہل ہند</p> <p>سند استعمال باشیم کہ صاحب رکھی جاتی ہے۔ نرم جوتی۔ اسی کو دکن میں</p> <p>بحر از اہل ہند است (اردو) (۱) جوتیا پنبہ آہٹائی کہتے ہیں۔</p>
<p>اصطلاح۔ بہار ذکر این کردہ</p> <p>از معنی ساکت صاحب ان نقل بردارش۔</p>	<p>نرم اور باطن میں سخت ہو (۲) مجروح جرنی</p> <p>مجموعی کیا ہوا شخص۔</p>
<p>اصطلاح۔ (میخروس) این شدہ پشین رنگیم درشت</p> <p>بقول بہار و انند بمعنی (پنبہ در گوش کردن) و</p> <p>پاؤز پی شتہ شدہ پنبہ شیت؛ مؤلف عرض</p> <p>کند کہ لوطیان مفعول را پنبہ شیت گویند یعنی نرم</p> <p>پشت موافق قیاس است (اردو) و طیبون</p> <p>کی اصطلاح میں مفعول۔</p>	<p>اصطلاح۔ (میخروس) این شدہ پشین رنگیم درشت</p> <p>پنبہ در گوش کردن (پنبہ در گوش کردن) و</p> <p>از معنی ساکت</p> <p>اگر بصحبت عرفی سہو نشینی پاکبوش</p> <p>کہ نہ سہ لبر لافست؛ مؤلف عرض</p>
<p>اصطلاحی۔ بہار</p>	<p>پنبہ حسبانیدن</p> <p>کند کہ کنایہ باشد از سہاحت نکردن و گوش خود</p>

واندبر (پنبه چپاندن) که محقق این است از ولعرب حب القطن و هندی سبزه بهترین آن است
 معنی ساکت (اشرف) بعد چندان پوست دانه پرمغز تازه آنست - گرم و تر در دوم
 کردن این خوشامد های توپا همچو از استاد رگ و بار طوبت فضلیه خوردن مغز منقش آن لغت
 زن پنبه چپاندن است با مؤلف عرض کند جید برای سینه و ریه و نافع سرفه و ملین سینه و
 که معالجه زخم کردن و بس که برای التیام مرهم شکم و منافع بسیار دارد (الخ) مؤلف عرض
 با پنبه می چپانند (اردو) مرهم لگانا زخم کند که قلب اصناف دانه پنبه (اردو) بنویس
 علاج کرنا - بقول آصفیه - هندی اسم ندر - روی آ یا

پنبه دار اصطلاح - بهار ندر این از معنی کیاس کا بیج - پنبه دانه -

ساکت و صاحب اند این را مرادف پنبه زار پنبه در گردن گردن مصدر اصطلاح

گفته می فرماید که هر کدام معروف (طاهر و حید) بقول اند مرادف (پنبه در گوش کردن)

(ع) دل ریشتم از دیدن آن نگار پوز داغ یعنی دا سخن ناشنودن و در گناه اغفلت

نوکهنه شد پنبه دار، مؤلف عرض کند که داشتن مؤلف عرض کند که استعمال این کلمه

مغز آرام است و درینجا از پنبه دار پنبه مانخورد و معاصرین عجم بر زبان ندارند مجرب و

زار مراد باشد (اردو) پنبه زار - روی قول اند بدون سند استعمال اعتبار رانش

کاکهیت - ندر - که موافق قیاس نیت (اردو) و کیمو پنبه در

پنبه دانه اصطلاح - بقول بهار و اند گوش کردن -

حب القطن صاحب محیط می فرماید که لغت فارسی پنبه در گوش اصطلاح - بقول برهان

<p>و بہار و بجز و اند و سراج و جامع (۱) کنایہ از بر (ج) قانع مؤلف عرض کند کہ موافق</p>	<p>مردم غافل (۲) سخن ناشنو مؤلف عرض</p>
<p>قیاس است و مرادف (پنبہ اندر گوش افگندن)</p>	<p>کند کہ اسم فاعل ترکیبی است یعنی کسی کہ در گوش</p>
<p>خود پنبہ دار و سخن بگوش او زسد و معنی اول</p>	<p>دوم مجاز آن (ار دو) دیکھو پنبہ اندر گوش افگندن</p>
<p>کنایہ باشد (ار دو) پنبہ در گوش بقاعدہ فارسی</p>	<p>اصطلاح بقول انند یعنی کہنہ دوز</p>
<p>غلط است صحیح پنبہ دوز است یعنی کسی کہ پارچہ</p>	<p>پر قادر نہ ہو۔</p>
<p>کہنہ و خرقة و امثال آن دوز و صاحب غیث</p>	<p>مصادر این را بجاوہ سراج آورده و ما در سراج نیاتیم</p>
<p>اصطلاحی</p>	<p>(الف) پنبہ در گوش افگندن</p>
<p>مؤلف عرض کند کہ کنایہ از خیاطی است</p>	<p>(ب) پنبہ در گوش افگندن</p>
<p>(الف) کہ پنبہ داخل بلبوس کردہ می دوزد و این قسم</p>	<p>(ج) پنبہ در گوش کردن</p>
<p>بقول برہان بلبوس در موسم زمستان می پوشند و معنی بیان</p>	<p>(د) پنبہ در گوش نهادن</p>
<p>کردہ محققین بالانہ موافق قیاس است و نہ</p>	<p>و بجز و بہار و اند و جامع و سراج (۱) سخن</p>
<p>استعمال آن در محاورہ فرس بمعاہرین عجم</p>	<p>ناشنیدن و (۲) غفلت کردن۔ صاحب جہانگیر</p>
<p>با اتفاق دارند اسم فاعل ترکیبی است۔</p>	<p>در لطحات (ب) را آورده کہ مخفف (الف)</p>
<p>(ار دو) وہ درزی جو روئی دار لباس</p>	<p>است و صاحبان برہان و بجز و بہار و سراج</p>
<p>پنبہ وہان اصطلاح۔ بقول بہار و اند</p>	<p>و جامع و (جہانگیری در لطحات) (ج د) را تیار کرتا ہے۔</p>

دانا کنایه از کم گوی (میر خنجر و در تعریف پیرا) فارسی ذکر این مثل نکرده اند معاصرین عجم گویند
 (۵) پنبه دہانی بہ زبانی دراز پد با ہمہ کس کہ فارسیان این مثل را بحتی بیگار ان می زنند
 کم ہر و سوز ساز پد مؤلف عرض کند کہ ہم کہ عالمان بسترہ گیرند موافق قیاس است
 فاعل ترکیبی است یعنی کسی کہ گوید در وہان خود (ار دو) دکن میں کہتے ہیں یہ بیگار کا نام
 پنبہ دار دو (۲) کنایہ از خاموش و مجاز کم گوی ہے یعنی مفت و سلم محنت کرتا ہے اور
 را ہم گویند موافق قیاس و در سند میر خنجر و یعنی کوڑی کا نفع نہیں۔

دوم است آنانکہ معنی اول خیال کرده اند	(الف) پنبہ رستن	استعمال - بقول
سکندری خوردہ اند (ار دو) (۱) پنبہ دہن	(ب) پنبہ رستن	بہار و اند بہر کلام
فارسی صفت کم سخن - کم گو - ان بولاد (۲) خاموش	(ج) پنبہ روئیدن	معروف (ملاقسم)

پنبہ دہن | اصطلاح - بقول بگرد (۱) بی زبانی (شہدی ۵) ہر پنبہ کہ از زمین مارست پد
 بود (۲) کم گو مؤلف عرض کند کہ مخفف ہمان رشندش و رشتہ کفن شد پد مؤلف عرض
 (پنبہ دہان) بہر دو معنی کہ دہن مخفف دہان کند کہ (الف و ج) مرادف یکدیگر است
 است (ار دو) دکیو پنبہ دہان -
 پنبہ دیگر بی ریسمان می سازد مثل بستم رای مہملہ باشد و (ب) یعنی ریسیدن

ساجبان بحر و بہار و وارستہ می فرمایند کہ پنبہ باشد و سند قاسم برای الف و ب ہر دو
 یعنی حامی کار و گیری می کند و برای خود تقابلاً بکار می خورد (ار دو) الف روئی کا درخت
 نذر و مؤلف عرض کند کہ صاحبان امثال اگنا - زمین سے پیدا ہونا (ب) روئی کا تنا۔

(ج) دیکھو الف -

کاکیت - مذکر -

پنبہ رسی اصطلاح - بقول رمنجا جو آلہ سنسکرت پنبہ زون | مصدر اصطلاحی - بقول بجز ندانی

ناصر الدین شاہ قاجار ۱۱، آلہ کہ بدان پنبہ ہی کہ دن (اشیر الدین آسکتی ۵) ہر روز بہر

صاحب روزنامہ بحوالہ سفر نامہ مذکور می فرماتا پنبہ زون بردواج چرخ پر صبح از عمود شستہ

کہ (۲۱) رسیدن پنبہ باشد مؤلف عرض کند کہ وز افاق کمان پر مؤلف عرض کند کہ

کہ بمعنی اقول اصطلاح معاصرین عجم است کہ معنی تعطلی این پنبہ رایاک و صاف کردن پذیرفتہ

آلہ را کہ بران پنبہ می رسید بدین اسم موسوم آلہ معلومہ کہ مخصوص برای این کار است

گردند اصل این پنبہ بریں اسم فاعل ترکیبی و مراد از ندانی است (اردو) روئی سنگنا

است و معنی آن کسی کہ پنبہ را می رسید و بزین نام ندانی کرنا -

بای نسبت بران نام آلہ مذکور و معنی دوم حال پنبہ زون | اصطلاح - بقول برہان و جہانگیر

بالمصدر (پنبہ رسیدن) (اردو) (۱) چرخ و بجز بہار و سراج و رشیدی بروزن کرگدن

مذکر - دیکھو بر خاج (۲) روئی کاتنا کا حاصل با حلاج و تذاق را گویند (حکیم سنائی ۵)

پنبہ زار | اصطلاح - بقول بہار بہ زای تازی آن شنیدی کہ بود پنبہ زنی پر مفسس قلبان و

معروف مؤلف عرض کند کہ از قبیل شانی زار خانہ زنی پر صاحب نامری این را مرادف

است بمعنی حقیقی - موافق قیاس (طالب آملی پنبہ بز نوشته و با او نقل کردہ مؤلف عرض

(۵) تشگفت اگر یکی ز دو ہتین عدل تو پسر آید کہ اسم فاعل ترکیبی است از ہمان مصدر

سازد از عرق شعلہ پنبہ زار پر (اردو) روئی (پنبہ زون) کہ گذشت (اردو) دیکھو پنبہ بز

<p>(اردو) (۱) نرم اور صاف اور سفید ہونا (۲) بھاگنا (۳) متفرق اور پریشان ہونا۔ (۴) کسی سے بے وجہ ترک تعلق کرنا۔</p> <p>پنبہ کاری اصطلاح۔ بہار ذکر این کردہ از معنی ساکت صاحب اند اتبا عش کند (ظہوری) (۵) گورنج برد کہ در راحت پاز داغ تو</p>	<p>پنبہ ساختن مصدر اصطلاحی۔ بقول آصفی پریشان کردن و بتحقیق مایا پاره پاره وریزه ریزه کردن چنانکہ پنبہ (صائب ۷) پنبہ سازم از پیدین رشتہ ہای دام را پوکوہ وصحرا رم کند از سایہ پنچہ من پ (اردو) ککڑے ککڑے کرنا۔ ریزہ ریزہ کرنا۔</p>
<p>پنبہ شدن مصدر اصطلاحی۔ بقول برہان و بحر (۱) یعنی نرم و صاف و سفید شدن و (۲) کنایہ از گریختن و (۳) متفرق و پریشان گردیدن (۴) از کسی بے موجب بریدن۔ بہار بذر کہ ہر معنی اول الذکر از معنی چہارم ساکت صاحب رشدی بر معنی اول و سوم قناعت کردہ و صاحب جہانگیری در لطحات ہمزبانہ و صاحب جامع ذکر معنی اول و دوم و چہارم فرمودہ خان آرزو در سراج ہمزبان رشدی صاحب مؤید معنی سوم را ترک کردہ مؤلف عرض کند کہ ہر چہار معانی موافق قیاس و ہمہ کنایہ باشد</p> <p>پنبہ کا شستن استعمال۔ بقول بہار و نند</p>	<p>پنبہ کاری مایا مؤلف عرض کند کہ ہر دو بیچارگان معنی شعر نفہمیدند تا بہ تعریف لفظ چہ رسند۔ فارسیان مرحوم زرنی را پنبہ کاری گویند کہ موافق است شاعر گوید کہ پنبہ کاری یعنی مرحوم زرنی ما از داغ تو راحتی یافت حالا گواہ اورا کہ رنجی کشد کہ بعد راحت رنج است و بعد رنج راحت صاحب جہانگیری در لطحات ہمزبانہ و صاحب جامع ذکر معنی اول و دوم و چہارم فرمودہ خان آرزو در سراج ہمزبان رشدی صاحب مؤید معنی سوم را ترک کردہ مؤلف عرض کند کہ ہر چہار معانی موافق قیاس و ہمہ کنایہ باشد</p>

<p>معروفه مؤلف عرض کند که معنی تحقیقی کاشت پنبه کردن (نثر سعدی) پنبه کاشته بودیم کناره نیل (اردو) کپاس بونا کپاس کی کاشت کرنا - پنبه کاشتن است که بجایش گذشت بهار بذر پنبه کردن مصدر اصطلاحی (۱۱) کنایه از معنی دوم می فرماید که در نزم و هموار کردن گریختن و گریزانیدن و پریشان و پرگنده هم و اسناد متفرق که بر طریقی حاطب اللیلی پیش ساختن و متفرق گردانیدن و (۳۱) خاموش کردن کرده از ان این معنی پیدائیت بلکه متعلق است و (۴۱) دفع و محو نمودن و (۵۱) منکر شدن و (۶۱) با معانی بالا صاحب بحر ذکر هر هفت معنی فخر عاجز گردیدن صاحب جامع بذر همه معانی متفرق - خان آرزو بذر معنی پریشان کردن و نزم ساختن بابرهان و لیکن معنی ششم را حاضر گردیدن گوید ما می گوئیم که در معنی ششم غلطی کتابت راه یافته باشد منکر شدن و عاجز گردیدن نوشته وجه آن ظاهر نیست در جامع که عاجز را کاتب کم سواد و نقل نویسنده عقل حاضر نوشت - صاحب جهانگیری در ملحقات بر معنی دوم و سوم قانع و با معنی سوم تسلی و ادون هم گفته پنداریم و معنی سوم و چهارم را طالب سند (اشیرالدین نسیمی ۱۵) رای تو پنبه کرد و سر بولغض را پکا گنده بود گوش قبول از ندای ملک (مولوی معنوی ۱۵) چون بیاد در پنبه کنیدی کنایه باشد آنرا که برین مصدر متعدی معانی لازم</p>	<p>همفته مهمان باغ من شوید با صاحب رشیدی پنبه کاشتن است که بجایش گذشت بهار بذر پنبه کردن (۱۱) کنایه از معنی دوم می فرماید که در نزم و هموار کردن گریختن و گریزانیدن و پریشان و پرگنده هم و اسناد متفرق که بر طریقی حاطب اللیلی پیش ساختن و متفرق گردانیدن و (۳۱) خاموش کردن کرده از ان این معنی پیدائیت بلکه متعلق است و (۴۱) دفع و محو نمودن و (۵۱) منکر شدن و (۶۱) با معانی بالا صاحب بحر ذکر هر هفت معنی فخر عاجز گردیدن صاحب جامع بذر همه معانی متفرق - خان آرزو بذر معنی پریشان کردن و نزم ساختن بابرهان و لیکن معنی ششم را حاضر گردیدن گوید ما می گوئیم که در معنی ششم غلطی کتابت راه یافته باشد منکر شدن و عاجز گردیدن نوشته وجه آن ظاهر نیست در جامع که عاجز را کاتب کم سواد و نقل نویسنده عقل حاضر نوشت - صاحب جهانگیری در ملحقات بر معنی دوم و سوم قانع و با معنی سوم تسلی و ادون هم گفته پنداریم و معنی سوم و چهارم را طالب سند (اشیرالدین نسیمی ۱۵) رای تو پنبه کرد و سر بولغض را پکا گنده بود گوش قبول از ندای ملک (مولوی معنوی ۱۵) چون بیاد در پنبه کنیدی کنایه باشد آنرا که برین مصدر متعدی معانی لازم</p>
---	--

<p>ر آورده اند سکندری خورده اند (اردو) بقول برهان و بحر (۱) کنایه از فریب دادن - (۱) بجاگنا بجلگوانا (۲) پریشان پرگنده اور و (۲) راضی راضقن کسی را در امری و (۳) بجا متفرق کرنا - (۳) خاموش کرنا (۴) دفع اور روانه کردن هم صاحب جامع بر معنی اول و دوم محو کرنا (۵) منکر ہونا (۶) عاجز ہونا (۷) نرم قانع - صاحب جہانگیری در ملحقات بر معنی اول اور مہوار کرنا - اکثفا کردہ (مولوی معنوی ل) عقل جو لائیت</p>	<p>پنہ کن استعمال - بقول برهان بضم کاف زودش پنہ نہ منصور وار پتا چہ خواہی کردین امر است یعنی محو کن و منکر شو و خاموش باش اشتہر دل جولاءہ را پ صاحب رشیدی متفق با و بگریز صاحب مؤید بالقاش گوید کہ قبل پرگندہ جہانگیری - خان آرزو در سراج بذکر معنی اول ساز و صاحب اند نقل بردارش مؤلف بقول بعض معنی دوم را ہم نقل کردہ و زائد بر عرض کند کہ این امر حاضر (پنہ کردن) است کہ بہار بذکر ہر سہ معانی نسبت معنی سوم گوید کہ گذشت و شامل باشد بر ہفت معانی آن فضولی درین مائل است و سندی کہ از پلہوری آوردہ محققین است کہ بعد از انکہ بیان مصدر کنند از ان</p>
<p>از بعض مشتقات آن ہم بحث می سازند - (ب) پنہ نہادون در درہان ایدیت (اردو) دکھو (پنہ کردن) یہ اس کا امر کہ بمعنی خاموش کردن باشد (س) بجنذب حاضر اور تمام معنون پر شامل ہے جن کا امر کشی حرف از زبان سکوت بچ بدست امری بیان مصدر مذکور پر گزرا - پنہ درہان صدا پ مؤلف عرض کند کہ ا یعنی اول موافق قیاس می نماید کہ بر چیز پنہ مصدر اصطلاحی -</p>	<p>پنہ نہادون مصدر اصطلاحی - (ب) پنہ نہادون در درہان ایدیت (س) بجنذب</p>

<p>بهداد و تحقیقش را مخفی کردن گویا فریب دادن است و از همین این مصدر اصطلاحی قائم شده پینه و نه اصطلاح بقبول برهان و ناصری و معنی دوم الفف خلاف قیاس می نماید ولیکن رشیدی و بحر و بهار و جامع و سراج - باعتبار صاحب جامع که محقق زبان خود است مرادف (پینه بز) که گذشت و مبدلش تسلیم کنیم و معنی سوم را بدون سند استعمال مستبر (حکیم نزاری قهستانی ۵) سترانامحتی ندانیم صاحب بحر پیروی برهان کرده است و نبود در سر بر پینه وز یا لائق علاج بود (ب) و لائق قیاس است (اردو) الف (۱) مرتبه دار عشق پد مؤلف عرض کند که مؤلف فریب و بیاد (۲) کسی کو کسی باره بین راضی گردانید و بدل می شود چنانکه آب و آوار در (۳) کسی کو کسی جگه روانه گردانید (خاموشا) و یکپویه بز - پینه زن -</p>	<p>بهداد و تحقیقش را مخفی کردن گویا فریب دادن است و از همین این مصدر اصطلاحی قائم شده پینه و نه اصطلاح بقبول برهان و ناصری و معنی دوم الفف خلاف قیاس می نماید ولیکن رشیدی و بحر و بهار و جامع و سراج - باعتبار صاحب جامع که محقق زبان خود است مرادف (پینه بز) که گذشت و مبدلش تسلیم کنیم و معنی سوم را بدون سند استعمال مستبر (حکیم نزاری قهستانی ۵) سترانامحتی ندانیم صاحب بحر پیروی برهان کرده است و نبود در سر بر پینه وز یا لائق علاج بود (ب) و لائق قیاس است (اردو) الف (۱) مرتبه دار عشق پد مؤلف عرض کند که مؤلف فریب و بیاد (۲) کسی کو کسی باره بین راضی گردانید و بدل می شود چنانکه آب و آوار در (۳) کسی کو کسی جگه روانه گردانید (خاموشا) و یکپویه بز - پینه زن -</p>
---	---

پنج بقول برهان بفتح اول بر وزن رنج (۱) عددی است معروف و (۲) اشاره بخواجسته هم که سامعه و باصره و ذائقه و لامسه و شامه باشد و کبیر اول (۳) گرفتن عضوی باشد با سرد و ناخن چنانکه بدر آید صاحب ناصری بر معنی اول قانع (منه ۵) با پنج برادری که از یک پشتیم پد بر ساعد اقدار پنج انگشتیم پد صاحب جامع ذکر معنی اول و سوم کرده خان آرزو در سراج بزرگ هر سه معانی بالامی فرماید که معنی دوم مجاز است و در معنی سوم قید ناخن بیجاست که گرفتن اعضاست مطلقاً و این مبدل پتک است که می آید - مؤلف عرض کند که این تبدیل مخصوص است در معنی سوم و تخصیص در معنی سوم درست نیست معاصرین عجم هم با خان آرزو و مؤید تقسیم اند بلکه تعریف حقیقی این گرفتن پنج انگشت

باشد اشارہ این بمعنی اول بر (اسم عدد) گذشت و بمعنی دوم استعارہ باشد و بس (اردو)
 (۱) پانچ بقول آصفیہ ہندی ترجمہ پنج (۲) حواس خمسہ - مذکر - صاحب آصفیہ نے حواس
 پر فرمایا ہے - عربی - حاستہ کی جمع - اندر کی قوت (۳) اعضا کی گرفت جس سے درو پیدا ہو
 - موت - خواہ بذریعہ ناخن یا انگلیاں یا پنجہ گرفت کریں -

<p>پنجاب اصطلاح بقول برہان مؤید و بودہ (جمال الدین عبدالرزاق سے) چشم با جامع و سراج بروزن کنجاہ ولایتی است روی تو اندر خطہ ہندوستان پور گشت از ہندوستان کہ لاہور و توالیع آن باشد چنانکہ از آب چشم و پنجاب زوی پد مولف عرض ناصری می فرماید کہ نام ولایتی است از سنہ کتہ کہ مرکب فارسی زبان است و حال استقر کہ پنج رو و از اطراف آن می گذرد و یکی شہر است این صوبہ لاہور (اردو) پنجاب - مذکر و آن پنجاب کہ این صوبہ در میان آنها واقع اس صوبہ کا نام ہے جس کا مستقر لاہور ہے</p>	<p>اصطلاح بقول برہان مؤید و بودہ (جمال الدین عبدالرزاق سے) چشم با جامع و سراج بروزن کنجاہ ولایتی است روی تو اندر خطہ ہندوستان پور گشت از ہندوستان کہ لاہور و توالیع آن باشد چنانکہ از آب چشم و پنجاب زوی پد مولف عرض ناصری می فرماید کہ نام ولایتی است از سنہ کتہ کہ مرکب فارسی زبان است و حال استقر کہ پنج رو و از اطراف آن می گذرد و یکی شہر است این صوبہ لاہور (اردو) پنجاب - مذکر و آن پنجاب کہ این صوبہ در میان آنها واقع اس صوبہ کا نام ہے جس کا مستقر لاہور ہے</p>
<p>پنج ارکان اصطلاح بقول بحر مؤید و پنجاب محدود است از طرف مشرق بہ کوستان و جبل کشمیر بہ سندھ و از جنوب بہ دہلی و از شمال بہ کابل و کشمیر در نہایت آبادی است (سند) بجا باشد (اردو) پنج ارکان اسلام (۵) چند از مدح کشور پنجاب پچند از صوف سے (۱) توحید (۲) نماز (۳) روزہ (۴) شکر لاہور پد صاحب جہانگیری در محقات گوید حج (۵) زکوٰۃ مراد ہے اردو میں بھی ترکیب کہ در قدیم الايام دار الملک آن دیالپور فارسی مستعمل ہے -</p>	<p>پنج ارکان اصطلاح بقول بحر مؤید و پنجاب محدود است از طرف مشرق بہ کوستان و جبل کشمیر بہ سندھ و از جنوب بہ دہلی و از شمال بہ کابل و کشمیر در نہایت آبادی است (سند) بجا باشد (اردو) پنج ارکان اسلام (۵) چند از مدح کشور پنجاب پچند از صوف سے (۱) توحید (۲) نماز (۳) روزہ (۴) شکر لاہور پد صاحب جہانگیری در محقات گوید حج (۵) زکوٰۃ مراد ہے اردو میں بھی ترکیب کہ در قدیم الايام دار الملک آن دیالپور فارسی مستعمل ہے -</p>

<p>پنج ارکان حج اصطلاح - بقول انند و معرب آن فحشگشت اگر شہوت بزندان غلبہ و غیبت نزد شافعی (۱)، احرام بستن (۲) سعی کند قدری ازان در زیر ایشان دو دو کند و کردن میان صفا و مروہ (۳) و قوف عرفات در حال نبشاند صاحب نامصری بزرگتر معنی دوم و (۴) فرولفہ (۵) طواف کعبہ مؤلف عرض قناعت کرده صاحب رشیدی معنی سوم و چہام کند کہ مرکب انسانی است (ار دو) حج کے را آورده (عطار سب) بہت از شہوت اگر پنج ارکان یدیب شافعی مین - احرام بانہنیا داری گزند پابوی پنج انگشت جوعت سووند سعی صفا مروہ - عرفات اور فرولفہ میں قیام اور پ صاحب مؤید ذکر معنی اول و دوم کردہ خان طواف کعبہ مین - آرزو و در سراج ہمزبان رشیدی مؤلف عرض</p>	<p>پنج ارکان حج اصطلاح - بقول انند و معرب آن فحشگشت اگر شہوت بزندان غلبہ و غیبت نزد شافعی (۱)، احرام بستن (۲) سعی کند قدری ازان در زیر ایشان دو دو کند و کردن میان صفا و مروہ (۳) و قوف عرفات در حال نبشاند صاحب نامصری بزرگتر معنی دوم و (۴) فرولفہ (۵) طواف کعبہ مؤلف عرض قناعت کرده صاحب رشیدی معنی سوم و چہام کند کہ مرکب انسانی است (ار دو) حج کے را آورده (عطار سب) بہت از شہوت اگر پنج ارکان یدیب شافعی مین - احرام بانہنیا داری گزند پابوی پنج انگشت جوعت سووند سعی صفا مروہ - عرفات اور فرولفہ میں قیام اور پ صاحب مؤید ذکر معنی اول و دوم کردہ خان طواف کعبہ مین - آرزو و در سراج ہمزبان رشیدی مؤلف عرض</p>
<p>پنج انگشت اصطلاح - بقول برہان و کند کہ معنی اول تحقیق است یعنی ہر پنج انگشتان بحر (۱) معروف و (۲) نام باقی ہم کہ آن را دست و پا و معنی دوم مہمان اٹلق و آزد کہ ذکر دلا شوب نامند و بوٹہ درخت آن در کنار در مقصورہ گذشت و صراحت معنی سوم بغت رو و خانہ ہاروید و برگ آن مانند برگ شاہان (اشنان دارو) مذکور و معنی چہارم وجہ تسمیہ این باشد و آن را عبری (دو ختمہ اصابع) خوانند مستحق نشد (ار دو) (۱) پنج انگلیان بیوٹہ و خم آن را (حب الفقد) گویند و در علت (۲) دیکھو اٹلق (۳) دیکھو اشنان دارو (۴) پنج استسقا بکار برند و (۳) اشنان را نیز گفتمہ انگشت ایک موضع کا نام ہے جو مراقہ تبریز و (۴) نام موضعی ہم نزدیک بہ مراقہ تبریز و مین واقع ہے - مذکر -</p>	<p>پنج انگشت اصطلاح - بقول برہان و کند کہ معنی اول تحقیق است یعنی ہر پنج انگشتان بحر (۱) معروف و (۲) نام باقی ہم کہ آن را دست و پا و معنی دوم مہمان اٹلق و آزد کہ ذکر دلا شوب نامند و بوٹہ درخت آن در کنار در مقصورہ گذشت و صراحت معنی سوم بغت رو و خانہ ہاروید و برگ آن مانند برگ شاہان (اشنان دارو) مذکور و معنی چہارم وجہ تسمیہ این باشد و آن را عبری (دو ختمہ اصابع) خوانند مستحق نشد (ار دو) (۱) پنج انگلیان بیوٹہ و خم آن را (حب الفقد) گویند و در علت (۲) دیکھو اٹلق (۳) دیکھو اشنان دارو (۴) پنج استسقا بکار برند و (۳) اشنان را نیز گفتمہ انگشت ایک موضع کا نام ہے جو مراقہ تبریز و (۴) نام موضعی ہم نزدیک بہ مراقہ تبریز و مین واقع ہے - مذکر -</p>
<p>پنج انگشت برابر نسبت مثل میاجبا</p>	<p>بحدف ہمزہ ہم نظر آمدہ کہ پنجگشت باشد</p>

<p>خزینہ الامثال و امثال فارسی ذکر این کرده از معنی و محل استعمال ساکت مؤلف عرض کند که فارسیا چون خواهند که ترجیح کسی را بمقابلہ دیگران ظاہر کنند این مثل را رازند و تیز بر موقع اظهار اختلاف طبائع انسان ہم استعمال این مثل می کنند (ارو) که در اینجا معنی دوم را قائم کرده اند۔ و بمعنی دوم یا چون انگلیان برابر بنہیں، بقول آصفیہ ہندی مثل ہے۔ سب آدمی کیساں نہیں۔ انسان مختلف الطبائع ہن۔ دکن میں اسی کہاوت کو کسی خاص شخص کے تفتوق اور ترجیح کے لہذا میں بھی استعمال کرتے ہن۔</p>	<p>بہ الف از برای سهولت تلفظ چنانکہ ہمیں یک مثال اوست و بان و بدان برعکس این و ہمیں ماخذ آخر الذکر بہتر از اقل است و معنی دوم برسبیل مجازی نماید ولیکن درین تسامح اند و مؤید باشد کہ در اینجا معنی دوم را قائم کرده اند۔ و بمعنی دوم پنجاہہ بدو ہای آخری آید اگر سنا استعمال این پیش شود این را محقق آن توان گرفت (ارو) (۱) پچاس (۲) دیکھو پنجاہہ۔</p>
<p>پنجاہہ بقول برہان و جہانگیری و رشیدی و سروری و ناصر و جامع بروزن یک نام بدت اعتکاف نصاری است و آن پنجاہ روز می باشد چنانکہ چلہ اہل اسلام چہل روز است (حکیم خاقانی ۵) پس از چندین چلہ در عہد سی سال پاشوم پنجاہہ گیرم آشکارا پوخان آرزو در سراج قول بالا را غلط نپار می گوید کہ پنجاہہ روز ترسایان است و آن را عبرتی خمیسین گویند چنانکہ قوسی تصریح نمودہ</p>	<p>پنجاہہ بقول اند و مؤید بالفتح نہ بالکسر (۱) نام عدد معروف و (۲) اعتکاف زیاد و ترسایان کہ آن پنجاہ روز است چنانکہ اہل سنت و جماعت را چہل روز کہ چلہ نام دارد مؤلف عرض کند کہ بمعنی اول مرکب می نماید از پنج و الفضا و ہای نسبت منسوب بہ پنج در عشرات یکی از معانی عجم گوید کہ اصل این پنجاہ بود و ال را بدل کردہ</p>

<p>و از اہل فرنگ ہم بتحقیق پیوستہ مؤلف عرض کنند کہ درین تشک نیست کہ ہای نسبت بر لفظ پنجاہ زیادہ کردہ اند کہ منسوب بہ پنجاہ است چنانکہ چلہ منسوب بہ چل کہ مخفف چل است بعضی</p>	<p>و کنا یہ تکمیل بحث بر (پنجاہ پنجاہ) می آید۔ (اردو) سب سے تیارہ میچ سو چاند اور آفتاب کے پانچ ستارے۔ مذکر۔</p>
<p>القبول سراج ہر سہ بابا</p>	<p>الف) پنچیا</p>
<p>فارسی بالف کشیدہ</p>	<p>ب) پنچیا یک</p>
<p>خرچنگ را گویند و آن</p>	<p>ج) پنچیا یہ</p>
<p>جانور لیست کہ در آب و خشکی ہر دو می باشد</p>	<p>بہ ترجمہ خمسین استعمال این کردہ اند۔ اسم جابد</p>
<p>و لعربی سرطان ۲۱۹) برج چہارم از دوازده</p>	<p>دانیم (اردو) پنجاہہ۔ ترسیا یون کی عبادت</p>
<p>بروج فلکی۔ صاحبان بحر و رشیدی و جامع</p>	<p>کی مدت پنجاہ روزہ جیسا کہ اسلام میں چلہ ہے</p>
<p>صاحب مؤید الف زہین</p>	<p>اصطلاح۔ بقول برہان و جامع ذکر این کردہ اند۔</p>
<p>و معنی اول و صاحب</p>	<p>تسمیہ شیخہ را گویند یعنی زحل و مشتری و مریخ</p>
<p>و ج را بہر دو معنی آورده صاحب</p>	<p>وزیرہ و عطارد و صاحب ناصری صرح فریب</p>
<p>برہان الف و ج ساکت صاحب سروری نسبت الف و</p>	<p>کنند کہ نام فارسی ایشان کیوان و زاووش</p>
<p>بہر معنی اول فانغ (خاقانی ۷) جو قی لثیم</p>	<p>و ناہید و شیر است صاحب رشیدی و ج</p>
<p>و یکدو سہ گزیرہ و کوشار با چون پنچ پای آبی و</p>	<p>بذکر این می فرماید کہ ہمین را پنجاہ پنجاہ ہم خوانند</p>
<p>چون چار پای خاک و صاحب جہانگیری نسبت</p>	<p>خان آرزو در سراج گوید کہ سب سے تیارہ بانگ</p>
<p>ماہ و آفتاب مؤلف عرض کنند کہ موافق قیاس است</p>	<p>چون چار پای خاک و صاحب جہانگیری نسبت</p>

<p>اب و ج) ذکر ہر دو معنی فرسودہ (دقائق فیروزگانہ)</p>	<p>ا ہشت پای بود و لیکن فارسیان آن را پنج پای</p>
<p>س) ولی باشد عقل با کفایہ پابست سراسر</p>	<p>ازین نام کردند کہ درین ہشت پای - پنج پای</p>
<p>پنج پایہ پو مؤلف عرض کند کہ بعضی اول ہر</p>	<p>کوچک می باشد کہ و نمازیر شکم مخفی دارد اندرین</p>
<p>کنایہ باشد کہ سرطان پنج پای دارد و معنی دوم</p>	<p>صورت (ب) اصل باشد و الف مخفف آن</p>
<p>مجاز آن کہ برج چہارم را ہم سرطان نام است</p>	<p>وج فرید علیہش و اللہ اعلم بحقیقۃ الحال (ار ۹۹)</p>
<p>و کاف در (ب) برای تصغیر یعنی پنج پای کوچک</p>	<p>سرطان - بقول آصفیہ (۱) کہینگر - مذکر خرچنگ</p>
<p>دارند و ہر سہ اسم فاعل ترکیبی صاحب محیط</p>	<p>- عقرب آبی - پنج پایہ - (۲) آسمان کے چوتھے برج</p>
<p>بر سرطان گوید کہ عربی است و این را عقرب الما</p>	<p>کا نام - دیکھو برج ہلال -</p>
<p>گویند و کیفیت آن ابو البحر و بیونانی فاقیثرو بہ</p>	<p>پنچ پوشیدہ اصطلاح - بقول ناصر می و اند -</p>
<p>رومی قیادون و با عورس و بغارسی خرچنگ</p>	<p>پارسی خمسہ محتجبہ است و آن پنج علم باشد اول</p>
<p>و گل چنگ و کبکاس و ہندی کہینگر او کا کیرا</p>	<p>کیمیا دوم لیمیا سوم سیمیا چہارم ریمیا پنجم ہیمیا</p>
<p>و کینکیر گویند حیوانی است آبی سرد تر تا آخر</p>	<p>و تحقیق ہر یک بجای خودش می آید مؤلف عرض</p>
<p>دوم و گویند گرم و تر در اول و در ان قوت</p>	<p>کند کہ موافق قیاس این جملہ عام مخصوص شد بر</p>
<p>جاذبہ و مٹلہ است و نما و گوشت آن سنان و</p>	<p>سبیل مجاز (ار ۹۹) (پنج پوشیدہ) فارسیوں</p>
<p>خار را از محق بدن برابر دو تحلیل اورام حازہ</p>	<p>نے خمسہ محتجبہ کو کہا ہے جس سے علم کیمیا - لیمیا -</p>
<p>کند و منافع بسیار دارد (الخ) نامی گوئیم کہ جب</p>	<p>سیمیا - ریمیا - اور ہیمیا مراد ہے -</p>
<p>محیط و بعض دیگر محققین حیوانات گویند کہ سرطان</p>	<p>الف پنچتن اصطلاح - صاحب انند بوالہ</p>

<p>اب پختن پاک (فرنگی فرنگ بر (ب) آصفیه نے حواس پر فرمایا ہے کہ پانچ باطنی پن می فرماید کہ مراد از بنی علی علیہ وسلم و فاطمہ حس مشترک خیال و ہم حافظہ متصرفہ و زہر ررضی اللہ عنہا و علی کرم اللہ وجہہ و حسنین (ابن سنج گنج) جس پر حواس خمسہ کا ذکر ہے۔ رضی اللہ عنہا باشد مؤلف عرض کند کہ در فانی پنج چوبہ اصطلاح بقول اندکواله فرنگ زبان (الف) استعاره باشد از پنج نفوس و رنگ نوعی از خمیہ است۔ مؤلف عرض قدسیہ بالا و (ب) بریادت صفت پاک با او کند کہ خمیہ ایست وسیع و مستطیل کہ پنج ستون (اردو) الف پختن بقول آصفیہ۔ فارسی داخل آن قائم می شود موافق قیاس است معیار اسم مذکر (۱) رسول مقبول (۲) علی مرتضی (۳) عجم تصدیق این می کنند و ماہم مشاہدہ کرده ایم فاطمہ زہرا (۴) و (۵) حسنین علیہم الصلوہ و در سلطنت آصفیہ (اردو) پنج چوبہ ایک السلام و (ب) پختن پاک سے بھی ہی پانچون بڑے خمیہ کو کہتے ہیں جس میں پانچ تہم ہوں۔ حضرات مراد میں مذکور۔ وسیع۔ طویل۔ مذکور۔</p> <p>پنج تو سن سلامت اصطلاح۔ بقول پنج حس اصطلاح۔ بقول اندو غیات بہر حواس خمسہ باطنی۔ مؤلف عرض کند کہ پنج قوت ہای دریافت و آن سمع و بصر و شہ سلامت درینجا بمعنی سلامتی است و این کرب و ذوق و است مؤلف عرض کند کہ موافق انصافی است و گنایہ باشد از حواس خمسہ باطنی قیاس باشد (اردو) حواس خمسہ پنج حس یعنی حس مشترک خیال و ہم حافظہ و متصرفہ مذکور۔ بقاعدہ فارسی سماعت۔ بصارت (اردو) حواس خمسہ باطنی۔ مذکور صاحب شہم۔ ذوق۔ لمس کو کہتے ہیں۔</p>	<p>اب پختن پاک (فرنگی فرنگ بر (ب) آصفیہ نے حواس پر فرمایا ہے کہ پانچ باطنی پن می فرماید کہ مراد از بنی علی علیہ وسلم و فاطمہ حس مشترک خیال و ہم حافظہ متصرفہ و زہر ررضی اللہ عنہا و علی کرم اللہ وجہہ و حسنین (ابن سنج گنج) جس پر حواس خمسہ کا ذکر ہے۔ رضی اللہ عنہا باشد مؤلف عرض کند کہ در فانی پنج چوبہ اصطلاح بقول اندکواله فرنگ زبان (الف) استعاره باشد از پنج نفوس و رنگ نوعی از خمیہ است۔ مؤلف عرض قدسیہ بالا و (ب) بریادت صفت پاک با او کند کہ خمیہ ایست وسیع و مستطیل کہ پنج ستون (اردو) الف پختن بقول آصفیہ۔ فارسی داخل آن قائم می شود موافق قیاس است معیار اسم مذکر (۱) رسول مقبول (۲) علی مرتضی (۳) عجم تصدیق این می کنند و ماہم مشاہدہ کرده ایم فاطمہ زہرا (۴) و (۵) حسنین علیہم الصلوہ و در سلطنت آصفیہ (اردو) پنج چوبہ ایک السلام و (ب) پختن پاک سے بھی ہی پانچون بڑے خمیہ کو کہتے ہیں جس میں پانچ تہم ہوں۔ حضرات مراد میں مذکور۔ وسیع۔ طویل۔ مذکور۔</p> <p>پنج تو سن سلامت اصطلاح۔ بقول پنج حس اصطلاح۔ بقول اندو غیات بہر حواس خمسہ باطنی۔ مؤلف عرض کند کہ پنج قوت ہای دریافت و آن سمع و بصر و شہ سلامت درینجا بمعنی سلامتی است و این کرب و ذوق و است مؤلف عرض کند کہ موافق انصافی است و گنایہ باشد از حواس خمسہ باطنی قیاس باشد (اردو) حواس خمسہ پنج حس یعنی حس مشترک خیال و ہم حافظہ و متصرفہ مذکور۔ بقاعدہ فارسی سماعت۔ بصارت (اردو) حواس خمسہ باطنی۔ مذکور صاحب شہم۔ ذوق۔ لمس کو کہتے ہیں۔</p>
---	---

<p>پنج دعا اصطلاح - بقول بحر مؤید و نند سوم فرموده خان آرتو در سراج بذکر معنی و غیث پنج نماز مؤلف عرض کند کہ کنایہ دوم می فرماید کہ اغلب کہ مخفف پنجرہ نباشد باشد - موافق قیاس مراد از نماز پنچگانہ (اردو) بلکہ پنجرہ فرید علیہ پنجر بود مؤلف عرض کند کہ پنجرہ قہ نماز - مؤثت -</p>	<p>پنجرہ اصطلاح - بقول انڈیا لفتح و سکون نہ نوشت (پنجرہ) بمعنی اول حقیقی است یعنی تانی و کسر دال - موضعی است بر کنارہ مغرب مکانی کہ پنج در دارد و معنی دوم بر سبیل از ولایت مرو - منسوب بہ آن پنج دیو لفظ مجاز و معنی سوم مجاز مجاز و ظاہر است کہ عرض کند کہ حیف است کہ تعریف فرید این موضع این مخفف آنست بخدف ہای ہوز پس فرید معلوم نشد و ظاہر وجہ تسمیہ جزین نباشد کہ تارود کہ بر عکس این خیال کنیم و پنجرہ را فرید علیہ قصبہ معروف و وسیع بر پنج دہ شامل باشد پنجرہ دانیم (اردو) (۱۱) پنج دروازے کا (اردو) پنجرہ ایک قصبہ کا نام ہے ولایت مرو سے جو کنارہ مغرب پر واقع اور پانچ دیہات پر شامل ہے - مذکر -</p>
<p>پنجرہ اصطلاح - بقول بحر مؤید و نند سوم فرموده خان آرتو در سراج بذکر معنی و غیث پنج نماز مؤلف عرض کند کہ کنایہ دوم می فرماید کہ اغلب کہ مخفف پنجرہ نباشد باشد - موافق قیاس مراد از نماز پنچگانہ (اردو) بلکہ پنجرہ فرید علیہ پنجر بود مؤلف عرض کند کہ پنجرہ قہ نماز - مؤثت -</p>	<p>پنجرہ اصطلاح - بقول انڈیا لفتح و سکون نہ نوشت (پنجرہ) بمعنی اول حقیقی است یعنی تانی و کسر دال - موضعی است بر کنارہ مغرب مکانی کہ پنج در دارد و معنی دوم بر سبیل از ولایت مرو - منسوب بہ آن پنج دیو لفظ مجاز و معنی سوم مجاز مجاز و ظاہر است کہ عرض کند کہ حیف است کہ تعریف فرید این موضع این مخفف آنست بخدف ہای ہوز پس فرید معلوم نشد و ظاہر وجہ تسمیہ جزین نباشد کہ تارود کہ بر عکس این خیال کنیم و پنجرہ را فرید علیہ قصبہ معروف و وسیع بر پنج دہ شامل باشد پنجرہ دانیم (اردو) (۱۱) پنج دروازے کا (اردو) پنجرہ ایک قصبہ کا نام ہے ولایت مرو سے جو کنارہ مغرب پر واقع اور پانچ دیہات پر شامل ہے - مذکر -</p>
<p>پنجرہ اصطلاح - بقول بحر مؤید و نند سوم فرموده خان آرتو در سراج بذکر معنی و غیث پنج نماز مؤلف عرض کند کہ کنایہ دوم می فرماید کہ اغلب کہ مخفف پنجرہ نباشد باشد - موافق قیاس مراد از نماز پنچگانہ (اردو) بلکہ پنجرہ فرید علیہ پنجر بود مؤلف عرض کند کہ پنجرہ قہ نماز - مؤثت -</p>	<p>پنجرہ اصطلاح - بقول انڈیا لفتح و سکون نہ نوشت (پنجرہ) بمعنی اول حقیقی است یعنی تانی و کسر دال - موضعی است بر کنارہ مغرب مکانی کہ پنج در دارد و معنی دوم بر سبیل از ولایت مرو - منسوب بہ آن پنج دیو لفظ مجاز و معنی سوم مجاز مجاز و ظاہر است کہ عرض کند کہ حیف است کہ تعریف فرید این موضع این مخفف آنست بخدف ہای ہوز پس فرید معلوم نشد و ظاہر وجہ تسمیہ جزین نباشد کہ تارود کہ بر عکس این خیال کنیم و پنجرہ را فرید علیہ قصبہ معروف و وسیع بر پنج دہ شامل باشد پنجرہ دانیم (اردو) (۱۱) پنج دروازے کا (اردو) پنجرہ ایک قصبہ کا نام ہے ولایت مرو سے جو کنارہ مغرب پر واقع اور پانچ دیہات پر شامل ہے - مذکر -</p>

<p>هفته به دنیا می آید و در یک روز از پنجای روح (ع) اگر این پنجروزه دریابی که (اردو) الف و باقی پنجروز است که ایام تعیین اوست. صاحب تھوڑی مدت - موتث - (ب) دنیا تھوٹ بحر مدت اندک قانع. صاحب مؤید متفق جیسے دنیا پنجروزہ ہے۔</p>	<p>بابر بان - صاحبانگیری در طقات الف و اولاد (خواجہ حافظ شیرازی) دو مرتبہ گذشت و غیرہ گذارند از آہن و چوب و غیرہ (مولانا و نوبت ماست و پھر کہ اینچ روز نوبت اوست سبحانی) ہر یک شباعت تا فائش گونی پشمی پو خان آرزو در سراج ہم ذکر الف کردہ گذشت از پس سچرہ پو صاحب مؤید گوید کہ بکسر صاحب رشیدی نسبت (ب) گوید کہ مدت اندک (۲) چیری کہ در مرغ دارند نیز سوراخی یادری را گویند مؤلف عرض کند کہ سکندری خورد کہ از خانہ و کاخ جانب بازار و کوی دارندش الف استدعا رہ مدت اندک است لاریب و در شرح مخزن است بمعنی قفس و موضع دید بان و (ب) نریادت ہای نسبت کنایہ از دنیا کی بر کشتی و جہاز - صاحب روزنامہ بواز سفر نامہ از معاصرین عجم کہ قلندر طباع است می فرماید کہ ناصر الدین شاہ قاجار این را یعنی (۳) عرفہ و و دنیا بکسی را پنج روز است یکی روز ولادت در یکہ گوید و صاحب رہنما ہم متفق با او مؤلف و دومی زمانہ طفلی و سومی زمانہ شباب و چہارمی عرض کند کہ ماصاحت کافی بر سچرہ کردہ ایم کہ گفت زمانہ پیری پنجمی روز مرگ است و ازین ہر سہ ہمین است و اصل این بالفصح بمعنی پنج دریانچ از منہ ہر یک روزی را ماند و مجموعہ ہمین پنجروزہ شنبکہ وارندہ و استعمال این کبیر باشد و گنایہ بود را دنیا نام است (توجہ پیش را می پسندیم) (سعدی) از معنی دوم و سوم و معنی اول بیچ (اردو) الف</p>
--	---

<p>شبکه - مذکر (۲۱) پنجره - مذکر (۳۱) در پیچه - مذکر - مؤلف عرض کند که آسمان شبکه باشد و ولیکن نظر دیکھو پنجره -</p>	<p>به شباهت سیاره های روشن که شبکه را مانند این پنجره لاجورد اصطلاح - بقول برهان و راکن نیت بدین هم کتب و رسوم کرده اند و مرکب اضافی بجروانند و جامع و سراج کنایه از آسمان است (ار دو) دیکھو آسمان -</p>
--	--

<p>ببخش بقول برهان و جامع و سراج بکسر اول بروزن و دلکش گله لیه پسته تلاخی کرده را گویند صاحب رشیدی گوید که پنجک و پندش و پنده و پند همه مرادف این است صاحب نامصری بذیل پند ذکر این کرده مؤلف عرض کند که اصل این بندش موجوده باشد که صراحت ماخذ هم در اینجا کرده ایم و این مبدل آن چنانکه تب و تب و زکند و زکنج و صراحت ماخذ این بر بندگ هم در موصوده کرده ایم (ار دو) دیکھو پنجش -</p>	<p>ببخش بقول برهان و جامع و سراج بکسر اول بروزن و دلکش گله لیه پسته تلاخی کرده را گویند صاحب رشیدی گوید که پنجک و پندش و پنده و پند همه مرادف این است صاحب نامصری بذیل پند ذکر این کرده مؤلف عرض کند که اصل این بندش موجوده باشد که صراحت ماخذ هم در اینجا کرده ایم و این مبدل آن چنانکه تب و تب و زکند و زکنج و صراحت ماخذ این بر بندگ هم در موصوده کرده ایم (ار دو) دیکھو پنجش -</p>
--	--

<p>الف پنج شاخ درخت اصطلاح بجزو یعنی پنج انگشت است که بمعنی دوش گذشت رب پنج شاخ دست بجزو یعنی صاحب اندهم به پیروی مؤید مطبوعه سکندری پنج انگشت دست صاحب مؤید متفق با خورده است پس الف و ب هر دو بمعنی اول بحر و نسبت الف گوید که (۲) نام نباتی هم که آن موافق قیاس یعنی الف را استعاره دانیم و ب را دل آشوب نامند و بونته درخت آن در کنار راکنیه ولیکن برای الف شتاق رسد استعمال پنج رودخانه روید مؤلف عرض کند که معنی دوم که دیگر محققین اهل زبان و زبان دان از آن است الف در دیگر نسخ قلمی مؤید غیر از نسخه مطبوعه و معاصرین عجم بزبان ندارند (ار دو) الف نول کشور یافته نمی شود و آن در حقیقت متعلق و ب هاتمه کی پانچ انگلیان - مؤنث -</p>	<p>الف پنج شاخ درخت اصطلاح بجزو یعنی پنج انگشت است که بمعنی دوش گذشت رب پنج شاخ دست بجزو یعنی صاحب اندهم به پیروی مؤید مطبوعه سکندری پنج انگشت دست صاحب مؤید متفق با خورده است پس الف و ب هر دو بمعنی اول بحر و نسبت الف گوید که (۲) نام نباتی هم که آن موافق قیاس یعنی الف را استعاره دانیم و ب را دل آشوب نامند و بونته درخت آن در کنار راکنیه ولیکن برای الف شتاق رسد استعمال پنج رودخانه روید مؤلف عرض کند که معنی دوم که دیگر محققین اهل زبان و زبان دان از آن است الف در دیگر نسخ قلمی مؤید غیر از نسخه مطبوعه و معاصرین عجم بزبان ندارند (ار دو) الف نول کشور یافته نمی شود و آن در حقیقت متعلق و ب هاتمه کی پانچ انگلیان - مؤنث -</p>
---	---

<p>جمعرات بقول آصفیه اردو اسم مؤنث - و بحر کنایہ از حواس خمسہ ظاہر کہ آن سامعہ و آب شرب جمعہ کے معنوں میں پختہ بنیہ - یوم الخمیس - و لامہ و ذائقہ و شامہ باشد - صاحب جهانگیر بر سبت - پنجوان دن التوارس - مذکر -</p>	<p>پنج شعبہ اصطلاح بقول برہان و مؤید و جامع و ہفت کشور نہ قصر و ہفت منظر پو صاحبان شیدا و سراج بر طلق حواس خمسہ قانع مؤلف عرض کند کہ موافق قیاس باشد (اردو) حواس خمسہ ظاہری کہ مذکورہ</p>
<p>پنجشیدن بقول اندجوانہ فرنگیہ فرنگیہ لغت اول و سکون ثانی (۱) یعنی افشردن و گرفتن و عضو می باشد با سرد و ناخن چنانکہ بدر آید و (۲) یعنی متفرق و پیرشان کردن مؤلف عرض کند کہ پنج بمعنی توش کہ گذشت اسم مصدر این</p>	<p>دو (خاقانی ۵) یک دو روز و موافق قیاس باشد (اردو) حواس خمسہ ظاہری کہ مذکورہ</p>
<p>اصطلاح - صاحب محیط گوید باشد و اصل این پنجیدن بدون شین صحیح موافق است اگر چه شین زائد ہم می آید چنانکہ و این سبت است و این سبت است و صراحت ماخذ و تعریف می باشیم یکی از معاصرین عم کہ قند را بر این نژاد است این را درست می گوید و اللہ اعلم بحقیقہ الحال معنی دوم مجاز معنی اول می نماید معنی مباد کہ معنی صحیح این گرفتن جسم مردم بہ پنج انگشت باشد (اردو) نہ با سرد و ناخن (اردو) (۱) چکی لینار ہا پیر</p>	<p>پنجشکر وان اصطلاح - صاحب محیط گوید کہ لسان العصافیر را گویند مؤلف عرض کند کہ ہمین لغت در موصوٰدہ گذشت و این سبت است و صراحت ماخذ و تعریف می باشیم یکی از معاصرین عم کہ قند را بر این نژاد است این را درست می گوید و اللہ اعلم بحقیقہ الحال معنی دوم مجاز معنی اول می نماید معنی مباد کہ معنی صحیح این گرفتن جسم مردم بہ پنج انگشت باشد (اردو) نہ با سرد و ناخن (اردو) (۱) چکی لینار ہا پیر</p>

پنج عیب شرعی اصطلاح - بقول انڈینجکستان

بجو الہ فرہنگ و رنگ مراد از سرقہ و زنا و نامہ است نام او عنوان پد صاحبان سروری
 میرہ و شرابخواری و دروغ گوئی مؤلف و رشیدی و سراج ہمزبانش مؤلف عرض
 عرض کنند کہ موافق قیاس است (اردو) کہ کہ ہمیں لعنت بہ موحدہ اول گذشت و صراحت
 پنج عیب شرعی بقول آصفیہ وہ شخص جس ماخذ بر بندک کردہ ایم کہ موحدہ اول و اول
 میں یہ پانچوں عیب ہوں جو شریعت کی رو بہ ہمد عوض جیم بجایش مذکور شد نسبت معنی دوم
 سے بنایت بدین جیسے چوری - زنا کاری - عرض می شود کہ صاحب محیط ذکر این نکر و خیال
 قمار بازی - شرابخواری - دروغ گوئی مؤلف ما این است کہ ہمیں است آرتد و اتلق کہ
 عرض کرتا ہے کہ اگرچہ اردو محاورہ میں خلا بجایش گذشت عجب است از محققین کہ این
 قیاس استعمال ہے لیکن ترکیب فارسی اس سند حکیم روحانی را بر (بنجک) ہم نقل کردہ
 کو ان پانچ عیب کے لئے بھی استعمال کر سکتے (اردو) (۱۱) دیکھو پنجک (۲) دیکھو آرتد و اتلق
 پنجک بقول برہان و جامع بر وزن اولک پنج کرور اصطلاح بقول رہنما بجوالہ فرہنگ

(۱) ہمان گلولہ پنہ جلا جی کردہ و (۲) بفتح ناصر الدین شاہ قاجار یعنی بست و پنج لک
 اول گیا ہیست و آن پنج شاخ می باشد و ناما کہ در ایران پنج لک را کرور نامند بر خلاف
 عشقہ بردخت می پید صاحب جہانگیری ہند مؤلف عرض کنند کہ اصطلاح خاص
 بر معنی اول قانع و گوید کہ مرادف این پنڈک معاصرین عجم است (اردو) پچیس لاکہ کو
 است کہ می آید (حکیم روحانی) یکی از نشانی اہل عجم پنج کرور کہتے ہیں - مذکر -

<p>مستعمل ومعنی دوم ہم کنایہ کہ پردہ و موبہ یعنی مخصوص در پنج وقت نواخته می شود حال آنکه دیگر پرده با مخصوص هر یک وقت است و در معنی سوم هم مجاز و استعاره (ار و و) (۱۱) ترکی نام دارند یعنی مقدمه را بر اول و قلب را بر اول و میمنه را بر الف و میره را بر الف و ساقه را چند اول خوانند و کوهه معنی کوه و سبب ذکر (۳۱) حواس خمسہ ذکر۔</p>	<p>پنجکوهه اصطلاح بقول ناصری و اند سیاهی که پنج فوج داشته باشد که عبری آن را خمیس گویند اول مقدمه و بعد قلب و میمنه و ساقه و فریاد که به همین ترکیب در ترکی نام دارند یعنی مقدمه را بر اول و قلب را بر اول و میمنه را بر الف و میره را بر الف و ساقه را چند اول خوانند و کوهه معنی کوه و سبب ذکر (۳۱) حواس خمسہ ذکر۔</p>
<p>سج گشت اصطلاح بقول اندکجو الہ مؤلف عرض کند که معنی ترکیبی پنج کوهه و از نا و کنایه باشد از مجموعہ جمعیتی و فوجی که پنج تقسیم بالادار (ار و) فارسیون نے پنجکوهه اس مجموعہ فوج کو کہا ہے جس میں مقدمہ۔ قلب میمنه۔ میره اور ساقه ہو۔ ذکر</p>	<p>سج گشت اصطلاح بقول اندکجو الہ مؤلف عرض کند که معنی ترکیبی پنج کوهه و از نا و کنایه باشد از مجموعہ جمعیتی و فوجی که پنج تقسیم بالادار (ار و) فارسیون نے پنجکوهه اس مجموعہ فوج کو کہا ہے جس میں مقدمہ۔ قلب میمنه۔ میره اور ساقه ہو۔ ذکر</p>
<p>بجذف الف هم آمده ولیکن بجذف نون دوم لغتی نہ نوشت مؤلف عرض کند کہ عجی نیت همان (پنجگشت) را کاتبین بدین صورت آورده باشند کہ صاحب محیط هم بر پنجگشت ترجمہ ہندی آن سنبہا گوئند و ماصراحت کاتبین</p>	<p>پنجگاہ اصطلاح بقول بحر و اندکجو الہ (۱) اوقات نماز پنجگاہ نہ (۲۱) نام پرده شریفی کہ (۳۱) حواس خمسہ مؤلف عرض کند کہ معنی لغتی این پنج وقت است و مجازاً بمعنی اول</p>

نمہ نظامی کا عرف بھی یہی ہے۔ مذکر۔	برآرتد و اثلث کردہ ایم (اردو) سنبھا
بقول آصفیہ ہندی۔ مذکر۔ ایک درخت کا نام جس کے پتے آدمی کے بچے سے مشابہ ہوتے ہیں (دیکھو ارتد و اثلث)	بقول آصفیہ ہندی۔ مذکر۔ ایک درخت کا نام جس کے پتے آدمی کے بچے سے مشابہ ہوتے ہیں (دیکھو ارتد و اثلث)
بقول بہار و انند بنتم جیم معد و پنج پنجم (خواجہ نظامی ۵) دہم چار چیزیں کہ بی پنجم اند	اصطلاح۔ بقول برہان باکاف کہ میم تخصیص پر پنج زیادہ کردہ اند دیکر تیج۔
پونہ باوگی تعریف پنج اند پد مولف عرض کند	فارسی بروزن (پنج پنچ) (۱) کنایہ از حواس
پنج پنجم رواق (اصطلاح۔ بقول برہان و بحر	خمسہ کہ سامعہ و باصرہ و ذائقہ و لامسہ و شناسہ
جامع و مؤید و رشیدی و (جہانگیری در طہات)	باشد و (۲) صلوٰۃ خمس را نیز گویند کہ نماز پنجوقت
است صاحبان بحر و رشیدی و جامع و جہانگیری	مؤلف عرض کند کہ موافق قیاس است۔
مؤلف عرض کند کہ موافق قیاس است۔	بلانگہ (۳) کتابی معروف در علم صرف و
پنج انگشت (مخفف ہمان پنج انگشت کہ گذشت	کنایہ از خمسہ نظامی۔ خان آرزو در سراج
بجذ الف (اردو) دیکھو پنج انگشت۔	ورای ہر دو معنی اول الذکر ذکر معنی چہارم ہم
پنج نوبت (اصطلاح۔ بقول (جہانگیری	کردہ مؤلف عرض کند کہ بہر چہار معنی موافق
در طہات) (۱) معروف یعنی آنچه در پنج وقت	قیاس (اردو) (۱) حواس خمسہ۔ مذکر (۲)
ہر شب و روز بر در ملوک و سلاطین ز نذر۔	پنجوقتہ نماز۔ مؤنث (۳) ایک کتاب صرف میں
نظامی ۵) زدہ در سوک سلطان سوارش	پنج گنج کے نام سے مشہور ہے مؤنث اور نیز (۴)

<p>۱۰ بنوبت پنجنوبت چار یارش ۲ و (۲) کنایہ شاہ می آید و صحیح همین است و آن مصحیف مطبع است از دہل و دامامہ و طبل و کوس و کرتا بمعنی پناہ گیرندہ بصلوۃ خمسہ اسم فاعل ترکیبی ہم کہ در ہنگام جنگ و شادی بر در سلاطین (اردو) دکیو پنج نوبت شاہ۔</p>	<p>زندان (ولہ) در آوردند مرغان دہل ساز پنج نوبت زدن مصدر اصطلاحی بقول</p>
<p>۱۱ سحر کہ پنج نوبت را بہ آواز پھار بگذر معنی ل سحر وانند و غیث اطہار جاہ و سلطنت کردہ گوید کہ این از عہد سلطان سخر مقرر شد و پیش مؤلف عرض کند کہ موافق قیاس است و</p>	<p>ازین سہ نوبت می زدند و بدین معنی حقیقت کنایہ (اردو) جاہ و سلطنت کا اطہار کرناہ</p>
<p>۱۲ و طاس مؤلف عرض کند کہ معنی اول همان نوبت پنجوقتہ و منی دوم همان ساز و نوای پنجگاہ حقیقہ ہر دو یکی است (اردو) (۱) پنج وقتہ</p>	<p>پنج نوبت شاہ اصطلاح بقول مؤید مطبع لولکشور کہوالہ قنیہ ای پناہ گیرندہ بصلوۃ خمسہ و در دیگر نسخ قلمی مؤید (پنج نوبت پناہ) نوشتہ کہ بجایش مذکور شد و شک نیست کہ این تصحیف مطبع باشد ذکر این پسندیدیم تاکہ تحقیق جریان در غلط نیفتند اسم فاعل ترکیبی است مؤلف عرض کند کہ (پنج نوبت) بمعنی ناز پنجوقتہ گذشت (اردو) پنجوقتہ ناز سے پناہ لینے والا۔</p>
<p>۱۳ کی نوبت جو پادشاہ ہون اور امیرون کی ڈیوڑھی پر بجائی جاتی ہے۔ مؤث۔ (۲) پنجنوبت جو با پنج سازوں پر شامل ہے۔ خوشی اور جنگ کے وقت بھی بطور خاص بجاتے ہیں۔ مؤث۔</p>	<p>پنج نوبت پناہ صرحت کامل بر پنج نوبت</p>
<p>۱۴ اصطلاح بقول برہان و جامع بروزن</p>	<p>اصطلاح بقول برہان و جامع بروزن</p>

<p>سرخ نوش (۱) معجونى باشد مرکب از پنج تخم صاحب بجز ذکر معنی بالا کرده گوید که (۲) بمعنی پنج خوش که بجهت تقویت دل خوردند و معرب آن پنج خوش هم که گذشت مؤلف عرض کند که سندان از است - صاحب بحر می فرماید که (۲) بمعنی حوا خاقانی پنج خوش گذشت و ما آن را متعلق بمعنی خمس طاهری و باطنی هم صاحب جهانگیری بزرگ اول اینیم و معنی دوم را بدون سند تسلیم نکنیم معنی اول قانع (خاقانی ۱۵) در چار سوسى نظر که دیگر محققین و معاصرین عجم ازین ساکت و قیاس در آثار راه ذوق بودل را به پنج نوش سلامت هم می خواهد که اضافت سلامت تعاضی معنی کنی و واپس مخفی مباد که (پنجوش سلامت) می آید اول است و کنایه است لطف (ار ۹۰) " ولیکن صاحب جهانگیری - سلامت را داخل حواس خمس باطنی - مذکر (۲) و کچھ پنجوش -</p>	<p>اصطلاح نهمده و صاحب سرورى عم نیش و خان آرزو در سراج هم این را آورده مور عرض کند که موافق قیاس باشد و معنی دوم را بدون سند استعمال تسلیم نکنیم که معاصرین عجم و محققین دیگر ازین ساکت اند (ار ۹۰) (۱) پنجوش ایک معجون کا نام ہے جو تقویت دل کے لئے بنائی جاتی ہے۔ مؤنث (۲) حواس خمسہ یعنی حرارت - برودت - رطوبت - یبوست -</p>
<p>اصطلاح نهمده و صاحب سرورى عم نیش و خان آرزو در سراج هم این را آورده مور عرض کند که موافق قیاس باشد و معنی دوم را بدون سند استعمال تسلیم نکنیم که معاصرین عجم و محققین دیگر ازین ساکت اند (ار ۹۰) (۱) پنجوش ایک معجون کا نام ہے جو تقویت دل کے لئے بنائی جاتی ہے۔ مؤنث (۲) حواس خمسہ یعنی حرارت - برودت - رطوبت - یبوست -</p>	<p>اصطلاح نهمده و صاحب سرورى عم نیش و خان آرزو در سراج هم این را آورده مور عرض کند که موافق قیاس باشد و معنی دوم را بدون سند استعمال تسلیم نکنیم که معاصرین عجم و محققین دیگر ازین ساکت اند (ار ۹۰) (۱) پنجوش ایک معجون کا نام ہے جو تقویت دل کے لئے بنائی جاتی ہے۔ مؤنث (۲) حواس خمسہ یعنی حرارت - برودت - رطوبت - یبوست -</p>

هفت کوب و چهار طبع مؤلف عربی کند که در حقیقت از حرف و تاجی و شست ماهی باعتبار
 قیاس است و اشاره و سندا تمام این از نظر ما پنجه که بحسب عدد و شست است. حساب چهار کوب
 نامگذشت باعتبار صاحب بحر کیم که معتبر تر از بر معنی دوم قانع صاحب نامری بزرگ معنی اول گوید
 مؤید است (ار و و) حواس خسه بزرگشش که (۱۰) بنفتم اول بروزن غنچه یعنی پیشانی است
 جهت بیوتش سبعة تیاره بزرگ چهار طبع و پنجه بند پیشانی بند است که عبری عصابه نام دارد
 پنجه بقول برهان بفتح اول و خفای آخر بروزن صاحب جامع به ترک معنی سوم و دهم ذکر و دیگر معنی
 کهنه (۱) معروف که پنج انگشت با کف دست معانی کند صاحب رشیدی بر معنی دوم قناعت
 و پابند از انسان و حیوانات دیگر و (۲) قوی فرموده می فرماید که این را پشیره هم خوانند بهار
 رانیز گویند که جمعی دست یکدیگر را گرفته با هم مشت بزرگ معنی اول گوید که تیغ آزما خونین سیهین بشیر
 کنند و معرب آن فرج و (۳) گلوله های سنگ انگکن گیر آمد و افکن نگارین از صفات اوست
 باشد که دید بانان برای جنگ نگاه دارند و (۴) خان آرزو در سراج بزرگ عمه معانی بالانسیب معنی
 سنگ منجنیق رانیز گویند و (۵) سنگی که از شتی سوم و چهارم و پنجم می فرماید که معنی سنگی که مطلق
 به کشتی غنیم اندازند و (۶) گیاهی که بر دخت بکار جنگ می آید و بمعنی عشق پیچیده بیای مجهول
 پیچد و آن را عشقه خوانند و باین معنی بکسر اول و این شتی از پیچیدن و نسبت معنی دهم گوید که
 هم آمده و بفتح اول و ظهور آخر داء مخفف پنجاه اغلب که بیای مجهول و جمیع فارسی بود اما می تواند
 که عدد معلوم است و (۸) ماهی و (۹) دام که بدین معنی قریب بود و بمعنی هندی مؤلف غرض
 و قلاب و شست ماهی هم چو ماهی باعتبار نون می دهد که بمعنی اول های نسبت بر لغت پنج زیاده که

<p>حفاظت اور مقابلے کے لئے جمع رکھتے ہیں۔ مذکر (۴) وہ پتھر جو گوپن کے ذریعہ سے پھینکتے ہیں مذکر (۵) وہ پتھر جو دشمن کی کشتی ڈوبنے کے لئے اپنی کشتی سے اوس میں ڈالتے ہیں۔ مذکر (۶) عشق پیچہ (دیکھو ارغج) (۷) پچاس۔ اسم عدد مذکر (۸) مچھلی۔ مؤنث۔ (۹) مچھلی کی گل۔ مؤنث مذکر۔ جس سے مچھلی مگڑی جاتی ہے (۱۰) دیکھو پیشانی۔ مؤنث۔</p>	<p>و بمعنی دوم استعارہ کہ در رقص خاص دست بدست و پنجه بہ پنجه می باشند و بمعنی سوم و چهارم و پنجم ہم استعارہ کہ مجازاً سنگ مقابلہ را پنجه گفتند کہ بر مقابل بوسیلہ پنجه می اندازند و بمعنی ششم ہم استعارہ کہ عشق پیچہ درخت رامی سجد چنانکہ پنجه انسان دست دگیری را و بمعنی ہفتم مخفف پنجاہ بخذف الف و بمعنی ہشتم ماہی را ازین پنجه نام کردند کہ با پرہای خودش بہدیت مجموعی پنجه را ماند و این ہم استعارہ و بمعنی نہم ہم استعارہ کہ قلاب شست ماہی ہم در گرفتن ماہی کاری کند کہ پنجه انسان کند و بمعنی دہم باعتبار صاحب نامری کہ محقق اہل زبان است تبدل پنجه دانیم کہ بحکم فارسی می آید چنانکہ کاج و کاج اسناد و رطعات می آید (ار و) (۱۱) پنجه۔ بقول آصفیہ۔ فارسی۔ اسم مذکر۔ ہاتھ یا پاؤں کی پانچون انگلیان تبدیلی (۱۲) ایک قسم کا ناچ جو اہل ولایت دوسرے کے ہاتھ میں ہاتھ دیکر ناچتے ہیں۔ مذکر (۱۳) شہر جو پہرے</p>
<p>پنجه آفتاب اصطلاح۔ بقول صاحب بحر عجم (۱۱) خطوط شعاعی۔ بہار گوید کہ (۱۲) آفتاب را بنا بر خطوط شعاعی کہ مانا باگشت است و مشابہت تمام بہ پنجه دار و لہذا پنجه آفتاب گویند صاحب اند نقل نگار بہار مؤلف عرض کند کہ قوت تعریف ندارد کہ طرزیانش معنی دوم پیدا کرد و اصلا فارسیان آفتاب را پنجه آفتاب نمی گویند بلکہ پنجه آفتاب خطوط شعاعی آفتاب را نام است بر سبیل کنایہ کہ خطوط شعاعی انگشتان</p>	<p>دوسرے کے ہاتھ میں ہاتھ دیکر ناچتے ہیں۔ مذکر (۱۳) شہر جو پہرے</p>

ن
۴۹۱،۵۱۰ آخری درج شدہ تاریخ نو بیہ کتاب مستعار ۱۲
ع ۱-
لی آئی تھی مقررہ مدت سے زیادہ رکھنے کی
صورت میں ایک آنہ یومیہ دبرانہ لیا جائے گا۔
